

# خطبات قرین پوری

خطیب العصر حضرت مولانا محمد امجد علی خان پوری  
رحمۃ اللہ علیہ

۲

کتابخانہ نعیمیہ ریوینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

# خطبات نبوی

جلد دوم

خطیب العصر علامہ عبدالشکور دین نوری رحمہ اللہ  
حضرت مولانا عبدالحق صاحب دہلی

ترتیب

قاری جمیل الرحمن اختر

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان  
ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ قادریہ، لاہور

ناشر

کتابخانہ نعیمیہ دیوبند



خطبات حضرت دین پوریؒ (جلد دوم)	نام کتاب :
حضرت مولانا عبدالشکور دین پوریؒ قاری جمیل الرحمن اختر ایم۔ ایس۔ پی ٹرس ۱۹۵۳ ال دروالہ، ح۔ ۱۲، نم۔ ۱۰، کوس، دلی	مصنف :
ایک ہزار	ترتیب :
۸۰/ روپے	طباعت :
کتب خانہ نعیمیہ دیوبند، دیوبند	تعداد :
	قیمت :
	ناشر :

# انتساب

مسلک علماء دیوبند کے تمام حاملین کے نام

اور

سلسلہ عالیہ قلوریہ راشدیہ کے تمام بزرگوں کے نام  
خصوصاً

دین پور شریف کے اہل اللہ کے نام

اور

شیخ الحدیث محدث اعظم، مفسر قرآن، محقق النص  
وکیل احناف حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ  
سرپرست اعلیٰ جامعہ حنفیہ قلوریہ  
کے نام

احقر

جمیل الرحمن اختر

مرتب خطبت دین پوری



## پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثناء اس ذات کے لیے جس نے کائنات کو وجود بخشا اور اس میں کمزور و  
 طاقتور انسان کو پیدا فرما کر اس کو اشرف المخلوقات بنایا، درود و سلام اس کامل ہستی پر  
 جس کی وجہ سے انسانیت کو شرف ملا۔ لہذا بعد۔ راقم الحروف اللہ کا بے انتہا شکر گزار  
 ہے کہ اس نے اپنے خاص فضل و کرم سے خطبات حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ  
 مجھے مرتب کرنے کی سعادت عطا فرمائی اور اس کی جلد اول کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو چکا  
 ہے۔ اور جلد دوم مکمل ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کی پہلی جلد کی اشاعت پر  
 علماء واعظین، مقررین نے میری حوصلہ افزائی کے بے شمار خطوط لکھے، اور جلد دوم کو  
 جلد منظر عام پر لانے کی تاکید فرمائی، بعض احباب نے اپنے مفید مشوروں سے نوازا میں  
 ان سب حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے اپنی دعاؤں میں  
 ضرور یاد رکھیں گے۔ خطبات میں مزید حسن پیدا کرنے کے لیے جلد دوم میں ہر  
 مضمون پر سرخیاں قائم کر دی گئی ہیں امید ہے کہ اس انداز کو احباب پسند فرمائیں  
 گے۔ آخر میں حضرت دین پوریؒ اور اس کتب کی عند اللہ قبولیت کا اندازہ لگانے کے  
 لیے اپنے ایک خواب کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں۔ جلد دوم جب بالکل آخری مراحل میں  
 تھی (ابھی میں نے یہ سطور نہیں لکھی تھیں یہ واقعہ 30 اکتوبر کی رات کا ہے) کہ  
 رات دیر سے اسی کلام سے فارغ ہو کر سویا تو خواب میں دیکھتا ہوں کہ جامع مسجد امن  
 میں سے ایک شخص نکلتے ہیں راقم الحروف رات دیر سے جامع مسجد میں داخل ہوا ہے  
 اور میرے کمرے کے دروازے کے سامنے بہت سے حضرات جن میں علماء بھی تشریف  
 فرما ہیں، ایک ساتھی نے مجھے کہا کہ مولانا سے ملاقات ہوئی؟ راقم نے کہا کہ کون سے  
 مولانا؟ اس نے کہا مولانا عبد الشکور دین پوریؒ۔ راقم نے کہا وہ کئی سال ہوئے انتقال  
 فرما گئے ہیں۔ اتنی باتیں کر رہے ہیں کہ مولانا مسجد کی ٹوٹیوں سے وضو کر کے مسجد کے  
 محل کے دروازے پر آگئے ہیں دیکھ کر حیران ہو گیا۔ مولانا کی داڑھی مبارک سیاہ ہے۔  
 مولانا سے مصافحہ، معلقہ کرنے کے بعد محل احوال پوچھا تو فرمایا کہ تم نے میری تقاریر

شائع کر کے میرے لئے اچھل ثواب کا دروازہ کھول دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے کہا مجھے دوبارہ دنیا کی زندگی بخش دی ہے اس لیے آپ کے ہاں آتا ہوں، صبح صبح میں بہار ہوا تو میری بیب کیلیٹ تھی اس سے اندازہ لگا چکی کہ جو کچھ حضرت دین پوریؒ نے اپنی تقاریر میں فرمایا ان میں کتنا اخلاص اور المسببت ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی کتنی مقبولیت ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کوٹ کوٹ جنت الفردوس عطا فرمائے اور اس خدمت کے صلہ میں میری بھی بخشش فرمائیے۔ آمین

مرتب: قطبہ حضرت دین پوریؒ



# تعارف حضرت دین پوریؒ

جناب پروفیسر حافظ ظفر اللہ شفیق کے قلم سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میانہ قہمت، معتدل جسامت، چہرے پر طلاقت، رنگ میں طاحت، زبان میں فصاحت، گفتگو میں بلاغت، الفاظ میں لطافت، محفل میں نزاکت، افکار میں جزالت، اداؤں میں قیامت، شرمیلیں اور سرکیں آنکھیں، دلاویز باتیں سر پر عملیہ رنگیں، ہاتھ میں عصائے زریں، کھلا گریبان، کشادہ دل و جان، بالکل سادہ انسان، اہلسنت کی برہن، یہ تھے حضرت مولانا عبد الشکور دین پوری، خطیب پاکستان، سحرالبیان، مدت ہوئی انہیں ہم سے چھوڑے ہوئے، لیکن ان کی یاد غم کدہ دل میں ہنوز آباد ہے۔

کتنے حسین لوگ تھے جو مل کے ایک بار  
آنکھوں میں بس گئے، دل و جاں میں سا گئے

میں نے عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا احمد سعید دہلوی اور قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ کا زمانہ نہیں پایا، لیکن اللہ الحمد، میں حضرت دین پوریؒ جیسے عظیم خطیب و واعظ کی بہار آفرین خطابت و موعظت سے محروم نہیں رہا، جو عزیز یہ شرف نہیں پاسکے، ان کے لئے حضرت دین پوریؒ کی تقریر کی کیا نقشہ کشی کروں! آپ کے خطاب کی آب و تاب، شراب ناب اور چنگ و رباب سے بڑھ کر سحرانگیز تھی، آپ کی آواز، نغمہ بلبل، صدائے قلقل، اور نوائے صلصل کی بازگشت ہوتی تھی، آپ کا انداز بجلی کی چمک، کوندے کی لپک، ستاروں کی دمک اور پھولوں کی مہک کا عکاس تھا، آپ کی بات دل سے اٹھتی تھی اور دلوں پر گرتی تھی۔ آپ بولتے تھے تو موتی رولتے تھے، سامعین جھومتے تھے اور آپ کے ساتھ گھومتے تھے۔ آپ کی تقریر مرصع، مسجع اور مقفیٰ ہوتی تھی۔ ندرت تکلم کے ساتھ سرائیکی لہجے کی حلاوت سے آپ کی خطابت کا لطف دو آتشہ ہو جاتا تھا۔ صحابہ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی محبت آپ کے رگ و ریشہ میں بسی ہوئی تھی، اگر میں یہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ کی تقریر کا سارا حسن اس حسین

محبت کا مہونہ منہ قلم شانِ محابہ اور حضرت دین پوریؒ بس بقول غالب کیفیت یہ ہوتی تھی۔

پھر دیکھئے اندازِ گل افشانی گنتار  
رکھ دے کوئی ساغر و مینا مرے آگے  
مصر حاضر میں جب ہم دیکھتے ہیں کہ ”آمدئے شیوہ المل نظر“ رخصت ہو رہی ہے اور ہر ”بوالہوس“ ”حسن پرستی“ شعار کئے ہوئے ہے، تو اس قلمس دبا وفا خطیب کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

یوں بسر کی زندگی ”اس“ نے اسیری میں جگر  
ہر طریقہ داخلِ آداب زنداں ہو گیا  
اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے برادر محترم حضرت مولانا جمیل الرحمن اختر مدظلہ العالی کو آپ نے حضرت دین پوریؒ کے چند خطباتِ قلبند کر کے ان سے استفادہ آسان کر دیا۔ ان تقاریر میں آپ کا مخصوص رنگ جھلکتا ہے، لیکن تقریر کا حسن تحریر میں آنا ممکن نہیں، تاہم مالا بدرک کلمہ لا ینرک کلمہ

آخر میں ایک اہم بات کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں، مبالغہ شعر کا حسن ہے تو رنگ آمیزی و عطف کا مکمل۔ واعظینِ کرام، حقدین ہوں یا متاخرین، ترغیب و ترصیب اور فضائل و مناقب کے باب میں عام طور پر تسلسل و تسلسل سے کلام لیتے ہیں۔ حضرت دین پوریؒ کے مواعظ بھی اس سے مبرا نہیں۔ آپ کو اردو کے ساتھ عربی پر بھی خاصی دسترس حاصل تھی۔ چنانچہ آپ دورانِ گفتگو میں مفہومِ حدیث و اعتقاد رنگ میں، عربی یا اردو میں، بڑی روانی سے بیان کر جاتے تھے۔ اس لئے ان مواعظ و خطبات میں درجِ اعلیٰ کی الفاظِ حدیث نہیں، بلکہ واعظانہ مفہومِ حدیث سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت دین پوریؒ کی خدمت کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اس کتب کو نافع خلافت بنائے۔

ظفر اللہ شفیق

ایچی سن کلج۔ لاہور



صفحہ نمبر ☆ حسین کے رونے کی آواز سن کر میں (میں)

## مضامین توحید باری تعالیٰ اور بچے حضور کی نظر میں

21	☆ بے قرار ہو جاتا ہوں	2	☆ خطبہ و اشعار
22	☆ وہ بچے جنہوں نے کارنامے انجام دیے	3	☆ نذر و منت کی حیثیت
23	☆ نیک نامیں	3	☆ نذر قرآن میں
24	☆ حضور کی دعا	4	☆ حضور ﷺ کا چہرہ توحید کے خلاف
25	☆ یتیم بچوں سے حضور کا تعلق	4	☆ بات سن کر سرخ ہو گیا
27	☆ سنت سے تمہارا پر تاؤ	4	☆ اللہ کی مرضی پوری ہونے کی مثالیں
27	☆ اصلی سید قرآن کیسے جاتا ہے	5	☆ ارادہ بھی خدا کا پورا ہوتا ہے
28	☆ بدر میں حضور کا لشکر	6	☆ خالق اللہ ہے
28	☆ عقیدہ علم غیب	6	☆ بچوں کے کارنامے
29	☆ اولاد کو تین چیزوں کی تعلیم دو	6	☆ بچوں سے حضور کا پیار اور
29	☆ حضور کی حفاظت اللہ کرتا ہے	7	☆ ہمارے ملک میں بچوں سے برتاؤں
30	☆ بچپن میں آقا کی حیا	7	☆ معذن رسول ﷺ ابو محذورہ
31	☆ کنواری لڑکی سے زیادہ باحیا	8	☆ اور بتاؤنی اذان
31	☆ عبدالقادر جیلانیؒ کا واقعہ	8	☆ مادر زاد حافظ
32	☆ محدث دعائیں دس کے	11	☆ مدینہ پہنچ کر حضور کا استقبال
	☆ حضور انورؐ کی ولادت باسعادت	11	☆ تعذیت کرنے کا مسنون طریقہ
35	☆ خطبہ	11	☆ مہی باب کے لیے حضورؐ کی وصیت
37	☆ اشعار	11	☆ بچوں کے نام اچھے رکھنے کا حکم
38	☆ ماہ ربیع الاول	12	☆ محمد ثانیؒ شخص کا ادب کرو
39	☆ اللہ سے ظلیل نے آجکے مانگا	13	☆ بیٹا بیٹی دینا اللہ کا کام ہے
40	☆ آپؐ احمد بھی اور محمدؐ بھی	14	☆ بچے بھی حضورؐ سے پیار کرتے تھے
40	☆ آپؐ کا جعزہ الواء الحمد ہے	15	☆ حضورؐ گانے سننے قرآن سننے آئے تھے
41	☆ آپؐ بدعتی کو ہٹانے کا حکم دیں گے	15	☆ بچوں سے حضورؐ کا پیار
	☆ ایک آدمی کو ہدایت کلمتا	16	☆ آثار قیامت
42	☆ انہوں کی قطار ملنے سے بہتر ہے	18	☆ حضورؐ کا بیٹی سے پیار
43	☆ بچے کی گواہی	19	☆ امت کے لیے حضورؐ کی دعا
44	☆ امیرہ اور اس کے لشکر کی بتائی	19	☆ امت کے کارنامے
	☆ حضرت عبد اللہ کے چہرے کی چمک	20	☆ حضورؐ کا حسینؑ سے پیار
45	☆ حضورؐ کی وجہ سے تمہی	20	☆ حضورؐ بھانڑ بھونک بھی کرتے تھے
	☆ اونٹ میرے ہیں بیت اللہ		

- 45 اللہ فائدہ ہے  
46 ★ رسول اللہ ﷺ کا مہمان بھی اللہ  
46 ★ حضرت عمرؓ  
★ علیہ کی پہچان بھی حضورؐ کی  
48 وجہ سے ہے  
49 ★ آپؐ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی  
49 ★ بوڑھی عورت کی خدمت  
50 ★ مومن کی نشانی  
50 ★ آپؐ آتے تو کچھ بھی نہ ہوتا  
51 ★ حضرت عیسیٰ امّی بن کر آئیں گے  
51 ★ حضرت موسیٰ کی خواہش  
52 ★ حضورؐ یتیم پیدا ہوئے  
53 ★ آپؐ کی آمد سے پہلے عرب کا حال  
53 ★ خدا کون ہے  
★ فرشتے درود شریف حضورؐ کی خدمت  
میں لیکر جاتے ہیں  
55 ★ صبح صادق پر ایک نکتہ  
56 ★ حاتم طائی کی بیٹی نبوت کے دربار میں  
57 ★ حیاء والی عورت  
58 ★ حضورؐ کے چلنے کا انداز  
58 ★ مرد کا ستر  
59 ★ عورت سر کے بالوں کی حفاظت کرے  
59 ★ غیر عورت نماز میں  
59 ★ حضورؐ کی تعلیمات  
60 ★ عشاء کے بعد چار کام  
60 ★ امت پر حضورؐ کی رحمت  
60 ★ حضورؐ کی آمد سے قبل عرب کی  
ایک جھلک  
61 ★ منکرین شریعت کا انجام  
61 ★ وقت پر اور سادگی سے شادی  
63 ★ محبت کا خلیہ دعویٰ نہ ہو بلکہ  
عملی محبت ہو  
64
- ★ حضورؐ کا علیہؑ اور بی بی شیماء  
65 لی خدمت کرنا  
69 ★ عقیدہ ہے رکھو کہ خدا ہر جگہ دیکھ رہا ہے  
70 ★ حضورؐ جانوروں کیلئے بھی رحمت ہیں  
71 ★ جہاد آپؐ پیش  
★ اللہ کے دربار میں قیامت کے  
71 دن حضورؐ کا ردنا  
72 ★ علامہ غزالی لکھتے ہیں  
73 ★ صحابہ کا انبار  
75 ★ اسلام قبول کرنا بچھلے گناہوں کا کفارہ  
★ جہاں نبیؐ آتا ہے وہاں نبیؐ کی خوشبو  
75 بھی ہوتی ہے  
★ نبیؐ کو وہ نہیں ماننا جو نبیؐ کو  
76 انسان نہیں ماننا  
★ آپؐ کی ولادت پر کیا کیا واقعات ہوئے  
77 ★ آپؐ نے فرمایا میری سنت اور خلفاء  
راشدین کی سنت پر عمل کرو  
78 ★ حضورؐ کی ولادت  
78 ★ حضورؐ کی انگلی کا اشارہ  
80 ★ حضورؐ کون ہیں؟  
81 ★ قیامت کے دن حضورؐ مکمل ملیں گے  
83 ★ ہم قادری ہیں  
86 ★ حضرت پیران پیر کی تعلیمات  
86 ★ حضورؐ نے بارش بھی اللہ سے مانگی  
87 ★ حضورؐ کا امت کو حکم  
88 ★ حضورؐ کی برکات  
90 ★ حضورؐ مدینہ میں ہیں  
92 ★ ہم خفی ہیں متقی نہیں  
92 ★ صدر کو صدارت پر بٹھائو  
93 ★ علیہ کے گھر پر کت  
94 ★ تاثیرِ تقرر  
95 ★ حضورؐ ہمیشہ اللہ سے انکار کرتے تھے  
96



- 116 اور مرتضیٰ میں  
117 ★ لوگوں کا علم  
117 ★ علماء دیوبند دین کے خادم  
118 ★ نبی کو دیکھ کر ہوش میں آیا  
119 ★ یہودی کے بچے نے کلمہ پڑھ لیا  
119 ★ ہمارے دین کا مرکز کلمہ اور مدینہ  
120 ★ لوگوں کو کلمہ نہیں آتا  
120 ★ تبلیغی جماعت کا کارنامہ  
121 ★ کفر کی مشین چلانے والوں کو چیلنج  
122 ★ ایک مبلغ کی بات  
122 ★ نقلی اور اصلی مبلغ  
123 ★ قرآن کا مقام  
124 ★ حضور کا تبلیغ کیلئے کشتی لڑنا  
124 ★ حضور بہادر تھے  
125 ★ حضور کا رعب  
125 ★ حضور کی سیرت پر عمل کرنے والا  
126 ★ مانتے حضور ہیں رہتا خدا ہے  
126 ★ یہودی بچے کے ایمان قبول کرنے  
127 پر حضور کی خوشی  
128 ★ قاضی احسان کا پسندیدہ درود  
132 ★ خطبہ و عربی اشعار  
133 ★ اردو اشعار  
134 ★ صحابہ کا جذبہ اطاعت  
135 ★ سنت اور اہلسنت  
135 ★ فضیلت خلفاء اربع  
136 ★ ناجی فرستے کی نشاندہی  
136 ★ سنت کیا ہے؟  
137 ★ اس دور میں سنت پر عمل کون کر رہا ہے  
138 ★ سنت کیا ہے؟  
140 ★ عبد اللہ ابن عمرؓ کی آپ سے محبت  
97 ★ بی بی ہاجرہ کا دوزخ اور خدا کا خوش ہونا  
97 ★ بی بی ہاجرہ کا توکل  
98 ★ رابعہ بصری اور حسن بصری میں مکالمہ  
98 ★ اگر میں پھیلیوں کو قرآن سناؤ تو  
99 تڑپ کر باہر آجاتیں  
100 ★ بخاری کی حقانیت پر جیل بھی گواہ ہے  
100 ★ حضرت لاہوریؒ کی استقامت  
101 ★ خاوند غیر شرعی کام کا حکم دے تو نہ مانے  
101 ★ پیدائش نبوی اور ہجرت دونوں برحق ہیں  
102 ★ ماں کی نافرمانی کی دنیا میں سزا  
102 ★ حضورؐ سے تمہاری تکلیف برداشت  
103 نہیں ہوتی  
103 ★ دو گودیں حضورؐ نے آباد کیں  
104 ★ سوالوں کے جواب  
حضور انورؐ بحیثیت مبلغ  
108 خطبہ  
109 اشعار  
110 ★ حضورؐ بحیثیت مبلغ اعظم  
110 ★ حضورؐ ہاتھ میں عصا لے کر تقرر فرماتے  
110 ★ حضورؐ کا سب سے پہلا خطاب کوہ صفا پر  
110 ★ حضورؐ کی سچائی پر عبد اللہ بن  
111 سلام کی گواہی  
111 ★ دین دعوت و تبلیغ سے پھیلا  
112 ★ حضورؐ کریمؐ کی تبلیغ کا انداز  
113 ★ حضورؐ تبلیغ کیلئے طائف میں  
113 ★ طائف میں دین  
113 ★ حضورؐ کی تعریف و تورات میں  
114 ★ منافق کی تین نشانیاں  
115 ★ آنکھیں ہوں تو چار چیزیں دیکھو  
116 ★ حضورؐ سے عشق امام مالکؒ جیسا ہو  
116 ★ حضورؐ کی تعریف و تورات انجیل

- 164 ★ چوہنے اور خوبصورتی کے عاشق  
165 ★ قبر پہلی منزل ہے  
166 ★ حرام مال کی نعمت  
167 ★ صحابہ کلاباس اور بہادری  
168 ★ صحابہ کی آنکھ میں حیاء  
169 ★ صحابہ کے بارے میں انگریز کا خیال  
170 ★ حضور کا خط اور کسریٰ  
171 ★ حضور کے خط کا مضمون  
172 ★ حضرت عبداللہ کی بہادری  
172 ★ حضور کا نام اونچا  
173 ★ خسرو پرویز کا گورنر یمن کے نام خط  
173 ★ نبی کا رعب  
174 ★ نبی بہادر ہوتا ہے  
174 ★ حضور کا خلق عظیم  
175 ★ پرویز حضور کے دشمن کا نام
- حضور کی معراج
- 177 ★ خطبہ  
179 ★ اشعار  
180 ★ حضور کے در پر سب آتے ہیں  
180 ★ اسری اور معراج  
181 ★ معراج کیوں ہوا  
181 ★ معراج کیسے ہوا  
181 ★ معراج کیوں ہوا  
182 ★ معراج پر بلائے کا انداز  
183 ★ معراج کیوں ہوا  
184 ★ آسمانوں پر جانا حضور کا کمال  
187 ★ معراج کیا ہے  
187 ★ انبیاء نے جمع ہو کر خدا کی مہابت کی  
187 ★ انبیاء کو تعارف کرایا گیا  
188 ★ نوری حضور کے غلام ہیں  
188 ★ نوری کی انتہا شرکی ابتداء
- 141 ★ سلام کرنے کا حکم اور سلام کی قسمیں  
141 ★ السلام علیکم پر حضور کا عمل  
★ سنت کے مطابق کھانے کا طریقہ اور  
142 ★ اس پر علماء دیوبند کا عمل  
144 ★ سنت کیا ہے؟  
145 ★ شاہ جی پر علماء کا اعتقاد  
★ مولانا نور شاہ کو دیکھ کر ہندو  
146 ★ مسلمان ہو گیا  
★ حضور کی عملی زندگی  
146  
147 ★ ذکر کی برکت  
★ سنت پر عمل کرنے کا نتیجہ  
148  
★ حضور کا نکاح حضرت عائشہ سے  
148  
★ فاروق فاروق تھا  
149  
★ سنت پر عمل کرنے کا ثواب  
150  
★ حضور سے عشق کی دلیل سنت پر عمل  
150  
★ سنت کیا ہے؟  
151  
★ موافقات عمر  
152  
★ امام مالک اور سنت کا خیال  
153  
★ مرزا مظہر جان اور سنت کا خیال  
154  
★ امام ابو یوسف اور سنت  
154  
★ حضور کے سامنے صحابی کا عمل  
★ صحیح اذان بلالی ہے  
156  
★ حضرت لاہوری کا واقعہ  
157  
★ اسلامی شادی  
158  
★ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا تاریخی جملہ  
159  
★ بی بی بتول اور امیں عائشہ کا مناظرہ  
159  
★ حضرت عائشہ کا جواب  
160  
★ حضور کا مزدوروں سے پیار  
161  
★ حضور کی دعا  
163  
★ ہم برکت کے قائل ہیں  
164  
★ حضور کے وصال کے بعد آپ کے  
کرتے کی برکت  
164

188	☆ ہمارا نبی انسان ہے	☆ خطبہ
188	☆ مخلوق کی قسمیں	☆ اشعار
189	☆ جب حضورؐ دنیا سے رخصت ہو رہے تھے	☆ صحابہ مصطفیٰؐ کی فوج
190	☆ معراج کی رات انبیاء حضورؐ کے خطر تھے	☆ خلافت راشدہ کا دور
191	☆ حضرت آدمؑ نے استقبال کیا	☆ عمل صحابہ بھی سنت ہے
191	☆ حضورؐ کو امام الانبیاء بنایا گیا	☆ فقہ جعفریہ والے خلافت
192	☆ حضرت بلالؓ کا مقام	☆ راشدہ کے منکر ہیں
193	☆ فتح مکہ کے موقع پر اذان	☆ حاکم کیسا ہو
193	☆ شیعہ سنی بھائی بھائی	☆ جنت کے آٹھوں دروازوں کی پکار
194	☆ ہمارا مشن	☆ حضورؐ کی صداقت پر ابو جہل کی گواہی
195	☆ حضورؐ نے حکم دیا کہ اندھے سے پردہ کر دو	☆ صحابہ سچے تھے
195	☆ فاطمہؓ کا مثالی پردہ	☆ علماء حق پر الزام
195	☆ حفاظت عزت و عصمت	☆ صحابہ کو دیکھنے والے پر بھی جہنم حرام
196	☆ فضائل نبوت	☆ امام ابو حنیفہؒ تاجی ہیں
196	☆ معراج سے سبق	☆ نبیؐ کے جوتے کو بھی اللہ نے پاک رکھا
197	☆ بلالؓ نبوت کی نظر میں	☆ نبیؐ کی بیویوں کا کردار بھی صحیح ہوتا ہے
197	☆ بلالؓ عمر کی نظر میں	☆ حضورؐ نے صحابہ کو ہر طرح سے پاک کیا
198	☆ تمام صحابہ سے ہمیں تعلق	☆ علماء کی ملٹری
	☆ معراج کی رات آپؐ کی آامت	☆ خلیفہ وقت کے کام
199	☆ سے اشارہ	☆ عمر فاروقؓ کا کرتا
199	☆ نماز میں امام کے پیچھے فاتحہ	☆ عمر فاروقؓ کے دل میں رعایا کا درد
	☆ معراج کی رات انبیاء میں حضورؐ	☆ مسلمانوں کا صدر جس کے گھر میں صرف
200	☆ کتخارف	☆ ایک مرتبہ طوہ پکایا گیا
	☆ سدرہ پہ جبریلؑ نے کہا معراج	☆ جیسے اعلیٰ دیسے حاکم
200	☆ کی تصدیق صدیق کرنا	☆ صدر کے کندھے پر نوختی کی مدار
200	☆ معراج جہلیٰ تھی	☆ عمر فاروقؓ کا اپنے ضمیر کو جھنجھوڑنا
	☆ حضورؐ نے معراج کی رات اللہ	☆ اربع منا میں عمر فاروقؓ کی کرامت
201	☆ کو دیکھا	☆ ظاہر ہوئی
201	☆ ابو بکرؓ حضورؐ کے بار	☆ طوہ پر من گھڑت حدیث
	☆ حضورؐ نے جنت میں حضرت عمر	☆ شیعہ کی کا جواب
202	☆ گا کر دیکھا	☆ طوہ سامنے آنے پر ابو بکرؓ
		☆ بیوی کو جواب

- ☆ نجی مجلس کیلئے عمر فاروقؓ نے  
219 بیت المال کا چراغ بجھادیا
- ☆ بدو کی دینی غیرت  
220
- ☆ صحابہ کا جذبہ ایمانی  
221
- ☆ بی بی عائشہؓ اور بی بی بتولؓ کا زیور  
221
- ☆ آقاؐ کے گھر تین تین مہینے آگ  
نہیں جلتی تھی  
221
- ☆ عورت اگر اپنی عزت بچاتے ہوئے بان  
دے تو شہادت کی موت  
222
- ☆ آج کی ماں کیا لوری دیتی ہے  
222
- ☆ علیؓ اور معاویہؓ کا آپس میں پیار تھا  
223
- ☆ حضرتؓ معاویہؓ حضرت ابو حنیفہؓ کے  
شاگرد کی نظر میں  
223
- ☆ میری بیستالیس سالہ زندگی بلال کی  
نگاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی  
223
- ☆ گڑھ ہمارا جہ میں صحابہ کی تو ہیں  
224
- ☆ عورت کو حضورؐ نے عزت عطا کی  
224
- ☆ عورتیں اچھی بھی گزری ہیں  
224
- ☆ حضورؐ کی غلامی کی برکت  
225
- ☆ پیٹ کی خاطر ہم کیا کر رہے ہیں  
225
- ☆ اسلام میں ہمسائے اور غریب کا حق  
225
- ☆ اسلام میں روٹی بھی ہے  
226
- ☆ اسلام میں کپڑا بھی ہے  
226
- ☆ ابو بکر صدیقؓ کا خلیفہ بننے کے  
بعد مزدوری کرتا  
227
- ☆ عمر فاروقؓ کا اپنی بیوی کو  
مشک نہ تولنے دینا  
227
- ☆ خلافت راشدہ سنہری دور کا نام ہے  
227
- ☆ حضرت عمر فاروقؓ کے کارنامے  
228
- ☆ سالن کے حضرت عمرؓ کے بارہ میں الفاظ  
228
- ☆ ایک نعرہ سیکھ لو  
229
- ☆ صحابہ کے کام اللہ کو پسند ہیں  
229
- ☆ قرآن میں صحابہ کی شان  
230
- ☆ صحابہ کی استقامت  
231
- ☆ کوئی دوسرا نظام کامیاب نہیں  
231
- ☆ حاکم وقت کی بیوی دائی اور خود ایک  
231
- ☆ بدو کے ساتھ بیٹھا نظر آتا ہے  
231
- ☆ بچہ پیدا ہوتے ہی وظیفہ مقرر ہو جاتا  
233
- ☆ مال کی فراوانی کی حالت  
233
- ☆ چار قسم کی تقریر  
233
- ☆ اللہ والے کی نظر اور دعا  
234
- ☆ یہ سادہ لوگ ہیں چٹائیوں پر بیٹھے والے  
234
- ☆ عورت خوشبو نہ لگائے  
235
- ☆ مومنات کو پروے کا حکم  
235
- ☆ پیران پیر کے والد کا واقعہ  
236
- ☆ نیک بیوی کا خاوند پر بھی اثر ہوتا ہے  
236
- ☆ فیشنی برقع بے حیائی پھیلاتا ہے  
237
- ☆ کمانڈر انچیف نے عمر کو لباس پیش  
کیا تو پہننے سے انکار کر دیا  
237
- ☆ نبی کے یاروں کا ایمان اللہ کو پسند ہے  
239
- ☆ خلفاء راشدین کا عمل بھی سنت بن گیا  
239
- ☆ خلافت راشدہ بتا رہا ہوں (حیائے عثمان)  
240
- ☆ میرے صحابہ پر نکتہ چینی کرنے والے کے  
عمل برباد ہو جائیگے  
242
- ☆ عثمان تیرے جنت جانے میں کوئی چیز  
رکاوٹ نہیں  
242
- ☆ یا علیؓ کتنا گستاخی ہے  
243
- ☆ صحابہ کے منکر دین کے منکر  
244
- ☆ حضرت علیؓ کو جو ملا حضورؐ کی برکت سے ملا  
245
- ☆ اللہ کو اسلام پسند ہے  
246
- ☆ ترتیب نبوی  
247
- ☆ نبی کے وارث علماء اور مرایوں کے  
دائر مرثیے پڑھنے والے  
247
- ☆ فضائل شب براءۃ اور احترام والدین



- 273 ☆ خدا اپنے بندوں پر مہربان
- 274 ☆ اللہ کے سامنے رونے کا فائدہ
- ☆ خشیت الہی سے نکلے ہوئے آنسوؤں
- 274 کا کمال
- 275 ☆ حضور بھی اللہ کے سامنے روتے تھے
- 276 ☆ مانگنا کس سے چاہئے
- 276 ☆ قیامت کے دن حضور کی سفارش
- 277 ☆ سب کے حال کو جاننے والا اللہ ہے
- 277 ☆ شرک کی تعریف
- 278 ☆ خدا سب سے زیادہ غیرت مند
- 279 ☆ مشرک کی بخشش نہیں
- ☆ جس کو خدا پکڑ لے اس کو کوئی نہیں
- 279 چھڑا سکتا
- ☆ جنت ماں کے قدموں میں ایک دھکی ماں
- 281 کا واقعہ
- 283 ☆ نگاہ نبوت
- 287 ☆ والدین کیلئے دعا کا حکم
- 288 ☆ ماں کی نافرمانی کا عبرت ناک واقعہ
- 290 ☆ ماں باپ اولاد کیلئے بدعا نہ کریں
- 290 ☆ حضور کا انداز تربیت
- 290 ☆ اس رات کون کون نہیں بخشا جائے گا
- 291 ☆ تبلیغی دوست کا واقعہ
- 294 ☆ صلوٰۃ التسبیح کا فائدہ
- 295 ☆ صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ
- 296 ☆ جامع دعائیں
- ☆ حدیث میں ننانوے قتل کرنے والے کا واقعہ 7
- 298 بخشش کا ایک اور واقعہ
- 298 ☆ موت کا مراقبہ
- 300 ☆ دعا
- روزہ کیلئے
- 304 ☆ خطبہ
- 250 ☆ خطبہ
- 252 ☆ اشعار
- 253 ☆ اشعار
- 254 ☆ آج جلوسے کی رات
- 254 ☆ فضول خرچ شیطان کے بھائی
- 254 ☆ اس رات حضور بھی جاگتے تھے
- 255 ☆ جنت ماں کے قدموں میں
- 255 ☆ حضور نے فرمایا قبرستان جایا کرو
- 256 ☆ اس رات مسجد نبوی بھر جاتی ہے
- 258 ☆ حضور ہر جمعہ کو قبرستان جاتے
- 258 ☆ بابر کت راتیں
- 259 ☆ بی بی عائشہ کا حجرہ
- 260 ☆ اس رات کا نام
- ☆ پانچ چیزوں کا علم اللہ نے کسی
- کو نہیں دیا
- 260 ☆ جنت کی گلی
- 262 ☆ حضور کا ادب
- 262 ☆ حضور کا قبرستان بھی جنت
- ☆ مدینہ کی تکلیف برداشت کر کے مدینہ
- میں رہنے والا جنتی
- 264 ☆ ستر ہزار بلا حساب جنت میں
- کے جائیں تو کیا کریں مدینے جائیں
- تو کیا کریں
- 265 ☆ اللہ کے سامنے حضور کی حالت
- ☆ حضور کی امت کو تعلیم
- ☆ راستے میں تین کام کرنے کا حکم
- ☆ بخشش کیلئے رحمت حق بے تلاش کرتی ہے 268
- ☆ سلام کی سنت پھیلاؤ حضور کا پیغام
- امت کے نام
- 269 ☆ اس رات کرنے والے کام
- 270 ☆ حدیث قدسی
- 271 ☆ قبرستان والوں کیلئے حضور کی دعا
- 272

- 306 ★ اشعار
- 307 ★ مبارک جگہ مسجد
- 307 ★ رمضان رحمت کا خزینہ
- 307 ★ حضرت عائشہؓ کون تھیں
- 308 ★ رمضان میں حضورؐ کیا کرتے تھے
- 308 ★ قیاموں سے حضورؐ کا برتاؤ
- 309 ★ آپؐ اس مہینہ میں تین کام کرتے
- 309 ★ رمضان کی ہر رات میں اعلان
- 310 ★ حضورؐ کی سیرت
- 310 ★ حضورؐ تمام صفات میں ممتاز
- ★ حاتم طائیؓ کا پوتا اور حضرت حسینؑ کا فرماں
- 311 ★ قیامت کے دن رونا دار پیر
- 312 ★ پکڑے جائیں گے
- 313 ★ حضورؐ کن تاریخوں میں روزہ رکھتے تھے
- 314 ★ روزہ قر علی النفس
- 314 ★ روزہ چٹا ہے
- 315 ★ روزہ ملکیت پیدا کرتا ہے
- 316 ★ عبادت کی تین قسمیں
- ★ روزہ صبح سے شام تک بھوکا رہنے کو نہیں کہتے
- 317 ★ روزہ افطار کرانے کا ثواب
- 317 ★ کھجور سے افطار کرنا سنت ہے
- 318 ★ ہمارا مہجود صرف اللہ ہے
- 318 ★ روزہ کی روح پہچانو
- 319 ★ روزہ ڈھل ہے
- 320 ★ رمضان یزین کامیاب ہے
- 321 ★ رمضان رحمت کا مہینہ ہے
- 321 ★ روزے دار کی نیند عبادت
- 322 ★ ماہ رمضان میں کیا کیا ہوا
- ★ حضورؐ رمضان کی راتوں کو بستر پر نہیں سوتے تھے
- 323 ★ رمضان میں قرآن کلو اور ذکر
- 324 ★ رمضان کے تین حصے
- 325 ★ رمضان میں ثواب بڑھ جاتا ہے
- 325 ★ صدقہ خیرات کا بہترین مصرف
- 326 ★ دلی کون
- ★ صحابہؓ اور اولیاء کے بارے میں ہمارا عقیدہ
- 327
- ★ عظمت مسجد
- 330 ★ خطبہ
- 331 ★ اشعار
- 331 ★ مسلمان وہ ہے جو مسجد کو آباد کرے
- ★ آنحضرتؐ نے مدینہ میں سب سے پہلے مسجد کی بنیاد رکھی
- 332 ★ آپؐ کے زمانہ میں مسجد میں ہونے والے کام
- 332 ★ مسجد نبویؐ میں باجماعت نماز پڑھنے کے تین فائدے
- 333 ★ منافق کی تعریف اور جہنم میں سزا
- 334 ★ پیغمبرؐ سچا ہوتا ہے
- 335 ★ مسجد میں ذکر کی بجائے شور ہوگا
- 336 ★ زنا کی کثرت اور حیا کم ہوگی
- ★ حضرت عمرؓ کا اعزاز اور ان کا مساجد بنانا
- 337 ★ مسجد کیلئے حضورؐ نے مزدوری کی
- ★ مسجد میں نہ آنے والوں پر حضورؐ ناراض
- 338 ★ نماز مساوات کا طریقہ
- 339 ★ قرآن و مساجد شعار اللہ
- ★ خدا کا عذاب آیا تو سب کو
- 340 ★ بھگتنا پڑے گا
- 341 ★ مسجد کی طرف چل کر جانے کا ثواب
- 342 ★ مسجد کے آداب
- 343 ★ صحابہؓ کامیاب تھے
- 344

- 373 ★ کافر سب اکٹھے  
374 ★ استقامت خلیل  
375 ★ مولانا حق نواز کے والد کا جواب  
375 y ★ ایک موتی  
★ آپ نے فرمایا خلیل کی شکل  
376 مجھ سے ملتی ہے  
377 ★ ابا بیلوں کی جماعت  
378 ★ جامعہ محمودیہ مولانا کی نشانی  
380 ★ تعارف مجلس علماء اہلسنت  
382 ★ تعارف جامعہ خفیفہ قادریہ
- 344 اعلان حرام  
★ مومن کو مسجد میں چین آتا ہے  
345 منافق کو نہیں  
346 ★ حضرت ابو ہریرہؓ کیلئے حضورؐ کی دعا  
348 مسجد میں صرف اللہ کو پکارو  
348 ★ اہل اللہ اور ہم  
349 ★ رخصت و رحیم کون  
350 ★ اور رنگ زیب ولی کامل  
351 ★ مسجد میں آنے سے کیا ملے گا  
352 ★ قبرستانے ہو تو نماز نہ پڑھو  
353 ★ درود بیٹھ کر پڑھنے میں ادب ہے  
★ جب موزن اذان دے تو اس کے  
357 ساتھ ساتھ جواب دو  
358 ★ ابو ہریرہؓ کا وجہ تسمیہ

### فضائل قربانی

- 362 ★ خطبہ  
363 ★ اشعار  
363 ★ سنت مصطفیٰؐ اور اس پر اکابر کا عمل  
★ مجلس علماء اہلسنت سپاہ  
364 صحابہ کی سرپرست  
365 ★ آزمائش  
366 ★ مولانا حق نواز جیل میں  
366 ★ خلیل اللہ کے چار امتحان  
367 ★ فہمی بھیرا  
369 ★ خسرو پرویز کا واقعہ  
370 ★ شیعہ کیا ہے؟  
371 ★ بیٹا تیری جان خطرے میں ہے  
371 ★ راز کی بات  
372 ★ سارا دین قربانی ہے  
373 ★ مرنے کی دھول میں بھی شغلا ہے

## حضرت الشیخ محمد الیاس فیصل مدظلہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی کے تاثرات

الحمد لله رب العلمین، والصلوة والسلام علی خاتم المرسلین،  
وعلی آله اجمعین

فرزند اسلام حضرت مولانا عبد الشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کے نامور خطیب، باعمل عالم، اور نڈر مجاہد تھے، وہ اہل سنت والجماعت کی پہچان اور علماء دیوبند کے ترجمان تھے، ان کی تقاریر قرآنی آیات و نبوی احادیث سے آراستہ و مزین ہوتی تھیں۔ حق گوئی و بیباکی ان کی خطابت کا طرہ امتیاز تھا۔ ان کی گفتگو میں شیرینی و مٹھاس تھی، وہ اپنے دل کی بات بڑی خوبصورتی سے لوگوں کے دلوں تک پہنچاتے، یہی وجہ ہے کہ ہر طبقے کے لوگ آپ کی تقاریر بڑے شوق سے سنتے اور غلط عقائد و اعمال سے توبہ کرتے، اور اسلامی تعلیمات پر پابندی کا عہدہ کرتے، مولانا دین پوریؒ کو عربی اور اردو کے علاوہ بعض مقامی زبانوں پر بھی عبور حاصل تھا۔ لہذا بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ ان میں وہ تمام خوبیاں موجود تھیں جو ایک مثالی خطیب میں ہونی چاہئیں۔

ان کی وفات نے ہمیں ایک عظیم خطیب سے محروم کر دیا، ان کی علمی میراث وہ ریکارڈ شدہ تقریریں جو لوگوں کے پاس منتشر صورت میں موجود ہیں اس سرمایہ کی حفاظت و اشاعت علماء اہل سنت کے ذمہ ایک قرض تھا جس کی ادائیگی مولانا قاری جمیل الرحمن اختر صاحب نے اپنے ذمے لے لی ہے۔ اور اس میراث کی حفاظت، ترتیب و اشاعت کا بیٹھرا اٹھایا ہے جس کا عملی نمونہ ”خطبات دین پوری“ جلد اول کی صورت میں شائع ہو چکی ہے اور ظاہری و باطنی خوبیوں کا حسین مرقع ہے۔

مولانا دین پوریؒ کی ہر تقریر ان کی زندگی کا حاصل مطالعہ ہوا کرتی تھی، اس پس منظر میں یہ خطبات علماء، خطباء، طلبہ اور تمام پڑھے لکھے لوگوں کے لیے بہت مفید ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتب کو اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق سے نوازے، اسے نافع و مفید بنائے اور حضرت مولانا دین پوریؒ و مرتب کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے آمین۔

محمد الیاس فیصل المدینہ المنورہ

خطبات حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی اشاعت

حسب ارشاد

پیر طریقت مفسر قرآن عالم باعمل

حضرت مولانا

محمد اسحاق قادری رحمۃ اللہ علیہ

فاضل دیوبند

فیض یافتہ امام الاولیاء شیخ التفسیر

حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی ○ جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور۔

پاکستان

پیر طریقت حضرت مولانا حافظ انیس الرحمن اطہر صاحب مدظلہ  
 خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد اسحق قادری رحمۃ اللہ علیہ کے تاثرات

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد

اللہ تبارک و تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں نازل ہوں، اس نذر و بے باک مبلغ اسلام کی لحد پر جس نے اپنی زندگی خاتم الانبیاء حبیب کبریا ﷺ کے لاپے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دی، اور آخر وقت تک قریہ قریہ گاؤں گاؤں شہر شہر بیماری کی حالت میں، تکلیفیں برداشت کرتے ہوئے، اپنے خاص انداز میں، خاص گفتار میں اللہ کے دین کی اشاعت کرتے رہے۔

مولانا کی شخصیت جنہیں دنیا خطیب العصر، خطیب اسلام، خطیب اہلسنت کے نام سے یاد کرتی ہے کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ جن کی تقاریر میں تبلیغ دین ہوتی تھی آپ کی گفتگو میں اور آپ کے بیان میں ایک تسلسل ہوتا تھا۔ آپ کا حافظہ بھی بہت قوی تھا، جب احادیث پڑھنا شروع کرتے ایسا محسوس ہوتا کہ کوئی عرب تقریر کر رہا ہے۔ احقر نے حضرت عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا حسین مدنی اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی کی تقاریر تو نہیں سنیں، لیکن اپنے والد اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابرین سے ان بزرگوں کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔ حضرت دین پوری کی تقریریں سن کر ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے یہی اکابرین بول رہے ہوں۔

احقر نے جب حضرت دین پوری کی تقریر پہلی مرتبہ سن آہل لاہور میں سنی تو اسی وقت اس مجاہد اسلام اور خطیب بے بدل کے فن خطابت کا نہ صرف قائل ہو گیا بلکہ جب بھی اس داعی اسلام کی لاہور تشریف آوری ہوتی بندہ اللہ کے فضل سے ان کی تقریر سننے ضرور جاتا پیر طریقت مفسر قرآن حضرت مولانا محمد اسحق صاحب قادری جو اپنی مسجد امن اہل سنت اور مدرسہ میں درس قرآن کا سلسلہ اپنے شیخ حضرت لاہوری کے حکم سے جاری رکھے ہوئے تھے۔ اور ساتھ ساتھ تذکیہ نفس کے لئے مجلس ذکر کا اہتمام بھی فرماتے تھے۔

اس مرکز پر اولیاء اللہ کی خاص نظر شفقت ہے خصوصاً امام الاولیاء حضرت مولانا



احمد علی لاہوریؒ حضرت مولانا رسول خان صاحب حضرت مولانا قلام فوٹ ہزارویؒ  
 حضرت مولانا عبید اللہ انور حضرت مولانا مفتی بشیر احمد صاحب پسروریؒ۔ حضرت مولانا محمد  
 شعیب صاحب رحمہم اللہ بارہا تشریف لائے وہاں خطیب العصر حضرت مولانا  
 عبدالشکور دین پوری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ بار بار تشریف لاتے رہے۔

اور جب حضرت پہلی مرتبہ جامعہ حنفیہ قادریہ میں تشریف لائے اور  
 حضرت شیخؒ سے معاف کیا تو اپنی تقریر میں برملا اس بات کا اظہار کیا اور پھر اکثر اولیاء  
 اللہ کی شان میں جب بھی خطاب فرماتے تو سندھ اور پنجاب کے ان دو اولیاء اللہ کا  
 تذکرہ ضرور فرماتے جن کے دلوں کی دھڑکن سے بھی اللہ اللہ کی آواز نکلتی تھی یہی وجہ  
 تھی کہ حضرت کو شیخ قادریؒ اور ہم تینوں بھائیوں سے خاص محبت تھی۔

نا چیز پر تو خاص شفقت فرماتے تھے جب بھی لاہور تشریف لاتے بندہ کو خدمت کا موقع  
 دیتے۔ سلوگی کا یہ عالم تھا کہ حضرت کے بے شمار دیوانے، مستانے اور پروانے گاڑیوں  
 والے بھی تھے لیکن بندہ کا سکوتر حضرت کو بہت پسند تھا۔

اس شرک و بدعت کے دور میں ایسے اکابرین کے اقوال حسنہ اور خطبات کی  
 اشاعت وقت کی اہم ضرورت تھی جس کو برادر اصغر مولانا قاری جمیل الرحمن اختر  
 جانشین و خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب قادریؒ نے اپنی اور ساتھیوں کی ان  
 تھک محنتوں کے ساتھ مولانا دین پوریؒ کی تقاریر کے بکھرے ہوئے موتیوں کو کتبلی  
 شکل میں ”خطبات دین پوری“ کے نام سے جمع فرما کر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عموماً  
 اور خطباء و علماء پر خصوصاً احسان عظیم فرمایا جو صحیح معنوں میں اپنے دلوں کے اندر دین  
 کا درد رکھتے ہیں اور اس کی اشاعت کے لئے دن رات محنت کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ”خطبات دین پوری“ سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے  
 اور مرتب مولانا قاری جمیل الرحمن اختر اور معاونین مولانا عبد الکریم ندیم۔ برادر مر  
 مولانا ظفر اللہ شفیق صاحب۔ حافظ ذکاء الرحمن کی اس مساعی جمیلہ کو اللہ تعالیٰ قبول  
 فرمائے اور جلد اول کی طرح جلد دوم سے بھی ہم سب کو مستفید ہونے کی توفیق عطا  
 فرمائے آمین ثم آمین

داعی الی الخیر

انیس الرحمن اطہر المدینہ المنورہ

۱

توحید باری تعالیٰ اور بچے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی

نظر میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ  
بَعْدَهُ. وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ  
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْشِيَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ. (النحل: ٩٤)

عن ابی ہریرہؓ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ اللّٰهَ  
لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَلَا إِلَى أَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى  
قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ وَفِي رَوَايَةٍ وَنَبَاتِكُمْ  
وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الدُّنْيَا مَزْرَعَةٌ  
الْآخِرَةُ الدُّنْيَا دَارُ الْعَمَلِ وَالْآخِرَةُ دَارُ الْجَزَاءِ حَسِّنُوا  
أَسْمَاءَكُمْ فَإِنَّكُمْ تَدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ  
احب الاسماء الى الله عبد الله عبد الرحمن

عبد الرحيم وما سوا في اوله عبد سمو اباء اسماء الانبياء  
ادبوا اولادكم على ثلث خصال حب نبيكم وحب  
اهل بيته وتلاوة القران صدق الله مولانا العظيم وصدق  
رسوله النبي الكريم

جب میں آتا ہوں یا اللہ میرا عمل دیکھ	حکم ہوتا ہے کہ تو اپنا نام اہل دیکھ
عمل سے زندگی جتی ہے جنت بھی جہنم بھی	یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ فوری ہے نہ ہماری
ذوق رکھ سنت گرامی سے	ہے شرف آپ کی غلامی سے
جو کوئی تلخ رسول نہیں	لاکھ اطاعت کرے قبول نہیں
خاتم الانبیاء کی ذات ہے وہم وگم سے بلند	خدا کا حسن انتخاب انتخاب اللہ
بالقی تو ہمیں مال قرآن کر دے	پھر بے سہارے سے سہارا کو سہارا کر دے

وہ پتھر جسے سرتاج رسل کہتے ہیں اس کی امت کو ادا تلخ قرآن کر دے  
 گمراہ نہ لے گا جنہیں شیطان سے ہر اور ہادی نہ لے گا جنہیں قرآن سے ہر  
 محمد کی آمد سراجا منیرا فصلوا علیہ کثیراً کثیراً  
 درود شریف پڑھ لیں۔

علماء امت، حاضرین خلقت، مجلس بابرکت، بزرگو، بھائیو! واجب الاحرام  
 ماؤں بنوا خلقت خدا اور امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

### نذر و منت کی حیثیت

نذر اور منت کو پورا کرنے کے لیے جلعے کا انعقاد ہوا ہے۔ میرے محبوب کی  
 شریعت اور اسلام میں کتاب و سنت کی روشنی میں واقعۃ الامر یہ ہے کہ نذر اور  
 منت صرف اللہ کا حق ہے۔

مَنْ نَذَرَ لِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ. مشکوٰۃ کتاب الجواز۔ نبی آخر  
 الزمان کی زبان، فیض ترجمان، گو ہر نشان سے بیان جاری ہوا۔

کہ جو اللہ کا نام اور در کو چھوڑ کر کسی اور کی نذر اور منت مانے وہ اسلام سے  
 نکل کر مشرک ہو گیا۔

### نذر قرآن میں

بی بی مریم کی اماں نے فرمایا اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ  
 مُحَرَّرًا۔ قرآن نے کہا فَلَیْسُوْا نَذُوْرَہُمْ اللہ کے نام پر منت مانو اور اسی  
 کے نام پر پوری کرو۔

قرآن کی روشنی میں یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچی ہے کہ بچہ اور بچی کا پیدا  
 کرنے والا، بچہ اور بچی دینے والا صرف محمد کا خدا ہے۔ قرآن نے صاف فرمایا  
 یَهَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ اِنَاثًا وَ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ الذُّکُوْر۔ اللہ نے  
 فرمایا: میری مرضی اور مرضی اسی اللہ کی چلتی ہے۔

مرضی اس کی چلتی ہے جو کسی کا محتاج نہیں۔ مرضی اس کی چلتی ہے جو چاہے کرے۔ میرا ارادہ ہے کہ میں ملتان پہنچوں، نہیں پہنچ سکتا۔ میرا ارادہ ہے کہ دن ہو جائے، نہیں ہو سکتا۔ میرا ارادہ ہے کہ میں پھر پچہ ہو جاؤں، تو نہیں ہو سکتا۔ ہم کچھ نہیں کر سکتے، وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ مرضی اسی کی ہوتی ہے۔

### حضور ﷺ کا چہرہ توحید کے خلاف بات سن کر سرخ ہو گیا

ایک صحابی نے حضور انور ﷺ کے سامنے عرض کی مَا شَاءَ اللّٰہُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ۔ کلی والے! جو اللہ چاہے جو آپ چاہیں۔ پیغمبر کا چہرہ توحید کے خلاف بات سن کر سرخ ہو گیا۔ جب آپ ﷺ ناراض ہوتے تھے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ پیغمبر کے چہرے میں اندر کے دانے نچوڑے گئے ہیں اور چہرے کی رگیں پھول جاتیں۔

ہمارا اعتقاد ہے کہ نبی ناراض ہو جائے تو خدا بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا اجْعَلْتَنِي لِلّٰہِ نِدَا۔ ظالم تو نے مجھے خدا کا شریک بنا دیا۔ قل مَا شَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہ۔ میرے یا مری مرضی پوری نہیں ہوتی، مرضی میرے اللہ کی پوری ہوتی ہے۔

### اللہ کی مرضی پوری ہونے کی مثالیں

ایراہیم علیہ السلام کی مرضی ہے کہ بچہ ذبح کر دے۔ اللہ کی مرضی ہے کہ بال بھی کٹنے نہ پائے۔ اسماعیل علیہ السلام کی مرضی ہے کہ ذبح ہو جاؤں۔ اس کی مرضی ہے کہ تیری پشت سے محمد ﷺ پیدا کروں گا۔ ہاجرہ کا ارادہ ہے کہ یہ بچہ قربان ہو جائے۔ خدا کا ارادہ ہے کہ اس کے پاؤں سے زمزم نکلے گا اور محمد ﷺ کی امت قیامت تک پتی رہے گی۔

نوح کا ارادہ ہے کہ بیٹا بچ جائے غرق نہ ہو۔ اللہ کا ارادہ ہے کہ نوح کے سامنے غرق ہو جائے۔ غرق ہو گیا؟ (ہو گیا)

میرے نبی کا ارادہ ہے کہ شہد کو حرام کر دیں۔ نہ یحییٰ۔ اللہ نے کہا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ  
أَزْوَاجِكَ۔ کلی والے آپ حلال کو حرام نہیں کر سکتے۔ حلال حرام کرنا میرا کام  
ہے۔ آپ شہد نہیں۔ حلال، حلال رہے گا۔ مرضی کس کی پوری ہوئی؟ (اللہ کی)  
حضور ﷺ کا ارادہ ہے کہ ابوطالب کلمہ پڑھ لے۔ اللہ نے کہا اِنَّكَ لَا  
تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ۔ بچہ دوں، بچی دوں۔۔۔ کالا دوں، گورا دوں۔۔۔ لولا  
دوں، لنگڑا دوں۔۔۔ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ۔ مَا كَانَ لَهُمُ  
الْخِيَرَةُ۔ پوری دھرتی پر، زمین و آسمان کے اندر کسی کو اختیار نہیں۔ اختیار ہے  
تو مصطفیٰ کے خدا کو ہے۔ کس کو اختیار ہے؟ (اللہ کو)

فرمایا يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ۔ جس کو چاہوں  
بخشوں، جس کو چاہوں چھوڑوں، جسے چاہوں پکڑوں، جسے چاہوں جکڑوں، یہ کس  
کو اختیار ہے؟ (اللہ کو) هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ  
يَشَاءُ۔ کالا پیدا کروں، گورا پیدا کروں، بچہ کروں، بچی کروں، بچاؤں نہ بچاؤں، یہ  
کس کے اختیار میں ہے؟ (اللہ کے) یہ قرآن کا عقیدہ ہے، تمہارے نادان کا عقیدہ  
تو اپنا ہے۔ وہ تو کہتے ہیں ولی بھی جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ نہ میرے بھائی، ایسا عقیدہ نہ  
بناؤ۔ ارادہ کس کا پورا ہوتا ہے؟ (اللہ کا)

### ارادہ بھی خدا کا پورا ہوتا ہے

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ۔ وَبِحُكْمٍ مَا بُرِّدَ۔ جو چاہوں کرتا ہوں۔ میں  
جو ارادہ کرتا ہوں، حکم کرتا ہوں، میری حکومت چلتی ہے۔ ارادہ اسی کا پورا ہوتا  
ہے۔ ہم کئی ارادے کرتے ہیں، یوں ہو جائے، یوں ہو جائے، کوئی ارادہ پورا نہیں  
ہوتا۔ ارادہ اسی کا پورا ہوتا ہے۔ یہ بھی عقیدہ رکھو کہ بیٹا بیٹی دینا خدا کا کام ہے۔  
تم نے کوئی قلندر بخش، علی بخش، پیر بخش، فقیر بخش، پیراں دتہ، ایک کا دیا ہوا نہیں  
کئی پیروں کا دیا ہوا ایک بچہ پھر وہ پیراں دتہ۔ میرے بھائیو! یہ نام بھی اچھے نہیں



ہیں۔ اللہ بخش ہے۔ خدا بخش ہے۔ خالق بخش۔ اللہ دتہ۔ کسی پیر کو اجازت نہیں کہ کسی کی بیوی کے پیٹ کا کپڑا ہٹا کر پیٹ کے باہر کا حصہ دیکھے۔ یہ دیکھنا بھی حرام ہے اور اس کی مرضی کہ وہ رحم کے اندر نقشہ بنائے وہ قادر ہے۔ قادر کون؟ (اللہ)

عقیدہ صحیح رکھو۔ مولویوں نے تمہارا عقیدہ خراب کر دیا۔ پتہ نہیں کہاں سے یہ نکلے ہیں، انہوں نے دو مسجدیں، دو عید گاہیں، دو کلمے، دو اذانیں، دو پلیٹ فارم بنا دیے۔ دعا کرو اللہ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ (آمین)

### خالق اللہ ہے

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ۔ پوری دھرتی پر، زمین و آسمان میں، پوری کائنات میں خدا کے سوا کوئی خالق نہیں ہے۔ خالق کون ہے؟ (اللہ)  
میرا مصطفیٰ بھی مخلوق ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ۔ کملی والے اسی کے نام سے قرآن پڑھے جس نے آپ کو اس شکل میں پیدا کیا۔  
حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: خلقت مبرا من کل عیب۔ میرا محبوب ہر عیب سے پاک پیدا ہوا۔

سنو مسلمانو! عقیدہ پکار رکھو۔ مکان پاک ہے، مگر عقیدہ کچا ہے۔ اللہ ہمیں عقیدہ بھی پکا عطا کرے۔ (آمین)

فرمایا: انما ولدت مطہرا۔ مجھے اللہ نے تمام آلائش سے، تمام خرابی سے پاک پیدا کیا۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے پیغمبر کے سامنے چہرہ منور دیکھ کر بات کی خُلِقت مبرا من کل عیب۔ کائنات قد خلقت کما تشاء۔ بھائیو عقیدہ صحیح رکھو۔

### بچوں کے کارنامے

میں کچھ بات بچوں پر کروں گا۔ اللہ آپ کے بچوں کو نیک فرمائے (آمین)

حضرت علیؓ نے بچپن میں کلمہ پڑھا۔ حضور ﷺ مدینے میں آئے تو بچوں نے استقبال کیا۔ ابو جہل کو بچوں نے قتل کیا۔ توجہ کرنا آج بچوں پر بات کروں گا اور بچے غور سے سنیں۔ دعا کرو خدا بچے کو بچا کر رکھے۔ بچے گناہوں سے بچے رہیں۔ لڑکے، لڑکے نہ آئیں۔ اللہ کرے لڑکے بھی محمد کا لڑ (دامن) پکڑ کر آئیں۔ (آمین) آپ سب بھی ماضی میں بچے تھے۔ بچپن اچھا گزارو۔ صحابہ کے بھی بچے تھے۔ مدینے میں کوئی بچہ پیدا ہوتا تو کملی والے کی گود میں لے آتے، حضور ﷺ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں، بچپن میں حضور ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا تو سو سال کی عمر میں بھی محمد ﷺ کے ہاتھوں کی خوشبو میرے بالوں سے مسکتی تھی۔ (سبحان اللہ)

### بچوں سے حضورؐ کا پیار اور ہمارے ملک میں بچوں سے برتاؤ

حضور ﷺ کے پاس جب صحابہ بچے لے کر آتے تو آپ ﷺ اٹھالیتے اور منہ میں کھجور چبا کر اس بچے کے منہ میں ڈالتے۔ پیغمبر، نبوت کا لعاب بھی ڈالتے اور کھجور بھی ڈالتے۔ وہ لعاب کبھی نہیں ہوتی تھی وہ انوار رحمت ہوتی تھی۔

حضور ﷺ کے پاس جب میوہ آتا تھا تو پہلے بچوں میں تقسیم کرتے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں، میں بچہ تھا، رات کے وقت حضور ﷺ تہجد کے لیے بیدار ہوئے تو میں بھی جاگ گیا۔ کبھی بائیں طرف کھڑا ہوتا تو حضور ﷺ مجھے کان سے پکڑ کر دائیں طرف کھڑا کر دیتے۔

گلی میں ایک بچہ تھا اس کا گھر میں پالا ہوا جانور بلبل مر گیا۔ حضور ﷺ نے اس کا کان پکڑ کر مسکرا کر فرمایا، یا ابا عُمَیْر مَا فَعَلَ النَغِیْر۔ ابا عمیر تیری بلبل کہاں گئی۔ اس نے کہا، قَدْ مَاتَ مر گئی ہے۔ حضور نے فرمایا، اچھا تمہیں بلبل کا بھی غم ہے۔

حضور ﷺ بچوں سے پیار فرماتے۔ ہمارے ملک میں تو بچے اغوا ہوتے ہیں، بچوں سے بد معاشی ہوتی ہے، بچوں سے بھیک منگائی جاتی ہے، بچوں کو

ور لٹاپوں میں ذلیل کیا جاتا ہے۔ بچوں سے بکریاں چرائی جاتی ہیں۔

## مؤذن رسول ﷺ ابو محذورہ اور ملاوٹی اذان

حضور کریم ﷺ کے سے گزر رہے تھے۔ مشرکین کے بچے جمع تھے۔ ایک ان میں چھ سالہ بچہ، جس کا نام ابو محذورہ تھا، سب کو جمع کر کے وہ بلال حبشی کی اذان کی نقل اتار رہا تھا۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اس نے بھی اذان وہی دی جو مدینے والی سنی۔ ہمارے بدعتی بھائیوں والی اذان نہ۔ پتہ نہیں انہوں نے یہ اذان کہاں سے سنی ہے۔ یہ اذان تو سارے بھارت میں بھی نہیں، جہاں سے ان کا اسلام آیا ہے۔ میں دہلی گیا ہوں، مزار نظام الدین اولیاء گیا ہوں، خدا کی قسم اگر وہ گیا ہوں، سہارن پور گیا ہوں، نانوتہ گیا ہوں، چھ سات دن ہندوستان رہا ہوں، میں باوضو ہوں، قسم کھا کر کہتا ہوں کہیں سے بھی نقلی، ملاوٹی اور جعلی اذان نہیں سنی۔ دہلی کی مساجد میں صبح کی جو اذان ہوتی ہے وہی اذان ہوتی ہے جو بلالؓ نے منبر رسول ﷺ پر مدینے میں دی۔ یہاں تو ہر چیز ملاوٹی ہے۔ دین تماشا بن گیا ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں ملاوٹی دین سے بچائے۔ (آمین)

حکومت تو کہتی ہے دودھ میں ملاوٹ نہ کرو، یہاں تو اذان میں ملاوٹ ہو رہی ہے۔ قرآن میں ملاوٹ ثابت کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ کہتے ہیں قرآن بکری کھا گئی، بکری کو خود کھا گئے۔ کہتے ہیں قرآن غار میں ہے، قرآن تو بہت موٹا ہے یہ تو پتلا ہے۔ پتہ نہیں کیا کیا باتیں بتا رہے ہیں۔ دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ (آمین)

## مادر زاد حافظ

بچوں کی تربیت کرو۔ میں نے چھ سال کے، سات سال کے بچے بھی قرآن کے حافظ دیکھے ہیں۔ میں نے خود دستار بندیاں کی ہیں۔ بھارت میں ایک بچہ پیدا ہوا۔ بارہ بکری، یوپی میں۔ تاریخ القرآن میرے مطالعے میں ہے، وہ مادر زاد قرآن کا حافظ پیدا ہوا۔

ایک بچہ میں نے کہتے اللہ پر دیکھا۔ قبلہ رو، با وضو، کعبے کے روبرو،  
رحمت کی جستجو، بچہ ہو ہو، نہ ٹانگیں نہ بازو اور زبان پر اللہ کا قرآن۔ دنیا حیران۔

زبان پر کلام اللہ۔ نگاہ اوپر بیت اللہ۔ ذالک فضل اللہ۔

میں تو خوش نصیب ہو گیا۔ اس کے قریب ہو گیا۔ ما اسمک؟ عبد اللہ۔

من فین؟ من اندونیشیا، کم عمرک؟

ثمانیۃ عشر سنہ۔ کم مرہ خطوت من قبل زیارۃ

بیت الحرام ہو اللہ انی فزت وزرت من قبل سبعة مرة۔ وھذہ

ثمانیۃ جئت بفضل اللہ علی باب العتیق وانی سالتہ عنہ

احفظت القرآن کلہ؟ میں نے پوچھا قرآن یاد ہے۔ کہنے لگا، یار فیک

ما تقول واللہ ما ہو صدري الا صندوق للقران۔ یہ سینہ نہیں

بلکہ قرآن کا صندوق بن چکا ہے۔ اس وقت کے بچوں میں بھی قرآن کا ذوق تھا۔

(سبحان اللہ)

### مدینے پہنچنے پر حضور ﷺ کا استقبال

میرا پیغمبر جب مدینے آیا تو بڑوں اور بچوں نے استقبال کیا، قوالی نہیں کی،

تالیاں نہیں بجائیں، ناچ نہیں کیا، طبلے نہیں بجائے، عزیز قوال، حال سے بے

حال، گول کہہ، ترے (۳) فٹ ایک چپہ، اس طرح نہیں کہا بلکہ انہوں نے کہا

طلع البدر علینا۔ من نبیۃ الوداع۔ وجب الشکر علینا۔

مادعا للہ داع۔ (سبحان اللہ) تعریف اس طرح کرو اللہ مجھے اور آپ کو توفیق

بخشے۔ (آمین)

آپ کا بھی دعویٰ ہے کہ ہم عاشق رسول ہیں، میں بھی کہتا ہوں۔ اللہ ہم

سب کو عاشق رسول بنائے۔ (آمین)

ثنیات الوداع آج بھی موجود ہیں جہاں پیغمبر کے غلاموں نے،

تابعداروں نے، جانثاروں نے، وفاداروں نے، حب داروں نے، رضا کاروں نے،

محمد کے یاروں نے، استقبال کیا تھا۔ وہ پہاڑ اور راستے موجود ہیں، وہ نقشے موجود ہیں۔

طلع البدر علينا من تحت الوداع۔ مدینے والو آؤ اور دیکھو پہاڑوں سے دن کو چودھویں کا چاند نکل آیا ہے۔ حضور ﷺ کا چہرہ ایسا ہی تھا۔ (سبحان اللہ)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، میں دس سال کا تھا دنیا مجھے بچہ کہتی تھی، مگر دس سال کی عمر میں، میں نے مصطفیٰ ﷺ کی خدمت کی۔ (سبحان اللہ)

فرماتے ہیں، وما ضربنی وما قہونی۔ وما قال لم تفعل لم لا تفعل۔ کبھی حضور نے گالی نہیں دی، کبھی جھڑکا نہیں، کبھی نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں کیا، یہ کام کیوں نہیں کیا۔

حضور ﷺ فرماتے کہ جاؤ بازار سے چیز لاؤ۔ مجھے بھول جاتی میں کھیلنے لگ جاتا۔ حضور ﷺ آکر تھکی دیتے۔ فرماتے انس میں انتظار کر رہا ہوں تو کھیل رہا ہے۔ فرمایا حضور ﷺ میری پشت پر ہاتھ رکھتے انگلی پکڑ کر روانہ کرتے۔ معلوم ہوتا کہ محمد ﷺ مجھے جنت بھیج رہے ہیں۔ (سبحان اللہ)

حضور ﷺ بچوں سے شفقت کرتے تھے۔ میوہ ہوتا تو پہلے خود نہ کھاتے پہلے بچوں کو دیتے۔

ایک یتیم بچے کو روٹا دیکھا تو اونٹنی بٹھادی۔ جلدی سے پوچھا، لم تبکی کیوں رو رہے ہو؟ کہنے لگا، انا یتیم المدینہ۔ ابا نہیں کہ انگلی پکڑے، اماں نہیں کہ منہ دھوئے۔ میں یتیم ہوں۔ یتیم کرنا بھی اسی (اللہ) کا کام ہے۔ کس کا کام ہے؟ (اللہ کا) ماں باپ کو اٹھالے یا صرف باپ کو اٹھالے۔ بچہ پیدا ہوا اماں انتظار میں ہے کہ دودھ پلاؤں اور پیئے والا موت کا شکار ہے۔ ادھر بیٹا رو رہا ہے کہ مجھے سینے سے لگائے اور دودھ پلائے۔ دودھ پلانے والی کفن پہن کر قبر کو جا رہی ہے۔ یہ زندگی موت کا مالک کون ہے؟ (اللہ) بیٹا دینے والا لینے والا کون ہے؟ (اللہ)

## تعزیت کرنے کا مسنون طریقہ

حضور ﷺ نے ہمیں سکھایا ہے کہ جب کسی کا بچہ یا بچی رخصت ہو جائے تو اس سے یوں اظہار تعزیت کرو۔ او میاں، ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی۔ دینے والا بھی وہی تھا، لینے والا بھی وہی ہے۔ ہمارا تو تعزیت کا عجیب انداز ہوتا ہے۔ سُرگاکر رونا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بھی منع ہے۔ میں چند موتی دیتا ہوں، دعا کرو خدا ہماری اولاد کو صالح بنائے۔ (آمین)

بیٹا حافظ ہو تو ماں باپ کو رحمت کے نور کا تاج ملے گا۔ بیٹا نیک ہو باپ مر جائے جب تک بیٹا کتاب و سنت کی تعلیم اور خدمت کرتا رہے گا۔ باپ کی قبر پر رحمت کی بارش ہوتی رہے گی۔ (سبحان اللہ)

اسلام نے ہمیں سکھایا ہے کہ جب نماز میں بیٹھو، پیرو! بڑے بڑے تاجرو! مہاجرو! مولویو! علماء کرام! محدثو! نوابو! گورنرو! کہو، رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي۔ یا اللہ مجھے نمازی بنا، میری اولاد کو بھی نمازی بنا۔ اس موضوع پر آج تقریر کر رہا ہوں اور فی البدیہہ اللہ توفیق دے۔ (آمین) کوئی کتاب نہیں دیکھی۔ مجھے ایک ہی کتاب کافی ہے۔ (قرآن مجید)

## ماں باپ کے لیے حضور ﷺ کی وصیت

بڑے غور سے سنیں۔ میں اپنی اماں کو، بہن کو، بیٹی کو کہوں گا کہ حضور ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد کو بددعا، لغت نہ کرو۔ برباد ہو، منہ کالا ہو، لختیا، مر جائے، تیری گردن ٹوٹ جائے۔ اماں سے کہو ہوش سے بولے، کہیں بددعا قبول نہ ہو جائے اور بیٹے کے دونوں جہاں برباد نہ ہو جائیں۔ اچھی دعا کیا کرو۔ یا اللہ اس کو حافظ بنا، میرے بیٹے کو عالم بنا، اس کو حاجی بنا، محمد ﷺ کا غلام بنا۔ (آمین)

## بچوں کے نام اچھے رکھنے کا حکم

حضور ﷺ نے فرمایا اولاد کے نام بھی اچھے رکھو۔ حسنوا



اسماء کم آج مجھ سے دین سنو اور گھروں میں لے جاؤ۔ اپنے بچے کا نام، بچی کا نام اچھا رکھو۔ آج کسی کا نام تھیں، کھینٹا، یہ نام میں نے سنے ہیں۔ چھکو، کھوتا، میں نے ایک کھوتا بھی دیکھا۔ ہسو نہیں کچھ باتیں کر رہا ہوں۔

حسنوا اسماء کم فانکم تدعون يوم القيامة حضور ﷺ نے فرمایا نام اچھے رکھو قیامت کے دن ان ناموں سے بلائے جاؤ گے۔ یوں نہ بلا دیے جائے چڑبٹا کھوتے کا، کھوتا میٹا طوطے کا۔ اب فرشتے کہیں گے کہ کھوتا جنت میں کیسے آیا۔ ایسے نام نہ رکھو۔

ادھر عورتوں کے نام سنیں، یائل، یاکل، ست بھرائی، سمجھ اب تک نہ آئی، سوانی انہیں کافی، یہ نام ہیں؟ ان کے نام دیکھو تو تماشے ہیں سونا، چاندی۔ ایک جگہ میں کیا ہوں وہاں خاوند سونا، بیوی چاندی۔ میں نے کہا الحمد للہ اب تو کوئی فکر نہیں۔ سونا بھی ہے چاندی بھی ہے۔

آپ لوگ نام بھی عجیب رکھتے ہیں۔ کھینٹا، فیٹا، چڑخاں، پشاور گیا وہاں نام سنا طمانچہ خان، یہ بڑے خطرناک نام ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں اچھے نام رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ایک حدیث اور بھی یاد آگئی۔ سمو ابا اسماء الانبياء۔ اپنے بچوں کے نام نبیوں والے نام رکھو۔ محمد موسیٰ، محمد عیسیٰ، محمد یعقوب، محمد ابراہیم، محمد اسماعیل، محمد۔

ایک حدیث اور بھی یاد آگئی۔ آج کی تقریر فقہی بھی ہے۔ اذا سمیتم الولد محمداً فاکرموا ووسعوا له المجلس۔ (سبحان اللہ)

### محمد نامی شخص کا ادب کرو

فرمایا بیٹے کا نام محمد رکھو اور جب محمد نامی کوئی آدمی مجلس میں آئے تو اس کا استقبال کرنا، مجلس میں جگہ دینا، اس کو احترام سے بٹھانا۔ لوگ محمد کے نام کو بھی بگاڑ رہے ہیں۔ (نعت اللہ) پنجاب والے خاص طور پر نام کو بگاڑتے ہیں۔ اس نام

کو بدلتا کفر ہے۔ نبی کے نام کو بدلتا کفر ہے۔ اللہ ہمیں ادب عطا فرمائے۔ (آمین)  
 الدین کلمہ ادب۔ لا دین لمن لا ادب له۔ دین سارے کا سارا ادب  
 ہے جس میں ادب نہیں اس کا دین نہیں۔ حضور ﷺ کے ایک بیٹے کا نام طیب  
 طاہر، دوسرے بیٹے کا نام قاسم، تیسرے کا نام ابراہیم، عبد اللہ (رضی اللہ عنہما)۔ یہ میرے  
 نبی کے بیٹوں کے نام ہیں۔

بیٹیوں کے نام زینب، ام کلثوم، رقیہ، فاطمہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔ میں نے اپنی  
 بیٹی کا نام اسماء رکھا ہے، خدیجہ رکھا ہے، آمنہ رکھا ہے۔

اسماء اس لیے رکھا کہ اسماء وہ تھیں جس کو ابو جہل نے تھپڑ مارے تھے۔  
 جن کو اتنے زور سے تھپڑ لگا کہ دوپٹہ اتر گیا، جس کی پیشانی پتھر سے لگی، جس کا کان  
 چر گیا۔ ابو جہل نے کہا، کہاں ہیں محمد عربی۔ اس نے کہا، ابو جہل جان تیرے  
 حوالے، ٹکڑے کر دے محمد، تیرے حوالے نہیں کروں گی۔ نہیں بتایا۔

### بیٹا بیٹی دینا اللہ کا کام ہے

اللہ اگر بیٹی دے تو کو الحمد للہ۔ آپ کو پتہ ہے کہ میرے آقا کا حسب و نسب  
 بیٹے سے نہیں چلا، بیٹی سے چلا ہے۔ بی بی فاطمہؑ سے نسب چلا ہے۔ اور یہ بھی سمجھ  
 لو، میں نے آپ کو چند موتی دینے ہیں۔ بیٹی بیٹا دینا کس کا کام ہے؟ (اللہ کا) کہتے ہیں  
 جی پیران پیر نے سات لڑکیوں کو لڑکا بنا دیا۔ پتہ نہیں یہ لوگ کہاں دیکھتے ہیں۔ یہ  
 بدھ و قوم ایسی بات سن کر کہتے ہیں مرحبا، واہ، واہ، جزاک اللہ، مر بے حیا۔

کہتے ہیں پیران پیر نے چریٹ جو کیا تو سات کے سات بیٹے ہو کر دوڑنے لگ  
 گئے۔ میں نے پوچھا، کہاں ہیں؟ کہتے ہیں، ہیں۔ ایسے جھوٹ نہ مارا کرو۔ بیٹا بیٹی دینا  
 کس کا کام ہے؟ (اللہ کا) چاہے بیٹیاں دے اس کی مرضی۔ حضرت لوطؑ کو بیٹیاں  
 دیں، حضرت ابراہیم کو بیٹے دیے۔ (سمعان اللہ)

میں آج کھل کر کہتا ہوں ڈرتا نہیں، خدا دینے پہ آئے تو چالیس سالہ  
 حضرت خدیجہؑ کو تین بیٹے چار بیٹیاں دے دے جو خدیجہؑ پینسٹھ سال کی عمر میں

رخصت ہوئیں اس کو چالیس سال کی عمر میں اولاد دے دی۔ خدا نے نہ دیا تو حضرت عائشہؓ جیسی پیغمبر کی حبیبہ، تمنا بھی کرتی رہیں۔ پورے نو سال نبی کے حجرے میں رہیں، نہ بیٹا ملا نہ بیٹی۔ ایک لڑکے کو سنوار کر عائشہؓ لائیں، رو کر حضور ﷺ کی طرف دیکھا، دل کی حسرت بتائی کہ محبوب ایسا بیٹا میری گود میں ہوتا حجرہ آباد ہوتا۔ تو پیغمبر نے فرمایا، عائشہ! یہ خزانہ میرے پاس نہیں، یہ خزانہ اس اللہ کے پاس ہے۔ یہ حدیث ہے اس کو کیوں چھپاتے ہو۔ یہ بخاری کی حدیث ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا جو دین کو چھپائے وہ جہنمی ہے۔ اللہ ہمیں حق کہنے کی توفیق دے۔ (آمین)

فرمایا صدیقہ یہ بیٹی، بیٹا دینا میرا کام نہیں۔ یہ کس کا کام ہے؟ (اللہ کا) حضرت خلیلؑ نے کس سے مانگا؟ (اللہ سے) ذکر کیا نے کس سے مانگا؟ (اللہ سے) رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ. رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً. إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ. لوگو! مجھ سے کئی باتیں سنو اللہ مجھے آپ کو ہدایت بخشے۔ (آمین) ذرا آپ کو تڑپا دوں۔

### بچے بھی حضور ﷺ سے پیار کرتے

بچے بھی حضور ﷺ سے پیار کرتے تھے۔ کہہ دو سبحان اللہ۔ سنو! جب میرے محبوب مدینے آئے تو ننھی بچیاں، عمر کی کچیاں، سب کی سب بچیاں، گوری کالڑیاں، مدینے والڑیاں، بھولی بھالڑیاں، مدینے دی بالڑیاں۔ (سبحان اللہ) حضور انور ﷺ کے آنے کی خبر ملی یہ گھروں سے نکل کر باہر آئیں۔ کہنے لگیں، سنا ہے آج ہمارے ابو جان کا نبی آ رہا ہے۔ آج مکے کا مسافر محمد ﷺ آ رہا ہے۔ کہتے ہیں آٹھ بچیاں تھیں، حضور ﷺ کے ارد گرد جمع تھیں اور کہتی تھیں، نحن جوار من بنی نجار۔ یہ گیت تھا۔ آج تو گیت سنو تو شرم آ جاتی ہے۔ میں تیرا تو میری ہو گئی، آئینے ہاں لگ جا، مینوں نہروالے پل

تے بلا کے تے آپے ماہی کتھے چلا گیا، سانوں موڑ سائیکل تے چڑھا کے۔ لعنت ہے تمہارے گانوں پر۔ آج کل اتنے فحش اور غلیظ گانے ہیں کہ کنجریاں بھی شرمائیں۔ نہ جانے اس میں کیا کیا کہا جاتا ہے۔

### حضور ﷺ گانے مٹانے قرآن سنانے آئے تھے

ہم بڑی کوشش کرتے ہیں کہ دین میں بیٹھیں اور کوئی گانا نہ ہو۔ مگر وہاں تو بڑے زور سے بغیر فیس کے شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ ہمیں ان برائیوں سے بچائے۔ (آمین) نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں دنیا میں آیا اس لیے ہوں کہ گانے بجانے، طبلہ، سرنگی کو ختم کروں۔ مگر کمر اللہ کا قرآن پہنچاؤں۔ (سبحان اللہ) دنیا والو! اس پیغمبر کے تم غلام ہو جس کی چودہ سو سال کے بعد بات کر رہا ہوں۔ اس دور میں یہ کہہ رہا ہوں۔ حضور انور ﷺ نے ایک دفعہ گانے سرنگی کی آواز سنی تو کانوں میں انگلیاں دے دیں۔ وہ گلی چھوڑ کر دوسری گلی میں چلے گئے۔ فرمایا انس! جب تک آواز آئے، مجھے بتانا۔ کانوں سے انگلیاں نہیں نکالوں گا۔ میں گانا سنانے نہیں آیا، میں امت کو قرآن سنانے آیا ہوں۔ دعا کرو اللہ ہمیں ادب عطا فرمائے۔ (آمین) میں کھری کھری باتیں کرتا ہوں۔

ننھی ننھی بچیاں، وہ بچی بی بی آمنہ کے قبیلے کی، نبی ﷺ کے ننھیاں، محمد ﷺ کے خاندان کی بچیاں، پتہ چلا کہ ہماری اماں آمنہ کے دلبر، گوہر، جو ہر آ رہے ہیں تو کھیلتا چھوڑ دیا۔ گھیرا ڈال دیا۔ نحن جوار من بنی نجار۔ یا حبذا محمد من جار۔ ہم نجار قبیلے کی بچیاں، مدینے والو! مبارک ہو محمد ﷺ ہمارے محلے میں آگئے ہیں۔

### بچوں سے حضور ﷺ کا پیار

حضور ﷺ نے یہ نہیں کیا بے پروائی سے ان بچوں کے پاس سے نکل جائیں۔ آپ ﷺ نے دیکھا کہ دوپہر کا وقت ہے، زمین گرم ہے، پتھر ملی زمین ہے۔ سورج جوانی کی آنکھیں دکھا رہا ہے۔ حضور ﷺ نے دیکھا پاؤں سے

لنگیاں، دیوانہ وار بچیاں دوڑ رہی ہیں۔ اونٹنی کو روک دیا۔ فرمایا میرے یارو! جب تک یہ بچیاں میری اونٹنی پر سوار نہیں ہوں گی، میں (محمد) آگے نہیں چلوں گا۔ ان کے پاؤں کا جتنا مجھے تکلیف دے رہا ہے۔ رحمت کو جھٹکا لگ رہا ہے۔ میرے دل پر چوٹ لگ رہی ہے۔ میری اماں کے قبیلے کی بچیوں کو تکلیف آئے، میں (محمد) برداشت نہیں کر سکتا۔ (سبحان اللہ)

### آثار قیامت

اور ہم جو کچھ کرتے ہیں، کراچی کی خبر تھی کہ چار آدمیوں نے ایک آٹھ سالہ بچی سے بدکاری کی۔ مرگئی پھر بھی نہ چھوڑا۔ استغفر اللہ۔

ظالمو! کہتے ہو دین پوری صاحب کراچی میں زلزلے آئے۔ (ان دنوں کراچی میں دو مرتبہ زلزلہ آیا تھا) حضور ﷺ نے فرمایا، جب تم میں دس کام شروع ہو جائیں گے، ایک حدیث میں پندرہ کاموں کا ذکر ہے:

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱) اذا اتخذ الفی دولا۔

(۲) والامانة مغنما۔

(۳) والزکوۃ مفرما۔

(۴) تعلم لغير الدين۔

(۵) واطاع الرجل امراته۔

(۶) وعق امه۔

(۷) وادنى صديقه۔

(۸) واقصى اباه۔

(۹) ورفعت الاصوات فى المساجد۔

(۱۰) وساد القبيلة فاسقمهم۔

- (۱۱) و كان زعيم القوم ارذلهم۔  
 (۱۲) و اكرم الرجل مخافة شره۔  
 (۱۳) و ظهرت القينات والمعازف۔  
 (۱۴) و شربت الخمر۔  
 (۱۵) و لعن اخر هذه الامة اولها۔  
 فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء۔ و زلزلہ و خسفا  
 و مسخا و قذفا و ايات تتابع كنظام قطع سلکہ فتتابع۔  
 سيدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے فرمایا:

- (۱) جس وقت مال نے ملکیت بنایا جائے گا۔
- (۲) امانت کو غنیمت سمجھا جائے گا۔
- (۳) زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے گا۔
- (۴) دینِ دنیا کے حصول کے لیے سیکھا جائے گا۔
- (۵) مرد، عورت کی فرمانبرداری کرے گا۔
- (۶) والدہ کی نافرمانی ہوگی۔
- (۷) دوست سے قرب و محبت ہو۔
- (۸) والد سے دوری ہو۔
- (۹) مساجد میں شور و غوغا ہو۔
- (۱۰) قبیلہ کے سردار فاسق لوگ ہوں۔
- (۱۱) گھٹیا آدمی کو باعزت سمجھا جائے۔
- (۱۲) آدمی کی عزت اس کے شر سے بچنے کے لیے ہو۔
- (۱۳) گانے اور آلات موسیقی عام اور ظاہر ہوں۔
- (۱۴) شراب، شربت سمجھ کر پی جائے۔
- (۱۵) بعد میں آنے والے امت کے پہلوں پر لعنت کریں۔

پھر اس وقت پانچ قسم کے عذاب نازل ہوں گے۔ (۱) سرخ آندھیاں، (۲) زلزلے، (۳) خف یعنی زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ (۴) مسخ یعنی شکلیں بدل جائیں گی۔ (۵) آسمان سے پتھر برسیں گے۔ اس وقت علامات اور آفات ایسے آئیں گے جیسے تسبیح ٹوٹے تو دانے پر دانہ گرتا ہے۔

جب بیوی کے کہنے پر اماں کو جوتیاں مارو گے اور یار کے کہنے پر باپ کی داڑھی نوچو گے۔ جب شراب، شربت کی طرح پی جائے گی، مساجد میں شور ہوگا، جس طرح آج ہو رہا ہے کہ تبلیغی جماعت کو نکالو، مسجد پلید ہو گئی ہے کہ یہ کتے آ گئے ہیں، یوں ہو رہا ہے۔

کتابیں لکھی جا رہی ہیں کہ ان بسترے والوں کو دھکے دو۔ یہ پلید ہیں۔ یہ کتے ہیں۔ یہ ہو رہا ہے اور نشانیاں بتاتے ہیں۔ ان کی داڑھی لمبی ہوگی۔ پیشانی پر سجدے کا نشان ہوگا۔ چادریں ان کی ٹخنوں سے اونچی ہوں گی۔ قرآن زیادہ پڑھیں گے۔ مسجد میں قیام زیادہ کریں گے۔ یہ نبی کے دشمن ہیں۔ (نعوذ باللہ) اور یہ تقریریں ہو رہی ہیں اور بدھو قوم کہتی ہے ٹھیک ہے۔ اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرمائے۔ (آمین)

### حضور ﷺ کا بیٹی سے پیار

نسخی نسخی بچیاں، آج تو لوگ بیٹی کو کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ بیٹیاں بھی اولاد ہوتی ہیں۔ میرے نبی جب بھی سفر سے آتے، فرماتے یا روامیں مسجد میں آ رہا ہوں، پہلے فاطمہ کو مل کر آؤں۔ مجھے بچی کی جدائی کا غم ہے۔ اور بتول رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ کھڑے ہو جاتے۔ ہمارے ملک میں بیٹیوں کو بیچتے ہیں۔ لوگ انتظار میں ہوتے ہیں کہ رشتہ مانگیں۔ والد کہتا ہے کہ کتنے ہزار دو گے۔ میری بیٹی گوری ہے، آنکھیں بڑی بڑی ہیں۔ دس ہزار ہونے چاہئیں۔ بکری اور گائے سمجھ کر قیمت لگاتے ہیں۔ (استغفر اللہ)

شجاع آباد کے ایک محلے میں چھ مہینے باپ نے بیٹی سے زنا کیا۔ (استغفر اللہ)



اس زمین پر سانپ اور اڑدے برسنے چاہئیں  
برق کرنی چاہیے، پتھر برسنے چاہئیں

امت کے لیے حضور ﷺ کی دعا

حضور ﷺ نے فرمایا اللہم لا تجعل فی امنی مسخا لا  
خسفا۔ اللہ میری امت کو سوز نہ بنانا، میری امت کو بندر نہ بنانا۔

یا اللہ تیرا رحمۃ اللعالمین رو رہا ہے میری امت کو زمین میں غرق نہ کرنا،  
جس طرح قارون کو غرق کیا تھا۔ ان کے گناہوں کو نہ دیکھنا، محمد کی روتی ہوئی  
دعاؤں کو دیکھنا۔ آج بھی حضور ﷺ کی دعا پہرہ دے رہی ہے۔

امت کے کارنامے

بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا دوپٹہ اتارا، صحابہ کو منافق کہا، صحابہ کے نام کتوں پر  
رکھے، جو توتوں پر صحابہ کے نام لکھے اور وہ لوگ تمہارے ہی رشتہ دار ہیں، تعلق دار  
ہیں، تمہارے محلے دار ہیں، تمہارے یار ہیں۔ صحابہ کے نام لکھ کر اوپر پیشاب کیا  
گیا۔ (استغفر اللہ) میں سارے ملک میں پھرتا ہوں۔ مجھے اٹھائیس سال ہو گئے ہیں  
میدان میں تبلیغ کرتے ہوئے۔ لوگوں کی شکلیں بدل رہی ہیں۔

بٹی کا حق کوئی نہیں دیتا۔ حضور ﷺ بٹی کے لیے کھڑے ہوئے، پیشانی  
چومی، سر پہ ہاتھ رکھا اور کھڑے ہو کر بڑا پیار کیا۔

کسی نے پوچھا، حضرت بڑے بڑے صحابہ آتے ہیں، ان کے لیے آپ  
کھڑے نہیں ہوتے، بٹول کے لیے آپ کھڑے ہو جاتے ہیں اور آپ کے چہرے پر  
عجیب آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ فرمایا، اس بٹی کا میں (محمد) کیوں نہ ادب کروں، جس کا  
خدا کے فرشتے بھی استقبال کرتے ہیں۔

بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کانت شبیہ برسول اللہ۔  
جب بٹول چلتی تھی تو معلوم ہوتا کہ محمد ﷺ حجرے سے باہر آگئے ہیں۔ پورا  
حضور ﷺ کا نقشہ تھا۔ (سبحان اللہ)

## حضور ﷺ کا حسین رضی اللہ عنہما سے پار

حضور ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہما کی خود تربیت کی۔ کبھی سینے پہ لٹایا، کبھی زلفوں کو پکڑ کر فرمایا، ان کی زلفوں سے مجھے جنت کی خوشبو آتی ہے۔  
 ہمارا ریحانتای من الجنة... ہما ابناء ی و ابناء بنتی  
 و کان رسول اللہ یشمہما۔ ہم تو نواسوں کی جاگیر کھا جاتے ہیں۔ نواسوں کو قریب نہیں آنے دیتے۔ میرے نبی ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہما کو فرمایا:  
 ہما سیدا شباب اہل الجنة۔

دونوں بیٹوں کو گلے سے ملا کر فرماتے، میرے یارو! مجھے حسین رضی اللہ عنہما کی زلفوں سے جنت کی خوشبو آرہی ہے۔

خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو دونوں بچے سامنے سے آرہے تھے، بی بی بول ﷺ نے لبا کر یہ پٹا دیا۔ چلتے چلتے کریمہ انکا تو حسین کو ٹھوکر لگی گر پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا، اللہ صَدَقَتْ اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ۔ اولاد واقعی امتحان ہے۔ مولیٰ خطبہ بعد میں پورا کروں گا، حسین کو گرتے دیکھ کر مولیٰ میرے دل کو ٹھوکر لگی ہے۔ میں پہلے بچوں کو اٹھا کر پھر خطبہ دوں گا۔ بارش آئی تو بچوں کے اوپر چادر دے دی۔ فرمایا بارش تیز ہے، بچوں کو قطرے لگیں گے، نانا برداشت نہیں کرے گا۔ (سبحان اللہ)

## حضور ﷺ جھاڑ پھونک بھی کرتے

حضور ﷺ نے پار بھی کیا، حضور ﷺ جھاڑ پھونک بھی کرتے تھے۔ آج میں آپ کو تقریر سناؤں؟ لوگ بچے لاتے تو حضور ﷺ جھاڑ پھونک کرتے، ان کے منہ میں لعاب ڈالتے، منہ پر ہاتھ پھیرتے۔ نبی کریم ﷺ ان کے سینے پر ہاتھ پھیرتے۔ حضور ﷺ ان کو اٹھا کر دعا فرماتے۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

جب حضور انور ﷺ مدینے میں تشریف لائے تو ان بچیوں نے بھی بڑا والمانہ، بڑا عقیدت مندانہ، بڑی مستانی آواز میں، یٰ نبی فرمایا، نحن جنود من

بنی نجار۔ حضور ﷺ نے اونٹنی بٹھا دی۔ فرمایا، 'ان آٹھ بچوں کو میزی اونٹنی پر بٹھا دو۔' کما، حضرت ہاتھ ملے ہیں، کپڑے ان کے ملے ہیں۔ فرمایا، 'کپڑے تو دھولوں گا۔ اس گرمی میں بچوں کے پاؤں کا جلنا، یہ دھوپ میں پسینہ، یہ محمد برداشت نہیں کر سکتا۔'

میری اماں کے محلے کی بچیاں، پھر میری محبت میں آنے والی، یہ سوار ہوں گی تو میری اونٹنی چلے گی۔ بچوں نے نبی ﷺ کا دامن پکڑ لیا۔ محمد ﷺ سوار کر کے پھر روانہ ہوئے۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

یہ حضور تھے کہہ دو صلی اللہ علیہ وسلم۔

ہم تو موٹر سائیکل پر جا رہے ہوں اگر کوئی بچہ نیچے آ جائے تو اور تیز کر لیتے ہیں کوئی دیکھ کر نمبر نوٹ نہ کر لے اور وہ وہاں تڑپ کر مرجاتا ہے۔ یہ ظلم ہے۔

حضور ﷺ کو جب کوئی اطلاع ملتی کہ فلاں بچہ بیمار ہے چل کے جاتے۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

### حسینؑ کے رونے کی آواز سن کر میں (محمد) بے قرار ہو جاتا ہوں

ایک حدیث اب یاد آئی۔ فرمایا، 'بتول میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں دل چاہتا ہے کہ نماز کو لمبا کروں، قرآن زیادہ پڑھوں، جب حسین کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں (محمد) بے قرار ہو جاتا ہوں۔ بیٹی! حسین رونے نہ پائے۔ محمد کی نماز میں حسین کے رونے کا اثر پڑ جاتا ہے۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

ایک صحابی آیا تو حضور ﷺ نے حسینؑ کو بوسہ دیا۔ اس نے کہا، 'حضرت میرے تو چار بیٹے ہیں، میں نے ایک کو بھی کبھی بوسہ نہیں دیا۔ حضور ﷺ فرمانے لگے، 'جس کے دل سے خدا رحمت چھین لے، میں (محمد) کیا کروں۔ یہ تو محبت اور رحمت ہے مجھے تو اپنے نواسوں سے بھی پیار ہے۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

میری تقریر سمجھ آ رہی ہے؟ (بے شک)

اللہ تعالیٰ بچی دے تو وہ بھی غنیمت ہے۔ اب تو لومڑیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

سانپ پیدا ہو رہے ہیں۔ بھینسوں کو کتے پیدا ہوئے۔ میں نے فوٹو دیکھے ہیں۔ دو دو سر والے، چھ چھ ٹانگوں والے، شکلیں مسخ ہو رہی ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں صحیح انسانیت والے بچے عطا کرے۔ (آمین)

اور یہ بھی عقیدہ رکھو، بیٹا بیٹی دینا نہ دینا کس کا کام ہے؟ (اللہ کا) بیٹا بیٹی پیدا ہو تو اس کو پہلے غسل کراؤ، یہ نہیں کہ پہلے ڈوم آئیں، میراثی آجائیں، ناچنے والے، بینڈ باجے والے، فقیر آجائیں۔

فرمایا بچہ پیدا ہو تو اس کو غسل دو، ٹاڑو کاٹو اور اس کو نہلا کر کسی اچھے عالم کو، بزرگ کو بلا کر اس کے کان میں اذان سناؤ۔ دائیں کان میں اذان، بائیں کان میں اقامت کہو۔ اس کو کہو آنے والے! تیرے دو کام ہیں، خدا کو عرش پہ راضی کرنا، محمد ﷺ کو فرش پہ راضی کرنا۔ (سبحان اللہ)

میں نے خود کئی بچوں کو اذانیں سنائی ہیں۔ مولوی مجھے بھی کہہ دیتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ بچہ پیدا ہوا، آنکھیں بند ہیں اور رو رہا ہے۔ جب میں نے انگلی پکڑی، اللہ اکبر، اللہ اکبر، میں نے دیکھا اس نے آنکھیں کھول لیں اور رونا بند کر دیا۔ میں نے خود خدا کی قسم تجربہ کیا ہے۔ وہ ننھا بچہ جو چیختا تھا، چپ ہو گیا۔ بڑے غور سے سننا شروع کر دیا۔ اس کو دنیا کا کوئی پتہ نہیں مگر اپنے خدا کا پتہ ہے۔ (کہو سبحان اللہ)

اسلام کتنا ہے بچہ پیدا ہو تو اذان دو۔ بدعتی کہتے ہیں قبر پر اذان دو۔ جب کوئی مرجائے تو قبر پر کہو، 'حی علی الصلوٰۃ اٹھو مردو نماز پڑھو۔ جلدی آؤ، واہ بدھو قوم، کیا دین کو تاشا بنار کھا ہے۔'

اسلام میں ہے کہ بچہ پیدا ہو تو ایک کان میں اذان دو۔ دوسرے میں اقامت کہو، اللہ اور رسول کا نام لو۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

وہ بچے جنہوں نے کارنامے انجام دیے

ان بچوں نے دین میں بڑا کام کیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کئی ہزار

احادیث یاد تھیں۔ معوذۃ اللہ ایک بچہ تھا جس نے ابو جہل کو قتل کیا۔

درویش شریف پڑھیں ذرا آپ کو تڑپا دوں۔ حضور ﷺ بدر آرہے ہیں، ایک مائی دو بچے لے کر آرہی ہے۔ اس مائی کا نام عفرہ ہے۔ میری مائی بہنو سنو! میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔ میرے نبی ﷺ کے دور میں عورتیں لوریاں دیتی تھیں۔ یا اللہ میرے بیٹے کو زندگی دے، غازیوں، مجاہدوں، بہادروں والی۔ اسے موت آئے تو میدان میں شہادت کی آئے۔ (سبحان اللہ)

اور ہمارے معاشرے کی ماں، مرتا نہیں، چپ نہیں ہوتا، منہ کالا ہو دے، پیو دی داڑھی منڈاں، یہ دعا کر رہی ہے۔ اے لعلتیا یہ دعا ہو رہی ہے؟ میں اپنی ماؤں، بہنوں سے کہوں گا ہوش سے جملہ بولا کر، کہیں بیٹے کے دونوں جہان خدا پر باد کر کے نہ رکھ دے۔ پیاری دعا ہو۔

حضور ﷺ کے دور میں تلاوت ہوتی تھی، میں قطب الدین بختیار کاکی کی قبر سے ہو آیا ہوں۔ خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کوئی قوالی نہیں تھی۔ کوئی سجدہ نہیں کر رہا تھا۔ بہت بڑا مزار ہے۔ معین الدین چشتی کے مزار پر بھی کوئی قوالی نہیں تھی، کوئی سجدہ، کوئی دھمال وغیرہ نہیں تھی۔

## نیک مائیں

قطب الدین بختیار کاکی کی ماں نے پانچ سال کی عمر میں بچے کو مسجد بھیجا۔ استاد نے کہا، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الف۔ بچے نے پوری الم کھڑے ہو کر سادی۔ استاد نے کہا پڑھنے آئے ہو یا سنانے آئے ہو۔ کہنے لگے میری اماں قرآن کی حافظہ ہے، جب لوری دیتی ہے تو تلاوت کرتی ہے۔ میں نے دس پارے اماں کی گود میں سن کر یاد کر لیے ہیں اور اماں نے بھی دعا کی کہ اللہ اس کو حافظ بنا۔ استاد رو پڑا اور پیشانی کو چوما، ہاتھ پکڑ کر آیا اور کہنے لگا، مائی، بی بی! یہ قطب الدین تیرے در پہ لایا ہوں، جو اس کی تعلیم میں برکت ہے میرے مدرسے میں نہیں ہے۔ یہ پڑھنے نہیں آیا سنانے آیا ہے۔ میں آپ کے دروازے پہ لایا

ہوں، شروع بھی آپ نے کرایا پورا بھی آپ کرائیں۔ جو آپ کے پڑھانے میں برکت ہے، میرے پڑھانے میں نہیں ہے۔ اماں نے قرآن پڑھایا۔

اماں نے عبدالقادر جیلانیؒ کو کہا، بیٹا جھوٹ نہ کہنا۔ اب تو بیٹا استاد کا چاقو لے آتا ہے تو اماں کہتی ہے، ٹھیک ہے پیاز کاٹیں گے۔ اچھا کیا بیٹا۔ شاباش بہت اچھا کیا۔ ماں پوچھتی ہے، آج کیا لائے ہو؟ کہتا ہے چادر لایا ہوں استاد کی۔ کہتی ہے دوپٹہ بناؤں گی۔ یہ ذاکو بنے گا، چور بنے گا، یہی کچھ ہو رہا ہے، دعا کرو اللہ ہمیں سمجھ عطا کرے۔ (آمین)

میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

### حضور ﷺ کی دعا

حضور ﷺ نے طائف میں دعا کی، یا اللہ طائف والوں کو برباد نہ کر۔ اللہم اھد قومی فانہم لا یعلمون۔ موٹی بڑے تو پتھر مار رہے ہیں، پر ان کو برباد نہ کر، ان پر عذاب نازل نہ کر، مجھے یقین ہے کہ آنے والی چھوٹی نسل محمد ﷺ کا کلمہ پڑھ کے رہے گی۔ سبحان اللہ۔ آج جتنا طائف میں دین ہے کہیں بھی نہیں۔ ہر گھر در سے ہے۔ کہو سبحان اللہ۔ بچوں نے بڑا کام کیا ہے۔ حضور انور ﷺ کے دور میں بچے بھی آپ سے محبت رکھتے تھے۔ کہہ دو سبحان اللہ۔

ایک حدیث سنار ہاتھ بڑی پیاری، قدرتی خیال آگیا۔ حضور ﷺ مدینے کی گلی سے گزرے تو مشرکین کے بچے جمع تھے تو حضرت بلال کی نقل اتار رہے تھے۔ رنگ کالا ہے، دانت ٹوٹے ہوئے ہیں، بلال یوں ہیں۔ تماشا بنا رہے تھے۔ کہنے لگا، وہ کالا محمد ﷺ کا غلام بلال منبر پر کیا کہتا ہے۔ کہتا ہے سناؤ، اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ بلال کی اذان مشرک کہہ رہے ہیں۔ حضور ﷺ کھڑے ہو گئے۔ نبی کو عجیب اثر ہوا۔ فرمایا دیکھو خدا کو مانتے نہیں، یہ ہیں مشرکین کے بچے، مگر نام میرے خدا کا لے رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے بڑے بچے کو بلایا اس کا نام ابو محذورہ

تھا۔ اس کو بلایا، فرمایا او میاں اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔ فرمایا یہ اذان کہاں سے  
 سیکھی ہے؟ کہنے لگا، آپ کے غلام بلال سے سیکھی ہے۔ میں ان کو تماشا دکھا رہا ہوں  
 کہ کالا بلال یوں کرتا ہے اور یوں کہتا ہے۔ فرمایا، ایک بار پھر سنا دے، جو تو بچوں کو  
 سنا رہا ہے۔ اب خود اذان والا سنتا ہے۔ اس نے کہا، اشہد ان لا الہ الا  
 اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حضور ﷺ نے یوں (آسمان  
 کی طرف) دیکھا، عرش والے! زبان تو کہہ رہی ہے، ذرا دل سے کہلا دے۔ یا اللہ  
 مشرک کی زبان پر بھی تیرا نام آ رہا ہے۔ اگر اس کے دل کو پھیر دے تو تیرے  
 خزانے میں کمی تو نہیں آئے گی۔ حضور ﷺ نے اذان سنی اور کنکشن ملایا۔  
 اس نے کہا (ابو محذورہ نے) لڑکوں! میری اماں سے کہہ دینا، میرے ابا سے کہہ دینا،  
 میں گھر نہیں آؤں گا۔ آج میری رودنی نہ پکائیں۔ عجیب اثر تھا۔ حضور ﷺ سر  
 پہ ہاتھ رکھے ہوئے۔ نبوت کی رحمت گھر گھر میں چلی گئی۔ کہنے لگا، ان کو کہہ دینا میں  
 باپ کے گھر نہیں آؤں گا اب میرا ابا محمدؐ ہے۔ سبحان اللہ۔ میں محمد ﷺ کے ساتھ جا  
 رہا ہوں۔ ابا سے کہنا میرے پیچھے نہ آئے۔ حتیٰ کہ وہ (باپ) آیا۔ ادھر باپ کھڑا، ادھر  
 حضور ﷺ کھڑے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا، بلاؤ۔ اس نے کہا، یہ میرا ابا نہیں،  
 میں ابا کو نہیں پہچانتا، محمدؐ میں تجھے پہچانتا ہوں۔ کہہ دو سبحان اللہ۔ پیغمبر کی نگاہ پڑی۔  
 آواز اچھی تھی۔ حضورؐ نے فرمایا، آئیے، اگر تو اس کا بیٹا نہیں تو، تو محمدؐ کا بیٹا ہے۔ جاگ  
 رہے ہو۔ چھ سال کا بچہ تھا۔

### یتیم بچوں سے حضور ﷺ کا تعلق

حضور انور ﷺ یتیموں پر شفقت کرتے تھے۔ آج ہمارا بھتیجا یتیم بکریاں  
 چراتا ہے۔ درکشاپ میں جائے۔ اپنے بیٹے کو چار پائی پر پرائٹھے کھلاتے ہیں۔ سوٹر  
 سائیکل اور کپڑے استری کر کے دیتے ہیں اور یتیم بھتیجے کو ہر وقت جوتے اور گالیاں  
 دیتے ہیں۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں، وہ گھر برباد ہے، اس گھر پر رحمت ہے جس گھر سے

یتیم کے رونے کی آواز آرہی ہو۔ سن لو اوہ گھر آباد ہے جس گھر سے یتیم کے بننے کی آواز آرہی ہو۔ (کہہ دو سبحان اللہ)

میرے محبوب نے ایک بچے کو روتے ہوئے دیکھا تو اونٹنی سے اتر پڑے اور جا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ پوچھا خیر ہے؟ کیوں روتے ہو۔ کہنے لگا 'ابا نہیں کہ انگلی پکڑے' اماں نہیں کہ منہ دھوئے۔ عید کا دن ہے۔ کپڑے بھی دھلے ہوئے نہیں ہیں۔ امیر لڑکے وہ جو خازاڑے، پیرزاڑے کہتے ہیں، پرے ہٹ بدبو آتی ہے، گھن آتی ہے۔ قدرت کو کہہ رہا ہوں کہ میرا ابا ہوتا انگلی پکڑتا، اماں ہوتی تو منہ دھوتی۔ اب جملہ سنو، سینے پہ لکھ لو۔ شاید میں پھر نہ آسکوں۔ فرمایا، 'یا بشر اما ترضی ان عائشة امک محمد ابوک۔ بیٹے اب بھی روتے ہو؟' بس کر بیٹا نہ رو۔ آنسوؤں کو خود اپنے دامن سے پونچھا، 'شفقت کا ہاتھ پھیرا' فرمایا، 'بیٹے! بس تو یتیم نہیں ہے، عائشہ تیری اماں ہے، محمد تیرا ابا ہے۔ میں تیرا ابا ہوں، جو کچھ باپ سے مانگنا ہے مانگ۔ پچھلے سال عید گاہ میں کیسے گیا؟۔ کہنے لگا، 'ابے نے کندھے پر بٹھایا۔ فرمایا، 'لو محمد کا کندھا تیرے لیے حاضر ہے۔ جب ان بچوں کے پاس سے گزرے جنہوں نے کہا تھا کہ تو یتیم ہے، 'میلا کچلا ہے، گندا ہے، کالا ہے، پرے ہٹ ہمارے کپڑے گندے ہوتے ہیں، اس نے ذرا ہٹ کر کہا، 'امیرو! امیر زادو! مجھ سے نفرت کرنے والو! مجھے دھکے دینے والو! اب میں یتیم نہیں رہا۔ تم بھی اپنے ابا دکھاؤ، میں تمہیں اپنا ابا دکھاتا ہوں۔ میرے نبی ﷺ پاس مسکرا رہے ہیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں، 'آج مجھے خوشی ہوئی ہے کہ امت کا یتیم بچہ محمد کو ہنستا نظر آ رہا ہے۔'

عائشہ! لبیک، میرا سرمہ اس کو لگاؤ، میرے لیے رکھا ہوا دودھ اس کو پلاؤ، اس کو میری چادر پہناؤ، آج امت کے یتیم بچے کو محمد ہنستا دیکھ رہا ہے۔ کہہ دو سبحان اللہ۔ دین۔ نوا دین، دین ہے۔

تم زور ہو گئے ہو بھائی، تم نے اذانیں بدل دیں، شکلیں بدل دیں (داڑھی منڈا دی)، زبان نبی کی سنت کو ڈالا جہاں کتے پیشاب کرتے ہیں۔



(نوٹ) داڑھی مونڈھنے کے بعد نائی بال کٹروں میں اور کندگی کے ڈھیر پر ڈال دیتے ہیں۔

### سنت سے تمہارا برتاؤ

حجام کی دکان پر جاؤ تو اوپر تصویریں 'کعبہ' 'مکتبہ خضرئی بنا ہوا' اوپر قل ہو اللہ لکھی ہوئی ہے۔ بہترین کیلنڈر لگا ہوا ہے 'اوپر قرآن کی آیتیں لکھی ہوئی ہیں' نیچے محمد ﷺ کی سنت پر استرا پھیرا جا رہا ہے۔ دیکھ دیکھ کر بتا رہا ہے کہ میں قرآن کو نہیں مانتا۔ اللہ تمہیں ہدایت بخشے۔ (آمین)

حضور ﷺ نے بچوں سے پیار کیا۔ کہہ دو سبحان اللہ۔

اس کی ماں آگئی۔ اس کا نام عفرئی تھا۔ دعا کرو اللہ ہماری ماؤں کو بھی وہ مرتبہ عطا کرے۔ چار رشتے ہیں۔ بڑی ہے تو اماں 'برابر ہے تو بہن' چھوٹی ہے تو بیٹی 'نکاح ہو تو بیوی۔

ماں کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ میں نے ایسے علماء کی تاریخیں پڑھی ہیں کہ ماں قرآن کی حافظہ تھی تو بیٹا بھی قرآن کا حافظ ہو گیا۔ ماں محدثہ تھی تو بیٹا بھی حدیث اماں کے پاس پڑھتا ہے۔

### اصلی سید قرآن سیکھنے جاتا ہے

عبد القادر جیلانیؒ کو ماں نے کہا کہ جھوٹ نہ کہتا 'ڈاکو آگئے۔ مار رہے ہیں' لوٹ رہے ہیں 'کلباڑیاں چلا رہے ہیں۔ یہ ٹوپی پہن کر کھڑے ہیں۔ دس سالہ بچے ہیں۔ ایک ڈاکو نے پوچھا آپ کا نام؟ فرمایا عبد القادر۔ قوم؟ جیلانی۔ کہاں سے؟ بغداد سے۔ کون ہو؟ میرا خاندان اونچا ہے۔ کہاں جا رہے ہو؟ قرآن پڑھنے جا رہا ہوں۔ سید کہاں جاتے ہیں؟ قرآن پڑھنے۔

کچھ دن قبل مجھے ایک اشتہار دکھایا گیا۔ اس پر لکھا تھا 'کتوں والے پیر۔ ریچھ والے پیر..... ادھر کتا چھپا ہوا تھا' اس طرف پیر صاحب کا نام تھا۔ کہ حضرت صاحب کتا لائیں گے۔ واہ حضرت واہ اکمال کر دی آپ نے۔ یہ باتیں بتاؤں یا

چھپاؤں؟ بتاؤ۔ اللہ ہمیں حق کہنے کی توفیق دے۔ (آمین)

حکومت تو ہمیشہ ہم سے ناراض رہتی ہے۔ کہتے ہیں ان پر پابندی لگاؤ۔ ہم ان کے خیر خواہ ہیں۔ صدر صاحب کے خیر خواہ ہیں۔ صدر صاحب! صدارت کام نہیں آئے گی۔ محمد ﷺ کی اطاعت کام آئے گی۔ وہاں یہ نہیں کہا جائے گا کہ صدر آرہا ہے۔ جنازہ اٹھے گا تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ صدر جارہا ہے۔ کہتے ہیں لاش جارہی ہے۔ یہ سب کچھ یہاں رہ جائے گا۔ اللہ ہمیں فکر آخرت عطا فرمائے۔ (آمین)

### بدر میں حضور ﷺ کا لشکر

جب حضور ﷺ بدر کو نکلے تو ستر میل پیدل چلے اور تقریباً تین سو تیرہ۔ پیٹ میں روٹی نہیں، پاؤں میں جوتی نہیں، چہ زریں، آٹھ گھوڑے، ستر کواریں، یہ محمد ﷺ کا شکر جارہا ہے۔ کہہ دو سبحان اللہ۔

### عقیدہ علم غیب

ایک مائی آگئی۔ دوپٹے سے ہاتھ اٹھایا۔ محبوب اللہ ﷺ نے فرمایا، ابو ہریرہ! بلال! بلیک آمنہ کے لال۔ فرمایا، پتہ کرو کیا ہے۔ دو بچے بھی عورت کے ساتھ ہیں۔ پوچھو کوئی صدمہ ہے؟ کیونکہ عالم الغیب کون ہے؟ (اللہ) ہر وقت، ہر آن، ہر چیز کو جاننے والا کون ہے؟ (اللہ) یہ اتھارٹی اسی کے پاس ہے۔ علم الغیب کا لفظ کسی نبی کے لیے نہیں۔ عالم الغیب خدا ہے۔ (بے شک) یہ سچی بات ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ قیامت کب آئے گی؟ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ۔ بارش کب ہوگی؟ کہاں ہوگی؟ کتنی ہوگئی ہے، کتنی ہونی ہے، کتنی ہو رہی ہے، کتنے قطرے برسے، کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ۔ بچہ ہے بچی ہے، کچا ہے کچی ہے، سچا ہے سچی ہے، کالا ہے گورا ہے، ادھورا ہے پورا ہے، ایک ہیں دو ہیں، تندرست ہیں بیمار ہیں، بیٹا ہے بیٹی ہے، یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) وَمَا مَدَرُ نَفْسٍ مَّا ذَا تَعْلَمُ غَدْلَهُ كُلِّ تَمَّ کہاں

ہو گئے، کیا کرو گے، کل زندہ ہو گئے، مرد گئے، نفع ہو گا، نقصان ہو گا، آباد ہو گئے، برباد ہو گئے، بیماری ہو گی، شفا ہو گی، یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) میرا پتہ ہے میں کل کہاں ہوں گا؟ (نہیں) مجھے پتہ ہے کہ آپ کہاں ہوں گے؟ (نہیں) تو نئے والوں کو پتہ ہے؟ (نہیں) پوچھو ان سے کہ حضرت کل کیا ہو گا۔ مولانا نورانی صاحب سے پوچھو کہ کل کیا ہو گا۔ بتائیں گے؟ (نہیں) و ما قدری نفس بای ارض تموت۔ مجھے اور آپ کو موت کب آئے گی، جنازہ کون پڑھائے گا، کفن کون دے گا، کس حالت میں موت آئے گی، خاتمہ بالآخر ہو گا یا مردار ہو گا، یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) سچ کہہ رہا ہوں؟ (جی) میں کب کہہ رہا ہوں قرآن کہہ رہا ہے۔ یہ تمام چیزوں کا اللہ کو پتہ ہے۔

### اولاد کو تین چیزوں کی تعلیم دو

ایک بات کہہ دوں۔ ادب و اولاد کم علی ثلاث خصال۔ اپنی اولاد کو تین چیزوں کی تعلیم ضرور دینا۔ حب نسیکم۔ اپنے مصطفیٰ ﷺ کی محبت سکھانا۔ بچہ بولنا سکھے تو اس کو سکھاؤ کہ بیٹا تیرا رسول محمد ﷺ ہے۔ تیرا نبی محمد ﷺ ہے۔ حضور ﷺ نے بچپن بھی گزارا ہے، خدا نخواستہ، خدا نخواستہ، خدا میری زبان کو بچائے انشاء اللہ کبھی غلط نہیں کہوں گا، کبھی حضور ﷺ نے گالی دی؟ (نہیں) کبڑیاں کھیلیں؟ (نہیں) ننگے نمائے؟ (نہیں) یہ جو بچے شرارتیں کرتے ہیں، یہ آنکھ پھولی وغیرہ؟ (نہیں)

### حضور ﷺ کی حفاظت اللہ کرتا ہے

حضور ﷺ فرماتے ہیں میری حفاظت خود اللہ نے کی۔ واقعہ سا کر تڑپاتا ہوں۔ ایک جگہ قوالی ہو رہی تھی۔ حضور ﷺ ابھی چھوٹے بچے تھے۔ کے کے لڑکے آئے۔ محمد بھائی، احمد بھائی، آج ایک بڑی کانے کی مجلس ہے۔ بڑی عجیب محفل ہے۔ کے میں تو آج مزہ آ جائے گا۔ چلے نا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اس نے انا کا اور دل پر اتنا بوجھ آیا کہ میرا قدم نہ اٹھے پایا۔

کسی نے میرے قدم پکڑ لیے، کسی نے میرے کان میں کہا محمد یہیں آرام کر۔ آپ قوالیاں اور گیت سننے نہیں آئے، آپ دنیا کو قرآن سنانے آئے ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ لے جائیں گے۔ اللہ نے اتنا وزن بڑھا دیا کہ بیس بچے محمد ﷺ کو ہلا بھی نہ سکے۔ خدا نے کہا، میں نگرانی کروں گا۔ وہیں نیند آگئی اور آپ ﷺ سو گئے۔ وہ قوالی وغیرہ گیت گانے سن کر آئے تو آپ ﷺ بھی اٹھ بیٹھے۔ کہنے لگے بڑا مزہ آیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا، تمہیں مزہ گانے میں آیا، مجھے مزہ اللہ کے ذکر میں آیا۔ (سبحان اللہ) ✓

بچپن میں حفاظت کس نے کی؟ (اللہ نے)

### بچپن میں آقا ﷺ کی حیا

جب کعبہ کی تعمیر ہو رہی تھی تو ابو طالب نے کہا، بیٹے! چادر اتار۔ عرب والے ننگے ہونے کو کوئی عیب نہیں سمجھتے تھے۔ باپ بھی ننگا ہو جاتا، بیٹی بھی ننگی (طواف کے موقع پر) لاکھوں درود ہوں، اس نبی پر، ستاروں سے زیادہ رحمت ہو مدنی کے گنبد خضریٰ پر (آمین) جس نے ہمیں حیا سکھائی، شرم سکھائی، عورت کو دوپٹہ دیا، عورت کو عفت بتائی، مردوں کو غیرت بتائی، لاکھوں درود سلام ہوں اس نبی پر۔ جنہوں نے نبی ﷺ کو چھوڑا ہے وہ آج ننگے پھر رہے ہیں۔ عیسائیوں کو دیکھو، انگلینڈ جاؤ، لندن جاؤ، روس جاؤ، امریکہ جاؤ، چائے جاؤ، دیکھو ننگے پھر رہے ہیں۔ حیا کا سبق ملتا ہے تو محمد ﷺ کی تعلیم میں ملتا ہے۔ ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ (بے شک)

حضور ﷺ نے سکھایا ہے آج میں ایک قیمتی جملہ آپ کو بتا رہا ہوں۔ اتنا ماں باپ اولاد کو نہیں سکھاسکے جتنا کملی والا امت کو سکھایا ہے۔

کعبے کی تعمیر شروع ہوئی تو ابو طالب حضور ﷺ کا چچا کہنے لگا کہ بیٹا یہ چادر اتار کر کندھے پہ رکھو اور یہاں سے پتھر اٹھاؤ۔ چادر اتارو۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ یہ بات دل پر اتنی بھاری معلوم ہوئی کہ میں گھبرا گیا اور جلدی سے

میں نے کہا کہ ازاری۔ ازاری۔ ازاری۔ میری چادر کہاں ہے، میری چادر کہاں ہے۔ ابوطالب نے کہا، آپ تو گھبرا گئے۔ فرمایا، میں چادر اتارنے نہیں آیا، میں پوری کائنات کو حیا سکھانے آیا ہوں۔ (سبحان اللہ)

### کنواری لڑی سے زیادہ باحیا

بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کان رسول اللہ احی من العذری فی خدورہن۔ عرب کی کنواری لڑکی کی آنکھ میں اتنی حیا نہیں تھی جتنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ میں حیا تھی۔

عبد القادر جیلانی جا رہے تھے تو ڈاکو آ گئے۔ یاد ہے؟ (پچھلے واقعہ کی طرف اشارہ ہے) تھکے بیٹھے ہو؟ (نہیں) بس مختصری بات کروں گا تاکہ آپ جان کر آرام فرمائیں کیونکہ آپ کو آرام بڑا جلدی آتا ہے۔ نہیں، نہیں یار، آرام کریں، کیا ضرورت ہے مولویوں کی باتیں سننے کی۔ یہ مولویوں کی باتیں، قرآن و سنت کیا ہے، آرام کرو، ٹی وی کا وقت ہے، وی سی آر آپ نے دیکھا ہو گا۔ ابھی تو بہت سارے کام آپ کو کرنے ہیں۔ آپ کے لیے گھر میں دودھ رکھا ہو گا۔ ابھی آپ نے جا کر سگریٹ بھی پینا ہو گی۔ ایک طرف سگریٹ، ایک طرف حقہ، یہ تو ضروری چیزیں ہیں نا؟ (مجمع کتا ہے نہیں) اللہ اس امت کو ہدایت دے۔ (آمین)

اب ذرا موتی مجھ سے لے لیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں سے بھی پار کیا ہے اور تربیت فرمائی ہے۔ پیغمبر کا بچپن اتنا پارا گزرا۔ کہتے ہیں کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم زور سے نہیں بولے۔ کبھی بازار اکیلے نہیں گئے۔ کبھی پیغمبر نے گالی نہیں دی۔ پیغمبر کی حفاظت کون کرتا ہے؟ (اللہ) تعلیم بھی خود دیتا ہے، پیغمبر کا پہرہ کون دیتا ہے؟ (اللہ) کہہ دو سبحان اللہ۔

### عبد القادر جیلانی کا واقعہ

عبد القادر جیلانی پڑھنے جا رہے تھے۔ ڈاکوؤں نے آگھیرا۔ پکڑو، جکڑو۔ چھوٹی سی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔ طالب علموں والی شکل، خندہ پیشانی، چہرہ نورانی،

آنکھ مستانی، فضل یزدانی، اللہ کی مہربانی، سینے میں آیات قرآنی، عبدالقادر جیلانی۔  
ایک ڈاکو نے پوچھا، بیٹا کہاں جا رہے ہو۔ کہنے لگے نانے کا قرآن پڑھنے جا رہا  
ہوں۔ یہ ہیں اصلی سید۔ بیٹا کچھ ہے؟ ہم لوٹنے آئے ہیں۔ شیخ نے اپنی چادر اتار کر  
کہا، اس میں چالیس دینار ہیں۔ اماں نے سی کر دیے ہیں۔ ڈاکو نے کہا، ہم تو لٹیرے  
ہیں، ڈاکو ہیں، سارا مال لوٹ کر لے جائیں گے۔ فرمایا، مال لے جاؤ گے، ایمان تو  
نہیں لے جاؤ گے؟ (سمان اللہ، بیٹا تم کہہ رہے ہو کہ میرے پاس چالیس دینار ہیں۔  
تم کیوں بتا رہے ہو؟ فرمایا، اماں نے کہا تھا کہ بیٹا عبدالقادر اگر وقت آئے تو جان  
دے دینا جھوٹ نہ بولنا۔ اگر میں جھوٹ بول دوں تو اماں کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ اماں  
کو کیا جواب دوں گا۔ میں خدائے قہار کو کیا جواب دوں گا۔ ڈاکو نے کہا، میں توبہ  
کرتا ہوں اور آپ کے میں ہاتھ چومتا ہوں۔ آپ کی بیعت کرتا ہوں۔ آج کے  
بعد ڈاکو نہیں ہوں، ڈاکہ نہیں ڈالوں گا۔ اللہ میری اور آپ کی اولاد کو صالح  
فرمائے۔ (آمین)

(نوٹ) (جلے کے آخر میں بارش شروع ہو جاتی ہے)۔ یا اللہ اتنی برسات جتنی  
تیری مرضی ہو، اتنی برسات جتنی ضرورت ہو، اتنی برسات جتنی فائدہ دے۔ (آمین) پانی  
سے زمین آباد کر، اپنے قرآن و حدیث سے ان کا سینہ آباد کر۔ (آمین) اللہ سب کی  
اولاد کو صالح فرمائے۔ (آمین)

### محدث دعائیں دیں گے

خدا کی قسم یہ اللہ کا فضل ہے۔ کوئی مطالعہ نہیں کیا، کوئی کتاب نہیں  
دیکھی۔ کئی دنوں سے دل میں سوچا کہ آج بچوں پر تقریر کرنی ہے۔ اللہ نے توفیق  
بھی دے دی۔ کوئی خیال نہیں تھا۔ یہاں پہنچا تو انہوں نے بتایا کہ بچے کے متعلق  
آپ نے تقریر کرنی ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔ یہ تقریر میرے محدث سنیں گے تو  
مجھے دعاویں گے۔ (بے شک)

جو میرے بزرگ پڑھاتے ہیں ان کو جا کر بتاؤ کہ دین پوری نے یوں کتاب

سنت کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ انشاء اللہ وہ دعا دیں گے۔ میری تقریر اللہ کے قرآن سے اٹھی ہے، محمد ﷺ کے فرمان سے اٹھی ہے۔ (سبحان اللہ) اللہ میری ماؤں بہنوں کو صالح فرمائے۔ (آمین) ان کی اولاد کو نیک فرمائے۔ (آمین) آپ کو بھی خدا صالح فرمائے۔ (آمین)

ہماری جماعت مجلس علماء اہلسنت ہے جس کی صدارت کا بوجھ میرے کندھوں پر ہے۔ مفتی محمودؒ نے ہماری سرپرستی کی تھی۔ شیخ القرآن غلام اللہؒ نے وفاداری کی تھی۔ شیخ بنوریؒ کا خط میرے پاس ہے۔ حضرت مولانا عبد الہادی دین پوریؒ نے مجھے شاباش دی۔ کندیاں والے اب بھی میرے سرپرست ہیں۔

ہم صحابہ کے مشن پر کام کر رہے ہیں۔ دعا کرو اللہ تمام علماء کو اتفاق عطا فرمائے۔ (آمین) میں بھی اسی بات کا متمنی ہوں، خدا ہماری جمعیت کو بھی اتفاق عطا فرمائے۔ (آمین) دعا کرتا ہوں خدا اس کو قبول فرمائے۔ (آمین) خدا ہم سب کو مل کر ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں نے ہمیشہ زبان کو سنبھالے رکھا۔ کبھی گالی نہیں دی۔ اب بھی نہیں دوں گا۔ میں نے مولانا مدنیؒ کا چہرہ دیکھا، حضرت رائے پوریؒ کو دیکھا، مولانا احمد علی لاہوریؒ کو دیکھا، مولانا حماد اللہ ہالیمجوئیؒ کو دیکھا، میں نے ایسے اولیاء اللہ کو دیکھا جن کو سو دفعہ حضور ﷺ کی زیارت ہوئی، ان کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔ مجھے اچھے لوگوں سے واسطہ پڑا ہے، اچھے استاد ملے ہیں۔ مولانا احمد علی لاہوریؒ کے ساتھ میں نے دو مہینے روزہ انظار کیا ہے۔ اچھے لوگ دیکھے ہیں۔ دعا کرو اللہ مجھے اخلاص عطا کرے۔ (آمین) تمام کی اولاد کو صالح کرے۔ (آمین) جن کی اولاد نہیں ان کی گود کو ہرا بھرا کر دے۔ (آمین)

ہماری دعاؤں کو منظور فرمائے۔ (آمین) جو ہمارے بزرگ بیمار ہیں ان کو شفا دے۔ (آمین)

السلام علیکم ورحمة اللہ

# حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے دس باتوں کی وصیت



حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس

اتوں کی وصیت فرمائی۔

- ① اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنا اگرچہ تو قتل کر دیا جائے اور تجھے جلا دیا جائے۔
- ② اور اپنے ماں باپ کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا اگرچہ تجھے حکم دیں کہ اپنے گھر والوں کو اور مال و دولت کو چھوڑ کر نکل جا۔
- ③ فرض نماز ہرگز قصداً نہ چھوڑ کیونکہ جس نے قصداً فرض نماز چھوڑ دی اس سے اللہ کا ذمہ بری ہو گیا۔
- ④ شراب ہرگز مت پی، کیونکہ وہ ہر بے حیائی کی جڑ ہے۔
- ⑤ گناہ سے بچ کیونکہ گناہ کی وجہ سے اللہ کی ناراضگی نازل ہو جاتی ہے۔
- ⑥ میدانِ جہاد سے مت بھاگ اگرچہ (دوسرے) لوگ (تیرے) ساتھی، ہلاک ہو جائیں۔
- ⑦ جب لوگوں میں (دوبائی) موت پھیل جائے اور تو وہاں موجود ہو تو وہاں جم کر رہنا۔ (اُس جگہ کو چھوڑ کر مت جانا)۔
- ⑧ اور جن کا خرچہ تجھ پر لازم ہے (بیوی بچے وغیرہ) اُن پر اپنا اچھا مال خرچ کرنا۔
- ⑨ اور اُن کو ادب سکھانے کے پیشِ نظر اُن سے اپنی لامٹھی ہٹا کر مت رکھنا۔
- ⑩ اور اُن کو اللہ کے احکام و قوانین کے بارے میں ڈراتے رہنا۔



حضور انور ﷺ

کی

ولادت باسعادت

الحمد لله! الحمد لله!! الحمد لله الذى نور قلوبنا بنور  
 الاحاديث والآيات- و نجانا من سوء الضلالة و المعد  
 ثات- و نجانا من الشرور الدنيا والآفات و بلغنا اقصى  
 الغايات من جميع الخيرات- باتباع سنة افضل الرسل افضل  
 الكائنات ' سيد الانس و الجنات ' محبوب رب الارض و  
 السموات ' الذى اسمه مكتوب فى الانجيل و التوراة ' ناسخ  
 الملل و الاديان ' قاطع المشركين بالسيف و السنان ' ارسله  
 الله الى الناس بشيرا و نذيرا ' و داعيا الى الله باذنه و  
 سراجا منيرا ' صلى الله عليه و على آله واصحابه وازواجه  
 وسلم تسليما كثيرا كثيرا- اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان  
 الرجيم- بسم الله الرحمن الرحيم- لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ  
 أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ  
 رَّحِيمٌ-

وقال النبي صلى الله عليه وسلم انما بعثت رحمة مهتدة  
 و عن ابي هريرة رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم انما دعوة ابراهيم و بشارة عيسى و رؤيا امى انما  
 ولدت مطهرا انما ولدت مختونا-

وقال النبي صلى الله عليه وسلم انما سيد الاولين و الآخرين و  
 انما خاتم الانبياء لا نبي بعدى و انتم آخر الامم لامم بعدكم-  
 و قال النبي صلى الله عليه واله وسلم انما سيد ولد آدم و لا  
 فخر و يدى لواء الحمد و لا فخر و آدم و من سواه يومئذ تحت لواءى  
 و لا فخر و انا اول من تنشق الارض به و لا فخر و انا اول من يفرع  
 باب الجنة و لا فخر و انا اول من يدخل الجنة و لا فخر و انا اول شافع  
 و مشفع و لا فخر الفقر فخرى-

و عن عائشة الصديقة قالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بسباب ولا بفحاش ولا بلعان ولا ببذى۔

و عن انس بن مالك كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اجود الناس احسن الناس اشجع الناس۔

و عن انس ابن مالك قال ما شمت مسكاً ولا عنبراً الا وريح عرق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اطيب منه وما مسست ديباً جا ولا خزاً الا وكف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المني منه۔

و قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم المرأة اذا اصلت خمسها و اطاعت بعلمها و صامت شهرها و احصنت فرجها فلتدخل من اى ابواب الجنة شاءت او كما قال و قال النبي صلى الله عليه وسلم تركت فيكم امرين تركت فيكم شيئين تركت فيكم ثقلين باختلاف الرواية لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله و سنتي و لى رواية كتاب الله و عترتى۔

و قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا تشركوا بالله و ان قتلتم او حرقتم او صلبتم او كما قال النبي۔

صدق الله مولانا العظيم و صدق رسوله النبي الكريم و نحن على ذلك لمن الشاهدين والشكرين والحمد لله رب العالمين۔

تو وہ نبی کہ پھونک دی بزم نشاط کا فری  
ریشہ خوف بن گیا رقص بمان آفری  
ہلکے ہوؤں پہ کی نظر رشک خضر بنا دیا  
سلجھا ہوا تھا کس قدر تیرا داغ رہبری  
تیری پیہری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے  
دشت مگردوں کو دیا تو نے شکوہ قیصری  
حق پہ پہنچ کہ ایک بات کتا ہوں تیری شان میں

دہر میں تیری ذات پر ختم ہوئی پیغمبری  
اسد فیوض در مصطفیٰ کا کیا کہنا  
بشر کو جو سعادت ملی یہیں سے ملی  
غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتم  
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است  
نہ جب تھا نہ اب ہے نہ ہوگا میسر  
شریک خدا اور جواب محمدؐ

یا رب صل وسلم دائماً علی نبیک علی رسولک علی  
حبیبک خیر الخلق کلہم ہو الحبيب الذی ترجی شفاعتہ لکل ہول  
من الہوال مقتحم

درود شریف محبت سے پڑھ لیں۔

اکابرین امت، حاضرین خلقت، مجلس بابرکت، ربیع الاول کے علاوہ بھی  
مسلل پورے ملک کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔ یہ دس دن تو بہت عظیم سفر کے ہیں۔  
پشاور سے لے کر کراچی تک نبی کی ولادت بیان کر رہا ہوں۔ آپ دعا فرمائیں  
کہ میں کتاب و سنت کی روشنی میں آپ کے سامنے محبوب دو عالم، فخر دو عالم، شان دو  
عالم، آن دو عالم، پیغمبر ہدایت، پیغمبر رحمت کی صحیح سیرت اور ان کے صحیح فرامین پیش  
کر سکوں۔ خوشی ہوئی کہ آپ لوگ کشاں کشاں رواں دواں دور دور سے مسرور ہو کر  
حضورؐ کی محبت میں بھرپور ہو کر پہنچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں گام گام میں ہر کام میں، صبح  
شام میں، حضورؐ کی غلامی، فیض المرامی عطا فرمائے۔ (آمین)

### ماہ ربیع الاول

اس مہینے کے نام سے ظاہر ہے ربیع الاول عربی لفظ ہے اور یہ بتا رہا ہے کہ  
اس مہینے میں کوئی موسم بہار آیا۔ عرش سے لے کر فرش تک چار دانگ عالم میں جب  
آقائے نامدار آیا، مدینے کا تاجدار آیا، محبوب رب غفار آیا تو موسم بہار آیا۔  
ربیع کا معنی بہار، اول کا معنی پہلا۔ چونکہ حضورؐ سے پہلے خزاں ہی خزاں

تھی۔ فطرت کا قاعدہ ہے جب اندھیری رات ہو تو صبح صادق ہوتی ہے۔ جب خزاں ہو تو موسم بہار آتا ہے۔ کفر خزاں تھا، شرک خزاں تھا تو موسم بہار آیا۔ یہوداؤں کو ہمارے دو کہ اب تمہارے سر پہ دوپٹہ رکھنے والا محمدؐ آگیا۔ قیہوں کو کہہ دو کہ تمہارے آنسو پوچھنے والا پیغمبر آچکا ہے۔ روتے ہوؤں کو کہہ دو کہ تمہیں ہسانے والا، اجڑے ہوؤں کو ہسانے والا، جہنم سے بچانے والا، جنت کے راستے پر چلانے والا، مصطفیٰ آ رہا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

### حضورؐ پیدائش میں اول اور بعثت میں آخر

انبیاء کی بعثت ہوئی تو حضورؐ فرماتے ہیں انا اول الناس خلقا و آخرهم بعثا

ایک حدیث میں ہے انا اول الانبیاء اللہ تعالیٰ نے میری روح کو جو نور کی شکل میں تھی، اس کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور بعثت میں سب سے آخر میں بھیجا۔ پھر فرمایا اول الانبیاء آدمؑ و آخرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کی ابتداء آدمؑ سے ہوئی اور کملی والے پر ختم ہوئی۔ آیا سب کے بعد کھڑا سب سے آگے ہے۔ (سبحان اللہ)

معراج کی رات معلوم ہوتا ہے۔ سارے مقتدی نظر آتے ہیں، یہ مقتدا نظر آتا ہے۔ (سبحان اللہ)

### اللہ سے خلیل نے آپؐ کو مانگا

اس پیغمبر کی آمد آمد ہے، جس پیغمبر کے لیے خلیل اللہ نے بیت اللہ کی چھت پر کھڑے ہو کر دعا فرمائی۔ دعا کرنے والا خلیل اللہ، آمین کہنے والا ذبیح اللہ، قبول کرنے والا خود اللہ۔ گواہی دینے والا کلام اللہ۔ آنے والے محمد رسول اللہ۔ (سبحان اللہ)

خود حضورؐ فرماتے ہیں انا دعوة ابراہیم میں خلیل اللہ کی دعا ہوں اور حضور پاکؐ کا نسب نامہ بھی اس خلیل اللہ کی پشت سے ہے۔ خلیل اللہ کی پشت سے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاقؑ کی پشت سے ستر ہزار انبیاء پیدا

ہوئے اور اسماعیل کی لڑی میں ایک ہی درے بے بہا اور درے یکتا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے۔ (سبحان اللہ)

خلیل اللہ نے دعا فرمائی رہنا وابعث فیہم رسولا مولیٰ بیت اللہ بنانا میرا کام۔ بنانا محمدؐ کا کام ہے۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

آپؐ خود فرماتے ہیں انا دعوة ابراہیم میں خلیل اللہ کی دعا ہوں۔ و بشارۃ عیسیٰ نے فرمایا یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراة و مبشرا برسول یأتی من بعدی اسمہ احمد خوشخبری ہے اس قوم کو قیامت تک میری مبارک باد و تہنیت ہے اس جماعت کو جس کے حصے میں مصطفیٰ کریم احمدؐ آرہے ہیں۔ اس بات پر اگر تفصیلی گفتگو کی جائے تو ساری رات گزر جائے۔

آپ احمد بھی اور محمدؐ بھی

حضورؐ کا نام احمد بھی ہے، محمدؐ بھی ہے۔ انا احمد انا محمد انا

الحاسب انا العاقب انا الماحی

توراة میں آپ کا نام احمد ہے اور قرآن میں چار جگہ آپ کا نام محمدؐ ہے۔ آپ احمد ہیں، سب سے زیادہ اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔ محمدؐ ہیں، کہ سب سے زیادہ کائنات میں آپ کی تعریف ہوتی ہے۔

آپ عالم ارواح میں احمد تھے۔ اللہ کی تعریف کرتے رہے۔ پیدا ہوئے تو محمدؐ بن گئے۔ نبوت سے پہلے احمد رہے۔ نبوت ملی تو محمدؐ کا درجہ غالب آگیا۔ اب حضورؐ پاک پوری کائنات میں محمدؐ کریمؐ کی صفت رکھتے ہیں۔ قیامت کے دن انھیں گے تو احمد بن کر انھیں گے۔ امت کو بخشائیں گے تو محمدؐ بن کر۔ میں اشارۃً بہت کچھ کہہ گیا۔

آپؐ کا جھنڈا لواء الحمد ہے

میرے نبی کو جو جھنڈا ملا، اس کا نام لواء الحمد ہے۔ میرے پیغمبر کی امت کا

لقب حمادون ہے۔ جنت میں جو گھر ملے گا، اس کا نام بیت الحمد ہے۔ پیغمبر کو جو مقام ملا، اس کا نام محمود ہے۔ نبی کو جو قرآن ملا، اس کی ابتداء الحمد سے ہے۔ (سبحان اللہ)

یہ نام حضورؐ کا عبدالمطلب نے رکھا، جو نبی کے دادا ہیں۔ عبدالمطلب کہتے ہیں میں نے ایک رات خواب دیکھا کہ میری پیٹھ سے ایک زنجیر نکلی اور آسمان تک بڑھتی چلی گئی اور اس کی روشنی چار دانگ پھیل چکی ہے۔ کچھ لوگ اس زنجیر سے چمٹ کر اوپر چڑھ رہے ہیں۔ کچھ کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔ میں نے کسی کو خواب بتایا۔ اس نے کہا آپ کی پشت سے ایک بچہ پیدا ہوگا، جو اس کی جوتی میں آئے گا، وہ بلال کی طرح جوتی سمیت جنت میں پہنچے گا۔ (سبحان اللہ) جو اس کو چھوڑ بیٹھے گا، وہ ابو جہل کی طرح جہنم میں جائے گا۔

حضرت عبداللہ نے بھی اس قسم کا خواب دیکھا۔ اس نبی کریمؐ کی آمد سے پچاس دن قبل وہ اصحاب فیل جو ہاتھی لے کر آئے، یہ بھی حضور پاکؐ کی بحیثیت نبوت ایک کرامت ہے کہ اس نے ہاتھیوں پر چڑھ کر بیت اللہ کو گرانے کا ارادہ کیا۔ آج صرف چونکہ آپؐ نے یوم ولادت رکھا ہے، آقا کی ولادت باسعادت، باکرامت، با رحمت، بابرکت، باعنایت، بافضیلت، بادرجت پیش کرنے کی کوشش کروں گا اور پیغمبر کی ولادت سے جو برکات کا ظہور ہوا، وہ بیان ہو رہا ہے۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح مسرت عطا فرمائے۔ (آمین)

کراچی میں عجیب منظر دیکھ کر آیا ہوں۔ جگہ جگہ بڑی بڑی چادریں، بڑے بڑے قبة بنے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا یہ کیسا میلاد منا رہے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں صحیح خوشی عطا فرمائے۔ (آمین) صحیح خوشی تب ہوگی، جب ہمارا خاتمہ بالخیر ہوگا اور قیامت کے دن حضورؐ کے سامنے سر خرد ہو کر اٹھیں گے۔

آپؐ بدعتی کو ہٹانے کا حکم دیں گے

اگر صاحب میلاد نے کہہ دیا سحقا سحقا لمن بدل بعدی میرے بعد جنہوں نے عقیدہ، عمل، حالات بدل دیئے، ان کو دھکے دے کر ہٹا دو۔ میں ان کو چہرہ

دکھانا نہیں چاہتا۔ پھر سمجھو ہم برباد ہو گئے۔ پیغمبر نے اگر دکھا دے دیا تو خدا کے کا، محبوب جو تیرے نہیں، وہ میرے بھی نہیں۔

اس دن معلوم ہوئی اے مغرور دلیری  
جس دن اکھیا پاک محمد ایہ نہیں امت میری  
توجہ سے سنئے تاریخی واقعات ہیں۔ حضور انورؐ کی آمد کی ضرورت تھی۔  
تورات ہو، انجیل ہو، زبور ہو، وید ہو، پابند ہو، گرنہ ہو۔

سب میں حضورؐ کی تعریف موجود ہے۔ یجدونہ مکتوباً عندہم فی التورۃ

والانجیل

ایک آدمی کو ہدایت کا ملنا اونٹوں کی قطار ملنے سے بہتر ہے

ایک دفعہ حضور پاکؐ گزر رہے تھے تو ایک بچہ فوت ہو رہا تھا۔ یہودیوں کا بچہ تھا۔ پیغمبر نے کہا دیوانوں، پرواتوں، مستانوں، تابعدارو، جانثارو، وفادارو، میرے یارو! آؤ ذرا کوشش کریں۔ یہ لوگ رو رہے ہیں۔ کچھ ہو رہا ہے۔ آؤ چلیں۔ شاید میری اس تبلیغ سے یہ بچہ جہنم سے بچ جائے۔ حضورؐ فرماتے ہیں لیہدی اللہ بکم رجلا واحد اخیر من حمز النعم ایک آدمی کو ہدایت کا راستہ مل جائے، میرے لیے اس سے اچھا ہے کہ اونٹوں کی قطار مل جائے۔

آپؐ فرماتے ہیں کہ میری مثال ایسے ہے کہ جیسے آگ جل رہی ہو۔ لوگ اس میں دوڑتے جا رہے ہوں۔ میں ان کو کپڑوں سے پکڑ پکڑ کر پیچھے ہٹا کر جنت کا راستہ دکھا رہا ہوں۔

آپؐ اس بچے کے پاس چلے جاتے ہیں۔ اس کا باپ تورات پڑھ رہا ہے۔ آپؐ پوچھتے ہیں هل و جلت صفتی و نعتی و معوجی و اسمی و ذکرى مشکوٰۃ پڑھ رہا ہوں۔ فرمایا او تورات پڑھنے والے، میری تعریف، میرا ذکر، میرا بیان، میری صفت، میرے اوصاف، میری نشانیاں تورات میں ہیں؟

منافق جھوٹے ہوتے ہیں۔ منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ اذا حدث کذب واذا وعدا خلف واذا اؤتمن خان اس امت کا وہ آدمی منافق ہے جو ہر



بات میں جھوٹ کہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صداقت عطا فرمائے۔ (آمین)

آج کل اخباروں میں 'بیانوں میں ہر طرف جھوٹ ہے۔ سخت الفاظ ہیں۔ الا لعنة الله على الكذابين جھوٹے پر لعنت۔ اللہ ہمیں جھوٹ سے بچائے۔ (آمین)

آپؐ نے اس یہودی سے کہا اہل وجد ت صفتی و نعتی و معرجی و اسمی و ذکری میرا نام تورات میں ہے۔ اس نے کہا "لا" نہیں ہے۔

### بچے کی گواہی

وہ بچہ جو بالکل جاں بلب سکرات، عجیب حالات۔ اس نے ایک عجیب کہی بات۔ اس نے آنکھ کھول کر بول کر کہا کذب ابی اچھا اچھا آپ محمدؐ پاک ہیں۔ میرا ابا جھوٹ کہہ رہا ہے۔ چہرہ دیکھا اور زبان سے گواہی دی۔ کہنے لگا میرا ابا جھوٹ کہتا ہے۔ تورات کے ہر صفحہ پر آپؐ کی تعریف موجود ہے۔ میں اعلان کرتا ہوں ابا جھوٹا ہے، بیٹا سچا ہے۔ آپؐ کی تورات میں تعریف ہے۔ آپؐ نے فرمایا بیٹا جانتے ہو، مانتے نہیں؟ جانتے ہو کہ میں وہی ہوں۔ پھر مانتے نہیں؟ اس نے کہا اگر میں کلمہ پڑھ لوں۔ فرمایا جنت کی ضمانت میں دیتا ہوں۔ (سبحان اللہ)

ایک اور جگہ حضورؐ نے فرمایا من یضمن لی مابین لحيته و مابین رجله اضمن له الجنة فرمایا امتیوں کو یہ اعلان سنا دو کہ دو چیزوں کی ضمانت تم دے دو۔ زبان سے بکواس لعنت، ملامت، بہتان، گالی گلوچ، سب و شتم، بکواس نہ کرو اور اپنی شہوت پر کنٹرول کرو۔ جنت کی ضمانت میں محمدؐ دیتا ہوں۔

عزیزان کرم اس بچے نے آقا کا چہرہ دیکھا۔ پیغمبر کی نگاہ پڑی۔ خود بخود ہدایت آگئی۔ اس نے کلمہ پڑھا تو آپؐ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکنے لگا۔ آپؐ نے اس یہودی سے فرمایا تم چلے جاؤ۔ اب اس کا وارث تو نہیں، اس کا وارث میں محمدؐ ہوں اور تجھے ماننا پڑا کہ تیری تورات میں میرا تذکرہ موجود ہے۔ آپؐ سیدھے بی بی صدیقہؓ کے گھر آئے۔ میری صدیقہؓ، میری رفیقہؓ، لبیک فرمایا پانی گرم کرو، اگر کفن کا کپڑا نہ ہو تو میری چادر بھیج دو۔ یہ اب یہودی کا بچہ نہیں۔ یہ اب محمدؐ رسول اللہ کا بچہ ہے۔ دس سال کا بچہ تھا۔

میں کہتا یہ چاہتا تھا کہ حضور پاکؐ کا تذکرہ تورات میں، انجیل میں، وید میں موجود ہے۔

سکھوں کی گرنٹھ میں ہے:

عرب کا باشی احد کا پیارا  
 زبان پہ تھا امتی امتی کا نعرو  
 کمر میں پٹکا جو میم کا تھا  
 وہ نام احمد بتا رہا تھا  
 جو رین سپنے میں ایک بالم  
 سکھیر مورے نظر پڑا تھا  
 عجب سی تھی من موہنی صورت  
 زالی سج دھج دکھا رہا تھا

انجیل میں ہے ”زردودی دا یرو شلم و زا محمد دید“ یرو شلم کی بیٹیو محمدؐ کے قدموں میں ہدایت ہے۔ سب کو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بتانا یہ ہے کہ آقا کی آمد سے پہلے عجیب واقعہ رونما ہوا۔ وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت پر صداقت کی دلیل ہے۔

ابرہہ اور اس کے لشکر کی تباہی

اصحاب فیل کا برباد ہونا اور ادنیوں کا آزاد ہونا یہ سب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی برکت ہے۔

انسان عجیب مخلوق ہے۔ یہ پانی کا قطرہ اور خدا سے ٹکر۔ ابرہہ کہنے لگا میں کعبے کو گراؤں گا۔ تین سو اونٹنیاں اس نے عبدالمطلب صاحب کی پکڑ لیں۔ عبدالمطلب کہتے ہیں کہ جب میں ابرہہ کے پاس گیا تو ابرہہ کھڑا ہو گیا۔ توجہ کرنا ایک علمی بات ہے اور اپنی مسند چھوڑ کر عبدالمطلب کو بٹھایا۔ کہتے ہیں کہ عبدالمطلب کی پیشانی میں ایسی لائٹ تھی کہ اس کی (ابرہہ) آنکھیں چندھیا گئیں اور اپنا تخت چھوڑ کر نیچے آ بیٹھا۔ یہ نظر عبدالمطلب کی نہیں تھی۔ یہ پوتے محمدؐ کی نظر تھی۔ خدا بتانا

چاہتا تھا کہ یہ معمولی آدمی نہیں، یہ محمدؐ کا دادا ہے۔

## حضرت عبداللہ کے چہرے کی چمک حضورؐ کی وجہ سے تھی

میں نے کتابوں میں پڑھا ہے کہ حضرت عبداللہ نے جب تک بی بی آمنہ سے نکاح نہیں کیا تھا، کم از کم تین سو عورتیں عاشق تھیں۔ جہاں سے گزرا کرتے تو عورتیں روتی تھیں۔ جب حضرت عبداللہ کا بی بی آمنہ سے نکاح ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی آمنہ کی طرف منتقل ہو گئے تو عورتیں کہتی تھیں: اب عبداللہ وہ نہیں رہا۔ معلوم ہوتا ہے یہ عبداللہ کا حسن نہیں تھا، یہ رسول اللہ کا حسن تھا، جو باپ میں ظاہر تھا۔ بہر حال نبی نبی ہوتا ہے۔ آج میں آپ کو بتاؤں گا۔ کچھ لوگ نبی کو پتہ نہیں کیا بنا رہے ہیں۔ کوئی میم کے چکر میں ہے، کوئی لباس دوسرا پہنا رہے ہیں۔ کوئی کیا کر رہے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں نبوت کی پہچان عطا فرمائے۔

## اونٹ میرے ہیں بیت اللہ! اللہ کا گھر ہے

توجہ کیجئے۔ عزیزان من، برادران من، مہمان وطن، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے یہ واقعات رونما ہوئے:

عبدالملط ب جب ابرہہ کے پاس گئے تو کہنے لگے میری اونٹیاں واپس کرو۔ اس نے کہا میں بیت اللہ پر حملہ کرنے والا ہوں۔ تجھے اونٹیوں کی فکر ہے؟ حضرت عبدالملط نے کہا کہ اونٹیوں کا مجازی مالک میں ہوں۔ میں مہمانوں کو دودھ پلاتا ہوں۔ مجھے ضرورت ہے۔ باقی بیت اللہ میرا گھر نہیں۔ گھر جانے اور گھر والا جانے۔ ساری کائنات کا محافظ کون ہے؟ (اللہ)

میرا اسلام کہتا ہے کہ چار چیزوں کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے لیا ہے۔ بیت اللہ، رسول اللہ، کلام اللہ، صلوٰۃ اللہ، محافظ خود اللہ (سبحان اللہ) ان کا محافظ خصوصی طور پر اللہ ہے۔

جب میں مکہ شریف تھا تو کچھ پرندے بیت اللہ پر آئے۔ مغرب کے وقت چوں چوں کرتے ہوئے چکر لگانے لگے۔ مروض الانف کتاب میں لایا ہوں۔ سیرت کی

سب سے پہلی کتاب ہے اور ایک عالم بیٹھے تھے حرم میں۔ مجھے کہنے لگے ہا اخی  
 هل تعلم هذه الطيور لم تدور؟ یہ کیوں پھر رہے ہیں۔ میں نے کہا پتہ نہیں۔  
 اس نے روض الانف کھول کر بتایا کہ اس ابرہہ کو ان پرندوں نے ہلاک کیا تھا۔ آج  
 تک اسی نسل سے ابابیل موجود ہیں۔ روزانہ صبح شام بیت اللہ کا چکر لگاتے ہیں۔ آج  
 بھی کوئی بیت اللہ پر حملہ کرے تو خدا کا لشکر موجود ہے۔ (سبحان اللہ)  
 آپ حج پر جائیں تو ضرور دیکھنا۔ مغرب کو بھی آئیں گے اور صبح کو بھی آئیں  
 گے۔ وہ ایک چکر لگا کر پھر چلے جاتے ہیں۔ بتا دیتے ہیں کہ خیال کرنا ابھی محافظ موجود  
 ہیں۔ (سبحان اللہ)

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محافظ بھی اللہ

بیت اللہ کا محافظ بھی اللہ، رسول اللہ کا محافظ بھی اللہ ہے۔ نگلی تلوار سر پر  
 لے کر کافر کھڑا ہے۔ پوچھتا ہے من بعصمک منی یا محمد محمد بتاؤ کون بچائے گا؟  
 ہم ہوتے تو کہتے پیران پیر بچائے گا۔ کوئی کہتا حضرت علی بچائے گا۔ کوئی کہتا لوبا  
 بچائے گا۔ یہ تو نبی تھے۔ ولیوں کے امام تھے۔ آپ نے اس تلوار کے نیچے اپنا عقیدہ  
 ظاہر کیا کہ اللہ! کیا فرمایا؟ (اللہ) وہ نبی آیا ہے جو ہمارے عقیدے کو صحیح کرے گا۔ جو  
 لات و عزلی کو پکارنے والے تھے اب اللہ اکبر کہیں گے۔ اب نقشہ بدل رہا ہے۔  
 در در پہ جھکنے والے اب ایک در پہ جھکیں گے۔ راہزن رہبر نظر آئیں گے۔ ظالم  
 عادل نظر آئیں گے۔ رذیل شریف ہو جائیں گے۔ عرب کے بدو رضی اللہ عنہ بن جائیں  
 گے۔

### حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروقؓ اپنے گریبان کو پکڑ کر کہتے ”عمریاد ہے تو اونٹ چراتا تھا۔  
 یاد ہے باپ تجھے رسول سے مارتا تھا۔ عمریاد ہے تو اونٹوں کو تیل ملاتا تھا۔ درخت کے  
 نیچے پتھر تیرا بکھیرتا تھا۔ لہا کرتے پھٹا ہوا ہوتا تھا۔ تو پھرتا تھا۔ عمر آج تجھے دنیا امیر

ہے۔ تیرے درے سے قیصر و کسریٰ کانپتا ہے۔ عمر یہ تیرا کمال نہیں، نگاہ نبوت کا کمال ہے۔ (سبحان اللہ) یہ سب حضورؐ کی برکت ہے۔

تاجر آیا تو صدیق بن گیا۔ ایک اونٹوں کا چرانے والا آیا تو فاروق بن گیا۔ دولت مند آیا تو ذوالنورین بن گیا۔ میرے محترم حضرات ایک گلیوں میں کھیلنے والا ساڑھے آٹھ سال کا بچہ آیا تو حیدر کرار بن گیا۔ (سبحان اللہ)

حضورؐ کی ولادت برحق ہے۔ میں تو ان دوستوں پر حیران ہوں، جو اشتہار شائع فرماتے ہیں میلاد النبی اور تقریر فرماتے ہیں کہ نبی ابھی پیدا نہیں ہوا۔ ان کو تو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سادے لوگ ہیں۔

آدم بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماں باپ ہیں

یہ آدمؑ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ کے پیدا کیا ہے۔ بی بی حوا ہیں جو بغیر عورت کے مرد کے پہلو سے پیدا ہوئیں۔ حضرت عیسیٰؑ ہیں جو بغیر والد کے پیدا ہوئے۔ میرے نبی کا ابا بھی ہے، اماں بھی ہے۔ عقیدہ صحیح رکھو۔ کیا بلا ہے۔ لاہور کئی قسم کا شور، جھگڑا عام طور۔ اللہ تعالیٰ میرے لاہور کو صحیح فرمائے (آمین)

یہ حدیث کہاں چھپاؤ گے انما ولد مطہرا یہ قرآن کی آیت کا ترجمہ کیا کرو گے میرے لاہوری بھائیو! اقوالاً باسم ربک الذی خلق اے کملی والے اسی کے نام سے قرآن پڑھ، جس نے تجھ کو محمدؐ کی صورت میں پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشرف المخلوقات ہیں۔

حضرت حسانؓ جو نبی کے صحابی ہیں، حضورؐ فرش پر بیٹھے ہیں۔ حضرت حسانؓ منبر پر بیٹھے ہیں۔ علمی بات کر رہا ہوں، مجھے گالیاں نہیں آئیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے حسانؓ کہتے ہیں:

واحسن منك لم ترقط عين واجمل منك لم تلد النساء

”تجھ جیسا خوبصورت قیامت تک کوئی ماں بچہ جنم نہیں دے سکتی۔“

حضورؐ فرماتے ہیں انما ولدت مطہرا میں پیدا ہوا تو پاک پیدا ہوا۔ مجھ پر

کوئی آلائش نہیں تھی۔ دائی کو نہلانے کی ضرورت نہیں تھی۔ خدا نے خود مجھے پار بنا کر پیدا کیا۔ بی بی آمنہ فرماتی ہیں جب حضورؐ میرے بطن میں تھے، خدا کی رحم مواہب اللدنیاء، زرقانی اور تمام کتابوں میں ہے کہ رات کو آواز آتی تھی بشری لک ہا آمنہ فانک حملت بسید الاولین والآخرین فاذا ولدت سید محمدؐ میں ان کو کیا کہوں جو رسالے پڑھتے ہیں، جو سارا دن سینما دیکھتے ہیں۔ بی بی کہتی ہیں آواز آتی تھی آمنہ تجھے مبارک ہو۔ تیرے پیٹ مبارک میں وہ بچہ ہے جو ساری کائنات کا سردار ہے۔ واذا ولدت جب تجھے یہ بچہ پیدا ہو تو اپنی طرف سے نام نہ رکھنا۔ اس کا نام محمد رکھنا۔

حلیمہؓ کی پہچان بھی حضورؐ کی وجہ سے ہے

اس اماں کا بھی کیا مقام ہے۔ میں کہتا ہوں پیغمبر تیری وجہ سے بی بی حلیمہؓ کی بکریوں کا دودھ، بی بی حلیمہؓ کی بیٹی، بی بی حلیمہؓ کے خاوند، بی بی حلیمہؓ کے خاندان، بی بی حلیمہؓ کی بستی کا نام بھی امت کو یاد ہے۔ تین سو دایاں آئیں، کسی کا پتہ نہیں مگر بی حلیمہؓ کا پتہ ہے۔ ہمیں اس کی قبر کا پتہ ہے۔

جب میں حضرت عثمانؓ کے مزار پر کھڑا تھا تو ایک مصری آیا اور کہا ”اصلام علیکم۔“ ”وعلیکم السلام۔ ما اسمک؟“ ”عبدالشکور۔ من این؟“ ”من الباکستان من العلم ماشاء اللہ۔ حل ذروت من قبل؟ لا انی جنت اول مرة۔ یا شیخ حل تعرف قبر علی حشیش فی تاجیہ۔ وہ قبر جس پر گھاس اگا ہوا ہے جانتے ہو کس کی ہے؟“ میں نے کہا ”واللہ انی جنت اول مرة علیکم ان تین ما اعلم ما ادری“ کہنے لگا ”تعال تعال یا رفتی می مرضت رسول اللہ“ یہ وہی عورت ہے جس نے محمدؐ کو گود میں دودھ پلایا تھا۔ جاؤ مدینے سے تمہیں ایسی چیزیں ملیں گی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں مدینے سے محبت عطا فرمائے۔ (آمین) اب تو دنیا مدینے کی بھی باغی بن رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نصیب فرمائے۔ (آمین)

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد محترم کا نام عبداللہؓ، خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو صلح حدیبیہ کے موقع پر فرمایا لکھو ”من محمدؐ

ابن عبد اللہؓ حضرت علیؓ کہنے لگے میں کیسے لکھوں۔ آپ تو محمد رسول اللہ ہیں۔  
(کسی نے چٹ دی تو مولانا نے فرمایا) چٹیں رکھتے جائیں۔ کیونکہ تقریر کا  
موضوع بدل جاتا ہے۔ جس کو کچھ پوچھنا ہو، بے شک پوچھ لے۔ ہم ناراض نہیں  
ہوتے۔ آخر میں انشاء اللہ جواب ہوگا۔ جواب باہو اب ہوگا۔ وہی نہیں سمجھے گا، جس  
کا دماغ خراب ہوگا۔ انشاء اللہ بات سمجھ آ جائے گی۔ دعا کرو اللہ حضورؐ کی سچی محبت  
عطا فرمائے۔

### آپ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

سیرت کی تمام کتابوں میں لکھا ہے سید سلیمان منصور پوری ہوں یا مولانا محمد  
اور لیس کاندھلوی۔ تمام سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کی ولادت نو ربیع الاول کو، آقا کی جدائی ۴ ربیع الاول کو ہوئی۔ ۳ ربیع الاول کو آقا کا  
وصال ہے۔ اس دن سب خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں۔ ولادت کو چھپا دیا گیا ہے۔  
سمجھ نہیں آتی اس طرح کیوں کرتے ہیں۔ صحیح تاریخ ۹ ربیع الاول ہے۔ ۹ کو مصطفیٰ  
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے۔

آج بھی مکہ مکرمہ میں وہ مقام موجود ہے۔ وہ صفا مروہ کی طرف جو بسوں کا  
اڈہ ہے، اس جگہ ایک مقام ہے، جس میں لائبریری ہے اور بچے قرآن مجید پڑھ رہے  
ہیں۔ باہر تختی لگی ہوئی ہے۔ (خذا مولد النبی) آج بھی وہاں لکھا ہے۔ لوگ حج پر  
جاتے ہیں تو پتہ نہیں کیا کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں تو حضورؐ کی ایک ایک گلی کا پتہ ہے۔

### بوڑھی عورت کی خدمت

لی میں مدینہ میں اس جگہ بھی پہنچا، جہاں چل کر محمد بوڑھی کے پاس جاتے تھے۔  
ایک بوڑھی نے کہا کہ میری بیٹائی کمزور ہو گئی ہے۔ پاؤں میں درد ہے۔ ہر جمعہ کو آکر  
مجھے زیارت کروا جایا کرو۔ حضورؐ جمعہ پڑھ کر جاتے تھے۔ فرماتے تھے ایک بوڑھی اماں  
سے وعدہ ہے۔ پورا کرنے جا رہا ہوں۔ حدیث میں آتا ہے کہ وہ چٹائی بچھاتی، پتھر کے  
پیالہ میں شلغم کے پتے، جس کو تم ساگ کہتے ہو، وہ ابال کر اس میں زیتون کا تیل

ڈال کر دیتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائی کے ساتھ کھاتے تو وہ پوچھتی محبوب کیسی دعوت ہے۔ آقا فرماتے بھی ہوئی بکری میں اتنا مزہ نہیں آتا جتنا تیرے اخلاص میں مزہ آ رہا ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت ہو رہے تھے تو ابو بکر سے کہا کہ جوہر کے دن جا کر اس اماں سے کہہ دینا کہ انتظار نہ کرے۔ اب محمد نہیں آئے گا۔ وہ واقعہ سناؤں تو آپ تڑپ جائیں گے۔ میں صرف بی بی حلیمہ کے گھر پہنچاتا ہوں۔ یہی علمی بات ہے۔ پیغمبر کی شان بھی ہو، نبی کا فرمان بھی ہو۔ ہمارا ایمان بھی ہو۔ (آمین)

### مومن کی نشانی

حضورؐ نے فرمایا طلاقۃ الوجد فی وجہ اخی علامۃ المومن مومن کو دیکھ کر مسکراہٹ پیدا کرنا، تبسم کرنا، دوسرے بھائی کو دیکھ کر خوش ہونا یہ بھی مومن کی نشانی ہے۔ ہم تو ایک دوسرے کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے تیسرے دن کی دعائی پڑی ہو۔ گھور گھور کر۔ میں تو یوں کہوں گا جس طرح کانی بھینس دعائی کو دیکھتی ہے۔ محاورہ ہے حشر تو یہی ہے۔ ہمیں اس لباس میں دیکھ کر وہ پریشان ہوتے ہیں کہ یہ ابھی پھر رہے ہیں۔ (دشمنان اسلام)

برادران اسلام! توجہ کیجئے۔ میں کھل کر آپ کے سامنے آ رہا ہوں۔ حضور انور دو جہاں کے پیغمبر، محبوب رب انور، شافع محشر، ساقی کوثر، کائنات میں برتر، محبوب رب اکبر، انبیاء کے افسر (مجھے مولوی انور) اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت بخشے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ آتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

میرا چیلنج ہے کہ آؤ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت سنو اور سناؤ۔ دعا کرو کہ اللہ ہمیں آقا کی سیرت اور آقا کی صورت سے محبت عطا فرمائے۔ دعوے دار تو بہت ہیں، بڑے بڑے جھنڈے لگا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری صورت میں ہماری ایک ایک ادا میں نبی پاک کی غلامی، تابعداری نصیب فرمائے۔ (آمین)

عزیزو! اس مہینے میں وہ ہستی آئی، جس کے آنے کے لیے خدا نے زمین کو



فرش بنایا۔ آسمان کو شامیانہ بنایا۔ ان چاند ستاروں کو محمد کی آمد کے لیے تہ تیہ بنایا۔ یہ تمام انتظام ان کے لیے ہے لولاک لما خلقت الافلاک آپ نہ آتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

میں علماء کے سامنے تقریر کر رہا ہوں۔ تمام انبیاء کو نبوت بالواسطہ ملی ہے۔ حضورؐ کے واسطہ سے۔ محبوب کو نبوت بلا واسطہ ملی ہے۔ میں یوں کہوں گا کہ ہر نبی نبی ہے۔ میرا نبی نبی الانبیاء ہے۔ آپ کیا سمجھیں گے میں کیا کہہ گیا ہوں۔ نبیوں کا نبی ہے۔

**عیسیٰ امتی بن کر آئیں گے**

حضرت عیسیٰ آئیں گے تو اپنا کلمہ، اپنی شریعت، انجیل چھوڑ کر مصطفیٰ کا کلمہ پڑھیں گے اور دین محمدؐ کا تسلیم کریں گے بلکہ حضرت مہدی کے پیچھے نبی مقتدی بن کر آئے گا۔ (حضرت عیسیٰ)

**حضرت موسیٰ کی خواہش**

حضورؐ فرماتے ہیں موسیٰ نے جب میری شان تورات میں دیکھی تو سر ہمسود ہو کر کہتا ہے نبوت کیوں دی۔ مجھے محمدؐ کا امتی بنا دیتا۔

چوں بشانش نگاہ موسیٰ کرشدن اذ امتش تمنا کرد

حضورؐ فرماتے ہیں لو کان موسیٰ حیا ما وسعه الا اتباعی آج اگر موسیٰ زندہ ہوتے تو اپنی نبوت چھوڑ کر میرا تابعدار بن جاتے۔

نبی تو ہمیں ملا ہے۔ بھلا سوچیں آپ اس نبی کے ہوتے ہوئے لوگ نیا نبی بنا بیٹھے۔ نہ شکل، نہ عقل، نہ نسل، نہ رنگ، نہ ڈھنگ۔ ساری دنیا تنگ۔ اللہ معاف کرے۔ (آمین)

لوگ کہتے ہیں (مرزائی) میں کہتا ہوں (مرض آئی) دعا کرو اللہ اس مرض سے بچائے۔ (آمین)

قوم بھی عجیب ہے۔ دنیا میں کھوٹے خدا بھی آئے، کھوٹے نبی بھی آئے۔

کھوٹے دلی بھی آئے۔ جس کو ما بھولیا ہو، نبی بن جاتا ہے۔ پاکستان میں جو کپڑے اتار دے، دلی بن جاتا ہے۔ دعا کرو خدا انہیں ہدایت دے۔ (آمین)

حضور یتیم پیدا ہوئے

حضور انور سب کہہ دو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ابھی آپ ماں کے بطن میں تھے، اللہ نے ابا رخصت کر دیا۔ بتا دیا کہ میں یتیم کے سر پر نبوت کا تاج رکھ رہا ہوں۔ خدا نے بتایا کہ جہاں میری امداد ہو، وہاں میں لاوارث کو وارث کر دیتا ہوں۔ میرے نبی کے الفاظ سنو اور تڑپ جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں انا وارث من لا وارث لہ، آپ فرماتے ہیں من ترک دینا فعلى ومن ترک مالا فلورثتم جو وراثت چھوڑ کر مرے، وارثوں میں تقسیم کرو۔ جو لاوارث ہو، اس کو محمد کے حوالے کرو۔ (سبحان اللہ)

پیغمبر تیری جوتی پر قربان۔ محمد تیرے روضے پر رحمت کی بارش ہو۔ (آمین) سارے کو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ابھی آپ اماں کے بطن میں تھے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں، شان بخشیں۔ اللہ فرماتے ہیں الم بعدک یتیم فاوی مدنی یاد ہے آپ یتیم تھے۔ میں نے آپ کا شان بلند کر دیا۔ اماں کے بطن میں تھے۔ ابا روانہ۔ دو سال کے تھے اماں روانہ۔ آپ آٹھ سال کے تھے تو دادا روانہ ہو گیا۔ اللہ فرماتے ہیں میرے محبوب میں نے تیرے سارے ظاہری سہارے توڑ دیے مگر تیرا سہارا خود بن گیا ہوں۔ تیرے ظاہری سارے ختم کر دیے۔ ساری دنیا پر سایہ تیرا رکھ دیا۔

لوگ تو کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا  
میں تو کہتا ہوں کہ جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

جس کو دنیا لاوارث کہتی ہے، اس کو ساری امت کا وارث بنا دیا۔ جس کو امی کہتے ہیں، پوری کائنات کا استاد بنا دیا۔ خود امی اور کائنات کے استاد۔ جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو حکمت وروں سے حل نہ ہوا

وہ راز کملی والے نے سمجھا دیا چند اشاروں میں  
یہی نہیں بلکہ عرب کے بدو جو لکھ نہیں سکتے تھے آج تک مکے مدینے کے وہی  
لوگ ہمارے معلم ہیں۔ آج بھی حج کے لیے یوسف بنوری جائیں، مفتی محمود جائیں،  
علامہ شمس الحق افغانی جائیں (یہ حضرات اس وقت حیات تھے۔ اللہ ان سب پر  
رحمتیں نازل فرمائے، مرتب) ان کو بھی معلم مکہ کا رکھنا پڑے گا۔ علم محمد کے شہر میں  
ہے۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت ہے۔ یہ آقا کی مہربانی ہے کہ ہم آج  
پہچانے جاتے ہیں۔

## آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے عرب کا حال

عزیزو! آپ کی آمد سے پہلے عرب کا عجیب حال تھا۔ تھوڑا سا بتا دوں۔ اسی  
کعبے میں تین سو ساٹھ بت تھے، جن کو خدا کہتے تھے۔

چیچا وطنی میں ایک آدمی تھا۔ کتا تھا میں خدا ہوں (نعوذ باللہ) رات کو طلبہ  
نے گلہ گھونٹ کر اس خدا کو ختم کر دیا۔

کچھ لوگ حلوہ بنا کر بیٹھے تھے۔ مجھے ان کی جگہ کا بھی پتا ہے۔ حلوے سے  
حضرت علی کا ہتھ بنا یا اور کہنے لگے کر بلا میں حضرت حسین کو پانی نہ ملا۔ تو علی ہے۔  
کہاں تھا؟ پھر اس حلوہ کو کھا گئے۔ پھر نبی کا ہتھ بنا یا۔ کہنے لگے تو نے اپنے نواسے کا  
خیال نہیں کیا۔ پھر خدا کا بنا یا تو ایک فحش کتا ہے کہ میں دوڑا۔ میں نے کہا اگر  
خدا گیا تو پھر کیا بنے گا۔ دوڑا تو لوگ اس کے پیچھے دوڑے۔ بھاگ گیا۔ لوگوں نے کہا  
اچھا ہوا بچ گیا۔ کہنے لگے خدا نے بچایا۔ کہنے لگا خدا نے نہیں، خدا کو میں نے بچایا۔  
یہ ایک خدا ہے، ایسا خدا نہیں ہوا کرتا۔

اب بھی لوگ غلط عقیدے رکھنے والے ہیں۔ کوئی کتا ہے خدا گلیوں میں رو  
رہا ہے۔ کوئی کتا ہے خدا عاشق ہے، کوئی کتا ہے قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کہیں گے چھوڑ دے۔ خدا ڈر کے مارے بھاگ جائے گا (نعوذ باللہ) دعا کرو  
خدا ہمیں اپنی پہچان عطا فرمائے۔ (آمین)

خدا کون ہے

میرے عزیزو! میرے بزرگو! میرا پیغمبر دلیبر فرماتے ہیں **من عرف نفسه فقد عرف ربه** میرا رب کتا ہے **و فی انفسکم افلا تبصرون** میری پہچان رکھنے والو تم اپنے آپ کو پہچانو۔ تم پانی کے پلید قطرے ہو۔ میں پاک ہوں۔ تم لاشی ہو، میں شئی ہوں۔ تم عاجز ہو، میں غنی ہوں۔ تم منگتے ہو، میں داتا۔ تم انسان ہو، میں رحمان ہوں۔ تم کچھ نہیں، میں سب کچھ ہوں۔ فرمایا تم مخلوق ہو، میں خالق ہوں۔ تم فانی ہو، میں باقی ہوں۔ تم نہیں تھے، میں تھا۔ تم نہیں رہو گے، میں رہوں گا۔ اپنے آپ کو پہچانو۔ تو نے اپنے آپ کو نہیں پہچانا کہ تو کون ہے۔ میں تجھے آنکھیں نہ دوں تو تو اندھا ہے۔ کان نہ دوں تو بہرا ہے۔ دماغ نہ دوں تو پاگل ہے۔ طاقت نہ دوں تو عاجز ہے۔ بیوی نہ ہو تو پریشان ہے۔ بچے نہ دوں تو لاولد ہے۔ اگر صحت نہ دوں تو بیمار رہے۔ اگر روٹی نہ دوں تو بھوکا ہے۔ اگر پانی نہ دوں تو پیاسا ہے۔ تو تو ہر چیز کا محتاج ہے۔ صحت نہ ہو تو بیمار ہے۔ یہ سانس نہ ہو تو موت ہے۔ تو ایک ایک چیز کا ہر وقت محتاج ہے۔ خدا وہ ہے جو کسی کا محتاج نہیں۔ (سبحان اللہ) تم نے خدا کو سمجھا ہی نہیں۔

خدا وہ ہے جو مصطفیٰ کا خالق ہے۔ خدا وہ ہے جس کے سامنے مصطفیٰ فرما رہے ہیں **ما عبدناک حق عباد تک** آنکھوں پر درم ہے۔ پیروں پر درم ہے مگر تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکا۔ خدا کی قسم یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ ہیں۔ جو نبی پر جھوٹ کتا ہے، وہ جہنمی ہے۔ **من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعده من النار** جو میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے، اس کو جہنم میں سیٹ بک کروا کر آئے۔ اللہ ہمیں سیچ پر حق کہنے کی توفیق بخشے۔ آج تو سیچ تم نے گویوں کو دے دیا۔ مراٹیوں کو دے دیا ہے۔ جو بھی جی چاہے، کتا ہے۔ قوم بس سبحان اللہ مرحبا، مر بے حیا۔ دعا کرو خدا ہمیں سیچ کی لاج رکھنے کی توفیق دے۔ (آمین)

حضور کی سیرت سنئے۔ سارے کہہ دو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دکھلاوے کا درود نہ پڑھا کریں۔ جب حضور کا نام نامی اسم گرامی فیض عظامی میری زبان پر آئے تو

بلا جھجک، بلا دھڑک، بلا اٹک، بلا کھٹک مجمع موجود ہو، مصطفیٰ پر درود ہو اور ڈاک روانہ ہو جائے۔

فرشتے درود شریف حضور کی خدمت میں لے کر جاتے ہیں

ان لله ملئكة سياحين في الارض يبلغون الصلوة من امتي حيث ما كنتم فرمايا فرشتے مقرر ہیں۔ تم درود پڑھتے ہو۔ ڈاک مدینے پہنچ جاتی ہے۔ اس حدیث پر اعتبار کیوں نہیں کرتے۔ لوگ کہتے ہیں نبی یہاں سن لیتا ہے۔ یہ ان کا دماغ خراب ہے۔ یہ حدیث کہاں جائے گی۔ اللہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یقین عطا فرمائے۔ (آمین)

حضور کی آمد سننے۔ میں صرف بی بی آمنہ کے گھر سے حلیمہ کے گھر تک بات کروں گا۔ بڑے غور سے سنیں۔ آپ یہ نہ سمجھیں کہ ہم پرانے رٹے ہوئے مضمون بیان کرتے ہیں۔ یہ میلاد کا موقع ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت بیان ہو رہی ہے۔ میں وہی پیش کر رہا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات، کیا رحمت کی برسات، جب آئی حضور کی ذات۔ سارے کو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

عرب کا عجیب نقشہ تھا۔ اسی کعبہ میں تین سو ساٹھ خدا، پتھر کے خدا، پتیل کے خدا، لوہے کے خدا، پتلے خدا، موٹے خدا، بڑے خدا، چھوٹے خدا، سارے کھوٹے خدا، خدا کی قسم جیب میں خدا۔ ایک صحابی کہتے ہیں میں خدا جیب میں لیے پھرتا تھا۔ میں نے خدا کو کہا آپ آرام کریں۔ یہ بات حدیث میں ہے، بخاری میں۔ میں نے کہا اے میرے رب آپ ذرا پانی، سویوں کا خیال کریں۔ میں پیشاب کر آؤں۔ کہتے ہیں کہ میں واپس آیا تو حضرت غسل کر بیٹھے ہیں اور سویاں بھی کم ہیں۔ میں نے کہا ماشاء اللہ آج تو بڑی مہربانی کی۔ آج تو سویاں بھی کھائیں۔ بس خیال۔ جس طرح آج بھی لوگ خود دفن کر کہتے ہیں تو ہی سب کچھ کر۔ لوگ عجیب ہیں کہ اپنے ہاتھوں سے اللہ والے کو قبر میں سلاتے ہیں۔ جانتے ہیں کہ اس کے بیٹے یتیم ہو چکے ہیں۔ پھر بھی اس سے سوال کرتے ہیں کہ تو بیٹا دے۔ اپنے اس کے یتیم ہو گئے

ہیں۔ تجھے وہ بیٹا دے گا؟ مجھے سمجھ نہیں آتی اس قوم کو کیا ہو گیا ہے۔  
اپنی بیوی بیوہ ہے۔ اس کو کہتے ہیں تو مجھے بیوی دلا۔ جاگ رہے ہو۔ خود جو  
موت کا شکار ہے، تجھے زندگی کیسے دے گا۔ ہو بھی و بھیت زندگی موت کا مالک  
کون؟ (اللہ)

تمہاری نگاہ دین پر پڑی ہی نہیں۔ حضورؐ فرماتے ہیں **زوروا القبور فانها  
تذكر الموت** اولیاء کی قبور کو دیکھ کر موت کو یاد کرو۔ کتنا عظیم ہے جو گدھیلوں،  
غالیچوں پر بیٹھتا تھا۔ آج مٹی میں پڑا ہے۔ روزانہ نہانے والا آج قبر میں سو رہا ہے۔  
روزانہ کپڑے بدلنے والا کفن پہن کر فقیر بن کر سو رہا ہے۔ کوئی سمجھ آئی ہے؟ (ہاں)  
دعا کرو خدا مجھے، آپ کو دین کی ہدایت عطا کرے (آمین) زندگی موت کا مالک کون  
ہے؟ (اللہ)

بی بی صدیقہؓ نے سمجھایا۔ فرمایا **لو كانت الدنيا تدوم لواحدا لكان  
رسول الله فيها مغلدا** اگر دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ ہوتی تو میرا محمدؐ مجھ سے جدا نہ  
ہوتا۔ دنیا فانی ہے۔ **كل من عليها فان و يبقى وجه ربك ذو الجلال  
والاكرام** قرآن کہتا ہے **كل شئ هالک الا وجهہ**، کل نفس ذائقة الموت  
قرآن پڑھ رہا ہوں۔ قرآن پر آپ کا کم دھیان ہے۔ اس لیے آپ کو نقصان ہے۔

### صبح صادق پر ایک نکتہ

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد تمام محققین، حقدین، سلف،  
صالحین لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سوموار کو ہے۔  
یہاں ایک نکتہ بیان کروں گا۔ صبح صادق ہے۔ علماء لکھتے ہیں کہ صبح صادق  
ہے۔ نبی بھی صادق ہے۔ ایک صبح کاذب ہوتی ہے۔ اس کے بعد صبح صادق آتی  
ہے۔ کاذب آکر ختم ہو جاتی ہے۔ صادق کے بعد سورج بھی طلوع ہو جاتا ہے۔  
اشارہ تھا کہ جیسے صبح صادق کے بعد کوئی صبح نہیں۔ اسی طرح اس نبی کے بعد کوئی نبی  
نہیں۔ جس طرح دنیا کا سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔ یہ دین کا سورج سازی دنیا کو  
روشن کرے گا۔ صبح صادق میں آپ کی آمد ہوئی سحر کو۔ سحر برکت کا وقت ہے۔

جس بچے کی پیدائش سحری کو ہو، وہ برکت والا ہے۔

نبی پاک چار بجے صبح، پانچ سو ستر ۵۷۰ء کو پیدا ہوئے۔

توجہ کیجئے میں صرف جستہ جستہ باتیں کروں گا۔ اگر مفصل، مدلل، مکمل، بالتفصیل، بالتجیل، بالتکلیل، بالدلیل، بات کی جائے تو پھر تو ساری رات گزر جائے۔

میں اس پر بات کروں گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے کیا تھا۔ بعد میں کیا ہوا۔ یہاں موتی دینا چاہتا ہوں۔

آپ کی آمد سے پہلے مخلوق خالق کو بھلا چکی تھی۔ آپ کی آمد سے پہلے حلال کی جگہ حرام۔ عمل نہیں تھا۔ مرد و عورت کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ عورتوں کو بغیر کپڑوں کے نکلا کعبے کا طواف کروایا جاتا تھا۔ مرد و عورت ننگے جانوروں کی طرح۔ میں اس نبی پر کروڑوں درود بھیجتا ہوں، جس نے ہمیں حیا کا سبق سکھایا۔

آج پھر قوم نگلی ہو رہی ہے۔ ناراض نہ ہونا۔ آج باپ کے سامنے بیٹی کا سر نکلا ہے۔ آج آپ اپنے شہر کو دیکھ لو۔ بڑے بڑے شہروں کو دیکھ لو۔ اس کوشش میں ہیں کہ یہ بھی نیو یارک اور پیرس بن جائے۔ ہمارے اندر وہ نبی آیا، جس نے دوپٹہ اتارا نہیں، بلکہ دوپٹہ ہماری بیٹیوں کے سروں پر رکھا ہے۔

### حاتم طائی کی بیٹی نبوت کے دربار میں

وہ دیکھو حاتم طائی کی بیٹی آ رہی ہے۔ بلال! جی آمنہ کے لال۔ یہ لو میرا رومال۔ اس لڑکی کا پردہ سنبھال۔ ابھی فی الحال مجھے کر دے خوشحال۔ بلال! کتا ہے حضرت وہ تو کافر کی بیٹی ہے۔ پردہ کہاں۔ حاتم طائی کافر تھا۔ فرمایا بیٹی کسی کی ہو، یہ دربار مصطفیٰ کا ہے۔ ہم اسی نبی کے غلام ہیں۔

میری بیٹیو سنتی جاؤ۔ تمہارے لیے تقریر بھی ہو جائے۔ کبھی گانے سن لیے، کبھی تقریر سن لی۔ میں نے سنا ہے کہ ایک عورت فوت ہو گئی تو لوگ سر کی طرف قرآن پڑھ رہے تھے اور اس کے پاؤں کی طرف ڈھول والے ڈھول بجا کر دہڑے سنا رہے تھے۔ کسی نے کہا یہ کیا ہو رہا ہے تو اس کا بیٹا کہنے لگا کہ میری اماں، انہوں

چیزیں سنتی تھی۔ قرآن بھی سن لیتی تھی۔ سینما بھی چلی جاتی تھی۔ ہم بھی دونوں چیزوں کے ماہر ہیں۔ (استغفر اللہ) ناراض نہ ہونا۔

عزیزانِ مکرم! حضورؐ کی آمد سے پہلے کل اور آج، ماضی اور حال، آقاؐ کی آمد سے پہلے عورتوں میں حیا اور شرم نہیں تھی۔ میں اس نبیؐ پر کدوڑوں درود اور سلام عقیدت پیش کرتا ہوں، جنہوں نے پوری کائنات کو حیا، ادب اور شرافت کا سبق دیا۔

### حیا والی عورت

✓ ایک عورت گزری ہے۔ میں نے کتابوں میں پڑھا ہے کہ ایک نوجوان اس عے حسن کو دیکھ کر کہتا ہے انا اھوی الیک انی رابت عینیک من جلباہک انا اھوی الیک انظری الی خوبصورت عورت! میری طرف دیکھ! تیری آنکھ پر عاشق ہو گیا ہوں۔ تیری آنکھ بڑی خوبصورت ہے۔ لکھا ہے کہ نبیؐ کی کلمہ خواں عورت گھر جاتی ہے۔ گھر جا کر چاقو اٹھا کر آنکھ میں مارتی ہے۔ آنکھ نکال کر تھالی میں پھینک دیتی ہے۔ لونڈی کو بلا کر کہتی ہے لونڈی یہ لے جاؤ۔ ایک غنڈہ کھڑا ہے۔ اس کو دے دو۔ اس کو کہہ دو کہ اس آنکھ پر تیری زنا کی نگاہ پڑ چکی ہے۔ یہ اتنی پلید ہو چکی ہے کہ خدا اور محمدؐ کے دیدار کے قابل نہیں رہی۔ یہ حضورؐ کی برکت ہے۔ ✓

### امام ابو حنیفہؒ کی حیا

حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے متعلق لکھا ہے کہ ایک دریا کے کنارے جا رہے تھے۔ ایک آدمی دریا کے اندر سے نکلا۔ کپڑے جسم پر نہیں تھے۔ آپ نے جلدی سے اپنے ہاتھ آنکھوں پر رکھ لیے اور کھڑے ہو گئے۔ اس نے کہا کب سے اندھے ہو گئے ہو۔ ابو حنیفہؒ نے فرمایا جب سے تو بے حیا ہوا ہے۔ میں اندھا ہی صحیح ہوں۔ مصطفیٰ کریمؐ کی شریعت کے خلاف نہیں دیکھ سکتا۔

شہور کے چلنے کا انداز



حدیث میں آتا ہے جب حضورؐ چلتے تھے تو معلوم ہوتا کہ حضورؐ بکثرت سے نیچے اتر رہے ہیں۔ جھک کر چلتے تھے تاکہ نبی کی نگاہ نہ اٹھے۔ سارے کو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

### مرد کا ستر

حضورؐ نے فرمایا عورة الرجل من السرة الى الركبة دين پوری سے دین سنتے جاؤ۔ فرمایا مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے۔ اگر گھٹنے اور ناف کے درمیان کوئی چیز ظاہر ہوگئی تو الناظر والمنظور كلاهما ملعونان جو ننگے کو دیکھے یا ننگا ہو، دونوں پر خدا کی لعنت۔ آج تو باپ بیٹی کے سامنے، بھائی بہن کے سامنے بے حیائی کر رہا ہے۔ ناراض نہ ہونا۔ اللہ ہمیں حیا عطا فرمائے۔ (آمین)

### عورت سر کے بالوں کی حفاظت کرے

آج باپ کے سامنے بیٹی کا سر ننگا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عورتوں سے کہہ دو کہ سر میں کنگھا دیں تو بال جو پھنس جائیں، اس کو کہو کہ ان کو جمع کر کے جلا دے یا دفن کر دے۔ گلی میں نہ پھینکے۔ کسی غیر مرد کی نگاہ ان پر نہ پڑ جائے۔ یہ دین ہے۔

### غیر محرم کا کپڑا

جس نبی کی اس ماہ مبارک میں ولادت ہوئی، اس نبی کی یہ تعلیم ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں غیر مرد کا کپڑا تو پہن لے، تیری بیوی نہ پہنے۔ مومن کا بچا ہوا کھانا شفا ہے مگر غیر محرم مرد کا بچا ہوا کھانا تو کھا سکتا ہے تیری بیوی نہیں کھا سکتی۔

### غیر عورت نماز میں

فرمایا تم نماز میں ہو۔ کوئی غیر عورت آکر تمہارے قریب ہو جائے۔ محمد صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کہتی ہے نہ عورت کی نماز ہوگی، نہ تمہاری نماز ہوگی۔ جاگ رہے ہو؟ یہ مصطفیٰ کریم آرہے ہیں۔ سارے کو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس نے انسان کو انسانیت کا سبق دیا۔ بے حیا کو حیا سکھائی۔ ایک ایک ادا سکھائی۔ میں دین پوری آج اعلان کرتا ہوں۔ والدین اپنی اولاد کو، استاد شاگرد کو اتنا نہیں سکھارکا، جتنا کملی والے نے اپنی امت کو سکھایا ہے۔

### حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات

ہمیں کھانا پینا سکھایا۔ فرمایا سونے لگو تو دائیں کروٹ لو اور دایاں ہاتھ۔ مہر میں آؤ تو دایاں قدم۔ فرمایا آپس میں ملو تو السلام علیکم کہو۔ فرمایا روٹی کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے۔ ناک صاف کرو تو بائیں ہاتھ سے۔ شفقت دیکھو۔ فرمایا بستر بچھاؤ تو اس کو پہلے جھاڑو۔ کہیں اس میں بچھو، سانپ نہ ہو۔

### عشاء کے بعد چار کام

توجہ کرو۔ دین سنو۔ فرمایا عشاء کے بعد جب آؤ اغلقوا ابواہکم کفوا صبا نکم غطوا آنیتکم واطفئوا سرجکم دیے کو بجھا دو۔ بلب کو بند کر دو کہیں شارٹ نہ ہو جائے۔ ایسے نہ ہو کہ تمہارے گھر کو آگ لگ جائے۔ فرمایا دیے جل رہے ہوں تو بجھا دو۔ کہیں ایسے نہ ہو کہ چوہے وغیرہ آئیں۔ اس طرح وہ گزریں کہ دیے کو ٹھوکر لگے اور وہ گر جائے۔ تمہارے گھر کو آگ لگ جائے۔ دروازے کو بند کرو۔ کوئی دشمن تم پر حملہ نہ کرے۔ برتن کو ڈھانپ کر رکھو تاکہ کوئی کتا وغیرہ اس میں منہ نہ ڈالے۔ بچوں کو روک دو کہیں کسی گڑھے میں گر کر حادثے کا شکار نہ ہو جائیں۔

### امت پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت

فرمایا صبح جوتا جب پہننے لگو تو اس کو پہلے جھاڑو۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی سانپ، بچھواندر بیٹھا ہو۔ کہیں میری امت کو تکلیف نہ دے۔ اس پر عمل کرو ورنہ نقصان

اٹھاؤ گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے قبل عرب کی ایک جھلک

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے قبل عرب کا عجیب حال تھا۔ عزیزو بڑے کا ادب نہیں تھا۔ چھوٹے پر ظلم تھا۔ ہر امیر چھوٹے کو بری نگاہ سے دیکھتا اور حقیر سمجھتا تھا۔ عزیزو! کبے کا ننگا طواف تھا۔ بھائیو! کے میں قحط پڑ جاتا تو زندہ جانوروں پر تیل چھڑک کر اس کو آگ لگا دیتے۔ یہ نکاح اس طرح نہیں ہوتا تھا، جس طرح آج ہوتا ہے۔ دس دس آدمی ایک نوجوان لڑکی کے ساتھ ایک جگہ ہوتے۔ باقی آپ خود سمجھ لیں۔ پھر وہ لڑکی، جس کو میٹھی مارتی، وہ اس کا مرد بن جاتا۔ کیا نکاح تھا؟ کیا ولیمہ تھا؟ کیا حق مرہ؟ کیا گواہ؟ کیا مسجد میں کھجوریں؟ کیا کسی سے پوچھتا؟ یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت ہے کہ تمہیں عزت ملی ہے۔ سارے کو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

منکرین شریعت کا انجام

آج بھی جو نبی کے دشمن ہیں، ان کا حال دیکھو۔ اگلے دن امریکہ کی خبر تھی کہ ایک باپ نے شراب پی کر اپنی بیٹی سے بدکاری کی۔ جب اس کو ہوش آئی تو اپنی بیٹی کو بھی گولی مار دی، خود کو بھی گولی مار لی۔ جو نبی کو چھوڑ چکے ہیں، ان کا یہی حال ہے۔ تمہیں لندن اور امریکہ کا تو پتہ ہے، کہ وہاں کیا کیا ہوتا ہے۔ مجھے کہتے ہوئے شرم آرہی ہے۔ عورتیں بیٹھی ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں اسی نبی کا غلام بنائے۔ (آمین)

حاضرین کرم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے پورے کے میں کوئی پتہ نہیں تھا۔ جمالت کا دور دورہ تھا۔ تعلیم کا پتہ نہیں، خدا کا نام نہیں۔ لات، عزنی، جبل، یغوث، یعوق، نسر، دوسواع، ناکلہ وغیرہ یہ خدا تھے۔

جھوٹے خدا کی حالت

وہ صحابی کہتے ہیں جب میں نے اس خدا کو (نعوذ باللہ اس کو خدا کہنا بھی مکنا ہے) میں نے اس بت کو بٹھایا۔ واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ گیلا ہے۔ نما چکا ہے۔ میں پھر چھپ گیا۔ میں نے کہا یہ کچھ کھا لے۔ خیال تھا کہ پتھر بھی کھاتے ہیں۔ کہتے ہیں میں چھپ کر بیٹھا۔ ایک لومڑی دوڑتی ہوئی آئی۔ اس نے جلدی سے سویاں کھالیں اور ٹانگ اٹھا کر اس کے سر پر موتا (پیشاب کرنا) شروع کر دیا۔ صحابی کہتے ہیں مجھے عقل نے آفر کی۔ میں نے وہاں زور سے کہا رب یبول ثعلبان علی رأسہ اس کو خدا مان لوں جس کے سر پر لومڑی موت رہی ہے۔ ہنسو نہیں۔ یہ مسجد ہے۔ کہتا ہے میں نے وہیں کہا:

اربا " واحد ا " ام الف رب  
ادین اذا تقسمت الامور  
ترکت اللات و العزی جمیعاً  
کذا لک بفعل الرجل البصیر

میں نے کہا ایک خدا ہے یا تین سو ساٹھ۔ میں نے کہا جو محمدؐ مکہ میں کہتا ہے، ٹھیک ہے۔ یہ سارے خدا غلط ہیں۔ خدا وہی صحیح ہے۔ بس ہدایت آگئی۔

نیند میں بھی خدا کو پکارو تو جواب دیتا ہے

دوستو! ہدایت آ جائے تو کوئی بعید نہیں۔ مشکوٰۃ کی حدیث میں آتا ہے کہ چالیس سال یا صنم، یا صنم، یا صنم کہنے والا ایک دن نیند آئی تو بے اختیار نکل گیا "یا صمد، یا صمد" کہا تو جواب آیا لبیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں عرش گونجا اور آواز آئی "مئی بندے تو نے مجھے بلایا ہے" فرشتوں نے کہا یا اللہ اس نے تو نیند میں کہا ہے۔ فرمایا میں تو جاگ رہا ہوں۔ وہ غفلت میں ہے۔ میں تو غافل نہیں

ہوں۔ وہ تو بھلا چکا ہے، میں تو نہیں بھولا۔ فرشتوں نے کہا اس نے تو ایک دفعہ یا صبر  
 کہا ہے۔ فرمایا میں تو ستر دفعہ جواب دینے کے لیے تیار ہوں۔ (سبحان اللہ)  
 ایک جملہ کہہ رہا ہوں۔ اس کو دل پر لکھ لیتا۔ شاید دین پوری پھر نہ آ سکے۔  
 علماء لکھتے ہیں کہ فرشتوں نے کہا جواب کیوں دیا؟ فرمایا یہ بندہ عہدیت سے نکل چکا  
 تھا۔ میں رب ربوبیت سے نہیں نکلا تھا۔ یہ بندہ میرا بندہ نہیں بنتا، میں اس کا رب  
 ہوں۔ یہ بندہ سجدہ کہیں، طواف کہیں مگر پھر بھی کتا ہے الحمد للہ رب العالمین  
 اسی طرح رزق دے رہا ہوں۔ فرمایا تو بھلا رہا ہے او پاگل میں نے تجھے اماں کے پیٹ  
 میں نہیں بھلایا۔ تو باہر آ کر بھلا رہا ہے۔ میں تو اس وقت بھی رزق کا انتظام کر رہا  
 تھا۔ اندر تجھے بھوک لگی تو اماں کے پیٹ سے ایک ٹالی فٹ کر دی۔ صحیح ہے یا  
 نہیں؟ (صحیح ہے) لا ششی کو ششی بنایا یہ تو میری مہمانی ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں اپنی  
 پہچان نصیب فرمائے۔

حاضرین مکرم آقا کی آمد سے پہلے بڑا عجیب دور تھا۔ کیا کیا آپ کو وہ حالات  
 بتاؤں۔ تھوڑا سا آپ کو ترپا دوں۔ وہ دیکھو ایک صحابی رو رہا ہے۔ ایک بچی لے کر  
 بیٹھا ہے۔ میری طرف دیکھنا۔ اس کو چومتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو  
 دیکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا خیر ہے۔ کہنے لگا حضرت ایک واقعہ گزر چکا ہے۔ پہلے کلیجہ  
 تھام لو، پھر میری داستان سنو۔ حضرت جب آپ نہیں آئے تھے تو میں بیٹی کو اپنے لیے  
 بارگراں، بار خاطر، منحوس سمجھتا تھا۔ آج بھی یہی حال ہے۔ بیٹیوں کو ورثہ نہیں دیا  
 جاتا۔ بیٹی کو بیچا جاتا ہے، بیٹی انتظار میں ہوتی ہے کہ ابا آئے اور میں اٹھ کر ناز کروں  
 گی، اور باپ سودا کر کے آتا ہے کہ میری بیٹی کی قیمت پانچ ہزار ہے۔ یہ ہو رہا ہے۔  
 آج بیٹی بیس بائیس سال کی، پچیس سال کی۔ ابھی تھرڈ ایئر میں نہیں ہوئی، ابھی سیکنڈ  
 ایئر ہے۔ یہ ڈبل ایم۔ اے ہوگی تو پھر شادی کریں گے۔

وقت پر اور سادگی سے شادی

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ فرماتے ہیں، میں نے ایک شخص سے کہا، تیری بیٹی اتنی بڑی ہے شادی کر کہنے لگا ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ بخاری مرحوم نے کہا اگر دودھ خراب ہو گیا تو بندے نہیں پیئیں گے، پھر کتے پیئیں گے۔ سمجھ لینا میں کچھ کہہ گیا ہوں۔ یہ آج کل عام بیماری ہے اس طرف توجہ نہیں ہوتی۔ تمہاری بیٹیاں بتول سے زیادہ پاک دامن ہیں؟ بی بی بتول تقریباً ۱۹ سال کی تھیں۔ بی بی فرماتی ہیں میں آٹا گوندھ رہی تھی کہ ابا آگئے۔ فرمایا بیٹی آٹے کو چھوڑ دو اور کپڑے بدل کر ہاتھ دھو کر اندر بیٹھ جاؤ۔ ابو بکر کی بیوی آئے گی اور تجھے سنوارے گی۔ آج خدیجہ ہوتی تو تیری شادی کا مزہ کچھ اور ہی ہوتا۔ افسوس کہ میری بیٹی یتیم ہو کر جا رہی ہے۔ آنسو آگئے خدیجہ یاد آگئی۔ بی بی نے کہا، حضرت بتور تیار ہے، آٹا مل رہی ہوں، آپ میرے ہاتھ کی روٹی پسند کرتے ہیں، اس کا انتظام میں کر رہی ہوں۔ فرمایا بیٹی آج روٹی کھا لوں تو امت سالوں دیر کرے گی۔ محمد روٹی اس وقت کھائے گا جب خدا کا حکم ہوگا۔ جاگ رہے ہو؟ میں اسی نبیؐ کا تذکرہ کر رہا ہوں جس کی اس ماہ مبارک میں آمد ہوئی۔

محبت کا خالی دعویٰ نہ ہو بلکہ عملی محبت ہو

فقط انگوٹھے چوم لیے اور حضورؐ کا نام چوم لیا۔ آگے کچھ بھی نہیں، جھنڈے اٹھا لیے یا رسول اللہؐ یا محمدؐ آگے ختم؟ دعا کرو خدا ہم میں ہمارے کردار سے، افعال سے، اقوال سے، ہماری شکل، عقل، نقل، نسل سے رسول اللہؐ کی غلامی پیدا کرے۔ (آمین)

دعویٰ کی ضرورت نہ پڑے۔ دنیا دیکھ کر کہے یہ مدنی کا غلام ہے۔ اللہ ہمیں یہ وقت عطا فرمائے۔ نبیؐ کا صحابی جہاں بھی پہنچا، دنیا دیکھ کر کہتی تھی کہ یہ محمدؐ کا غلام آ رہا ہے۔ بادشاہوں کے دربار میں پہنچتے ہیں، وقت نہیں کہ میں واقعات بیان کروں۔ حضورؐ کی آمد سے پہلے جمالت تھی۔ اس کو ایام جاہلیت کہتے ہیں۔ نکاح اس طرح نہیں ہوتا تھا۔ میں پیغمبرؐ پر درود پڑھتا ہوں۔ میری ماؤ، بہنو! بیٹا اماں کو ذلیل سمجھتا تھا۔

اماں کی کوئی قدر دانی نہیں تھی۔ میری اماں! تیرے قدموں میں تو جنت تلاش کرنے کو کہا ہے۔ یہ محمدؐ کی ذات ہے۔ میں اسی کے رونے پر کروڑوں درود بھیجتا ہوں، جس نے اماں کی قدر بتائی اور خود قدر فرمائی۔

### حضورؐ کا حلیمہؓ اور بی بی شیمہ کی خدمت کرنا

وہ دیکھو کہ ایک برقعہ پوش آرہی ہے۔ حضورؐ پاکؐ کھڑے ہو جاتے ہیں، کسی نے کہا حضرت یہ کون ہے؟ اس کے کپڑے میلے ہیں اور آپؐ کھڑے ہو گئے ہیں۔ جب وہ قریب آئی تو نبی کریمؐ نے اپنا کندھا دیا، اس نے اپنا ہاتھ رکھا۔ وہ بیٹھنے لگی، تو نبیؐ نے اپنی چادر بچھا دی۔ اس کے لیوں تک کان لے گئے۔ اس نے کہا، العطش۔ پیاس۔ ایک صحابی اٹھا۔ فرمایا بیٹھ جا میں (محمدؐ) خود خدمت کروں گا۔ دودھ لائے۔ کہنے لگی حضرت بس ملتا تھا میں جا رہی ہوں۔ دوڑ کر حضورؐ گھر سے کھجوروں کی گٹھڑی لائے۔ خود کندھے پر اٹھائی۔ صحابہ کہنے لگے ہم اٹھالیں گے فرمایا نہیں میں مصطفیٰؐ خود حق ادا کروں گا۔ سنو مولویو، پیرو! آج دین سنو۔ حضورؐ نے فرمایا یہ میری اماں ہے۔ خدا کی قسم میں آپ کو ترپانا چاہتا ہوں۔ وقت تھوڑا ہے، میں کیا تقریر کروں۔ صرف ولادت بیان کروں تو کئی گھنٹے چاہئیں۔ رات ڈھائی گھنٹے تو ایک جملے پر کھڑا رہا، اسی پر اڑا رہا، منبر پر چڑھا رہا۔ مجمع بھی سمجھدار تھا، ہوشیار تھا، بے دار تھا، خبردار تھا، آخر کراچی کا بازار تھا۔ تو عزیزان من توجہ فرمائیں! میں کچھ دین کی باتیں سنا رہا ہوں۔

حضورؐ کو اطلاع ملی کہ حضرت ہم نے فلاں بستی میں محاصرہ کیا۔ وہاں ایک عورت میلے کپڑوں والی باہر نکل آئی۔ کہنے لگی تم مجھے لونڈی بناؤ گے، گرفتار کرو گے پتہ ہے میں کون ہوں؟ میرا نام شیمہ ہے۔ میں محمدؐ کی بہن ہوں۔ ایسے کہتی ہے اور کہتی ہے جاؤ میرے بھائی کو کہو کہ تیری بہن آج گرفتار ہو رہی ہے۔ پتہ ہے میں کون ہوں؟ یہ جو مصطفیٰؐ ہیں میں ان کے نیچے اپنا دوپٹہ بچھا دیتی تھیں۔ جب یہ سو جاتے تھے، تو میں پٹکھا ہلاتی تھی۔ محمدؐ کو پیاس لگتی تھی تو میں دو دو میل سے پانی بھر کر لاتی تھی۔ میں بچپن میں ان کے ساتھ رہی، آج اس کی جماعت مجھے گرفتار کرتی ہے۔ کہتے ہیں جب حضورؐ کو اطلاع ملی کہ ایک عورت اس طرح کہتی ہے اور آرہی ہے تو پیغمبرؐ

کی چادر گر پڑی۔ کھڑے ہو گئے۔ رو کر فرمایا، دوڑ کر جاؤ میری بہن کو تکلیف نہ پہنچے جو کچھ کہتی ہے صحیح ہے۔ جس کو شیما کہے اس کو بھی رہا کر دو۔ بڑے اعزاز سے لاؤ اس سے کہو جلدی آؤ، بھائی تیرے انتظار میں ہے۔ رو کر کہا لوگو یہ تو میرا محسن گمراہ ہے۔ میں محمد ان کا احسان نہیں اتار سکتا۔ صحابہ کہتے ہیں ہم رو رہے تھے، حضور بھی رو رہے تھے۔ فرمایا مجھے وقت یاد ہے، جب یہ اپنا دوپٹہ بچھا کر خود جاگتی تھی، اور مجھے سلاتی تھی۔ صحابہ کہتے ہیں کہ جب وہ قریب آئی تو حضورؐ نے استقبال فرمایا اور فرمایا شیما مجھے وہ تیری مہربانیاں یاد ہیں۔ اپنی چادر بچھا کر فرمایا، جوتی سمیت محمد کی چادر پر بیٹھو۔ یہ ہمیں دین ملا ہے۔ آج کل تو بہن کو جوتے مار رہے ہیں۔ ماں کے بال نوچے جا رہے ہیں۔

میں نے پاکستان میں چھ خبریں ایسی پڑھی ہیں کہ بیٹے نے باپ کو قتل کر دیا ہے۔ خدا کی قسم میں نے اخبار میں پڑھا ہے۔

دوستو! میں اسی پیغمبر کی شان بیان کر رہا ہوں جس کی آمد سے ہمیں یہ نعمت ملی۔ ہم تو درندے تھے کب بندے تھے، گندے تھے، اندھے تھے، مصطفیٰؐ تجھ پر ورود کہ تو نے ہمیں راہ ہدایت دی۔ کوئی مولوی بن گیا، کوئی عالم بن گیا، آج جو بھی ہمیں مل رہا ہے مصطفیٰؐ کی جوتی کے صدقے مل رہا ہے۔ میں تو آج علماء کے سامنے یوں بھی کہوں گا میں اور آپ بندر اور سوڑ ہو جاتے اگر حضورؐ کی دعا نہ ہوتی۔

جب حضورؐ نے داؤدؑ اور موسیٰؑ کی امت کا حال پڑھا تو فوری کہا اللہم لا تجعل فی امتی مسخا ولا خسفا۔ میری امت کی شکلیں نہ بدلنا، زمین میں غرق نہ کرنا، ان کے گناہوں کو نہ دیکھنا محمد کی روتی ہوئی دعاؤں کو دیکھنا۔ میں تو علماء کے سامنے یوں کہوں گا کہ قہر تیری کرتا ہے، نبیؐ کی دعا جا کر پہرہ دیتی ہے۔ کہتی ہے کہ قہر واپس چلا جلدیہ موسیٰؑ کی امت نہیں، یہ محمدؐ کی امت ہے۔ ورنہ تمہاری کروت میری مائیں بیٹھی ہیں ورنہ بتاتا۔ خدا کی قسم میں پاکستان میں ایسی جگہ پہنچا ہوں جہاں باپ بیٹی سے پکڑا گیا، بیٹا سوتیلی ماں سے پکڑا گیا۔ اس زمین پر سانپ اور اڑدے برسنے چاہئیں، برق گرنی چاہے، پتھر برسنے چاہئیں۔ ہماری بقا کی وجہ حضورؐ کی دعا



ہے۔ آج بھی دعا پرا دے رہی ہے۔ اللہم اھد قوسی فانہم لا یعلمون۔ یہی ظلاف کو پکڑ کر کھڑے ہیں۔ یا اللہ اگر غصے میں آ کر امت کے لیے بددعا کر بیٹھوں تو دعا کو منظور نہ کرنا۔ میں برباد کرنے نہیں آیا، میں ان کو آزاد کرنے آیا ہوں۔

نبیؐ تو ہمیں سب سے اعلیٰ ملا لیکن کوئی اس کی سنت کو کوڑا کرکٹ میں ڈال رہا ہے۔ کوئی کہتا ہے اس کے یار منافق ہیں۔ کوئی کہتا ہے اس کا قرآن بکری کھا گئی۔ کوئی کہتا ہے احادیث غلط ہیں۔ نبیؐ سے وفاداری اچھی کر رہا ہے۔ کوئی کہتا ہے کے مدینے میں دین نہیں رہا۔ کوئی کہتا ہے محمدؐ کے مصلے والے کافر ہیں۔ شاباش کل نبی کے سامنے سرخرو ہو جاؤ گے؟ دعا کرو اللہ ہم سب کو نبی کی گلیوں کے کتے کے پاؤں کے ذروں سے بھی عقیدت عطا فرمائے۔ (آمین)

میرے نزدیک تو غبار المدینۃ شفاء من کل داء۔ مدینہ کی دخول میں بھی خدا نے شفا رکھی ہے۔ دین پوری دور جا رہا ہے۔ واقعہ بتا رہا تھا کہ ایک صحابی رو رہا ہے۔ بچی کو چومتا ہے پھر دیکھتا ہے آنکھوں سے آنسو۔ پھر دیکھتا ہے بہت شرمندہ ہے۔ آپؐ نے پوچھا کیا بات ہے اتنا حیران، اتنا پریشان، اتنا سرگردان، کیا ہوا نقصان؟ کہنے لگا حضرت کیا بتاؤں اعلان، کیا کروں بیان، بتاؤں؟ کہنے لگا حضرت جب آپؐ نہیں آئے تھے تو مجھ سے اتنا عظیم گناہ ہوا، غلطی اور قصور ہوا جس کا اظہار کرنا بھی شرم سمجھتا ہوں۔ فرمایا بتاؤ کیا ہوا؟ کہنے لگا حضرت میرے گھر بچی پیدا ہوئی۔ ہم بچی کو منخوس سمجھتے تھے۔ ہم کہتے تھے ہمارا داماد کوئی کیوں بنے۔ قرآن آج بھی کہتا ہے افا بشر احدکم بالانثیٰ ظل وجہہ مسودا وهو کظلم۔ اللہ فرماتے ہیں کہ آج بھی جب کسی کو خوشخبری ملے کہ بچی پیدا ہوئی ہے تو سن کر چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ بیٹی بھی انسان ہے۔ لوگو! محمدؐ عربی کا نسب بیٹی سے چلا ہے اور حضور کریمؐ جب جنگ کے سفر سے واپس آتے تھے تو پہلے بتول کے گھر جاتے تھے۔ دیکھ کر فرماتے بتول جب تک تمہیں نہ دیکھوں ابا بے قرار رہتا ہے۔ اور جب بھی بتول آتی تو حضورؐ کھڑے ہو جاتے۔ کسی نے کہا حضرت بچی کے لیے نبوت کھڑی ہو جاتی ہے۔ فرمایا جس کا خدا کے فرشتے استقبال کرتے ہیں محمدؐ استقبال کیوں نہ کرے۔ دعا کرو خدا بیٹیاں

بھی صحیح عطا فرمائے۔ میں تو آج کھل کر کہوں گا۔ میری بھی پانچ بیٹیاں ہیں۔ بیٹے تو اکثر جیل خانے کی ہوا کھاتے ہیں۔ بیٹیاں وفادار ہوتی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ ایک باپ بیمار تھا۔ باپ کو قے آتی تھی، بیٹی ہاتھ سے اٹھاتی تھی۔

میں نے ایک جگہ دیکھا کہ اس کی بیوی بڑی خوبصورت تھی (ہمارے ہمسائے تھے) مرد اس کا ایسا ہی تھا، کالا رنگ۔ کسی نے اس سے کہا یہ مرد ملا ہے؟ گردن جھکا کر کہتی ہے، کیوں شکایت کرتے ہو ابے نے جو انتخاب کیا ہے مجھے منظور ہے، یہ بیٹی ہے۔ دعا کرو خدا ہماری بیٹیوں کو بھی صالحہ فرمائے۔ (آمین)

میں عبدالشکور دعا کروں گا یا اللہ ہمیں بیٹی دے جیسے ابو بکرؓ کو دی تھی۔ یا اللہ ہمیں بیٹی دے جیسے تو نے بی بی خنساءؓ کو دی تھی۔ یا اللہ ہمیں بہن دے جیسے فاروقؓ کو دی تھی۔ بھائی پتھر مار رہا ہے۔ بہن قرآن سنا رہی ہے۔ یا اللہ ہمیں اماں دے جیسے بی بی خنساءؓ تھی۔ رب ذو الجلال ہمیں ایسی اولاد عطا کر جیسے محمد کریمؐ کے صحابہ کو عطا کی تھی۔ (آمین)

بی بی اسماءؓ ابو بکرؓ کی بیٹی ہے اور ابو جہل پتھر مار رہا ہے۔ کہتی ہے ابو جہل جان نکال لے لیکن محمدؐ تیرے حوالے نہیں کروں گی۔ یہ بیٹی ہے۔ ابو جہل سے کہنے لگی، مجھے دو ٹکڑے کر دے۔ خون کے قطروں سے بھی محمدؐ کی محبت کی خوشبو آئے گی۔ یہ بیٹی ہے۔

بات دور جا رہی ہے۔ ولادت بیان کر رہا ہوں۔ تھوڑی سی ولادت کی جھلک دے دوں۔ وہ صحابی رو رہا ہے۔ ایک بچی کو چومتا ہے۔ پھر ایک لمبی سانس لیتا ہے۔ چہرہ زرد، بہت پریشان، پھر بات شروع کرتا ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں کیا بات ہے؟ کہنے لگا، آپ میرے ابا سے بھی مجھ پر زیادہ شفیق ہیں۔ سنئے، یہ میری بھتیجی ہے خدا نے اب مجھے اولاد نہیں دی۔ جب آپ نہیں آئے تھے تو میں بیٹی سے ظلم کر چکا ہوں۔ جب آپ آئے ہیں تو بھتیجی بھی پیاری لگ رہی ہے۔ میرے مصطفیٰؐ یہ سب آپ کی برکت ہے۔

میرے مسلمان بھائیو سنئے! کتا ہے حضرت میری بیٹی کو چھ سال تک میری

پیوی نے مجھ سے چھپایا تھا۔ ایک دن میں گھر میں بیٹھا تھا، تو ایک بچی مجھے غور سے دیکھتی ہے، اور آہستہ آہستہ قریب آتی ہے، اور زور سے میرے سینے کے ساتھ چٹ جاتی ہے، اور کہتی ہے ابا چہ سال ہو گئے، کہ میں ابا کے ہوتے ہوئے لاوارث اور یتیم ہوں۔ میں آپ کی بیٹی ہوں۔ میں اب بڑی ہو چکی ہوں، گمراہ پانی کا اٹھا لیتی ہوں، جھاڑو دیتی ہوں، کپڑے دھوتی ہوں، ابا اب تو آپ کی جوتی سیدھی کھوں گی، بستر بچھاؤں گی، جھاڑوں بھی دوں گی، اب تو بڑی ہو گئی ہوں۔ حضرت فوراً وہی جاہلیت کا دماغ میں چکر آیا کہ میری بیٹی بڑی ہوگی، کسی کو بنا سنوار کر دوں گا۔ میں ابھی اس کا چراغ گل کروں گا۔ میں عنقریب گڑھا کھود کر اسے دفن کر دوں گا۔ ثم؟ پھر حضرت کئی دن تک میں اس کو ساتھ کھانا کھلاتا رہا۔ دل میں وہی جاہلیت کی نفرت اور خیال۔ ایک دن رسہ اور پھاڑا لے کر جنگل کو چل دیا۔ بیٹی کہنے لگی، ابا جان میں بھی چلتی ہوں تاکہ آپ لکڑیاں اکیلے نہ اٹھائیں، لکڑیاں میں بھی اٹھاؤں گی۔ بیٹی دعا میں، باپ دعا میں، بیٹی دعا میں، ابا جفا میں، بیٹی حیا میں، ابا دعا میں، کہنے لگے حضرت میں ایک جگہ پہنچا جہاں کوئی نہیں دیکھ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کوئی نہیں دیکھتا تھا؟ صحابی کانپنے لگ گیا۔ حضرت اب تو خدا ہر جگہ دیکھتا ہے۔ عقیدہ بدل گیا۔

عقیدہ یہ رکھو کہ خدا ہر جگہ دیکھ رہا ہے

بھائیو اگر یہی عقیدہ آج تم اپنا لو کہ خدا دیکھتا ہے، خدا کی قسم چور چوری نہیں کرے گا۔ ڈاکو ڈاکہ نہیں ڈالے گا۔ زانی زنا نہیں کرے گا۔ قاتل قتل نہیں کرے گا۔ ظالم ظلم نہیں کرے گا۔ ترازو اٹھا کر غلط تولنے والا غلط نہیں تولے گا۔ یہ یقین کرے کہ آج ترازو میرے ہاتھ میں ہے کل ترازو خدا کے ہاتھ میں ہوگا تو گناہ نہیں کرے گا۔

میں نے کتابوں میں پڑھا ہے خدا کی قسم ایک عورت کو بادشاہ نے کہا واغلق الباب واتی علی الفراش ابھا الشاہ۔ او نوجوان لڑکی دروازہ بند کر اور آجا۔ لڑکی کوئی احمد علی لاہوری کے پاس پڑھی ہوئی تھی۔ ادھر ادھر دیکھ کر یوں اوپر دیکھنے لگی۔ رونے لگی۔ بادشاہ نے کہا، دروازے بند نہیں ہوتے؟ اوپر چھت

پر کیا ہے؟ میں کہتا ہوں ادھر آ۔ کہنے لگی تو نے کہا دروازے بند کر، بادشاہ صاحب اور دروازے بند ہو چکے ہیں، ایک دروازہ کھلا ہے، جہاں سے خدائے قہار دیکھتا ہے۔ وہ دروازہ تو بند کر میں آتی ہوں۔ خدا سے تو میں چھپ نہیں سکی، میں مخلوق سے چھپ گئی ہوں۔ بادشاہ بھی بادشاہ تھا، آج کی طرح کوئی ضدی نہیں تھا۔ اٹھا اور اس کے پاؤں میں اپنی پگڑی رکھ دی اور کہا تو میری بہن ہے میں تیرا بھائی ہوں۔ جو دروازہ تجھ سے بند نہیں ہوا وہ مجھ سے بھی بند نہیں ہوتا۔ رو کر کہنے لگا، میری بہن اب وضو کر کے مصلے بچھا تو بھی رو میں بھی روؤں۔ آروٹھے رب کو راضی کریں۔ زنا کا ارادہ تھا، اب نیکو کار بن چکے ہیں۔ یہی خیال آیا کہ خدا دیکھتا ہے۔ ﴿

میرے نبی سے پوچھا گیا کہ خدا کتنا سنتا ہے، کتنا دیکھتا ہے۔ فرمایا **بسمع** **دیب النمل فی الغار**۔ فرمایا رات ہو، پہاڑ ہو، غار ہو، سیاہ ہو، اندھیرا ہو، چپ ہو، سناٹا ہو، خاموشی ہو، کیرا ہو، چیونٹی ہو، منہ سی چیونٹی یا کیرا غار میں چلے، اس کے پاؤں کی آہٹ خدا سن رہا ہے۔ اس کیڑی کو خدا عرش سے دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے اللہ۔ کہاں چھو گے او تیرے کمرے میں بدکاری کرنے والو! اللہ تعالیٰ ہمیں یقین عطا کرے۔ (آمین)

عزیزو! صحابی روتا ہے۔ صحابہ چپ ہیں۔ نبی تو رحمۃ للعالمین ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ذرا کسی کی تکلیف برداشت نہیں کرتے تھے۔ ایک اونٹ روتا ہے تو حضور بھی رونے لگ جاتے ہیں۔

**حضور جانوروں کے لیے بھی رحمت ہیں**

میرا نبی جانوروں کے لیے بھی رحمت ہے۔ اللہ کی قسم کبھی مجھ سے اسلام سنو۔ نبی نے فرمایا گھونسلے سے کسی پرندے کے انڈے نہ اٹھاؤ۔ اس پرندے کو پریشان نہ کرو، کہیں قیامت کے دن خدائے قہار کو جواب نہ دینا پڑ جائے۔

سن لو اونو جوانو! میرا نبی کہتا ہے کہ پیشاب کر رہے ہو، چیونٹیاں اور کھوڑے پھر رہے ہوں فرمایا پیشاب کو بند کرو، کپڑے پلید ہو جائیں تو دھو لینا۔ پیشاب کر کے دیدہ دانستہ کسی چیونٹی کو کسی کیڑے کو غرق نہ کرنا، کہیں قیامت کے دن خدائے قہار کو

حساب نہ دینا پڑ جائے۔ خدا پوچھیں گے کہ میری مخلوق کو ذلیل کیوں کیا۔

جہاد اپریشن ہے

اسلام رحمت کا مذہب ہے۔ اسلام امن کا پیغام ہے۔ جس طرح تم اس پھوڑے کو جو ناسور بننا چاہتا ہو، اپریشن سے ختم کرتے ہو، اسلام اس طرح اپریشن کرتا ہے۔ یہ جہاد اپریشن ہے ورنہ اسلام امن ہے۔

میرے عزیز بھائیو! بس یہی واقعہ سنو۔ میں ذرا بی بی آمنہ پاک کے گھر تک حضور پاکؐ کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ میرے عزیز بھائیو مسئلے سے مسئلہ آ رہا ہے۔

صحابیؓ رو رہا ہے اور احوال شروع ہیں۔ پیغمبر دم بخود ہے آنکھوں سے آنسو ہیں۔ حدیث میں آتا ہے، ایک رات حضورؐ ساری رات کھڑے رہے اس آیت پر ان تعذبہم فانہم عبادک وان تغفرلہم فانک انت العزیز الحکیم۔ اگر تو عذاب دے تو جان تیرے بندے جانیں، میں کیا کہوں۔ اگر تو بخشے پے آجائے تو تجھ سے پوچھنے والا کون ہے۔ ساری رات روتے رہے۔

اللہ کے دربار میں قیامت کے دن حضورؐ کا رونا

میرے عزیزو! ہمارے گناہوں نے محمدؐ کو رلا دیا۔ قیامت کے دن حضورؐ شفاعت کریں گے، یہ نہیں کہیں گے چھوڑ دے۔ نبیؐ فرماتے ہیں میں روتا رہوں گا۔ میرے آنسو میری داڑھی پر محشر کے میدان میں پھیل جائیں گے۔ پھر خدا کے گا، محمدؐ آج بھی روتے ہو۔ میں کہوں گا، جس کی امت جہنم میں ہو وہ کیسے نہ روئے۔ معلوم ہوا کہ ہمارے گناہوں نے قیامت کے دن بھی محمدؐ کو رلا دیا۔ دعا کرو کہ ہم ایسے کامیاب ہوں کہ نبیؐ کو مبارک مل جائے۔ (آمین)

میں آج آسان تقریر کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے کچھ حدیث کا بھی ملکہ دیا ہے۔ میں وہ تقریر کر رہا ہوں جس کی ضرورت ہے۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔

آج بیٹی بھی ابا کو ابا نہیں کتی ڈیڈی (Dady) کتی ہے۔ ابا انتظار میں ہے، بیٹی کتی ہے میں ڈراے پر جا رہی ہوں۔ میں رات کو فلاں جگہ افسانہ سنانے جا رہی

ہوں اور ڈرائیور کے ساتھ جا رہی ہوں۔ دعا کرو خدا بیٹیوں کو بھی شرم عطا فرمائے۔  
(آمین)

بنی آدم میں حضورؐ اور سب سے زیادہ غیرت مند اللہ ہے

بیٹی اپنے باپ کی پگڑی کی لاج رکھے۔ ایسا اخبار میں نہ آئے کہ فلاں کی بیٹی  
فلاں کے ساتھ پگڑی گئی، ایسا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری بیٹیوں کو عفت عطا کرے اور  
ماں باپ کو غیرت عطا کرے۔ (آمین)

حضورؐ فرماتے لا دین لمن لا غیرۃ لہ۔ حضورؐ فرماتے ہیں لا بدخل  
الجنة دیوث۔ حضورؐ فرماتے ہیں لا ایمان لمن غیرۃ لہ۔ نبیؐ فرماتے ہیں انا  
اغیر ولد ادم واللہ اغیر منی۔ میں ساری کائنات سے غیور ہوں۔ میرا اللہ عمر  
سے بھی زیادہ غیور ہے۔ الغیرۃ من الایمان۔

علامہ غزالیؒ لکھتے ہیں

علامہ غزالیؒ کہتے ہیں جس کو غیرت نہیں، وہ شکل کا انسان ہے، عادت کا سوار  
ہے۔ یہ علامہ غزالیؒ نے لکھا ہے۔

علامہ غزالیؒ لکھتے ہیں جو ہر ایک کو تکلیف دیتا ہے، کسی کو گالی کسی کو دھکا،  
کسی پر مقدمہ، کسی پر کیس، کسی کے ساتھ لڑائی۔ فرمایا یہ شکل کا انسان ہے، عادت کا  
پچھو ہے۔

غزالیؒ کہتا ہے جو برادری کو برداشت نہیں کرتا، چھوٹے چھوٹے زمین کے  
ٹکڑوں پر لڑتا ہے، یہ شکل کا انسان ہے، عادت کا کتا ہے۔ یہ کتے کی فطرت ہے کہ  
دوسرے کتے کو برداشت نہیں کرتا۔ میری بات سمجھ آئی ہے؟ (جی) اللہ تعالیٰ ہمیں  
انسان بنائے الانسان مشفق من الانس۔ انسان انس سے ہے۔

عزیزو! صحابہؓ سے پہلے ایسا دور تھا کہ ایک ایک مرلے پر سو سو سال تک  
لڑتے رہتے تھے۔ پانی کا جھگڑا اور سو سو سال لڑائی ہوتی تھی۔ جب کملی والے تشریف  
لائے تو خدا کی قسم غزوہٴ نجد میں ابی جہم کہتے ہیں، میں مشک لے کر اٹھا تو آواز آئی۔

العطش۔ اور دُھس ٹُپ رہے ہیں۔ پانی نہیں، لب ٹنگ ہیں، لبان باہر ہے۔  
 العطش۔ العطش۔ هلكنى العطش ات من الماء۔ گھے پانی نہ۔ کتا ہے کہ  
 جب میں ایک صحابی کے پاس پانی لے کر گیا تو دس گرا سے آواز آئی۔ یہ پلیمبر کی تعلیم  
 ہے۔ یہ نبی کی تعلیم کی برکت ہے۔ کتا ہے صحابی کہ دس گرا سے آواز آئی گھے پانی نہ  
 اور جس کے پاس میں کھڑا ہوں یہ کتا ہے اتو کنی و انصب الی اخی۔ گھے  
 چھوڑ دے میں ٹُپ کر مر جاؤں مجھے پرہاہ نہیں۔ میرے بھائی کو پانی نہ۔ صحابی کتا  
 ہے، میں وہاں گیا تو دسری آواز آئی، تیسری آواز، العطش پانی نہ۔ اس نے کتا گھے  
 چھوڑ دے۔ صحابی کتا ہے میں آٹھویں آدمی تک پہنچا تو وہ فوت ہو چکا تھا۔ ساتویں  
 کے پاس آیا تو فوت ہو چکا تھا۔ پہلے تک آیا، آٹھویں فوت ہو چکے ہیں۔ سب کہتے تھے  
 پہلے مجھے پانی نہ دو پہلے میرے بھائی کو پانی نہ۔ یہ تعلیم کی برکت تھی۔

### صحابہ کا ایثار

جب صحابہ کہہ سے مہینہ آئے تو آپؐ نے فرمایا تم بھائی بھائی ہو۔ ایک صحابی  
 دوسرے مہاجر کو بلاتا ہے، کتا ہے یہ دو کمرے ہیں، ایک کمرہ تیرا۔ یہ دو کٹورے ہیں،  
 ایک کٹورا تیرا۔ یہ دو پلیٹیں ہیں، ایک پلیٹ تیری۔ یہ دو بستریں ہیں، ایک بستر تیرا۔  
 آگے سنو! کتا ہے میری دو بیویاں ہیں اگر تو اشارہ کرے تو ایک کو طلاق دیتا ہوں،  
 ایک بیوی بھی دیتا ہوں۔ اگر ہم پاکستانی ہوتے تو غور سے دیکھتے کہ گوری کون سی ہے،  
 ناراض نہ ہونا ہم تالاق ہوتے تو یہی کچھ کرتے۔ مگر وہ مصطفیٰؐ کے غلام تھے۔ گردن  
 جھکا کر کتا، بھائی میں بیویاں تقسیم کرنے نہیں آیا، میں تو محمدؐ کا دیا ہوا اسلام بچانے آیا  
 ہوں۔ یہ میری بہنیں ہیں۔ مگر اس نے کہا، دو بیویاں ہیں تیری ابھی شادی نہیں ہوئی،  
 میں ایک بیوی کو طلاق دیتا ہوں۔ عدت پورے کرے، میں محمدؐ کی محبت میں بیوی بھی  
 دینے کو تیار ہوں مگر اس نے قبول نہیں کی۔ یہ حضورؐ کی تعلیم تھی۔ نقشہ بدل گیا۔  
 بڑوں کا احترام چھوٹوں پر رحم۔

صحابہ کہتے ہیں اعزنا اللہ بالاسلام۔ ہمیں جو عزت ملی ہے محمدؐ کے  
 اسلام کی برکت سے ملی ہے۔

بات کیا تھی نہ روم اور ایراں سے دبے  
چند بے تربیت اونٹوں کے چرانے والے  
جن کو کافور پے ہوتا تھا نمک کا دھوکا  
ہو گئے دنیا کو اکسیر بنانے والے  
دیکھنے کو نکل آئی جو خدائی ساری  
گھر سے نکلے جو محمدؐ کے گھرانے والے

اُو اسی نبیؐ کی سیرت کو اپناؤ۔ اسی نبیؐ کی غلامی کو اپناؤ۔ صحابی کتا ہے حضرت  
میں جنگل میں گیا جہاں کوئی نہیں دیکھتا تھا۔ فرمایا کوئی نہیں دیکھتا تھا؟ نہیں وہ دیکھتا تھا  
اب ذرا میرا عقیدہ بدل گیا ہے۔ پھر؟ کہنے لگا حضرت میں نے دھوپ میں گڑھا کھودنا  
شروع کیا۔ جب میں گڑھا کھود رہا تھا تو دھوڑ تھی مٹی کا غبار تھا۔ میرے چہرے اور  
میرے بالوں پر مٹی پڑی۔ وہ لڑکی دوڑ کر آئی اپنا دوپٹہ اتار کر میرا منہ اور بال صاف  
کرنے لگی۔ وہ رو رو کر کہتی تھی، ابا جان کیوں تکلیف کر رہے ہو، مجھے دو میں گڑھا  
کھودتی ہوں۔ یہ پتہ نہیں کہ یہ ظالم میرے لیے کھود رہا ہے۔ حضرت جب ذرا دھوپ  
تیز ہوئی تو لڑکی نے کوئی پتھر تلاش کیے، ان پر کھڑی ہو کر اپنے دوپٹے کو اتار کر سورج  
کی طرف اپنا دوپٹہ کر دیا، مجھ پر چھتری کا انتظام کر دیا۔ حضرت بیٹی تو کوئی عجیب شی  
ہوتی ہے۔ حضورؐ کانپ رہے ہیں، رو رہے ہیں۔ فرمایا پھر؟ حضرت جب میں نے گڑھا  
کھود لیا تو میری آنکھیں سرخ تھیں۔ یوں بیٹی کی طرف دیکھا تو بیٹی سمجھ گئی، اچھا یہ  
میرے لیے ہے؟ اتنا کہا کہ ابا جان کوئی باپ بھی اپنی بیٹی کو ہاتھوں سے دفن کرتا  
ہے۔ ابا جان اگر آپ روٹی نہیں دے سکتے تو مجھے چھوڑ دو، جنگل کے درندے مجھے کھا  
جائیں، مگر تیرا ہاتھ میرے خون سے رنگین نہ ہو۔ ابا جان اگر آپ واقعی اس بات پر  
تل چکے ہیں تو مجھے چھوڑ دو میں بھیک مانگ کر گزارا کر لوں گی۔ مجھے خدا کی زمین پر  
زندہ رہنے کا حق دو۔ حضرت مجھے کوئی رحم نہ آیا۔ میں نے بالوں سے پکڑا۔ وہ بار بار  
لہتی تھی ابا میں تیری نہیں، تو نے وعدہ کیا تھا، وعدہ بھول گیا؟ حضرت وہ پیچھے کھینچتی  
میں آگے کو۔ وہ کمزور تھی، جب میں گڑھے کے قریب لایا، زور سے دھکا دیا۔ اس



نے گرتے ہوئے اتنا کہا 'یا ایتھا ارحم' میرے ابا رحم کر۔ نبیؐ نے جب یہ جملہ سنا تو فرمایا 'اس کو میرے سامنے سے اٹھا دو' میرا جگر پھٹتا ہے۔ فرمایا اتنی اس نے آوازیں دیں اور تجھے خیال نہیں آیا۔ صحابی رو رہا ہے، تڑپ رہا ہے۔ سب صحابہؓ رو رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا 'اس پر بھی تجھ کو رحم نہ آیا؟ اگر قیامت کے دن تیرا گریبان پکڑ کر کہے کہ عرش والے! اس سے پوچھو کہ میرا قصور کیا تھا؟ بتاؤ میرے خدائے قہار کو کیا جواب دو گے؟ کہنے لگا حضرت یہی تو بتانے آیا ہوں کہ جب آپؐ نہیں آئے تھے، تو یہ میری کثرت تھی، یہ ہمارے کارنامے تھے، جب آپؐ آئے ہیں تو آج بھائی کی بیٹی بھی پیاری لگتی ہے۔ محمدؐ تجھ پر کروڑوں درود پڑھتا ہوں کہ تو نے ہمیں انسان بنایا۔ (سبحان اللہ)

### اسلام قبول کرنا پچھلے گناہوں کا کفارہ

اب تک صحابی رونا بند نہیں کرتا کہتا ہے، حضرت اس نے قیامت کے دن میرا گریبان پکڑا تو کیا ہو گا؟ حضورؐ نے فرمایا 'ان الاسلام بہدم ما کان قبلہ۔' فرمایا یہ میرے اسلام کی برکت ہے کہ جتنا بھی قصور ہوا ہو، محمدؐ کے کلمہ کی برکت سے خدا پچھلے گناہ معاف کر دیں گے۔

حضورؐ کی آمد کا وقت صبح صادق ہے۔ صبح صادق میں صادق نبیؐ آ رہا ہے۔ حضورؐ پاک تشریف لائے۔ آتے ہی آسمان سے ستارے آئے۔ تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ ستارے قریب آ گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ محمدؐ کی محبت میں ستارے بھی مست ہیں اور اشارہ ہوا کہ جس طرح ستاروں میں روشنی ہے، آج محمدؐ میں روشنی ہے۔ ستارے جھک کر دیکھنے آئے۔ اللہ نے فرمایا 'ستارو تم کو جو نور ملا ہے، محمدؐ کے طفیل ملا ہے۔'

ان ستاروں میں بھی ایک حکمت ہے کہ مصطفیٰؐ جس طرح یہ ستارے تیرے قریب آ گئے اسی طرح آپؐ چاند ہوں گے، صحابہؓ آپؐ کے ستارے بن جائیں گے۔ یہ ستاروں کی ایک وجہ ہے۔

جہاں نبیؐ ہوتا ہے وہاں نبیؐ کی خوشبو بھی ہوتی ہے

میں آج یہی بتانے آیا ہوں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں دین پوری صاحب حضور پاکؐ یہاں تشریف لائے ہیں۔ لاہور میں آگئے، اب بھی آجائیں گے۔ میں کہتا ہوں جہاں نبی ہوتا ہے وہاں رنگ لگ جاتا ہے، وہاں رحمت ہوتی ہے، وہاں بچے بچے کو پتہ ہوتا ہے، حضورؐ کی ولادت ہوئی تو خدا کی قسم مکے کی گلیوں میں خوشبو تھی۔ لوگ سیدھے عبدالمطلب کی حویلی میں گئے، کہنے لگے کوئی عطر کی دکان کھولی ہے؟ عبدالمطلب محبوبؐ کو باہر لائے کہنے لگے، یہ میری دکان وغیرہ کی کوئی برکت نہیں، یہ اس بیٹے کی برکت ہے۔

حضورؐ کی ولادت ہوئی۔ نبیؐ کی ولادت بھی پاک ہے۔ اب لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کہ نبیؐ کو کیا مانتے ہو؟ اب کیا مانتے ہیں ہمارے پاس ہیں کوئی ایسے الفاظ کہ ہم بتائیں کہ کیا مانتے ہیں۔ مولانا حافظ شیرازی نے اچھا کہا ہے۔

یا صاحب الجمال و یا سید البشر  
من وجھک المنیر لقد نور القمر  
لا یمنکن الشاء کما کان حقہ  
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

خدا کے بعد اگر نگاہ اٹھتی ہے تو محمدؐ کے حسن اور نبیؐ کی سیرت پر اٹھتی ہے۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔ خدا کے بعد پوری کائنات میں اگر کوئی سب سے اعلیٰ، بالا، اکرم، افضل و اشرف ہے تو مدنی کی ذات ہے۔ یہی ہماری بات ہے۔

نبیؐ کو وہ نہیں مانتا جو نبیؐ کو انسان نہیں مانتا

ہم بار بار یہی کہتے ہیں مگر لوگ کہتے ہیں، یہ نبیؐ کو نہیں مانتے۔ ہم نبیؐ کو نہیں مانتے تو اور کس کو مانتے ہیں؟

میں کہتا ہوں کہ نبیؐ کو وہ نہیں مانتا جو نبیؐ کو انسان نہیں مانتا۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو نبیؐ کو انسانیت سے نکال رہے ہیں۔ نبیؐ انسان ہوتا ہے۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں آمنہ انسان ہے؟ (ہے) حضرت عبداللہ؟ (ہیں) عبدالمطلب؟ (انسان ہیں) قریشی؟

(انسان ہیں) بنو حاشم؟ (انسان ہیں) دس بچاؤ؟ (انسان ہیں) نبی پاک کی بہن بھویاں؟  
 (انسان ہیں) گیارہ بیویاں؟ (انسان ہیں) چار بیٹیاں؟ (انسان ہیں) چار دیند؟ (انسان  
 ہیں) چار بیٹے تو انسان اور باپ انسان نہیں؟ ان لوگوں کا داغ خراب ہے۔ پتہ نہیں  
 یہ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ (آمین)

حضور پاک کا ابا ہے، اماں ہے۔ عقیدہ صحیح رکھو۔ آپؐ فرماتے ہیں انا سید  
 ولد آدم۔ میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں۔ خدا کی قسم اگر حضورؐ پر جھوٹ کہوں تو  
 خدا نہ بخشے۔ فرمایا انا ابن عبدالمطلب۔ میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔ فرمایا، علی  
 لکھو محمد ابن عبد اللہ۔ محمد عبد اللہ کا بیٹا ہے۔

حدیث میں آتا ہے جب معراج کی رات حضور پاکؐ براق سے اترے تو  
 جبریلؑ نے کہا ہذا ابوک آدم۔ یہ تیرا ابا آدم کھڑے ہیں۔ آدم آئے استقبال  
 کرتے ہوئے کہنے لگے 'موجباً بنی الصالح۔ خوش آمدید' میرا بچہ محمد نیک آگیا۔  
 آدمؑ بیٹا کہہ رہے ہیں۔ مصطفیٰ ابا کہہ رہے ہیں۔ تمہیں اعتبار ہے یا نہیں ہے؟  
 (ہے) دوستو اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ (آمین) نبی پاکؐ کو دوسری جنس کیوں بناتے ہو؟  
 حضورؐ انسان ہیں مگر بڑی شان ہے۔

آپؐ کی آمد پر کیا کیا واقعات ہوئے

ہم پیدا ہوں تو کسی کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ نبیؐ کی ولادت ہوئی تو مکے کی گلیوں  
 میں خوشبو تھی۔ خدا کی قسم ایک حدیث میں آتا ہے کہ کعبے کی دیواروں سے لائٹ  
 نکلی اور آواز آئی کعبہ مبارک ہو، تجھے بتوں سے پاک کرنے والا آ رہا ہے۔

حضورؐ کی ولادت ہوئی تو شام کی پہاڑیاں چمکیں۔ اشارہ ہوا کہ ایک وقت  
 آئے گا کہ محمدؐ جہاں لائٹ پہنچ رہی ہے وہاں محمدؐ تیرے قدم پہنچیں گے۔ وہاں آپؐ  
 تجارت کے لیے گئے تھے۔ بی بی خدیجہؓ کا مال لے کر گئے تھے۔ آپؐ کی ولادت ہوئی تو  
 کسریٰ کے کنگرے گرے۔ ہم پیدا ہوں تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کسریٰ کی حویلی کے جو  
 چودہ شاندار کنگرے تھے گرے۔ اشارہ ہوا کہ بادشاہو! چودہ بادشاہوں کے تاج اس محمدؐ  
 کے قدموں میں نظر آئیں گے۔ (سبحان اللہ)

آپؐ نے فرمایا میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو

حضرت عمرؓ کے دور میں ایسے ہو گیا۔ چودہ بادشاہوں کے تاج عمرؓ کے قدموں میں نظر آ گئے۔ چونکہ یہ بھی نبیؐ کا خلیفہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا اقتدوا بالنبیؐ علیٰ ابی ہکرو عمرو۔ آپؐ نے فرمایا میرے بعد ابوبکرؓ و عمرؓ کی اقتدا کرنا۔ آپؐ نے فرمایا علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المہدین۔ میرے طریقے میرے خلفاء کے طریقوں میں ہیں۔ نبیؐ نے اپنے کام کو بھی سنت کہا۔ خلفاء کے کام کو بھی سنت کہا۔ علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین۔ جو کام پیغمبر کرے وہ بھی سنت ہے، جو مدنی کے خلفاء کریں وہ بھی سنت ہیں۔ اس لیے اللہ نے فرمایا، اَلَمْ غَلِبَتِ الرُّومُ فِی اَدْنٰی الْاَرْضِ۔ اللہ نے فرمایا عنقریب روم فتح ہوگا۔ خدا نے خوشخبری دی۔ فاروقؓ کے دور میں فتح ہو گئی۔

حضور کریمؐ کی جب ولادت ہوئی تو اس وقت اللہ نے اس قسم کی کرامات کا ظہور کیا۔ چونکہ نبوت سے پہلے جو کچھ ظاہر ہوا وہ کرامات ہیں۔

نبی اعلان نبوت سے پہلے نبی ہوتا ہے۔ جب تاج نبوت رکھا جائے تو پھر بھی نبی ہوتا ہے۔ نبی اماں کی گود میں بھی نبی ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضورؐ کی ولادت ہوئی تو بالکل پاک تھے۔ آمنہ کہتی ہیں کہ نہلانے کی ضرورت نہیں تھی۔ بی بی کہتی ہے، جب آپؐ نے آنکھ کھولی تو میں نے غور سے دیکھا کہ کان اکحل العینین۔ اماں نے محمدؐ کی آنکھوں میں سرمہ نہیں لگایا۔ اللہ نے خود محمدؐ کی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور ہمیشہ ہی آنکھیں ایسی ہی رہیں۔

### حضورؐ کی ولادت

تاریخ میں آتا ہے کہ حضورؐ کی ولادت ہوئی تو ایک ہاتھ زمین پے رکھا اور کچھ کلام بھی فرمایا اور ایک جگہ آتا ہے کہ حضورؐ کی ولادت ہوئی تو جبرئیلؑ مع فرشتوں کے آئے اور کہنے لگے، آمنہ مبارک ہو، میں اس کے انتظار میں تھا۔ میں نے ایک لاکھ چوبیس ہزار کو دیکھا ہے۔ آج محمدؐ کو دیکھنے آیا ہوں۔ (سبحان اللہ)

نئی کی ولادت ہوئی تو صبح صادق تھی۔ نو ربیع الاول یا بارہ تاریخ تھی۔ بارہ کی تاریخ بھی آتی ہے۔ زیادہ محقق پہلی تاریخ ہے (نو) سوموار کی صبح کو۔

میں یہاں پر ایک نکتہ دیتا ہوں۔ آج نبی کو در در تلاش کرتے ہو۔ میں پوچھتا ہوں کہ حضور پاکؐ عرب میں پیدا ہوئے یا عجم میں؟ (عرب میں) میں بڑے پیار سے دماغ کو درست کر رہا ہوں مہربانی کر کے تعصب کو نکالو بات کو سمجھو۔ حضور پاکؐ عرب میں پیدا ہوئے یا عجم میں؟ (عرب میں) عرب کی سات کھوڑ کی آبادی تھی۔ لیبیا، شام، لبنان، یہ سارا عرب ہے، سارے عرب میں پیدا ہوئے یا مکے میں؟ (مکے میں) سارے مکے میں پیدا ہوئے یا عبدالمطلب کی حویلی میں؟ (حویلی میں) ساری حویلی میں پیدا ہوئے یا عبد اللہ کے گھر میں؟ (عبد اللہ کے گھر میں) سارے گھر میں پیدا ہوئے یا آمنہ کے حجرے میں؟ (حجرے میں) سارے حجرے میں پیدا ہوئے یا آمنہ کے بستر پر؟ (آمنہ کے بستر پر) جبرئیلؑ کہاں آئے؟ (آمنہ کے گھر) عبدالمطلب؟ (آمنہ کے گھر) لوگ دوڑ کر؟ (آمنہ کے گھر) حلیمہ؟ (آمنہ کے گھر) تین سو دایاں آئیں۔ ساری دن اس کے در پر جا رہی ہے اور یہ کہتے ہیں کہ نبی لاہور آیا ہے۔ ایسی غلط باتیں کیوں کرتے ہو۔ میں کہتا ہوں جہاں نبیؐ آئیں وہاں رحمت کا رنگ ہوگا۔ نبیؐ مکے میں آئیں تو شام کی پہاڑیاں چمک رہی تھیں۔ محمدؐ مدینے میں آئے تو منہی بچیوں کو بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ منہی منہی بچیاں دوڑ رہی ہیں۔ میں جھوٹ نہیں کہتا۔ آپس میں کہنے لگیں آج اپنی گڑیاں چھوڑ دو آج محمدؐ کا استقبال کریں گے۔ چھوٹی چھوٹی بچیاں دوپہر کے وقت حضورؐ کی اونٹنی کے گرد کہتی ہیں۔

نحن جوارى من بنى نجار يا حبنا محمد من جار  
ہم بنی نجار کے قبیلے کی لڑکیاں ہیں۔ ہمیں مبارک باد دو کہ محمدؐ ہمارے حصے میں آگئے ہیں۔

آپؐ فرمانے لگے بیٹیو دھوپ نہیں لگتی؟ کہنے لگیں آپ کی محبت میں دھوپ کا پتہ نہیں چل رہا۔ سب کچھ ہم نے چھوڑ دیا۔ بنی نجار حضورؐ کی اماں کا قبیلہ ہے۔ آج بھی ننھے ننھے بچے وہاں استقبال کرتے ہیں (حجاج کا) اور کہتے ہیں۔

يا حجاج الحجاج مرحبا لکم  
 انتم ضیوفنا نحن خدامکم خدامکم  
 جاؤا من العرفات والمنى بکم  
 حبا لعینى حبا لقلبی

جب ہم حج پر گئے تو یہ ان کا گیت تھا۔

ہمارا گیت آج بھی وہی ہے۔ چھائی بہار ہے، گیا بے قرار ہے۔ جس کو دیکھو  
 سینما کو تیار ہے۔ اللہ ہمیں معاف فرمائے۔ آمین کہو۔ (آمین) ہنسنے کی بات نہیں  
 سمجھنے کی بات ہے۔ عزیزان من حضور کی ولادت پر بات ہو رہی تھی۔

تر ہوئی باران رحمت سے یہ زمیں  
 جہاں میں آئے رحمۃ للعالمین

نبی پاک پیدا ہوتا ہے، تمہیں کس نے کہا کہ نبی ہم جیسا ہوتا ہے۔ خود حضور  
 نے فرمایا اہکم مثلی۔ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ کہو کوئی نہیں کر سکتا۔ کوئی کر  
 سکتا ہے؟ (نہیں) ہم بات کریں تو ہمارے منہ سے تھوک نکلتی ہے۔ نبی بات کرے تو  
 نور نکلتا ہے۔

ہمارے چہرے کو دیکھو تو کوئی فائدہ نہیں۔ پیغمبر کے چہرے کو دیکھو تو جنت کا  
 ٹکٹ مل جاتا ہے۔ صحابی بن جاتا ہے۔

نبی مسکرا دے تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ نبی جس گلی سے گزر  
 جائے وہاں تین تین دن تک خوشبو ہوتی ہے۔ کوئی مقابلہ کر سکتا ہے؟ (نہیں)  
 ہمیں ایک سائیکل نہیں ملتی اور پیغمبر کے انتظار میں براق کھڑا ہے۔ ستر ہزار  
 فرشتے قدموں میں کھڑے ہیں۔

ہمارے میزبان آپ دوست ہیں۔ نبی کا میزبان خود اللہ ہوتا ہے۔ نبی کا محافظ  
 اللہ ہوتا ہے۔ پیغمبر م جائے تو خود خدا جگاتا ہے۔ شاگرد فرش پے ہوتا ہے، استاد  
 فرش پے ہوتا ہے۔

حضور کی انگلی کا اشارہ

پیغمبر کی انگلی کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ نئی اشارہ کرے تو چاند نہ ٹکڑے ہو جائے۔ نئی اشارہ کرے تو علی المرتضیٰ کی آنکھ کا درد ختم ہو جائے۔ نئی اشارہ کرے تو ابو بکر کی ایڑی سے زہر ختم۔ نئی ہاتھ رکھے تو انگلیوں سے پانی کے نوارے جاری ہو جاتے ہیں۔ نئی ہاتھ اٹھائے تو بارش شروع ہو جائے۔ نئی کہے کا غلاف پکڑے تو عمر فاروق کلمہ پڑھ لیں۔ نئی اشارہ کرے تو بادل کھوٹتے ہوئے نظر آئیں۔ نئی بوڑھی بکری پر ہاتھ رکھیں تو دودھ بڑھ جائے۔ کالے جلیسیب پر ہاتھ پھیرے تو منہ چمکنے لگ جائے۔ محمدؐ قیامت کے دن ہاتھ اٹھائیں گے تو خدا جنت کے دروازے کھول دیں گے۔ یہ مبالغہ نہیں کر رہا جو کچھ کہہ رہا ہوں بالکل صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضورؐ کی غلامی عطا کرے۔ (آمین)

### حضورؐ کون ہیں؟

آج لوگ دنیا کے ٹھیکے دار بن گئے ہیں کہ ہم نبیؐ کو مانتے ہیں۔ میں کہتا ہوں تم نبیؐ کو جانتے بھی نہیں۔ ہم نبیؐ کو پہچانتے ہیں۔ تم اپنا نبی تلاش کرو ہمارا نبی آمنہ کا فرزند ہے، عبد اللہ کا چاند ہے، عبد المطلب کا پوتا ہے۔ قریشی ہے۔ بنو ہاشم سے ہے۔ بی بی عائشہ صدیقہؓ، بی بی حفصہؓ، بی بی سلمہؓ، بی بی صفیہؓ، بی بی جویریہؓ، بی بی میمونہؓ، بی بی ام حبیبہؓ یہ ساری ہماری مائیں ہیں۔ آپؐ ان کے شوہر پاک ہیں۔ تریسٹھ سال کی عمر ہے۔ دس چچوں کا بھتیجا ہے۔ گیارہ بیویوں کا شوہر ہے۔ چار بیٹوں کا باپ ہے۔ خدا کا محبوب ہے۔ امت کا نبی ہے۔ امام الانبیاء ہے۔ نام اس کا محمد مصطفیٰؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ایمان تازہ ہو رہا ہے؟ (جی) اللہ تعالیٰ ہمیں حضورؐ کی سچی غلامی عطا کرے۔ (آمین) میں کسی کو گالیاں نہیں دیتا، ہم دین سمجھاتے ہیں۔

وہ صحابی کہتا ہے کہ حضرت آپؐ نہیں آئے تھے تو اپنی بچیاں بھی اچھیاں نہیں لگتی تھیں۔ لیکن آج آپؐ آئے ہیں تو بھتیجیاں بھی آپؐ کی برکت سے پیاری لگتی ہیں۔ یہ سب حضورؐ کی برکت ہے ورنہ ہمیں کون پوچھتا تھا۔

جب آپؐ مکہ میں تھے تو آپؐ کی تھے۔ حضرت آمنہؓ کہتی ہیں کہ جب میں

نے آپ کو سینے سے لگایا تو عجیب انداز تھا۔ سینہ بھی ٹھنڈا ہو گیا۔ یعنی ماں کا سینہ بیٹے کو سینے سے لگانے سے ٹھنڈا ہو گیا۔ آمنہ کہتی ہیں، دودھ بڑھ گیا، اور فرماتی ہیں مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی، جیسے عورتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ قدرت نے سب آسانی کر دی۔

حلیہ کہتی ہے کہ میں مایوس ہو کر جا رہی تھی۔ پینتیس سال کی میری عمر، مگر والا میرا حارث، اونٹنی میری کمزور، قابل غور، بچہ میرا بیمار، بخار، سر میں ازار، میں بالکل بے کار، نہ ہم دکاندار، نہ مال دار، نہ زمیندار، پریشان حال، بالکل بے زار۔ کہتی ہیں کہ جب پتہ چلا کہ ایک بچہ ہے اور اس کا باپ بھی نہیں ہے، یتیم ہے۔ میں کہتا ہوں کہ نہیں یہ در یتیم ہے، یہ لاوارث نہیں اس کا خدا وارث ہے۔ میں کہتا ہوں نبی کا خدا وارث ہے۔ محمدؐ امت کے وارث ہیں۔ اتنی باپ کو اولاد کی فکر نہیں جتنی مصطفیٰؐ کو امت کی فکر ہے۔ قیامت کے دن باپ بھلا دے گا۔ یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وایمہ وصاحبته وبنیہ کسی نے کہا ہے۔

خدا کے روز قیامت کو جب روز جزا ہوگا  
نہ اس دن باپ بیٹے کا، نہ بیٹا باپ کا ہوگا  
نہ زوجہ اپنے شوہر کی، نہ شوہر بیوی کا ہوگا  
ستارے ٹوٹ جائیں گے، زمین پر زلزلہ ہوگا  
کسی نے کہا ہے۔

دران روز کہ از فعل و پرسند قول  
اولوالعزم رادل بر لرزد ز ہول  
بجائے کہ دہشت خندم بیا  
تو عذر گناہ را چہ داری بیا

لن الملك اليوم لله الواحد القهار۔ یہ حال ہوگا۔ جب حقیقی باپ اپنی اولاد کو نہیں سنبھالے گا وہاں محمدؐ اس وقت تک پل صراط پر تدم نہیں رکھیں گے، جب تک اس گنہگار امت کو پار نہ کرا لیں گے۔



## قیامت کے دن حضور کہاں ملیں گے

ایک حدیث میرے ذہن میں ہے۔ بی بی عائشہؓ پوچھتی ہے کہ حضرت قیامت کے دن میں آپؐ کو کہاں تلاش کروں۔ فرمایا **عند المیزان**۔ حضرت اگر وہاں آپؐ نہ ملیں تو۔ فرمایا **عند الحساب**۔ حضرت اگر وہاں نہ ملیں؟ فرمایا **عند الصراط**۔ فرمایا **صدیقہ** اس وقت تک پل صراط پر قدم نہیں رکھوں گا، جب تک ان گنہگاروں کو پار نہیں پہنچا دوں گا۔ (سبحان اللہ) ہمیں تو شرم نہیں آتی کہ اس نبیؐ کا کلمہ پڑھتے ہیں اور اس کی سنت سے ہمارا تعلق نہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ اس کا قرآن غلط ہے۔ کوئی کچھ کہتا ہے۔ دعا کرو کہ اللہ ہمیں حضورؐ کی گلیوں کے ذروں سے بھی پیار عطا فرمائے۔ (آمین)

## علماء دیوبند کی حضورؐ سے محبت

ہمارا آج بھی پیار ہے۔ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کو کسی نے مدینے کا رومال پیش کیا تو آپؐ نے اس رومال کو آنکھوں پر رکھا۔ اس کو سینے سے لگایا کسی نے کہا حضرت آپؐ رومال کو چوم رہے ہیں۔ یہ تو ایران اور چین میں بنتے ہیں پاکستان سے بھی جاتے ہیں۔ فرمایا **او میاں رومال کو نہیں چوم رہا۔ محبوبؐ کی گلیوں کی لگی ہوئی ہوا کو چوم رہا ہوں۔** ہمیں اس ہوا سے بھی پیار ہے، خدا کرے پیار رہے۔ (آمین)

آج دنیا ہمیں کچھ کہے۔ **ان هذا الا بهتان عظیم**۔ یہ ہمارے اوپر بہتان ہے کہ ہم نبیؐ کو نہیں مانتے۔ آج بھی الحمد للہ ہمیں اپنے بزرگوں پر فخر ہے۔ قاری فتح محمدؒ کو ان کے داماد نے خط لکھا کہ حضرت میری بیٹی بالغ ہو گئی ہے شادی کرنی ہے آپ آجائیں۔ فرمایا مدینے کی جدائی برداشت نہیں ہوتی۔ مغرب سے لے کر عشاء تک چھ پارے، عشاء سے سحری تک پندرہ پارے ہر روز قرآن کی تلاوت کرتے تھے۔ ہمیں ایسے آدمی دکھاؤ۔ میں تو چیخ کرتا ہوں۔ **هؤلاء اباہی فجبنا بمثلہم**۔ یہ ہمارے بڑے ہیں کوئی ہمیں ان جیسا دکھائے۔

کہنے والو! تم جو کچھ بھی ہمیں کہو تم ٹھیکیدار ہو۔ مگر میں قرآن کی ایک آیت

پڑھتا ہوں۔ فستبصرو ببصرون قیامت کے دن تم بھی اپنا حال دیکھنا ہم بھی اپنا حال تمہیں بتائیں گے۔

### حضرت شاہ جیؒ کا مقام

حضرت لاہوری فرماتے ہیں کہ جس رات مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری فوت ہوئے تو میں نے خواب دیکھا، تہجد کے بعد حضورؐ صحابہ کے ساتھ انتظار میں کھڑے ہیں، میں نے پوچھا آقا کیا بات ہے۔ فرمایا ختم نبوت کا مجاہد آرہا ہے، جنت میں لینے کے لیے خود کھڑا ہوں۔ (سبحان اللہ) یہ کہنے والا احمد علی لاہوری ہے امید ہے کہ جھوٹ نہیں کہا۔

یہ لاہوریؒ وہ شخص ہے جس نے چٹائی پر بیٹھ کر پینتالیس برس اللہ کے قرآن کا درس دیا ہے، جس کی دیانت کو، آپ بھی انشاء اللہ سمجھیں گے۔ جس نے تیرہ عمرے کیے اور سات حج کیے۔

رات مولانا یوسف بنوریؒ کا تذکرہ کر رہا تھا، طلباء بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے کہا آج ان کا بیٹا یتیم نہیں ہوا، پورے طلباء یتیم ہو گئے ہیں۔ محراب یتیم ہے۔ مسجد یتیم ہے۔ آج بنوری چلا گیا۔ بنوری نے بائیس حج کیے اور فرمایا اٹھارہ سال متواتر رمضان شریف کا اعتکاف محمد کریمؐ کی مسجد میں بیٹھا رہا ہوں۔

(نعرے لگاتے ہوئے کسی نے نعرہ لگایا مفکر اسلام مفتی محمود زندہ باد) تو مولانا نے فرمایا مفتی صاحب اور ہم بھی اس انتظار میں ہیں اور انشاء اللہ کل پرسوں تک اسلام کی کرنیں نظر آئیں گی۔ ہم نے اشتہار دے دیا ہے کہ اسلام نافذ کروں ورنہ ہمیں پھر ایک اور قربانی دینا پڑے گی۔ میں تو کہتا ہوں کہ لوگ فتاویٰ عالمگیری، فقہ حنفی، نظام مصطفیٰ کی بات تو کرتے ہیں، لیکن نظام مصطفیٰ میں وہ چیزیں نہیں جو تم کرتے ہو۔ اگر یہ نظام مصطفیٰ نافذ ہوتا ہے، تو اصل اور نقل کا پتہ چل جائے گا۔ نظام مصطفیٰ میں گیارہویں ہے؟ (نہیں) اختلاف نہ کرنا۔ صحابہ نے گیارہویں دی ہے؟ (نہیں) حضورؐ کا کوئی حکم ہے؟ (نہیں) یہ قبروں پر قوالی ہے؟ (نہیں) یہ میلے ہیں؟ (نہیں) یہ عرس ہیں؟ (نہیں) یہ طبلے بجانا؟ (نہیں) قبروں پر اذانیں ہیں؟ (نہیں) یہ

انگوٹھے چومنے؟ (نہیں) یہ ختم شریف؟ (نہیں) اسلام اسلام کا نعروں کا رہے ہو۔ صحیح اسلام آیا تو تمہیں پریشان ہونا پڑے گا۔ یہ تعزیے اسلام میں ہیں؟ (نہیں) یہ دحل دحل میں آندہ پیاں تو جل جل۔ یہ ہے؟ (نہیں) یہ اسلام میں نہیں۔

میں نے سنا ہے کہ بخاری صاحب ملتان سے گزر رہے تھے کہ ایک شخص کہہ رہا تھا کہ گھوڑا پتر دے۔ ملتان زبان میں کہہ رہا تھا۔ بخاری نے پکڑ کر کہا، گھوڑا پتر نہ دے سی، وچھیرا دے سی۔ وہ بہت پریشان ہوا۔ دوستو یہ چیزیں نظام مصطفیٰ میں نہیں ہیں۔ ایمان سے بناؤ ہیں؟ (نہیں) یہ نعروں غویہ ہے؟ (نہیں) یہ کوئی پاکستانی مذہب ہے، کوئی ہندوستانی مذہب ہے، زیادہ ایرانی مذہب ہے، دعا کرو اسلام آئے۔ (آمین)

اس لیے تو لوگ دھڑک رہے ہیں کہ اگر اسلام آیا تو کام گڑبڑ ہو جائے گا۔ ہمارا تو وہ اسلام ہو گا جو اللہ کے گھر سے نکلے گا، محمدؐ کے در سے نکلے گا۔ (سبحان اللہ)

ہم پیران پیر کی غلامی دودھ میں نہیں کریں گے۔ ہم پیران پیر کی سوانح پیش کریں گے۔ عبدالقادر جیلانی، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شیخ یزدانی، پیر حقانی، ولایت کی نشانی، اللہ کی مہربانی، عامل قرآنی مسندہ پیشانی، چہرہ نورانی، سناؤں اس کی زبانی؟ حضرت پیران پیرؒ جلتے تھے تو دائیں قدم پر ”اللہ“ بائیں پر ”معو“۔ اللہ مو۔ پیران پیرؒ خدا کی قسم رمضان المبارک میں صاٹھ قرآن کریم ختم کرتے تھے۔ یہ چیز مشکل ہے اور دودھ پینا آسان ہے۔

قیامت کے دن علیؑ مجبوری ڈنڈا لے کر آجائیں گے، کہیں گے ان کو گیارہ پالے دیے مجھے ایک بھی نہ دیا کیوں؟ میں ولی نہیں تھا؟ یہ سخت گڑبڑ ہوگی۔ سو لاکھ ملتان کے اٹھ آئیں گے اور دودھ تمہیں ملے گا نہیں۔ دوستو! یہ ان لوگوں نے تماشا بنا رکھا ہے۔

میں نے ایک جگہ پوچھا کہ یہ بڑی دیگ کیوں ہے۔ کہنے لگا، چھوٹی دیگ ہو، تو چھوٹی گیارہویں، بڑی دیگ ہو، تو بڑی گیارہویں۔ دعا کرو خدا ہمیں پیران پیر کا غلام بنائے۔ (آمین)

## ہم قادری ہیں

پیران پیر حنبلی تھے۔ خدا کی قسم پیران پیرؒ جب تقریر کرتے تھے، تو چھ چھ جنازے اٹھتے تھے۔ ہم قادری ہیں۔ میرے دین پور نے فیض لیا ہے۔ بھرجوئی سے، بھرجوئی نے سوئی سے (احمد علی لاہوریؒ میرے دین پور کا مرید ہے) انہوں نے فیض لیا ہے سید محمد راشد رحمہ سے، چلتے چلتے عبدالقادر جیلانی تک ہمارا سلسلہ پہنچ جاتا ہے۔ انہوں نے ابو سعیدؒ چلتے چلتے انہوں نے حسن بھری سے، انہوں نے فیض لیا ہے حضرت علیؑ سے، حضرت علیؑ نے نبیؐ سے، نبیؐ نے خدا سے۔ (بجائے اللہ) ہم بھی اسی در کے غلام ہیں۔ میرے دین پور میں مغرب کے بعد ذکر ہوتا ہے لا الہ الا اللہ۔ جو پیران پیرؒ نے سبق دیا آج بھی دین پور میں گونج رہا ہے۔ یہ ہے صحیح تابعداری۔

## حضرت پیران پیرؒ کی تعلیمات

پیران پیرؒ ”غنیۃ الطالبین“ میں لکھتے ہیں امنا والبوک والتنبور والجهاد، الذی يلعب بالترک لا يجلس هناک ولا يسمع لان کل ذلک محرم فی شریعة النبیؐ۔ یہ تنبورے، یہ زبجانا، یہ گانے بجانے۔ فرمایا یہ سب محمدؐ کی شریعت میں حرام ہے۔ جہاں گانا بجانا سنو، نہ وہاں بیٹھو نہ سنو کیونکہ حرام ہے۔ یہ ”غنیۃ الطالبین“ میں لکھا ہے۔ میرا حافظہ الحمد للہ صحیح ہے۔

پیران پیرؒ فرماتے ہیں اذا زرت قبراً لا تمسه ولا تلمسه ولا تقبله جب قبر کی زیارت کرو تو ہاتھ بھی نہ لگاؤ۔ لتاڑو بھی نہ، نبیؐ نے فرمایا، جو قبر پر ٹانگ رکھتا ہے یوں سمجھے کہ جہنم کے انگاروں پر کھڑا ہے۔

ہم کیا کرتے ہیں کہ کچی کو لتاڑتے ہیں اور پکی کو پوجتے ہیں۔ ناراض نہ

ہوتا۔

ملتان میں سوا لاکھ اولیاء ہیں، شاہ رکن عالم، بہاء الدین زکریا، حضرت شاہ جمال، جن پر قبہ ہے وہاں میلہ بھی ہوتا ہے، لوگ بھی جاتے ہیں۔ جس ولی کا مزار

سادہ ہے نہ وہاں کوئی دیا جلاتا ہے، نہ کپڑا ڈالتا ہے، نہ کوئی فاتحہ پڑھتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم چوٹے کے عاشق ہو، اولیاء کے عاشق نہیں ہو۔

جو کچھ آج کل حضرت علی ہجویریؒ کے مزار پر ہو رہا ہے، کوئی جیب تراشی کر رہا ہے، کوئی سگریٹ پی رہا ہے، کوئی مونچھوں کو تاؤ دے رہا ہے، کوئی ریڈیو سن رہا ہے، کوئی مٹھائی کھا رہا ہے۔ ان کو ثواب اس کا پہنچ رہا ہے؟ اسی طرح وہاں جانا چاہیے؟ (نہیں) نبیؐ فرماتے ہیں جب قبرستان جاؤ جو تا اتار کر جاؤ۔ جاؤ تو ”السلام علیکم یا اهل القبور“ کہو۔

میران پیرؒ فرماتے ہیں گیارہ مرتبہ قل هو اللہ پڑھو: اوشی من القرآن۔ جتنا قرآن آتا ہے قبرستان جا کر پڑھو۔ ثم بھدی ثوابہ روح صاحب القبر۔ پھر قبر والی روح کو ثواب بخش۔ ثم بسال اللہ حاجتہ جو کچھ مانگے اللہ سے مانگ۔

مانگو کس سے؟ (اللہ سے) میرے نبیؐ نے فاروقؓ کو کس سے مانگا؟ (اللہ سے) میرے پیغمبرؐ نے فتح و نصرت میدان بدر میں کس سے مانگی؟ (اللہ سے) میرے پیغمبرؐ نے ابو ہریرہؓ کی والدہ کے لیے ہدایت کس سے مانگی؟ (اللہ سے) میرے نبیؐ نے جمعہ کے دن بارش کس سے مانگی؟ (اللہ سے)

حضورؐ نے بارش بھی اللہ سے مانگی

صحابی کھڑا ہوتا ہے۔ کتا ہے یا رسول اللہؐ کئی دن ہو گئے ہیں۔ گرمی ہے اور بارش بھی نہیں برس رہی۔ کتا ہے ہلکت الاموال و خربت الارض مال تڑپ رہا ہے، ماور زمین اجڑ رہی ہے۔ فادعوا من اللہ اللہ سے دعا مانگو۔ یہ نہیں کہا کہ آپ خود بارش برسا دیں۔ سارے صحابہ بیٹھے ہیں۔ یہ کتا ہے فادعوا من اللہ ان یمطر علینا مطرا ورحمة خدا سے دعا مانگو کہ اللہ ہمارے اوپر بارش برسائے۔ نبیؐ نے فرمایا اللھم اغثنا غیثا مغیثا مریثا مریثا نافعاً غیر ضار عاجلاً غیر آجل اللہ میری فریاد سن۔ اللہ بارش برسا۔ یا اللہ ایسی بارش کہ میری فریاد تیزے و رباؤ میں پہنچ جائے۔ یا اللہ نفع دینے والی پُر نقصان نہ دے۔ جلدی

برسا دے۔ محمدؐ کی دعا کو قبول کر لے۔ نبیؐ نے کس سے مانگا؟ (اللہ سے) ہم کہتے ہیں کہ نبیؐ بھی اس سے مانگتا ہے۔ تم کہتے ہو کہ لے لکڑ دے پتر۔ میں تمہارے عقیدے کو کہاں لے جاؤں۔ دعا کرو خدا ہمیں صحیح عقیدہ عطا فرمائے۔ (آمین)

لوگ غلطی کرتے ہیں اور ناراض ہمارے ساتھ ہوتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں ضرور قبرستان جاؤ مگر قبر کی زیارت ہے، خدا کی عبادت ہے، میرے نبیؐ کی عبادت ہے؟ (نہیں) نبیؐ کے روضے کا طواف ہے؟ (نہیں) نبیؐ کی جالی کو شریعت چومنے کی اجازت دیتی ہے؟ (نہیں) عبادت اللہ کی ہے، اطاعت رسول اللہ کی ہے۔

فلیعبدوا رب هذا البیت بیت اللہ کے رب کی عبادت کرو۔ من زار قبری میری قبر کی زیارت کرو۔ اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا، قرآن پڑھ رہا ہوں یا حدیث پڑھ رہا ہوں۔

بی بی حلیمہؓ کے گھر تک کی بات میں نے کرنی ہے۔ آپ تھکے تو نہیں بیٹھے میں بات ختم کر رہا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ تمہارے اس محلے کو دین سے آباد فرمائے۔ (آمین) میں حضورؐ کا پیغام اس محلے میں پہنچا رہا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امت کو حکم

نبیؐ فرماتے ہیں کہ اپنا مکان اتنا اونچا نہ بناؤ کہ کسی کی ہوا رک جائے۔ صاحب ولادت کی بات سنو، جن کی ولادت باسعادت ہو رہی ہے۔ فرماتے ہیں امیرو! اگر غریب کے پاس پیسے تھوڑے ہیں، اس کی جھونپڑی چھوٹی ہے تو اپنا مکان اس سے پوچھ کر بناؤ۔ اگر تو نے اتنی اونچی بلڈنگ بنا دی کہ اس کی ہوا رک گئی تو تو سمجھ لے کہ تو جنت کی ہوا سے محروم ہو گیا ہے۔

آپؐ فرماتے ہیں ولا توذ جارك بقدرک اوئے امیر! اگر تیرا ہمسایہ غریب ہے۔ عورت بیوہ ہے، بچے یتیم ہیں۔ تو اپنی بلڈنگ میں مرغیاں، بھون بھون کر نہ کھانا۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی خوشبو پہنچے اور یتیم چیخ پڑے۔ اماں ابا نہیں، اس لیے ہمیں خشک روٹی نہیں ملتی۔ دیکھنا کسی یتیم کی چیخ عرش پر پہنچ گئی تو خدا تیرے بچوں کو

چیختے پر مجبور نہ کر دے۔ یہ حضورؐ کا سبق ہے۔ یہ میں مخلوق میں دین پہنچا رہا ہوں۔  
میں نبیؐ کا حکم بتاتا ہوں۔ میرا محبوب فرماتا ہے اکبر الکبائر الاشرار  
باللہ و قتل النفس التي بغير الحق و عقوب الوالدین والزانی جاورہ خدا  
کی ذات میں شریک کرنا، کسی جان کو ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، ہمسائے کی  
لڑکی سے زنا کرنا ایک جیسے گناہ ہیں۔

نبیؐ فرماتے ہیں کہ ہمسائے کی دیوار پر لکڑی نہ رکھو۔ ہمسائے کی دیوار میں  
کیل نہ لگاؤ، ہمسائے کی گلی میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکو۔ حضورؐ فرماتے ہیں خبردار! ہمسایہ  
جائے تو اس کے گھر کی حفاظت کرو۔ ہمسایہ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرو۔ ہمسایہ فوت ہو  
جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو جاؤ۔ آج تو محلے محلے میں لڑائی ہے۔ میں اس  
پیغمبرؐ کا پیغام دے رہا ہوں۔ دعا کرتا ہوں خدا تمہارے گھروں میں دین پہنچائے۔  
(آمین)

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں ایک دن گوشت بھون کر بیٹھی۔ میں نے کہا  
حضرت آج مزہ ہے۔ بھونا ہوا گوشت ہے آپ کے لیے۔ آپ نے پانی کا اتنا بڑا پیالہ  
اس میں اور ڈال دیا۔ میں نے کہا حضرت میں نے بڑے مزے کا گوشت بنایا تھا۔  
فرمایا عائشہؓ! اکیلا نہیں کھاؤں گا۔ چالیس گھروں تک جو بیوہ ہیں، میں محمدؐ ان کے پاس  
بھی یہ اللہ کی نعمت اور نبیؐ کا تحفہ پہنچاؤں گا۔ پھر گوشت کے قریب بیٹھ گئے۔ فرمانے  
لگے فلاں بوڑھی کو بلاؤ، فلاں بیوہ کو بلاؤ، فلاں اندھی کو بلاؤ، فلاں لنگڑی کو بلاؤ۔ عائشہؓ  
فرماتی ہیں کہ کچھ نہ بچا۔ سارا پیغمبرؐ نے بیٹھ کر تقسیم کر دیا۔ سیرت یہ ہے۔  
ہم سارا گوشت کھا کر ایک ہڈی بچا کر کہتے ہیں یہ کھا لو (تبرک) سارا دودھ  
پی، کر دو گھونٹ بچا کر یہ پی لو تبرک۔

پیغمبرؐ کے پاس دودھ آتا ہے تو فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ پلاؤ اصحاب صفہ کو۔  
پہلے میرے ستر صحابہؓ پیئیں گے، ان کا بچا ہوا میں پیوں گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شعبے میں خدا کی قسم! ہماری رہنمائی  
فرمائی ہے۔ کپڑا پہننا سکھایا، سرمہ لگانا سکھایا، ہمیں سونا، جاگنا سکھایا۔ خدا کی قسم مسجد

میں آنا سکھایا۔ ہنسنا سکھایا، رونا سکھایا، ہر چیز پیغمبر نے سکھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزار پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ (آمین)

بی بی حلیمہؓ آتی ہے۔ حلیمہؓ آج تیرا بھی تذکرہ ہو رہا ہے۔ تین سو دایوں کا مجھے پتہ نہیں۔ تیرا پتہ ہے۔ اس لیے کہ تیری گود میں آقائے نامدار آئے ہیں۔  
حلیمہؓ کہتی ہے کہ پینتیس سال میری عمر تھی۔ ایک میرا بچہ جس کا نام عبداللہ تھا، روتا تھا۔ نہ سوتا تھا، پریشان ہوتا تھا۔ میری اونٹنی تھی۔ کمزور، قابل غور۔ نہ چال نہ ٹور۔ بیٹھی رہتی عام طور پر ہڈیوں کا ڈھانچہ، بالکل پرانا سانچہ۔ یہ جملے یوں ہی نکل جاتے ہیں۔ (میں نے اپنی شاعری کو نثر میں ڈھال دیا ہے۔ حضرت دین پوریؒ)

بی بی کہتی ہے کہ میں آئی۔ میں نے کہا ایک بچہ ہے، جس کو کوئی نہیں لیتا۔ یہ پتہ نہیں تھا کہ ساری دنیا اسی کو لے گی۔

یہاں علماء نے بڑے بڑے نکتے لکھے ہیں۔ اس کا نام حلیمہ سعدیہ ہے۔ حلیمہ تو نے حلم کیا تو تجھے سعادت مل گئی۔ نام میں بھی اثر ہے، پتہ نہیں اور عورتوں کا کیا نام ہوگا۔

### حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات

بی بی کہتی ہیں کہ میں نے کہا کہ میں بھی ایک دائی آئی ہوں۔ انہوں نے کہا ایک بچہ ہے لیکن ہے یتیم۔ میں نے کہا کہ چلو کچھ نہیں تو خالی جانے سے تو بہتر ہے۔ یہ پتہ نہیں تھا کہ سب کچھ مل جائے گا۔ میں گھر گئی تو آپ سفید چادر اوڑھ کر سو رہے تھے۔ کہتی ہے کہ میں نے چادر ہٹا کر آپ کا چہرہ دیکھا تو آپ تھوڑا سا مسکرائے۔ پتہ نہیں آپ کی مسکراہٹ میں کتنا اثر تھا۔ دودھ ابلنے لگا۔ غم نکلنے لگا، دل اچھلنے لگا۔ نقشہ بدلنے لگا۔ میں نے خاوند سے کہا پینتیس سال سے بچے دیکھ رہی ہوں۔ نہ ایسا حسین بچہ دیکھا، نہ ایسا بخت والا بچہ دیکھا ہے۔ یہ ہنستا ہے اور میرے پستانوں میں دودھ کھولتا ہے۔ کہتی ہیں کہ میں نے سینے سے لگایا تو سارے وجود میں



خوشبو ہو گئی۔ وہ اونٹنی گردن اٹھا کر بیٹھی ہے۔ میرے گھر والا بھی ٹھیک ہو گیا۔ میرا بچہ جو رو رہا تھا، وہ بھی چپ ہو گیا۔

میں تو یہی کہتا ہوں کہ جہاں نبی ہوتا ہے، وہاں رحمت کا رنگ ہوتا ہے۔ یہاں نبی آتا ہے اور سیلاب بھی آتا ہے۔ نبی بھی آتا ہے اور ڈالہ باری ہو جاتی ہے۔ حضور مدینے آئے تو مدینہ روشن ہو گیا۔ صحابہ کہتے ہیں **قد اضاء المدینہ** مدینہ روشن ہو گیا۔ ننھی بچیوں کو پتہ چل گیا۔ ہر صحابی گھر میں بستر بچھا کر بیٹھا تھا کہ محمدؐ میرے گھر آئیں گے۔ جہاں نبی آتا ہے، وہاں رنگ لگ جاتا ہے۔ عورتیں چھتوں پر تھیں۔ یہودی کہہ رہا تھا **قد جاء جدکم و مطلوبکم** انتظار کرنے والو تمہارا مقصود آ رہا ہے۔

یہودیوں کا بہت بڑا عالم عبداللہ بن سلام۔ تین سوالات لے کر آتا ہے۔ کہتا ہے میں مناظرہ کروں گا۔ بس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ دیکھ کر کانغذ کو پھاڑ دیا اور کہتا ہے **واللہ ہذا الوجه لیس الوجه الکذاب** خدا کی قسم یہ چہرہ جھوٹا نہیں۔ نبوت چمک رہی ہے۔ (سبحان اللہ)

نقاب پکڑ کر کہتا ہے محمدؐ آیا تو میں کسی اور خیال میں تھا۔ اب میں تیرا غلام بن چکا ہوں۔ آج بھی جہاں حضورؐ ہیں، وہاں دجال؟ (نہیں آئے گا) وہاں قحط؟ (نہیں آئے گا) وہاں زلزلہ؟ (نہیں آئے گا) وہاں عذاب؟ (نہیں آئے گا) وہاں ڈالہ باری؟ (نہیں ہوتی) خدا کی قسم! خدا کی قسم!! جہاں میرے نبی کا ڈیرہ رہے گا، دور اندھیرا رہے گا۔ رحمت کا بسیرا رہے گا۔ ہمیشہ نبوت کا سویرا رہے گا۔ کیوں ہمیں بدھو بناتے ہو۔ بیٹھے بیٹھے کھڑے ہو جاتے ہو، اور کہتے ہو آپ آگئے ہیں۔ پھر ہمیں دکھاؤ۔ ہم انتظار میں ہیں، مہربانی کرو۔ دعا کرو خدا ہم سب کو حضورؐ کے دروازے پر لے جائے۔ میں نے رات بھی کہا کہ یہ ایک سازش ہے۔ کون اتنی رقم خرچ کر کے مدینے جائے۔ تھوڑے سے لڈو منگوا کر نبی کو بلا لیتے ہیں۔ وہاں جا کر ویسے ہی یہ نماز بھی نہیں پڑھتے۔ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے دشمن ہیں۔ اس لیے نبی ہمارے پاس آئے۔ ہم نہیں جا۔۔۔ ہم تو جائیں گے۔ میں بلال حبشی ہوں۔ حبشہ چھوڑ کر آؤں گا۔ میں سلمان

فارسی ہوں۔ میں دھکے کھا کر بھی محمدؐ کے در پر جاؤں گا۔ انشاء اللہ۔ یہ میں نے مسئلہ سمجھا دیا۔

حضورؐ کی ولادت پاکستان میں ہے یا عرب میں؟ (عرب میں) سارے عرب میں یا مکے میں؟ (مکے میں) سارے مکے میں یا عبدالمطلب کی حویلی میں؟ (حویلی میں) ساری حویلی میں یا عبد اللہ پاک کے گھر میں؟ (گھر میں) اس کے سارے گھر میں یا آمنہ پاک کے بستر پر؟ (بستر پر) سارے وہاں آ رہے ہیں یا نبیؐ ہر گھر جا رہا ہے۔ اللہ تمہیں بھی وہاں لے جائے۔ (آمین)

نبیؐ مکی یا مدنی ہے یا نبیؐ لاہوری ہے۔ (مکی یا مدنی ہے) جب یہاں آ جائے تو لاہوری بن جائے۔ ایسا نہیں کہیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں ہیں

میں اس چیز کا قائل ہوں کہ نبیؐ مدینے میں اور نبوت ہر جگہ ہے۔ نبیؐ وہاں ہیں، رسالت ہر جگہ ہے۔ نبیؐ وہاں ہیں، رحمت ہر جگہ ہے۔ سورج نو کروڑ میل دور ہے، لائٹ پہنچ رہی ہے۔ محمدؐ مدینے کے تخت پر ہے، نبوت پہنچ رہی ہے۔ یہ ہے لطف۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ یہ میں نے آپؐ کا عقیدہ صحیح کر دیا ہے۔

علماء نے عجیب تاریخ لکھی ہے۔ کہتی ہے (حلیمہ) کہ میں نے دودھ پلا کر اونٹنی تیار کی۔ یہاں مجھ سے دو موتی لے لو۔ میں حضورؐ کا آخری پیغام بھی دوں گا۔ انشاء اللہ۔ ایک آمد کا پیغام۔ ایک آخری۔ بی بی صدیقہؓ کی گود کا پیغام۔ آپؐ کا ایمان تازہ کر کے جا رہا ہوں۔ دعا کرو خدا ہمیں تعصب سے، حسد سے، نفاق سے، اشتقاق سے۔ اختلاف سے خدا تعالیٰ ہمیں بغض سے۔ عناد سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

ہم حنفی ہیں، متفی نہیں

عزیزو! میں لڑانے نہیں آیا۔ میں آپؐ کا بھائی ہوں۔ میں بہت سنجیدہ ہوں۔ پیشہ میں نے تقریر ایسی کی ہے کہ جس سے اتفاق پیدا ہو، ہمارا آپؐ کا قرآن ایک

ہے۔ نبیؐ کا فرمان ایک ہے۔ تمہارا ہمارا خدا ایک ہے، رسول ایک ہے۔ قرآن و حدیث ایک ہے۔ ابو حنیفہ ایک ہے۔ میں نے تو کہا ہے کہ ہم حنفی ہیں، حنفی نہیں۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔ (آمین)

پنیر جہاں بھی پہنچے، اجڑے آباد ہوتے ہیں۔ ابو ایوب انصاری کے گھر پہنچے تو اس کا گھر آباد ہوا۔

### صدر کو صدارت پر بٹھاؤ

بی بی کہتی ہے کہ جب ہم اونٹنی پر بیٹھے تو میں پیچھے بیٹھی اور گود میں حضورؐ کو بٹھایا۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ اونٹنی اٹھی اور بیٹھ گئی۔ پھر میرا خاوند بیٹھا۔ پیچھے میں حضورؐ کو لے کر بیٹھ گئی۔ پھر اونٹنی اٹھی اور بیٹھ گئی۔ ہم نے سوچا کہ اب بڑی مشکل بن گئی ہے۔ سفر بھی بڑا لمبا ہے۔ میرا پہلا بچہ بھی میرے ساتھ تھا۔ پھر میں آگے بیٹھی اور آگے حضورؐ کو بٹھایا۔ اونٹنی کھڑی ہوئی۔ اشارہ تھا کہ صدر کو صدارت پر بٹھاؤ۔ (بے شک) حلیمہ تو محمدؐ کو پیٹھ کے پیچھے بٹھائے، بے ادبی ہو اور اونٹنی چلے؟ میں اس چیز کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کہتی ہے کہ ہم اس طرح روانہ ہوئے۔

بی بی آمنہ نے صرف چار دن دودھ پلایا۔ تاریخ والوں کا بھی کمال ہے۔ حلیمہ کہتی ہے کہ میری اونٹنی ایسی چلی، ایسی چلی، کہ روانہ بعد میں ہوئے اور پہنچے پہلے۔

راستے میں ہم ایسے جا رہے تھے جیسے سائیکل والے کے پاس سے شور لیٹ کار گزر جاتی ہے۔

ان عورتوں نے پوچھا حلیمہ! حلیمہ!! یہ اونٹنی بدل گئی ہے؟ یہ سواری کہاں سے لائی ہو۔ جواب میں اتنا کہا کہ یہ سواری کی برکت نہیں، یہ سوار کی برکت ہے۔ علماء لکھتے ہیں کہ جس اونٹنی پر نبیؐ سوار ہیں، وہ اونٹنی تمام اونٹنیوں کی سردار ہے اور جس ابوبکر کے کندھے پر محمدؐ سوار ہیں، وہ تمام امتی انسانوں کا سردار ہے۔ (سبحان اللہ)

## حلیہ کے گھر برکت

حلیہ کہتی ہیں کہ جب میں گھر پہنچی تو گھر میں 'برکت در برکت' دودھ میں برکت، آٹے میں برکت، سالن میں برکت، خدا کی قسم، زمین میں برکت، میرے گھر کی ایک ایک چیز میں برکت ہو گئی۔

لوگوں کی بکریاں شام کو واپس آئیں اور دودھ نہ دیں۔ میری بکریاں دوپہر کو واپس آئیں اور دودھ پورا مل جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس گھر کو نوازا تھا۔ کہتی ہیں کہ پوری زندگی ہم نے سکھ نہ پایا، جو محمدؐ کی آمد سے سکھ پایا اور نشو و نما بھی خوب ہوئی۔

چھ مہینے کے اندر حضورؐ اتنے بڑے ہو گئے کہ بڑا گنے دوڑنے لگ گئے۔ کہتی ہیں کہ ہماری بکریاں تھیں۔ میری بیٹی شیمان چراتی تھی۔ حضورؐ بھی اس کے ساتھ روانہ ہو گئے۔

## بکریوں کا ریوڑ کیوں ملا

یہاں علماء لکھتے ہیں کہ اللہ کا خود منشاء تھا کہ محبوب آج تم حلیہ کی بکریاں چراؤ۔ کل میں امت کا ریوڑ دون گا۔ بکریاں چونکہ ادھر ادھر بھاگتی ہیں تو اس میں ذرا انسان مضبوط ہوتا ہے۔ اللہ چاہتا تھا کہ میرا محبوب مضبوط ہو جائے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عرب سے زیادہ فصیح تھے

بولی بھی عرب والی سیکھ لی۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ انا افصح العرب میں

سارے عرب سے زیادہ فصیح ہوں۔

حضورؐ کا بیان ہے کَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى

الرَّحْمَنِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ شاندار اعلانِ نبی کا فرمانِ 'کیسا بیان' عالی شان۔

آپؐ فرماتے ہیں ذَالِشَوَّالِ السَّلَامِ وَاطْعَمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا الْوُحُومَ

صَلُّوا بِالْحَرْبِ وَالنَّاسِ وَخَلُّوا الْحَنَّةَ السَّلَامِ پیغمبر کا کلام

امت کے نام، محمد کا پیغام (سبحان اللہ)

حضورؐ فرماتے ہیں انا الفصح العرب۔ انما بعثت بجوامع الکلم اللہ نے مجھے ایسا کلام دیا ہے کہ میں بولتا توڑا ہوں۔ مقصد زیادہ ہوتا ہے۔ من ضحک من جد و جد من صمت نجا (سبحان اللہ) میں اس کی تشریح کروں تو ساری رات گزر جائے۔ یہ جوامع الکلم ہے۔ کلمے مختصر اور مقصد ساری زندگی ہے۔ یہ بھی آقا کو اللہ نے عطا فرمایا۔

انداز بیان

حدیث میں آتا ہے کہ جب آپؐ تقریر کرتے تھے تو کھڑے ہو کر کیا کرتے۔ آپ ایک انگلی کھڑی کرتے۔ جب آپ یوں دیکھتے (آسمان کی طرف) تو معلوم ہوتا کہ خدا سے کچھ پوچھ رہے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ جب آپؐ جوش میں آتے تو منبر طے لگ جاتا۔ رگیں پھول جاتیں۔ جب آپؐ جوش میں بات کرتے تو آپؐ کا چہرہ یوں لگتا جیسے خون نکلنے لگا ہے۔

صحابی کہتے ہیں جب نبیؐ مسکراتے تو معلوم ہوتا تھا کہ جنت کے دروازے کھل چکے ہیں۔ جب آپؐ غصے میں آتے تو معلوم ہوتا تھا کہ جہنم کی آگ میں بھڑک پیدا ہو گئی ہے۔

میں بات کروں تو تمھوک اور پتہ نہیں کیا کیا نکلتا ہے۔ صحابی کہتے ہیں پیغمبرؐ بات کرتے روى النور بين ثناياه و اذا تكلم تكلم ثلثاً آپؐ ہر جملے کو تین دفعہ دہراتے تھے۔ آپؐ کھڑے ہو کر تقریر کرتے۔ انا النور العریان میں تم کو میدان میں خدا کے قرعے ڈرانے آیا ہوں۔

تأثیر تقریر

حضور کی تقریر وعظنا وعظا بلغا ذللت منه العيون ووجلّت من

القلوب آپ کی تقریر سن کر دل ہل جاتے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ (سبحان اللہ) ایک موتی دیتا ہوں۔ بی بی شیمیں کو ایک دفعہ بی بی حلیمہ نے کہا شیمیں! شیمیں!! ہاں اماں۔ شیمیں تو عجیب ہے۔ کیسا حسین، ماہ جبین، دلنشین، نازنین، بہترین، بالیقین یہ صاحب جمال، صاحب کمال، چمکتا، دمکتا، مسکراتا، چمھاتا اور تو اس کو دھوپ میں لے جا رہی ہے بکریاں چرانے کے لیے۔ کوئی عقل کر۔ کہنے لگی اماں جب عمر بھائی ساتھ ہوتا ہے، تو سارا ریوڑ سائے میں ہوتا ہے۔ اماں! پھر یہ بکریاں کوئی چرتی ہیں؟ جہاں یہ میرا بھائی بیٹھتا ہے۔ بکریاں اس کو دیکھتی رہتی ہیں۔ نبی کو ہر شے پہچانتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اللہ سے مانگا کرتے تھے

جب حضور پاکؐ ام معبد کی جھونپڑی میں پہنچتے ہیں ہجرت کی رات تو اس مائی کا جو خاوند تھا، وہ چھ میل دور پانی بھرنے گیا ہوا تھا۔ آپؐ ام معبد کی جھونپڑی کے باہر بیٹھ گئے۔ فرمایا بوڑھی اماں کچھ کھانے پینے کے لیے ہے؟ اس نے کہا ہم تین تین دن تک فاقہ سے رہتے ہیں۔ پانی بھی دور سے آتا ہے۔ بکری کی آواز آئی۔ آپؐ نے فرمایا یہ بکری کیسی ہے؟ کہنے لگی یہ لنگڑی ہے اور کافی دیر سے دودھ نہیں دیتی۔ فرمایا اس کو لے آؤ۔ مانگنا میرا کام ہے، دینا اس اللہ کا کام ہے۔ یہی ہمارا عقیدہ ہے۔ نبی مانگتا ہے، دیتا کون ہے؟ (اللہ)

حضور نے کہا اللھم اعز الاسلام باحد العمرین عمر نے کلمہ کس کی توفیق سے پڑھا؟ (اللہ کی) نبی پاکؐ نے جمعہ کے دن بارش مانگی۔ بارش کس نے برسائی؟ (اللہ نے) نبی پاکؐ قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ بخشش کون کرے گا (اللہ) ہم کہتے ہیں لینے والا محمدؐ ہے۔ دینے والا خدا ہے۔ انما انا قاسم واللہ يعطی میں تقسیم کر رہا ہوں۔ خدا دے رہا ہے۔ يعطی مضارع کا صیغہ ہے۔ خدا دے رہا ہے۔ قیامت تک دیتا رہے گا۔ محمدؐ لے رہا ہے۔ قیامت تک لیتا رہے گا۔ میں گرج کر کہتا ہوں کہ محمدؐ کا سینہ بڑا ہے۔ خدا کا خزانہ بڑا ہے۔ یہی ہمارا

عقیدہ ہے۔

انا اعطینک الکوثو کوثر کا معنی علم کثیر، خیر کثیر، شان کثیر، قرآن مجید، نبوت۔ یہ کس نے دی؟ (اللہ نے)

کوثر کے چھبیس معنی ہیں.....

ام معبد جب وہ بکری لے کر آئی تو وہ دیکھنے لگ گئی کہ یہ میری بکری کے ساتھ کیا کرنے لگا ہے۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر ہاتھ لگایا تو بکری موٹی ہو گئی۔ پھر ہاتھ پھیرا تو تھن بھر گئے۔ ابو بکرؓ نے کہا اب ہاتھ پھیرا تو تھن پھٹ جائیں گے۔

بی بی ہاجرہ کا دوڑنا اور خدا کا خوش ہونا

جس طرح ہاجرہ دوڑ رہی تھی تو اللہ فرماتے ہیں ہاجرہ دوڑ رہی تھی۔ میری رحمت کو جوش آ رہا تھا۔ حضور فرماتے ہیں بی بی ہاجرہ نے سات چکر لگائے۔ اگر اٹھواں چکر بھی صفا مردہ میں لگا دیتی تو پہاڑ پھٹ جاتا۔ اس کے دوڑنے پر خدا کی رحمت کو اتنا جوش آیا۔ دعا کرو خدا میری اور آپ کی ماؤں بہنوں کو ہاجرہ کا توکل عطا فرمائے۔ (آمین)

آج تو عورتوں سے پوچھو کہ کیا حال ہے تو جواب یہی ہوتا ہے کہ ہزار روپیہ تنخواہ ہے۔ کچھ دکانوں کا کرایہ ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ قرض چڑھا رہتا ہے۔ ایک تعویذ اور بھی دو۔

بی بی ہاجرہ کا توکل

بی بی ہاجرہ کو، جب خلیل اللہؑ چھوڑ کر جانے لگتے ہیں، تو پوچھتی ہیں، خلیل کس کے سارے چھوڑ کر جا رہے ہو۔ خلیلؑ نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔ کہنے لگی خلیلؑ جا سکتے ہو۔ مجھے یہی کافی ہے۔ پستانوں میں دودھ ختم، مکیزے میں پانی ختم، تھیلے سے ستو ختم۔ سارے سارے ختم۔ ایک اللہ کا سارا باقی تھا۔

نیا فرماتے ہیں کہ آنکھیں بیٹے کی طرف تھیں۔ دل اللہ کی طرف تھا۔ جب پانی نکلا ہے تو کہتی ہے ”زم زم“۔ یہ بی بی کے الفاظ ہیں۔ اللہ نے فرشتوں سے کہا

کہ تم کہتے تھے کہ آدم کو پیدا نہ کر، فساد کرے گا۔ میری ہاجرہ کو دیکھ۔ فساد کر رہی ہے یا مجھے یاد کر رہی ہے۔

میری بہنو! میرے اللہ کو ہاجرہ کا دوڑنا پسند آیا۔ فرمایا ہاجرہ میں نے یکدم دیکھا۔ قدم قدم دیکھا۔ اپنا کرم دیکھا۔ میں نے تیرے ایک ایک انداز کو دیکھا۔ تیرے راز کو دیکھا۔ تیری نیاز کو دیکھا۔ تیری آواز کو دیکھا۔ تیری فریاد کو دیکھا۔ میں تیرے اوپر خوش ہوں۔ ہاجرہ! میں قیامت تک تیری یاد کو زندہ رکھوں گا۔

یہاں آکر عبدالقادر جیلانیؒ، علی ہجویریؒ، فرید الدین گنج شکرؒ، نظام الدین اولیاءؒ، قطب الدین بختیار کاکیؒ، بہاء الحق زکریاؒ، عبداللطیف بھٹائیؒ بھی تیرے قدموں پر دوڑیں گے۔ ہاجرہ! ایک وقت آئے گا کہ عائشہؓ و بی بی فاطمہؓ دوڑیں گی۔

ہاجرہ! ایک وقت آئے گا کہ تیرے قدموں پر ابو بکر و عمر، عثمان و علی دوڑیں گے۔ ہاجرہ! ایک وقت آئے گا کہ تیرے قدموں پر میرا کملی والا امام الانبیاء بھی دوڑے گا۔

اٹھ کملی والے! مجھے ہاجرہ کا دوڑنا پسند آیا ہے۔ امام الانبیاء تو بھی دوڑ۔ میں اپنی رحمت کے دروازے کھولتا ہوں۔ حضورؐ بھی دوڑ رہے ہیں۔ (سبحان اللہ) میری بہنو! بی بی ہاجرہ کے قدموں پر دوڑا کرو۔ خدا تمہیں اچھے قدموں پر لے جائے۔ (آمین)

### رابعہ اور حسن بصری میں مکالمہ

بی بی رابعہ اور حسن بصری کی بحث ہو گئی۔ حضرت حسن بصریؒ کہنے لگے رابعہ! تو سو نفل پڑھتی ہے۔ سارا دن قرآن پڑھتی ہے۔ تو ہمارا مقابلہ کر سکتی ہے؟ نبوت مردوں کو ملی۔ خلافت مردوں کو ملی۔ امامت مردوں کو ملی۔ جہاد مردوں پر ہے۔ شہادت کا رتبہ مردوں پر ہے۔ موزن مرد بن سکتے ہیں۔ بادشاہ مرد بن سکتے ہیں۔ تو کون ہے؟ رابعہ کہنے لگی آپ تو وظیفہ پڑھنے لگ گئے۔ عورت نبی بنتی نہیں، نبی جنتی ہے۔ ایمان تازہ ہوا یا نہیں؟ (ہوا ہے) اس کے قدموں میں جنت ہے۔



میں اپنی بہنوں سے کہوں گا کہ تو اگر اچھی ہو تو تیری گود میں نبی آتے ہیں۔  
تو بلا لائق ہو تو چکلے میں کجری بن کر بیٹھ جاتی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تمہیں  
لائق بنائے۔ (آمین)

عورت عزت بچاتے ہوئے جان دے دے تو شہادت کی موت ہے  
میں فتویٰ دیتا ہوں۔ میری بہنو! تمہاری عزت کی قیمت تمہاری جان سے زیادہ  
ہے۔

اگر تو اکیلی ہے۔ کوئی غنڈہ تجھ پر حملہ کرتا ہے۔ تو خطرہ محسوس کرتی ہے کہ  
میری عزت برباد ہو جائے گی۔ میں اپنی بہن کو فتویٰ دیتا ہوں کہ گلہ گھونٹ کر مر جا۔  
چھت سے چھلانگ لگا کر اپنی گردن توڑ دے۔ کوئی چاقو مل جائے تو اپنا پیٹ پھاڑ  
دے۔ کنواں قریب ہے تو چھلانگ لگا دے۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ اگر تیری موت آ  
گئی تو تیری موت حرام موت نہیں۔ تیری موت شہادت کی موت ہے۔

نوٹ: کسی نے نعرہ لگایا مولانا عبدالغفور دین پوری زندہ باد تو فرمایا میں زندہ رہ کر کیا  
کروں گا۔ کہو اسلام زندہ باد، دین زندہ باد۔

اس موت نے تو بخاریؒ کو بھی لے لیا۔ آج سٹیج ہے، بخاریؒ کی زلفیں نہیں  
ہیں۔ آج سٹیج ہے، قاضی احسانؒ کی جھلک نہیں ہے۔ بہت دیر تک جلسہ رہا مگر مولانا  
محمد علی جالندھری نہ آ سکا۔ بہت دیر تک لوگ انتظار میں رہیں گے مگر لال حسین اخترؒ  
کی گونج نہ سن سکیں گے۔ اللہ ان کی قبروں پر رحمت فرمائے (آمین)

اگر میں مچھلیوں کو قرآن سناتا تو تڑپ کر باہر آ جاتیں

بخاریؒ فرماتے تھے تم مجھے تلاش کرو گے پر میں نہیں ملوں گا۔ فرماتے تھے  
اگر میں قرآن ستاروں کو سناتا تو وہ بھی جھک کر آ جاتے۔ میں دریا کے کنارے پر  
ٹانے کا قرآن پڑھتا تو مچھلیاں تڑپ کر دریا سے باہر آ جاتیں۔ میں ایسی قوم کو قرآن  
سناتا رہا ہوں، جن کے دل اجڑ چکے ہیں۔ زمین بنجر بن چکی ہے۔ فرمایا میری داڑھی

سفید ہو گئی، مگر قوم کا اندر سفید نہ ہو سکا۔

بخاری سے کسی نے پوچھا کہ حضرت آپ کے پرانے ساتھی آپ کو ملنے آتے ہیں؟ جن سے آپ کی مجلس زعفران ہوتی تھی۔ فرمایا زندگی کی اداس راتوں میں ایک دیا سا ٹٹماتا ہے۔

اے ہوا! اے بھی گل کر دے ڈھل چکی ہے رات۔ اب کون آتا ہے۔  
میں نے بخاری کا یہ کلمہ جانباز کو سنایا تو کتنی دیر تک روتا رہا۔

فرمانے لگے زندگی کی اداس راتوں میں ایک سانس آتا ہے۔ اے موت  
اے بھی گل کر دے۔ ڈھل چکی ہے رات اب کون آتا ہے۔

آج موچی دروازے سے پوچھو! بخاری نے تجھے قرآن سنایا تھا یا کہ نہیں۔  
آج مال روڈ سے پوچھو ختم نبوت زندہ باد کا نعرہ کس نے سکھایا تھا۔

بخاری کی حقانیت پر جیل بھی گواہ ہے

آج لوگ کہتے ہیں کہ ختم نبوت کا کام ہم نے کیا ہے۔ بخاری غدار تھا۔  
اناللہ۔ اپنے بڑوں کی اچھی تاریخ بیان کر رہے ہو۔ کل بخاری تمہارا گریبان پکڑ کر  
پوچھے گا کہ میرا قصور کیا تھا۔ اگر اس نے تمہارا گریبان پکڑ لیا تو خدا کے سامنے کوئی  
جواب نہیں دے سکو گے۔

آج جیل سے پوچھو۔ وہ بتائے گی کہ نو سال بخاری میرے اندر رہا۔ چکی بھی  
پیتا تھا، محمدؐ کا قرآن بھی پڑھتا تھا۔

حضرت لاہوریؒ کی استقامت

جاؤ ملتان کی جیل سے پوچھو۔ مولانا احمد علی لاہوریؒ کو کرتا اتار کر برف کے  
بلاک پر لٹایا نہیں جاتا تھا؟ پھر پوچھا جاتا بتاؤ کیا سازش ہے۔ کہتے تھے ختم نبوت زندہ  
باد۔ ختم نبوت زندہ باد۔ مارنے والو! احمد علی کی جان جا سکتی ہے مگر یہ اعلان ختم نہیں  
ہو سکتا۔ یہ ہماری تاریخ ہے۔ تم تاریخ کو مسخ کرنا چاہتے ہو۔ جن کو یہ بھی پتہ نہیں

کہ انگریز کیسے نکلا۔ ان کے یوم منائے جا رہے ہیں۔ ہیرو بھی وہی بنتا ہے۔ میں حیران ہوں کہ یہ رضا ہے یا سزا ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں سمجھ عطا فرمائے۔ (آمین)

عزیزان مکرم! میں دور چلا گیا۔ مجبور چلا گیا۔ بھرپور چلا گیا۔ مسرور چلا گیا۔ یہ نہیں کہ عبدالشکور چلا گیا۔ بس میں بات ختم کر رہا ہوں کہ حضورؐ کی ولادت ہوتی ہے۔ میں نے صحیح خالق، صحیح دقاتق، صحیح فضائل، صحیح مسائل بتائے ہیں۔

خاوند غیر شرعی کام کا حکم دے تو نہ مانو

میں نے اپنی بہنوں کو بھی پیغام دیا ہے۔ میری بہن جس نبی کا تو کلمہ پڑھ چکی ہے، اس نے فرمایا ہے **المراة اذا صلت خمسها** جو عورت پانچ نمازیں پڑھے، جو پانچ وقت کی نمازی بن جائے۔ اطاعت بعلہا خاوند کی تابعداری کرے مگر اسلام کے دائرے کے اندر اگر خاوند کہے کہ پردہ نہ کر تو بات نہ مان۔ خاوند کہے سینما چل، گھر والا کہے کہ تو ڈانس کر، گھر والا کہے کہ فلاں ہوٹل میں رات چلی جا تو خاوند کی بات نہ مان۔ **لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق** جب خالق کی نافرمانی ہوتی ہو تو مخلوق کی بات نہ مانے۔ دین نے سب کچھ بتایا ہے۔ بات ختم کرتا ہوں۔ ابھی میں نے نبی پاکؐ کو حلیمہ کے گھر تک پہنچایا ہے۔ پھر نبیؐ کو مدینے پہنچائیں گے۔ ایک وقت آئے گا کہ محمدؐ کو براق پر سات آسمانوں کے اوپر پہنچائیں گے۔ (یعنی ان باتوں کا تذکرہ آپ کو سناؤں گا) ایک وقت ہوگا کہ کروڑوں کی تعداد میں مخلوق محمدؐ کی اقتدا میں جنت میں پہنچے گی۔

پیدائش نبوی اور ہجرت دونوں برحق ہیں

میں ایک نکتہ بیان کرتا ہوں۔ لوگ کہتے ہیں کہ نبی پاکؐ آئے ہیں۔ پیدا نہیں ہوئے۔ میں نے کہا نبیؐ جائے (پیدا) بھی ہیں اور آئے بھی ہیں۔ جائے (پیدا) مکے میں آئے مدینے میں۔ نبیؐ آئے بھی اور پیدا بھی ہوئے۔ پیدا مکے میں ہوئے اور آئے مدینے میں۔ وہ نبیؐ کی ولادت ہے۔ یہ نبیؐ کی ہجرت ہے۔ ولادت بھی برحق ہے، ہجرت بھی برحق ہے۔ (سبحان اللہ)

دعا کرو اللہ ہمیں حضورؐ کے نقش قدم پر چلائے۔ (آمین)  
میں اپنی بہنوں کو دو موتی دیتا ہوں۔ میری بہنو! اولاد کو غصے میں بددعا نہ دیا  
کرو۔ نبیؐ نے فرمایا تو نے اگر جوش میں کہا لعنتی، مردار، جہنمیا، خدا برباد کرے۔ فرمایا  
ایسے جملے نہ کہا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ دعا عرش پر قبول ہو جائے۔ خدا تیری اولاد کو  
برباد ہی نہ کر دے۔ ہمیں نبیؐ نے فرمایا کہ اماں کو اوئے نہ کرو۔

ایک جملہ سنو! حضورؐ فرماتے ہیں تمہیں پیٹ میں درد تھا۔ تمہیں اسہال  
تھے۔ تم چھوٹے تھے۔ تم رات کو چیختے تھے، تمہیں تکلیف تھی۔ تیری اماں ساری  
رات تمہیں لے کر کھڑی رہی۔ کبھی پٹکھا چلا رہی ہے، کبھی دوا پلا رہی ہے، کبھی لگ  
سے لگا رہی ہے، کبھی رو رہی ہے۔ آرام نہیں کر رہی۔ فرمایا تم ساری زندگی شکر  
ادا کرو تب بھی اماں کی ایک رات کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

### ماں کی نافرمانی کی دنیا میں سزا

آج اسی اماں کو کہتے ہو ”کتی بھونک نا“۔ میں چیچا وطنی سے گزر رہا تھا۔  
ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ کہنے لگا مولانا السلام علیکم۔ میں نے کہا وعلیکم السلام۔ ام  
میرے پاس آؤ۔ میں گیا۔ کہنے لگا مجھے جانتے ہو؟ میں نے کہا نہیں۔ کہنے لگا میں  
بدبخت ہوں جس نے اماں کو جوتے مارے تھے۔ میں سینما دیکھ کر آیا تھا۔ کہنے لگا اماں  
نے اتنا کہا کہ دودھ اس لیے پلایا تھا کہ آج جوتے کھا رہی ہوں۔ مولانا! مجھے مون  
دے دے۔ میں زندہ رہنے کے قابل نہیں ہوں۔ اللہ جس نے میرے پہ جوتے مارے  
ہیں، اسے برباد کر دے۔ مولانا ہفتے کے بعد میری اماں مر گئی۔ مجھے یہ پھوڑا نکل آیا۔  
اس نے کپڑا ہٹایا۔ پیپ بہ رہی تھی۔ آدھا پاؤں گل چکا تھا۔ کہنے لگا ایسے مطہر  
ہوتا ہے کہ کتے میرے پاؤں کو کاٹ رہے ہیں اور میں تڑپ رہا ہوں۔ میرا مکان بڑا  
دکان گئی۔ سارے وجود پر کھیاں تھیں۔ کہنے لگا جو بھی میرے پاس سے گزرتا ہے، کمر  
ہے یہ وہ لعنتی ہے جس نے اماں کو جوتے مارے تھے۔ مولانا معلوم ہوتا ہے کہ  
کوئی بیماری نہیں بلکہ یہ وہی میری اماں کے الفاظ ہیں کہ خدا اس کو برباد کر دے  
اسی قبر نے مجھے برباد کر دیا ہے۔ بچے قریب نہیں آتے۔ بیوی چھوڑ چکی ہے۔ یہ

ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا اتنا تو بتاؤ یہ میرا حال دنیا میں ہے۔ آخرت میری کیسی ہوگی۔ دعا کرو اللہ ہمیں والدین کی صحیح غلامی عطا فرمائے۔ (آمین) بہر حال اس طرح کے واقعات تو بہت ہیں۔

### حضورؐ سے تمہاری تکلیف برداشت نہیں ہوتی

میں نے آیت پڑھی تھی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
 آئے من انفسکم اللہ فرماتے ہیں کہ فرشتوں سے نہیں، جنوں سے نہیں، تم میں  
 سے۔ قریشی بنو ہاشم، عبداللہ کا فرزند، عبدالمطلب کا پوتا تم میں سے۔ یہ قرآن کے  
 الفاظ ہیں۔ عزیز علیہ ما عنتم ہمیں اگر کوئی تکلیف ہو تو وہ برداشت نہیں کرتا۔  
 حرص علیکم ان کو اتنا حرص ہے کہ امت کا ایک فرد بھی جہنم میں نہ جائے۔  
 حدیث میں آتا ہے مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرَلٌ حَبَتْهُ مِنَ الْإِيمَانِ فرمایا جس کے دل  
 میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا، اس کو بھی جہنم سے نکال کر جنت روانہ کروں گا۔  
 (سبحان اللہ)

وہ پیغمبر جو پیغام لایا، آج قبول کر لو۔ نبیؐ نے نماز عطا کی ہے، شرافت عطا کی  
 ہے، دیانت عطا کی ہے، رحمت عطا کی ہے، برکت عطا کی ہے، غیرت عطا کی ہے۔ کو  
 ہمیں قبول ہے۔

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ کا سر میری گود میں تھا۔ الفاظ سنو کان  
 رسول اللہ بن صدوی بن نحری فی یتى، فی حجرى، فی یومی میرا سینہ،  
 میری گود، میرا وجود، میرا حجرہ، میری باری اور محمد کریمؐ کا وجود مسعود۔ بی بی کہتی ہیں  
 عجیب انداز تھا۔

### دو گودیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آباد کیں

نبیؐ نے دو گودوں کو بڑا آباد کیا ہے۔ ایک ہجرت کی رات ابو بکرؓ کی گود۔  
 آخرت کا سفر ہے تو صدیقہ کی گود۔ وہ صدیق ہے، یہ صدیقہ ہے۔

۱۱، ۱۲ کہتی ہیں حضورؐ نے آنکھیں کھولیں۔ فرمایا لعن اللہ الیہود و

النصارى اتخذوا قبور انبياءهم وصلحاءهم مساجدا لعنت هو ان پر جو نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو سجدہ کرتے ہیں۔ خدا ان پر لعنت کرے، یہ کون فرما رہا ہے؟ (نبی)

میری بہنو! تمہیں بھی نبی جگا گیا۔ لعن اللہ زائرات القبور والمتخذات عليهن السرج مشکوٰۃ پڑھ رہا ہوں۔ کتاب البیائز فرمایا ان عورتوں پر خدا کی لعنت ہو جو قبرستان جاتی ہیں۔ میں مدینے میں کھڑا تھا تو کچھ عورتیں آئیں۔ تو پولیس والے نے کہا ارجع کہنے لگا عورت کو جانا حرام ہے۔ میں نہیں کہتا محمدؐ نے روک دیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

### آخری نبی کے آخری الفاظ

حضورؐ کے آخری جیلے مجھ سے سن لو۔ حضورؐ فرماتے ہیں الصلوة الصلوة و ما ملکت ایمانکم فاتقوا فاتقوا فی النساء فانھن عوان بین یدیکم احل اللہ بہکامته

بی بی فرماتی ہیں کہ حضورؐ کے آخری الفاظ تھے کہ میری امت کو کہہ دو نماز، نماز، نماز اور اپنے غلاموں کا خیال کرنا۔ ان پر ظلم نہ کرنا۔ اپنی بیوی کا حق ادا کرنا۔ خدا نے نکاح سے اس کو تمہارے لیے حلال کیا ہے۔ بیوی پر ظلم نہ کرنا۔ کہیں قیامت کے دن خدائے قہار کو۔ اب نہ دینا پڑ جائے۔ یہ آخری الفاظ تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قدم پر آقا کی غلامی عطا فرمائے۔ (آمین)

### سوالوں کے جواب

چٹ: کیا فرماتے ہیں علماء حق اس مسئلہ میں کہ کسی نبی یا بزرگ کے واسطے سے مانگنا جائز ہے؟

جواب: ہمارے نزدیک جائز ہے۔ چونکہ حضرت عمرؓ نے نبیؐ کے حج کو پکڑ کر کہا اللھم انا نتوسل الیک بجاء عم المصطفیٰ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عباسؓ کا وسیلہ ہے۔ میں کہتا ہوں یہ محمدؐ کا وسیلہ ہے۔ حضرت عمرؓ کہہ رہے ہیں کہ

یا اللہ یہ محمد کا چچا ہے۔

آج ہم اگر بندر اور سوڑ نہیں بنے تو کس کے ویلے سے؟ (محمدؐ کے) تمہاری دعا قبول ہوتی ہے کس کے ویلے سے؟ (نبیؐ کے) قیامت کے دن جنت میں جاؤ گے کس کے ویلے سے؟ (نبیؐ کے) جب تک محمدؐ سفارش نہیں کریں گے، نبیؐ واسطہ نہیں بنیں گے، تمہیں جنت نہیں ملے گی۔ تمہیں خدا کی پہچان ہوئی کس کے ویلے سے؟ (نبیؐ کے) تمہیں اسلام ملا کس کے ویلے سے؟ (نبیؐ کے) تمہیں ہدایت ملی کس کے ویلے سے؟ (نبیؐ کے)

سوال : کیا بیوہ عورت حج پر جا سکتی ہے؟

جواب : اکیلی نہیں جا سکتی۔ اس کا بھائی ساتھ ہو یا اس کا باپ ہو یا چچا، ماموں، جن سے نکاح حرام ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ (آمین)

اقول قولی هذا واستغفر الله العظيم۔ ربنا تقبل منا انک انت

السمیع العلیم یا رزندہ صحبت باقی۔

# حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد

حضرت عمر فاروقؓ کا ارشاد ہے کہ

① جو ہنسی، دل لگی اور ٹھٹھا مذاق میں حدِ اعتدال سے تجاوز کرے گا اس کا رعب باقی نہیں رہے گا۔

② جو دوسروں کو حقیر گردانے کا وہ خود بھی ذلت و رسوائی سے دوچار ہوگا۔

③ جو شخص کسی کام کے ساتھ زیادہ اشتغال رکھے گا اسی کے ساتھ وہ مشہور بھی ہو جائے گا

④ جس کی زبان بے لگام ہو کر ہر وقت قینچی کی طرح چلتی رہے ناممکن ہے کہ وہ لغزشوں سے محفوظ رہے۔

⑤ اور جب لغزشوں کا صدور زیادہ ہونے لگے تو پھر شرم و حیا کا فقدان بھی ضروری ہے۔

⑥ اور بے حیائی کا لازمی نتیجہ ہے قلتِ حزم و احتیاط۔

⑦ اور غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل کا انجام سوائے اس کے کہ ضمیر کی موت واقع ہو جائے اور کچھ نہیں اور جب ضمیر مرجاتا ہے تو انسانیت کی رمق بھی باقی نہیں رہتی۔



حضور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بحیثیت مبلغ

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده ولا  
رسول بعده ولا رسالة بعده ولا كتاب بعد كتاب الله ولا دين بعد دينه  
ولا شريعة بعد شريعته ولا امة بعد امة من ادعى بعد النبوة بعد محمد  
خاتم الانبياء فهو دجال كذاب خارج عن دائرة الاسلام وكان نبيا  
خاتم الانبياء والمرسلين صلى الله عليه وسلم وعلى خلفاء الراشدين  
المهديين وعلى آل الطيبين الطاهرين وعلى من تبعهم اجمعين الى يوم  
الدن فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ لَمَّا يَلْقَ رَبُّكَ  
وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ-

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم من رأى منکم منكراً فليغيره بيده وان لم يستطع فليسانه  
وان لم يستطع فليقلبه وذلك اضعف الایمان-

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلمۃ حق عند سلطان جائر  
جہاد اکبر والصامت عن الحق شیطان اخرس الحق یعلوا ولا یعلی-

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بلغوا عنی ولو ایه

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رب مبلغ اوعی من سامع

وقال عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ حبیب الی من اللہ ثلاث

الامر بالمعروف والنہی عن المنکر والثوب الخلق-

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم افشوا السلام واطعموا الطعام

وصلوا باللیل والناس نيام وصلوا الارحام

تدخلوا

الجنة بالسلام-

صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم-

ہمیں پھر دعوت دین الی عام کرنا ہے

جہان کل میں پھر سے دبیہ اسلام کرنا ہے

جس کام کے لیے آئے وہ کام نہ بگڑے  
 سر جائے تو جائے مگر اسلام نہ بگڑے  
 اگر حق بات کہتا ہوں تو مزہ الفت کا جاتا ہے  
 اگر خاموش رہتا ہوں تو کلیجہ منہ کو آتا ہے  
 ہم حق بات کا ہر وقت اظہار کریں گے  
 منبر نہیں ہوگا تو سر دار کریں گے  
 اللہ سے ڈرنے والوں کو طاقت سے ڈرانا مشکل ہے  
 جب خوف خدا ہو دل میں یہ قیصر و کسریٰ کچھ بھی نہیں  
 یہ عظمت باطل دھوکہ ہے یہ سطوت کافر کچھ بھی نہیں  
 مٹی کے کھلونے ہیں یہ سارے کفر کے لشکر کچھ بھی نہیں  
 اسلام اگر منظور نہیں قرآن اگر دستور نہیں  
 پھر افسوس ہے اس آزادی پر یہ ملک یہ لشکر کچھ بھی نہیں  
 ہر شخص سے کہہ دو پیش کرے اخلاص و مروت کی دولت  
 کردار سے تو میں بنتی ہیں افکار کے چکر کچھ بھی نہیں  
 لاق النبین فی خلق و فی خلق  
 ولم یدانوہ فی علم ولا کرم  
 وکلہم من رسول اللہ ملتہم  
 غرانا من البحر او رشنا من الدیم  
 یارب صل وسلم دائما ابدا  
 علی نبیک علی رسولک خیر الخلق کلہم  
 ہو الحبيب الذی ترجی شفاعتہ  
 لکل ہول من الہو ال مقتحم  
 محبت سے درود شریف پڑھ لیجئے۔

اکابرین امت، حاضرین خلقت، مجلس بابرکت، حضرت (مولانا نورالحق) نے

جن جذبات کا ہم ناچیزوں کے لیے اظہار فرمایا، یہ ہمارے لیے سعادت ہے اور ہمیں مسرت ہے کہ ان جیسے مجاہد بھی ہمیں اچھی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انشاء اللہ مولانا باؤفا ہیں تو ہم بھی باصفا ہیں۔ اللہ کے فضل سے۔

کچھ لوگوں کو ہم نے قریب کیا مگر وہ قریب نہ رہ سکے۔ ہم نے غفاری تلاش کیے وہ خرکاری نکلے، ہم ان کے لیے بھی دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی دین کی خدمت کی توفیق بخشے۔ ہم اپنا کام صبح و شام جاری رکھیں گے، خدمت اسلام جاری رکھیں گے۔ یہ محمدؐ کے غلام جاری رکھیں گے۔ (بفضل اللہ)

### حضورؐ بحیثیت مبلغ اعظم

میں آج آپ کے سامنے جو موضوع پیش کر رہا ہوں وہ حضور انورؐ دو جہاں کے پیغمبر، محبوب رب اکبر، بحیثیت مبلغ اعظم، بحیثیت داعی الی اللہ کہ آپ نے کس انداز سے تقریر فرمائی۔ آج جس کو شیخ پر دیکھو کبھی سب و شتم، کبھی مرثیے، کبھی گانے بجانے، کبھی گالی گلوچ، کبھی خرافات، واہیات چیزیں پیش کرتے ہیں۔ آؤ! ہم مکے مدینے کی طرف رخ کریں۔ کتاب و سنت کو اپنائیں اور دیکھیں کہ کملی والے نے کس انداز سے تقریر فرمائی۔

### حضورؐ ہاتھ میں عصا لے کر تقریر فرماتے

حضور کریمؐ ہاتھ میں عصا لے کر تقریر فرماتے تھے۔ تلوار لے کر کبھی آپ نے تقریر نہیں فرمائی۔ آپ نے ہمیشہ سمجھایا کہ آنے والی نسلودین تلوار سے نہیں آیا، دین تمہارے محمدؐ کے اخلاق سے آیا ہے۔ اور آپ کی تبلیغ کا اثر ہوا کہ آئے تو اکیلے تھے روانہ ہوئے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار کاشکرت جنت کے لیے تیار کر کے گئے۔

### حضورؐ کا سب سے پہلا خطاب کوہ صفا پر

آپؐ نے پہلی تقریر کوہ صفا پر کھڑے ہو کر فرمائی۔ سب سے پہلے اپنے کیریئر کو ظاہر کیا، کہ لوگو میرے چالیس برس، لیل و نهار، شہر و بازار، میری گفتار، میرا

کردار، میرے اعمال، میرے حالات، میرے جذبات آپ دیکھ رہے ہیں۔ ہل وجد تمونی صادقاً او کاذباً۔ میں سچا ہوں یا کوئی اور بات ہے؟ دنیائے کفر نے گردن ادبھی کر کے کہا، جو بنا کہ مراد اقمہ و جلنا عنک الا صدقاً یا محمد! ہم نے لیل و نہار، رحمت و پیار، آپ کے کردار کو دیکھا اس دھرتی پر آسمان کے نیچے، زمین کی سطح پر آپ جیسا کسی اماں نے نہیں جتا۔ فرمایا جب میں مخلوق پر کبھی جھوٹ نہیں کہتا تو خدا پر جھوٹ کیسے کہہ سکتا ہوں۔ آپ کا کردار اتنا صاف، اتنا مطہر، اتنا شفاف، اتنا کلیئر، اتنا صحیح تھا کہ دشمن کو بھی ماننا پڑا کہ آپ صادق ہیں۔ مبلغ کے لیے کرکٹر اچھا ہونا چاہیے۔ حضور کی تبلیغ کبھی تو صورت سے ظاہر ہوئی بعض لوگوں نے آقا کی صورت کو دیکھا تو مصطفیٰ کا اسلام قبول کر لیا۔

### حضور کی سچائی پر عبداللہ بن سلام کی گواہی

جب حضور مدینے تشریف لائے آپ اونٹنی پر تھے۔ ساتھ صدیق دیوانہ، پروانہ، مستانہ، تابعدار، جانثار، وفادار، پیغمبر کا یار اور آگے حضور شافع یوم الشور، فیض منجور، رحمت سے بھرپور، محبوب رب غفور کو جب دور سے عبداللہ بن سلام نے دیکھا، یہ عبداللہ بن سلام جو یہودیوں کے بہت بڑے عالم تھے، تورات و انجیل کے اس وقت حافظ تھے۔ جب عبداللہ بن سلام کی نگاہ آقا کے چہرہ انور پر پڑی تو چیخ کر کہا کہ کچھ سوالات، اعتراضات لے کر آیا تھا کہ مناظرہ کروں گا، محامہ کروں گا، مقابلہ کروں گا، میں سوالات کروں گا، لیکن چہرہ نبوت کو دیکھ کر واللہ ہذا الوجه لمیس الوجه الکذاب۔ مدینہ والو! اس چہرے میں صداقت ہی صداقت ہے، اس چہرہ پر طمع سازی نہیں ہے۔ یہ چہرہ بتا رہا ہے کہ اس خوبصورت چہرے والا محمد سچا ہے۔

آپ نے جس سے معاملہ کیا، صداقت سے، دیانت سے کیا۔ لوگوں نے سمجھ لیا کہ ان کا کردار اتنا پاکیزہ ہے کہ یہ جھوٹے نہیں ہو سکتے۔ (سبحان اللہ)

دین دعوت و تبلیغ سے پھیلا ہے

دین دعوت و تبلیغ سے پھیلا ہے۔ آپ نے یہ فریضہ امت کو دیا۔ میرے

دیوبند نے جہاں ہزاروں مصنف، مبلغ، معلم، محقق، مدق، مفسر، مدرس، خطیب تیار کیے وہاں دیوبند نے وہ عالم باعمل مبلغ بھی تیار کیے کہ آج دنیا ان کی مثالیں پیش کرنے پر مجبور ہے۔ ہماری محنت سے بے نمازی، نمازی بن رہے ہیں۔ بزدل، مجاہد غازی بن رہے ہیں۔ بے دین، دین دار بن رہے ہیں اور بے کار، نیکو کار بن رہے ہیں۔ جو دین سے بے زار تھے وہ دین کے طرفدار بن رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حب دار بن رہے ہیں۔ بد عقیدوں والے صحیح عقیدوں پر آ رہے ہیں۔ اہل بدعت، اہلسنت ہو رہے ہیں، یہ جتنے آدمی آئے ہیں، یہ اللہ کا قرآن سننے آئے ہیں، محمدؐ کا فرمان سننے آئے ہیں۔

تبلیغ کا بڑا اثر ہے۔ آج غلط تبلیغ بھی ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات، سینما خوب بے دینی پر زور لگا رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں ادھر قرآن، محمدؐ کا فرمان، نبی کریمؐ کا اعلان، حضور پاکؐ کا بیان، میدان میں ہے۔ وَجَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ حق آ چکا ہے، باطل ختم ہو چکا ہے۔

### حضور کریمؐ کی تبلیغ کا انداز

آپؐ کھڑے ہو کر تبلیغ فرماتے، چہرے پر مسکراہٹ ہوتی۔ صحابہؓ کہتے ہیں جب آپؐ سامنے کھڑے ہوتے، معلوم ہوتا کہ آقا جنت سے تشریف لائے ہیں۔ آپؐ کے چہرے کی مسکراہٹ سے معلوم ہوتا کہ جنت کے آٹھ دروازے کھل کر مصطفیٰؐ کے قدموں میں آچکے ہیں۔

آپؐ جب گفتگو فرماتے اذا تكلم روى النور۔ جب آپؐ گفتگو فرماتے تو منہ سے نور کی کرنیں نکلتی تھیں، انوارات نکلتے تھے اور لفظ حدیث بن جاتا تھا۔ جب آپؐ تقریر کے دوران مسکراتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھتے، تو پیغمبر کی جماعت فرماتی ہے کہ اس طرح معلوم ہوتا کہ مصطفیٰؐ خدا سے کچھ پوچھ رہے ہیں۔ جب آپؐ یوں اشارہ کرتے تو معلوم ہوتا کہ محمدؐ کی انگلی کا اشارہ آسمانوں سے گزر چکا ہے۔ جب آپؐ قیامت کا نقشہ بیان فرماتے تو معلوم ہوتا کہ ساتوں آسمان لپٹ کر مصطفیٰؐ کے ہاتھوں میں آچکے ہیں۔

صحابیؓ فرماتے ہیں کہ جب آپؐ تقریر فرماتے وعظنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موعظۃ بلیغہ۔ جب آپؐ تقریر کے لیے کھڑے ہوتے فوجت من العیون ووجلت منها القلوب۔ آنکھیں برسا شروع ہو جاتیں، سخت دل نرم ہو جاتے، تبلیغ کا اثر ہوتا ہے۔

آؤ میں ذرا آپؐ کو سمجھاؤں۔ آج تو مبلغ اس وقت تک خوش ہی نہیں ہوتا جب تک آپؐ اس کے لیے انتظام نہ کریں، کوئی چیز اس کے لیے مقرر نہ کریں، نعرے نہ لگائیں، اس وقت تک خطیب خوش ہی نہیں ہوتا۔

آؤ! میں بتاؤں کہ حضور انورؐ کی تبلیغ کیسے تھی۔ دین اخلاص سے آیا ہے، دین حضورؐ کے کردار سے آیا ہے، اسلام محمدؐ کے پیار سے آیا ہے۔ سب کو صلی اللہ علیہ وسلم۔

### حضورؐ تبلیغ کے لیے طائف میں

حضورؐ طائف تک گئے بغیر دولت کے پہنچے۔ وہاں لوگوں نے گالیاں دیں، تالیاں بجانیں، کوئی استقبال نہیں کیا۔ آؤ! آج بھی طائف کی گلیاں بتاتی ہیں کہ پتھروں کی بارش ہے کسی نے اچھا سلوک نہیں کیا بلکہ تین آدمی آئے، ایک نے کہا تیرے کپڑے میلے ہیں۔ دوسرے نے کہا جا ہم تیری بات نہیں سنتے۔ تیسرے نے کہا کہ تو نبی ہے؟ ہم نہیں مانتے۔ اتنے طعن و تشنیع میں آقاؐ نے تبلیغ کی۔ پتھر برستے ہیں آواز آتی ہے: اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ کملی والے آپؐ پریشان نہ ہوں دکھوں کے بعد سکھ ہوگا۔ آج یہ لوگ تجھے پتھر مار رہے ہیں کل قیامت تک تیرے مزار پر رحمت برستی رہے گی۔

### طائف میں دین

آج جتنے مدرسے، مسجدیں، جتنا قرآن کا ذوق، جتنا علم کا مرکز، جتنی قرآن کی تعلیم طائف میں ہے اور کہیں نہیں۔ یہ حضورؐ کی قربانی کی برکت ہے۔

حضورؐ کا، تعریف، تہنیت، تہنیت،

دین تبلیغ سے آیا ہے۔ حضور کریمؐ گزر رہے ہیں ایک بچہ بیمار ہے۔ کچھ لوگ رو رہے ہیں۔ پوچھا کون ہے؟ پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہودی کا بچہ ہے۔ یہودیوں کا محلہ ہے۔ یہ آپ کے دشمن ہیں۔ یہ تورات کے پیروکار ہیں۔ موسیٰ کی امت ہیں۔ اس کا دس سالہ بچہ بیمار ہے، سکرات ہے، وقت وفات ہے، وقت ممات ہے۔ حضورؐ نے فرمایا رحمت کائنات ہے، مصطفیٰ کریمؐ کو ہمسایوں سے پیار ہے۔ آؤ میرے صحابہ چلیں! شاید میرا چہرہ دیکھ کر بچہ محمدؐ کا کلمہ پڑھ لے۔ دیکھئے تبلیغ کا انداز، تشریف لے گئے۔ ساتھ صدیق اکبر، فاروق اعظم، آپ کا لشکر جرار، تابعدار، جانثار، وقادار، پیغمبر کے یار، ذوالعز والاحترام، عالی مقام، مدنی کے غلام، خادمان اسلام، یعنی صحابہ کرام، وہ بھی ساتھ ہیں۔ اس لڑکے کا باپ تورات کھول کر پڑھ رہا ہے۔ حضورؐ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ لڑکا خاموش ہے، لڑکا بے ہوش ہے، باپ کو جوش ہے۔ آپؐ پوچھتے ہیں هل وجئت صفتی ونعتی ومخرجی واسمی وذکری۔ تورات پڑھنے والے! بتا اس تورات کے ورقوں میں، میری شان، میری نشانیاں، میرا تذکرہ، میری صفات موجود ہیں؟ کہنے لگا، نہیں۔ یہودی ویسے بھی جھوٹے ہوتے ہیں اور حضورؐ کی امت میں جو جھوٹ کئے وہ منافق ہے، جو کلمہ جھوٹا بنائے، اذان جھوٹی بنائے جو مذہب جھوٹا بنالے، وہ بھی منافق ہے۔

### منافق کی تین نشانیاں

حضورؐ فرماتے ہیں اہل المنافق ثلاث ارج۔ آؤ آج بھی پاکستان کا دورہ کر لو۔ جس آدمی میں تین چیزیں پائی جائیں، بڑا جبہ قبہ ہو، بڑا انتظام اہتمام ہو، بڑی ڈیل ڈول ہو، بڑا سرگرم ہو، بڑی سچ دھج ہو، اگر تین چیزیں اس میں ہوں تو وہ منافق ہے۔ (۱) اذا حدث کذب (۲) اذا وعد اخلف (۳) اذا اؤتمن خان ہر بات میں جھوٹ کئے، اخبار میں جھوٹ، ٹی وی میں جھوٹ، آئین میں جھوٹ، تقریر میں جھوٹ، مسئلے میں جھوٹ، کلمے میں جھوٹ، اذان میں جھوٹ، درود میں جھوٹ، جھوٹ ہی جھوٹ یہ منافق ہے۔



وعدہ کرے وعدہ پورا نہ کرے یہ بھی منافق ہے۔

امانت میں خیانت کرنے والا۔ اللہ نے آنکھیں دیں کہ کلام اللہ کو دیکھو، یہ سارا دن عورتوں کو دیکھتا رہتا ہے۔ خدا نے آنکھیں دیں کہ بیت اللہ کو دیکھو، یہ سارا دن سرخ دوپٹے دیکھتا ہے، ننگے فوٹو دیکھتا ہے، البم دیکھتا ہے، بازار دیکھتا ہے، اسٹیشنوں پر جا کر نعوذ باللہ لوگوں کی لڑکیاں دیکھتا ہے، ٹاچ دیکھتا ہے، جو اس قسم کی چیزیں دیکھے وہ بھی منافق ہے۔

آنکھیں ہوں تو چار چیزیں دیکھو

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ آنکھیں ہوں تو چار چیزوں کو دیکھو۔ بیت اللہ کو دیکھو، کلام اللہ کو دیکھو، روضہ رسول اللہ کو دیکھو، دیکھو تو اہل اللہ کو دیکھو، اللہ ہمیں ان چار چیزوں کی زیارت نصیب فرمائے۔ (آمین)

اذا اؤتمن خان یہ آنکھیں امانت ہیں، یہ کان امانت ہیں، یہ زبان امانت ہے، یہ دماغ امانت ہے، یہ دل امانت ہے، یہ اولاد امانت ہے، یہ بیوی امانت ہے، یہ مکان امانت ہے، مالک کون ہے؟ (اللہ)

درحقیقت مالک ہر شی خدا است

ایں امانت چند روزہ نزد ما است

آنکھیں دے کر اندھا کر دے، کان دے کر بہرہ کر دے، طاقت دے کر ذلیل کر دے، اولاد دے کر جنازے نکلا دے، بیوی دے کر اس کو ختم کر دے، دولت دے کر در در کا بھکاری بنا دے، صحت دے کر بیماری میں مبتلا کر دے، چارپائی پر پیشاب نکال دے، خدا قادر ہے۔ مالک کی مرضی کے مطابق استعمال کرو تو امانت ہے۔ مالک کی مرضی کے خلاف کرو تو خیانت ہے۔ **يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّلُوفُ**۔ فرمایا تم کسی لڑکی کو، کسی لڑکے کو بری نگاہ سے دیکھو یا ننگی چیز دیکھو تو قرآن کہتا ہے: **يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ**۔ نہ دیکھ! تیری آنکھ خیانت کر رہی ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ اس آنکھ سے بیت اللہ کی زیارت کرواتے، روضہ رسول اللہ کی زیارت کرواتے۔ (آمین)

حضور سے عشق امام مالک جیسا ہو

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ المجاورة بروضة رسول الله و مدارسته  
بجانب رسول الله والدفن في بلدة رسول الله - ہماری آنکھ ہو اور گنبد خضرا  
کا نظارہ ہو، نقشہ پیارا ہو، رحمت کا فوارہ ہو، دن سارا ہو۔ (آمین)

حضور کی تعریف تورات انجیل اور گرنٹھ میں

محبوب کی تبلیغ سنئے۔ اس لڑکے کا باپ تورات پڑھ رہا تھا۔ میرے محبوب  
نے، امت کے مرغوب نے، رسول ہاشمیؐ نے، پیغمبر دوعالمؐ نے فرمایا میرے اوپر ایمان  
ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ وہ بچہ جو بے ہوش تھا، کچھ دیر سے خاموش تھا، آنکھوں کو  
کھولتا ہے۔ آہستہ سے بولتا ہے، نگاہ پیغمبر کے چہرے پر ڈالتے ہوئے کہتا ہے، کذب  
ابھی۔ میرا ابا جھوٹ کہہ رہا ہے۔ ہر دور تے پر آپ کا تذکرہ موجود ہے۔ قرآن مجید  
میں ہے فَالِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ الَّذِي جَعَلُونَهُ مَكْتُوبًا عَلَيْهِمْ فِي  
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ۔ اے کملی والے آپ کی شان تورات میں ہے، انجیل میں ہے،  
قرآن میں ہے، زمین و آسمان میں ہے، کون و مکان میں ہے، مومن کے ایمان میں  
ہے، ہر ایک کی زبان میں ہے، سارے جہان میں ہے۔ (سبحان اللہ)

میں نے تورات میں دیکھا اس میں لکھا ہوا ہے کہ وہ فاران کی چوٹی سے دس  
ہزار قدسیوں کو لے کر آ رہا ہے۔

میں نے انجیل میں دیکھا، ”زردودی دا یرو غلم فدا محمد دید“ یرو غلم کی بچیو محمدؐ کا  
کلمہ پڑھ لو نجات مل جائے گی۔

میں نے سکھوں کی گرنٹھ میں دیکھا کہ لکھا ہے:

عرب کا ہاشمی احمد کا پیارا  
زبان پہ تھا امتی کا نعرو  
کرم میں پٹکا جو میم کا تھا  
وہ نام احمد بتا رہا تھا

جو رین سپنے میں ایک ہالم  
سکھیر مورے نجر پڑا تھا  
عجب سی تھی من موہنی سی صورت  
تراکی ج دج دکھا رہا تھا

لوگوں کا علم

آج ہمیں کلمہ بھی نہیں آتا، دعائے قوت نہیں آتی، نماز سے تو بالکل بے  
نیاز ہو گئے ہیں، قرآن پر صرف ایمان ہی رکھا ہوا ہے۔ الحمد للہ پڑھنے پر زور دیتے  
ہیں، آگے کوئی پتہ نہیں کیا کرنا ہے، کیا پڑھنا ہے۔ پوچھو تو کہتے ہیں ہم عاشق رسول  
ہیں، ہم اہل حدیث ہیں۔ ہم سب کچھ بھلا بیٹھے ہیں، دین کی فکر نہیں رہی، لیکن دین  
باقی رہے گا۔ (انشاء اللہ)

علماء دیوبند دین کے خادم

ہم علماء دیوبند حق کا جھنڈا بلند رکھیں گے۔ جب تک دیوبند کا ایک فرزند  
ارجمند زندہ ہے، نہ اس ملک میں بدعت پھیل سکتی ہے نہ شرک پھیل سکتا ہے۔  
(انشاء اللہ)

آج کوئی یہ نہ سمجھے کہ شیخ القرآن (مولانا غلام اللہ خاں) چلا گیا اور اس کے  
وارث نہیں ہیں۔ توحید کی بات ختم ہو گئی نہیں۔ بلکہ ہمارے دیوبند کا ہر بچہ شیخ القرآن  
کا خادم ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ مفتی محمود چلے گئے اب مشن ختم ہو گیا ہے۔ مفتی کا  
نام بھی زندہ ہے، مفتی کا کام بھی زندہ ہے۔

کوئی یہ نہ سمجھے کہ دیوبند ہندوستان میں رہ گیا ہے بلکہ یہاں بھی دیوبند کے  
فرزند زندہ ہیں، تابندہ ہیں۔ دیوبند کی آواز گھر گھر پہنچائی جا رہی ہے۔ پہنچائی جاتی رہے  
گی۔ (انشاء اللہ)

نہ گھبراؤ مسلمانو، خدا کی شان باقی ہے۔ ابھی اسلام زندہ ہے، ابھی قرآن باقی ہے  
(سبحان اللہ)

ایک نعرہ سکھا دوں:

سرفراز و سر بلند — دیوبند، دیوبند

ارحمن و دانشمند — دیوبند، دیوبند

عقلمند و سعادتمند — دیوبند، دیوبند

دیوبند نے تو سب کچھ بند کر دیا ہے، گیارہویں بند، قبروں پر سجدے بند،  
قوالی بند، گانا بند، انگوٹھے چومنا بند، جو چیز تمہیں پسند وہ سب بند، جو رب کو پسند وہ  
جاری۔ الحمد للہ دیوبند نے بدعت بند، سنت کو آباد، شرک بند، توحید کو آباد، انشاء  
اللہ جہنم کا راستہ بند، جنت کا راستہ آباد، جاہل بند، عالم آباد، گانے بند، قرآن آباد  
کیا ہے۔ آپ ناراض تو نہیں ہیں، میں بمبارمنٹ تو نہیں کر رہا؟ (نہیں) میں کفر کی  
مشین تو نہیں چلا رہا؟ (نہیں) میں لوگوں کو جہنم کی طرف تو نہیں دھکیل رہا؟ (نہیں)  
میں آپ کو سمجھا رہا ہوں، جگا رہا ہوں، کچھ پہنچا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت  
بخشے۔ (آمین)

ہم حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں تبلیغ کریں گے۔ تم  
گالیاں دو ہم دعا دیں گے۔ تم دھکے مارو گے ہم سینے سے لگائیں گے۔ تم کفر کی مشین  
چلاؤ گے ہم محمدؐ کا دین بتائیں گے۔

نبیؐ کو دیکھ کر ہوش میں آگیا

اس یہودی کے بچے نے نگاہ نبوت کے چہرے پر ڈالی، جو پہلے بے ہوش تھا،  
سکرات میں تھا۔ نبی حسین ہوتا ہے، پیغمبرؐ کے حسن کا یقین ہو جائے تو ہماری نگاہ ادھر  
ادھر نہ اٹھے، گنبد خضرا کا لطف آجائے تو ہماری نگاہوں کو کوئی چیز اچھی نہ لگے۔ دعا  
کرد اللہ تمہیں دو چیزوں کو دیکھنے کی توفیق بخشے۔ (آمین) بیت اللہ کو اور روضہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

ادھر جلال ہے، ادھر جمال ہے۔ ادھر کمال ہے، ادھر آمنہ کا لال ہے۔ ادھر  
اللہ کا گھر ہے، ادھر رسول اللہ کا در ہے۔ خدا دونوں چیزوں کی تمہیں زیارت نصیب  
فرمائے۔ (آمین)

## یہودی کے بچے نے کلمہ پڑھ لیا

اس بچے کا باپ جو تورات پڑھ رہا تھا کہنے لگا، آپ کا تذکرہ اس میں نہیں ہے۔ ساتھ بچہ ہے، عمر کا کچا ہے، بہت بچہ ہے لیکن بات میں سچا ہے۔ بچہ کہنے لگا، حضرت! میرا ابا جھوٹ کہتا ہے۔ باپ کے سامنے کہا۔ باپ سے کہنے لگا، جھوٹ کہتے ہو اتنی بڑی عمر میں۔ اس عمر میں کہہ رہے ہو کہ تورات میں آپ کا تذکرہ نہیں ہے۔ کیا ہر صفحہ پر مصطفیٰ کی تعریف نہیں ہے؟

حضورؐ نے بچے کی طرف دیکھا تو فرمایا، بیٹا! جانتے ہو، پہچانتے ہو، مانتے کیوں نہیں؟ فرمایا، ایمان لے آؤ تیرا یہ باپ کام نہیں آئے گا مصطفیٰؐ کام آئے گا۔ کلمہ پڑھ لو میں جانوں اور تیری زندگی۔ پھر تیرا ہاتھ ہوگا محمدؐ کا ساتھ ہوگا۔ پھر رات ہوگی، انشاء اللہ نجات ہوگی۔ اس بچے نے حضورؐ کے فرمان پر کلمہ پڑھ لیا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ صحیح کلمہ یہی ہے یا کوئی اور؟ (یہی ہے) اصلی کلمہ یہی ہے، منی کا کلمہ یہی ہے، مکی کلمہ یہی ہے، نبوی کلمہ یہی ہے، رسالت کا کلمہ یہی ہے، صدیقی کلمہ یہی ہے، قاروقی، عثمانی، حیدری کلمہ یہی ہے، صحابہ و اہل بیت کا کلمہ یہی ہے۔ یہ ”علی دلی اللہ خلیفۃ بلا فصل“ کلمہ ہے؟ (نہیں) یہ کلمہ نہیں یہ تو قلم ہے۔

ہمارے دین کا مرکز مکہ و مدینہ ہے

ہمارے دین کی منڈی، ہمارے دین کا مرکز، ہمارے دین کا چشمہ اللہ کا گھر ہے، یا رسول اللہ کا در ہے۔ وہی پیغام، وہی اسلام بنائیں گے، نہ ہمارا اسلام ایرانی ہے، نہ ہمارا اسلام قادیانی ہے، نہ ہمارے پاس دیرانی ہے۔ ہمارے پاس آواز قرآنی ہے، ہمارے پاس اللہ کا قرآن ہے اور محمدؐ کا فرمان ہے۔ یہی پیغام ہم گھر گھر، گلی گلی پہنچائیں گے۔ بادل چھٹ رہے ہیں، شرک و بدعات ہٹ رہے ہیں، لوگ دین کو چٹ رہے ہیں۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ ملک جاگ رہا ہے، میں نے کہا کہ باطل بھاگ رہا

ہے۔

جو خدا کے در پر سر جھکائیں گے وہ قبر پر نہیں جھکائیں گے، جو کعبے کا طواف کریں گے وہ کسی مزار کا طواف نہیں کریں گے، جو کعبے کا غلاف پکڑیں گے وہ کبھی دوسرے غلاف کو نہیں پکڑیں گے۔ جب کسی کے سامنے کعبے کا غلاف ہے پھر یہ شخص ہر چیز کے خلاف ہے۔ یہ بات صاف ہے، مان لو گے تو انصاف ہے۔

لوگوں کو کلمہ نہیں آتا

ہم آپ تک دین پہنچائیں گے۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔ (آمین) اس یودی کے بچے نے کلمہ پڑھ لیا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ آج ہمارے بھائیوں کو کلمہ نہیں آتا۔ مجھے تبلیغی جماعت کے دوست ملے۔ کہنے لگے، دین پوری صاحب! ستر ستر سالہ سفید ریش بزرگ ملے، جب ان سے کلمہ پوچھا تو کہنے لگے وہ تو بازار سے ملتا ہے۔

ایک آدمی نے کلمہ سنایا تو اس طرح سنایا: لا الہ۔ محمد ہاک رسول اللہ اس نے کہا کہ مجھے تو یہی یاد ہے۔ دوستو اللہ ہمیں کلمہ صحیح کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

تبلیغی جماعت کا کارنامہ

میں تبلیغی جماعت کا شکر گزار ہوں، انہوں نے ہمارا بہت بوجھ ہلکا کر دیا ہے۔ ہم تو شیعوں پر تقریر کرتے ہیں وہ ہر گلی کوچے میں، ہر ایک دروازے پر جا کر کنڈی کھٹکھٹا کر مصطفیٰ کا کلمہ پہنچاتے ہیں۔

تبلیغی جماعت کی کوشش سے تین لاکھ کافروں کو مصطفیٰ کا اسلام نصیب ہو چکا ہے۔ (نوٹ۔ یہ ۱۹۸۶ء کی بات ہے) آج میں آپ کو کھل کر بتا دوں، کچھ لوگوں نے مذہب فروشوں نے، ان بے ہوشوں نے، مسلمانوں کو کافر بنایا، میری تبلیغی جماعت نے کافروں کو مسلمان بنایا۔ (سبحان اللہ)

مسلمانوں کو صاحب ایمان بنایا، صاحب ایمان کو عامل قرآن بنایا، جو لوگ

فرض نہیں پڑھتے تھے، تبلیغی جماعت کی آمد کی وجہ سے آج ان کی کبھی تہجد قضا نہیں ہوتی۔

خدا کی قسم جن کو درود شریف نہیں آتا تھا، آج ان کو مصطفیٰ کے مستحب بھی یاد ہیں۔ یہ تبلیغی جماعت حق پر ہے یا ناحق پر؟ (حق پر ہے) اگلے دن ایک کتاب جس کا نام ”تبلیغی جماعت کا رخ“ میری لائبریری میں ہے، رائیونڈ سے شائع ہوئی ہے، کوئی الوری صاحب ہیں۔ اس نے لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت والے کہتے ہیں، خنزیر ہیں، بدتر ہیں۔ یہ الفاظ ہیں اس میں۔ اس نے لکھا ہے کہ الیاس تقریر نہیں کرتا تھا بکتا رہتا تھا۔ یہ اس شخص کے بارے میں لکھا ہے کہ جس نے ساری زندگی قرآن و سنت کے مطابق گزارے اور مولانا محمد الیاس نے، یاس کو آس سے بدل دیا۔

حافظ سلیمان جو رائیونڈ کی مسجد کا امام ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات مولانا الیاس کی رو رو کر داڑھی بھیک گئی اور یہ دعا کر رہے تھے کہ یا اللہ آج الیاس کو مصطفیٰ کے درود کا کروڑواں حصہ درود عطا کر۔ مجھے بھی وہ تڑپ عطا کر۔

(نوٹ: اس وقت حافظ سلیمان صاحب امام تھے جنہوں نے نصف صدی وہاں امامت کروائی ہے۔ اب وفات پا چکے ہیں)

آؤ ایک مبلغ کا انداز تبلیغ بتاؤں۔ آج مجھے کوئی پتھر مارے تو میں ڈنڈا لے کر آ جاؤں گا، کوئی گالی دے تو اس کا گریبان پھاڑ ڈالوں گا۔ آؤ ایک مبلغ کا طریقہ بتاؤں۔ یہ خادم اسلام ہے، یہ رسول اللہ کا غلام ہے، یقیناً پاس ہے، کام راس ہے، یہ مولانا الیاس ہے، بات بھی خاص ہے۔

### کفر کی مشین چلانے والوں کو چیلنج

مجھے ایسے علماء پر ناز ہے۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ مجھے گالیاں دینے والو! کفر کی مشینیں چلانے والو! ہمیں رسول اللہ کے گستاخ کہنے والو! آؤ! مجھے ایک عطاء اللہ شاہ بخاری دکھاؤ جو نو سال نو مینے جیل میں گزارے، ایک دفعہ بھی معافی نہ مانگے۔ انگریز سے کہے، انگریز دیکھ چکی بھی پیسوں کا، مصطفیٰ کا قرآن بھی پڑھوں گا۔ ایک ہندو کہتا ہے رام چندر، جب میں گیا جیل کے اندر تو دیکھا کہ بخاری جھوم رہا ہے اور قرآن

پڑھ رہا ہے۔

میں ایک مبلغ کی زندگی بتا رہا تھا۔ آج تو شیخ ہوتا ہے، انتظام ہوتا ہے، اہتمام ہوتا ہے، پروگرام ہوتا ہے، لائیں ہوتی ہیں، شامیائے ہوتے ہیں، دین کے دیوانے ہوتے ہیں، پردانے ہوتے ہیں، کچھ اپنے ہوتے ہیں کچھ بیگانے ہوتے ہیں، کچھ شاندار ہیں، کچھ ایمان دار ہیں، کچھ بے چارے بیکار ہیں، عجیب لوگ ہیں۔ میں انشاء اللہ، اللہ سے دعا کروں گا کہ اللہ ہمیں ایک بنائے سب کو نیک بنائے۔ (آمین)

غلط بات کہوں تو اٹھ کر میرا گریبان پکڑ لو۔ صحیح بات ہو تو یہاں اقرار کر کے اٹھو کہ ہم عمل کریں گے۔ میں تمہیں گمراہ کرنے نہیں آیا، میں تمہیں برباد کرنے نہیں آیا، آباد کرنے آیا ہوں۔ میں تمہیں لڑانے نہیں آیا، ملانے آیا ہوں۔ میں تمہیں سلانے نہیں آیا، جگانے آیا ہوں۔ الجھانے نہیں آیا، سلجھانے آیا ہوں۔ بگاڑنے نہیں آیا، بنانے آیا ہوں، میں تمہیں مدینے کا راستہ دکھانے آیا ہوں، مصطفیٰ کا پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

### ایک مبلغ کی بات

عطاء اللہ شاہ بخاری ایک مبلغ کی بات سنو۔ فرماتے ہیں، میں صرف ہزاروں کے اجتماع سے نہیں بلکہ لاکھوں کے اجتماع سے بغیر سپیکر کے تقریر کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں، میں نے ایک دفعہ امرتسر میں قرآن کو جب عربی لہجے میں پڑھا تو پانچ سو سکھ کھڑے ہو گئے۔ کہنے لگے بخاری صاحب جگر پھٹ رہا ہے۔ تھوڑی دیر خاموش ہو جائیے، ہمارے دل کی دنیا بدل چکی ہے۔ محمد کی غلامی ہمارے دلوں میں گھر کر چکی ہے۔ مہربانی کر کے تھوڑی دیر خاموش ہو جائیں۔ ہم مونچھیں کاٹ رہے ہیں، ہم گردناتک کو چھوڑ کر حسینؑ کے ناناکا کلمہ پڑھ چکے ہیں۔

### نقلی اور اصلی مبلغ

اصلی تبلیغ وہ ہے جس میں اللہ کا قرآن ہو، کملی والے کا فرمان ہو، جو مولوی کیت گائے، گالیاں سنائے، لوگوں کو صرف کھانے پینے کی باتیں بتائے، وہ مبلغ نہیں



ہے۔ وہ اپنے پیٹ کا بندہ تو ہو سکتا ہے وہ مبلغ نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنے پیٹ کا بندہ ہے اس کا عجیب و غریب وعدہ ہے اس کا عقیدہ بھی گندا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ دل کا اندھا ہے۔ وہ کھانے پینے کا شوقین ہے اس کے پاس کیا دین ہے۔ دین وہ سنو جو اللہ کے قرآن سے آئے محمد کے فرمان سے آئے۔ (سبحان اللہ)

میرے محبوب نے فرمایا: ترکت لیکم امین ترکت لیکم شہین ترکت لیکم ثقلین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنت رسول اللہ میں دو تحفے دو عطیے دو ہدیے دو پیغام دو چیزیں دے کر صدیقہ کے حجرے میں گنبد خضرا میں آرام کرنے جا رہا ہوں۔ میرے کلمہ خوانو مسلمانو مجھے جانو مانو پہچانو جب تک تمہارا دو چیزوں سے تعلق رہے گا تم گمراہ رویاہ بے راہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کا قرآن ہے ایک دلبر کا فرمان ہے جو یقین کرے مسلمان ہے جو انکار کرے بے ایمان ہے میرا میدان میں اعلان ہے۔

## قرآن کا مقام

مبلغ ہمیشہ قرآن پڑھتا ہے۔ آپ قرآن سننے آئے ہیں یا مرثیے سننے آئے ہیں؟ (قرآن سننے آئے ہیں) قرآن کا مقابلہ تورات انجیل زبور کر سکتی ہیں؟ (نہیں) ہمارا عقیدہ ہے کہ تورات کے بر موسیٰ انجیل کے بر عیسیٰ شد یک نکتہ ز قرآن محمد۔ سب کو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین سو پندرہ کتابیں رسولوں پر نازل ہوئیں۔ تین سو پندرہ کتابوں کا شان اور مرتبہ ایک طرف میرے پیغمبر کے قرآن کا ایک نکتہ ایک طرف۔ قرآن کے ایک نکتہ کا مقابلہ بھی نہیں ہو سکتا۔

قرآن غیر مبدل قرآن حضور کا معجزہ ہے قرآن پیغمبر کا تحفہ ہے قرآن حضور کی نبوت کا گواہ ہے قرآن حضور کی نبوت کی تصدیق ہے قرآن حضور کی نبوت کی دلیل ہے قرآن پیغمبر کا عطیہ ہے۔ (سبحان اللہ)

ابھی تو میں نے بات شروع نہیں کی کل تو میں تھکا ہوا تھا۔

کل تھا نیند کا خمار آج ہوں بیدار

بالکل ہوشیار، تقریر کے لیے تیار

## حضورؐ کا تبلیغ کے لیے کشتی لڑنا

حضورؐ نے اس تبلیغ میں کشتی بھی لڑی ہے۔ حضورؐ مدینے سے باہر جنگل میں جا رہے ہیں۔ ایک آدمی بکریاں چرا رہا تھا اس کا نام رکناہ تھا۔ بہت بڑا بھاری تھا، بہت موٹا مگر نیت کا کھوٹا۔ پوری ایک بوری ڈرم۔ حضورؐ نے فرمایا، کیا کرتے ہو؟ کہنے لگا بکریاں چراتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا، اسلام قبول کر لو، کلمہ پڑھ لو۔ میں اللہ کا رسول ہوں، رسول مقبول، میری بات ہے معقول، کر لو قبول۔ حضورؐ نے فرمایا کلمہ پڑھ لے۔ وہ پیغمبر سے کہنے لگا، کشتی لڑیے۔ یہ حدیث سنا رہا ہوں۔ کہنے لگا آپؐ میرے ساتھ کشتی لڑ لو۔ اگر آپؐ مجھے کشتی میں لٹاڑ دیتے ہیں، آپؐ جیت جاتے ہیں تو میں آپؐ کا اسلام قبول کر اؤں گا۔ حضورؐ نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا، عرش والے! تو ہی ہے توفیق دے میں نبی کشتی کے لیے تو نہیں آیا، اگر میرے کشتی لڑنے سے اس کو اسلام نصیب ہوتا ہے، جہنم سے بچتا ہے، تو مولیٰ میں کشتی بھی لڑنے کے لیے تیار ہوں۔

دین اس طرح آیا ہے، آپس میں لڑتے رہتے ہیں، ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ حضورؐ نے کافر کو اسلام کی دعوت دی۔ اس پہلوان نے تیاری کی، تل وغیرہ لگایا۔ میرے محبوب، اسی طرح کھڑے رہے۔

## حضورؐ بہادر تھے

ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارے پیغمبر کو اللہ نے چالیس بہشتی مردوں کی بہادری اور طاقت دے رکھی تھی۔ کان رسول اللہ اشجع الناس۔ پوری کائنات میں دنیا کے پیدا ہونے سے قیامت تک حضورؐ کے مقابلہ کا کوئی طاقتور نہیں آئے گا۔ حضورؐ پاک کو اللہ نے وہ طاقت عطا کی تھی کہ وہ ساری کائنات سے بہادر تھے۔

اتنے بہادر تھے کہ جب کافر نے کہا کہ کون بچائے گا تو حضورؐ نے فرمایا، نہ۔ اللہ۔ یہ میرے محبوب کا محبوب نعرہ ہے۔ نگلی تلوار کے نیچے فرمایا، میرا بچانے

والا اللہ ہے۔ جب آپ نے ”اللہ“ فرمایا تو کافر بھی لرز گیا۔ تلواریں بھی گر گئی۔ حضورؐ نے فرمایا تجھے کون بچائے گا۔ کہنے لگا کرمک وفضلک۔ تیری مہربانی بچائے گی۔ فرمایا اندھانہ بن، جو مجھے بچائے گا، تجھے بھی وہی بچائے گا۔ یہ حضورؐ کا رعب تھا۔

### حضورؐ کی نگاہ کا رعب

حدیث میں آیا کہ کان رسول اللہ ملور الوجه اذا نظر ہاب۔ حضورؐ کا چہرہ مبارک گول تھا۔ اللہ نے اپنی خالق گری محبوب کے چہرے میں دکھا دی۔ جب نبی کریمؐ حجرے مبارک سے چہرہ مبارک ظاہر فرماتے تو بڑے بڑے عرب کے بہادر بھی مصطفیٰؐ کے چہرے کا رعب دیکھ کر کانپ جاتے۔ نصرت بالرب مسیرۃ الثمر۔ فرمایا تم گھوڑے پر بیٹھ کر گھوڑا دوڑاؤ۔ ایک مہینے کے بعد جہاں تمہارا تیز رفتار گھوڑا پہنچے گا، وہاں میری نگاہ کا رعب پہنچ جائے گا۔

تم بھی بہادر ہو، لوگوں کی گھڑیاں چھین لیتے ہو۔ سائیکل چھین لیتے ہو۔ موٹر سائیکل کسی نے کھڑی کی، چابی لگائی اور لے گئے۔ کار چوری کر لی۔ کسی کو رسیوں سے باندھ دیا، سب کچھ لوٹ کر چلے گئے۔ پٹرول پمپ لوٹ لیا۔ یہ بہادری ہے یا ڈاکہ ہے؟ (ڈاکہ ہے) یہ غنڈہ گردی ہے، یہ حرام ہے، یہ کوئی بہادری نہیں۔

اس پہلوان نے کشتی شروع کی۔ میرا محبوب سامنے آیا۔ نبیؐ تو سراپا حیا ہوتا ہے۔ ساری دنیا حیا نبیؐ سے سیکھتی ہے۔

میں ایک جملہ سنا دوں، بتا دوں، بتا دوں، پہنچا دوں کہ جو چیز اچھی ہے وہ مدنی کی سیرت ہے، ساری کائنات میں جو مقبول، جو معقول، جو بہتر، جو برتر، جو شاندار چیز ہے، جو اچھی چیز ہے وہ محبوب کی سیرت ہے۔

### حضورؐ کی سیرت پر عمل کرنے والا

کوئی بڑے کا ادب کرتا ہے، چھوٹے سے پیار کرتا ہے، ماں باپ کی خدمت کرتا ہے۔ زبان پر سچ کہتا ہے، آنکھوں میں حیا رکھتا ہے۔ ہاتھ سے ظلم نہیں کرتا، پیٹ میں حرام نہیں ڈالتا، غلط طرف نہیں جاتا، ماں باپ کا ادب کرتا ہے، یہ سب محمدؐ

کی سیرت پر عمل کر رہا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضورؐ نے اس پہلوان کو پکڑا زمین پر گرا دیا۔ پیغمبر کی طاقت، ایک انگلی نہیں لگائی اور وہ گر گیا۔ وہ بھی ضدی کہنے لگا، پاؤں پھسل گیا تھا۔ پھر لڑو گے؟ حضورؐ مسکرا دیے۔ کہنے لگا میں دو سو بکریاں دوں گا، پھر لڑو۔ فرمایا، بکریاں اپنے پاس رکھ، مدنی کو مال کی ضرورت نہیں، مدنی کو تیری نجات کی ضرورت ہے۔ محمد کو تیری بکریوں کی ضرورت نہیں، پیغمبر کو تیرے لیے جنت کی ضرورت ہے۔ میں کشتی لڑکے کو شش کروں گا کہ خدا تمہیں جہنم سے بچائے، پھر میرے محبوب نے پکڑا اٹھا کر زمین پر دے مارا۔ کہنے لگا یہ سمجھ نہیں آتی کہ ہاتھ آپ لگاتے ہیں، اٹھاتا کون ہے۔ (سبحان اللہ)

مانگتے حضورؐ ہیں دیتا خدا ہے

اشارہ پیغمبر کرتے ہیں چاند دو ٹکڑے کون کرتا ہے؟ (اللہ) کعبے کا غلاف دلبر نے پکڑا تو عمر کو کلمہ کس نے پڑھایا؟ (اللہ نے) ہاتھ نبی نے رکھا فوارے کس نے جاری کیے؟ (اللہ نے) ہاتھ پیغمبر نے اٹھائے ابو ہریرہ کی اماں کو ہدایت کس نے دی؟ (اللہ نے) ہاتھ مصطفیٰؐ نے اٹھائے تو جابر کی کھجوروں میں برکت کس نے عطا کی؟ (اللہ نے) قیامت کے دن سجدہ کر کے شفاعت دلبر کریں گے تو امت کو بخشش اور جنت کا ٹکٹ کون دے گا؟ (اللہ)

علماء دیوبند کا عقیدہ سن لو! مانگتا پیغمبر ہے، دیتا خدا ہے۔ پیغمبر مانگتا رہے گا، خدا دیتا رہے گا۔

میں ایک موتی دے دوں، مدنی کا سینہ بڑا ہے، خدا کا خزانہ بڑا ہے۔ اس کو لینا آتا ہے، اس کو دینا آتا ہے۔ یہ لیتا رہے گا، وہ دیتا رہے گا۔ یہ سائل ہے، وہ مسئول ہے۔ یہ طالب ہے، وہ مطلوب ہے۔ اسے مانگنا آتا ہے، اسے دینا آتا ہے۔

اس پہلوان نے نبی کے اس انداز تبلیغ سے متاثر ہو کر کلمہ پڑھ لیا۔ کہنے لگا میں سمجھ گیا کہ یہ آپ کی طاقت نہیں، یہ طاقت اسی کی ہے جس کا نام لیتے ہو۔ فرمایا میں بھی اسی کی دعوت دیتا ہوں۔

## یہودی بچے کے ایمان قبول کرنے پر حضورؐ کی خوشی

اس یہودی کا بچہ بے ہوش تھا، تھوڑی دیر خاموش تھا۔ پھر میں نے دیکھا کہ کچھ جوش تھا، حضور کریمؐ نے کلمہ پڑھایا جب اس نے کلمہ پڑھا، ذرا حدیث سنئے کان رسول اللہ افا سر وجہہ کانه قطعۃ من القمر۔ حضورؐ خوش ہوتے تو یوں معلوم ہوتا کہ سارا مدینہ چمک اٹھا ہے۔ جب جوش میں آتے تو کانما عصر فی وجہہ رمان۔ جب اس بچے نے کلمہ پڑھا تو محبوب کے چہرے پر مسرت، فرحت، چمک دمک، طمانیت، خوشی کے آثار ظاہر ہوئے اور فرمایا، میرے صحابیو! آج مجھے کوئی سوانٹ بھی لا کر دیتا تو مجھے اتنی خوشی نہ ہوتی جتنی اس بچے کے اسلام قبول کرنے پر ہوئی ہے۔ بچے نے کلمہ پڑھا اور جان بحق ہو گیا۔ اس بچے نے نماز نہیں پڑھی، روزہ نہیں رکھا، قرآن کی تلاوت نہیں کی، اس نے صرف کلمہ پڑھا۔ یہ مسلمان ہے اس کو پتہ نہیں کہ ابوبکر کون ہے۔ اس کو پتہ نہیں کہ خلیفہ اول کون ہے۔ اس کو پتہ نہیں کہ خلافت کا وارث کون ہے، اس کو پتہ نہیں علی المرتضیٰ کون ہے۔ اس کو کوئی پتہ نہیں صرف کلمہ پڑھا اور جان بحق ہوا۔ حضور کریمؐ نے فرمایا مبارک ہو یہ بچہ جہنم سے بچ گیا۔

حضورؐ سیدھے گھر تشریف لائے، صدیقہ! رفیقہ! لیتہ! خلیفہ! طیبہ! طاہرہ! حمیرہ! عائشہ! آج میں بہت خوش ہوں۔ عائشہ صدیقہؓ نے چہرہ دیکھا تو کہا، حضرت آج خیر ہے آج آپ کے چہرے میں بڑی چمک ہے۔ بڑا مزا آ رہا ہے چہرہ دیکھنے میں نورانیت چمک رہی ہے۔ فرمایا صدیقہ آج خوشی ہے کہ امت کا ایک بچہ جہنم کی آگ سے بچ گیا ہے۔

صدیقہ پانی گرم کیجئے اگر کفن کا انتظام ہو سکے تو ٹھیک ورنہ میری یہ چادر (کلی) اس کا کفن بن جائے گی۔ پیغمبر تیری جوتی پر قربان، محبوب تیری رحمت پر قربان، پیغمبر تیرے روضے پر ستاروں سے زیادہ رحمت کی بارش ہو۔ (آمین) اے محسن اعظم، دنیا میں جتنے ذرے ہیں، جتنے آسمان کے ستارے ہیں، اس سے زیادہ تیری قبر پر رحمت کی بارش ہو۔ (آمین)

## قاضی احسانؒ کا پسندیدہ درود

ہمارے قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ حضورؐ کے سچے عاشق تھے۔ مجھے کہا کرتے تھے کہ دین پوری یہ درود پڑھا کرو۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد کل ذرة الف الف مرة۔ مولیٰ جتنے ذرے ہیں روز کے اتنے درود، مولیٰ ایک ذرے کو ہزار بنا دے، ہر ذرے کو ہزار بنا کر اتنے مرتبہ محمدؐ پر درود بھیج دے۔ (سبحان اللہ)

یہ وہی عالم ہے جس کو کہتے ہیں وہابی ہے، یہ تمہارے کہنے والوں کے دماغ کی خرابی ہے۔

قاضی احسان احمدؒ نے اپنا ہاتھ مجھے دکھایا وہ ٹوٹا ہوا تھا۔ کہنے لگے مولانا لوگوں نے حضورؐ کے نام پر حلوے، انڈے، پرائٹھے کھائے ہیں۔ قاضی نے نبیؐ کے عشق میں ماریں کھائی ہیں۔ انگریز نے ہاتھ مروڑ کر میرا بازو توڑ دیا ہے۔ کل میں کملی والے کو دکھاؤں گا، کہوں گا کملی والے میں نے تیرے نام پر مار بھی کھائی ہے۔ اللہ اس کی قبر پر رحمت نازل فرمائے۔ (آمین)

قاضی احسان جیل میں بیٹھا تھا۔ گیارہ سال کا بچہ گھر میں بیمار ایک ہی بچہ تھا، چار بچیاں تھیں، اطلاع آئی کہ بچے کو سکرات ہے۔ سپرنٹنڈنٹ جیل آیا اور آکر کہنے لگا کہ آپ لکھیں کہ میں التماس کرتا ہوں کہ مجھے جیل سے رہا کیا جائے تاکہ میں اپنے بچے کا علاج کروا لوں۔ اگر فوت ہو جائے تو جنازہ پڑھ سکوں۔ فرمایا میں بخاری کا شاگرد ہوں، دیوبند کا فرزند ہوں، میں انگریز چٹلوانے کو یہ نہیں لکھوں گا۔ بچے کا جنازہ دروازے پر آیا تو دیکھ لوں گا، مگر تمہیں گزارش کے الفاظ نہیں لکھوں گا۔ میں کٹ تو سکتا ہوں، انگریز کے سامنے جھک نہیں سکتا۔ (سبحان اللہ) یہ میرے اکابر تھے۔ خود نعرہ لگایا:

سرفراز و سربلند — دیوبند، دیوبند

ہم نانوتوی کے رضاکار ہیں (انشاء اللہ)  
 ہم انور شاہ کے تابعدار ہیں (انشاء اللہ)  
 ہم مدنی کے جانثار ہیں (انشاء اللہ)  
 ہم عطاء اللہ شاہ بخاری کے ادنیٰ رضاکار ہیں (انشاء اللہ)  
 اور رضاکار رہیں گے انشاء اللہ ہم رضاکاروں کو کوئی نہیں جھکا سکتا۔ میرے بزرگ تو گزر گئے ہیں۔

حضورؐ نے اپنی چادر مبارک اس یودی کے بچے کے لیے جس نے نبیؐ کا کلمہ پڑھ لیا تھا تیار فرمائی۔ عائشہؓ کو فرمایا، پانی گرم کرے۔ اس کے باپ سے کہا اٹھ کر چلے جاؤ، اس کی اماں کو لہا ہٹ جاؤ۔ یہ بچہ اب تمہارا نہیں، یہ بچہ مصطفیٰ کا ہے۔ اس کے باپ سے کہا تو یودی ہے اور فرمایا میرے یارو دیکھتے رہو محمد اس کو اپنے ہاتھوں سے اٹھائے گا۔ دس سال کا بچہ تھا، اپنے ہاتھوں پر اٹھا کر لائے۔ فرمایا صدیقہ چادر ہے۔ جی حضرت آپ کی چادر رکھی ہے۔ فرمایا **وما کفنه الا رداء رسول اللہ**۔ اگر کوئی چادر نہیں تو میری چادر اس کو کفن میں دے دو۔ صحابی کہتے ہیں کہ جنازہ پڑھ رہے ہیں اور خوشی میں رو رہے ہیں کہ ابھی آیا اور جنت میں جا رہا ہے۔ اور جب قبر میں اتارنے کا وقت آیا تو محبوبِ کریمؐ نے خود قبر میں اتر کر فرمایا، لے آؤ یہ بچہ قبر میں نہیں جا رہا، محمدؐ کے ہاتھوں سے جنت میں جا رہا ہے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہماری چیخیں اُٹھ گئیں۔ کہنے لگے، یا رسول اللہ آج جنازہ ہمارا ہوتا دست مبارک آپ کا ہوتا۔ فرمایا جس نے بچپن میں اپنے ماں باپ کو چھوڑا، باپ کا انکار کیا، میرا کلمہ پڑھا، میں بھی اتنا وفادار ہوں کہ جنت میں پہنچا کر رہوں گا۔ یہ بھی تبلیغ کا انداز ہے۔

ہم یہی تبلیغ لے کر آئے ہیں۔ ہم نے کسی کو گالیاں دی ہیں؟ (نہیں) کفر کے فتوے دیے ہیں؟ (نہیں) ہم نے قوم کو دھوکہ دیا ہے؟ (نہیں) ہم نے کسی سرکار کی تعریف کی ہے؟ (نہیں) کسی سرکار کے دروازے پر، کسی کے در پر گئے ہیں؟ (نہیں) ہم نہیں جائیں گے ہمارا صدر مصطفیٰؐ سارے انبیاء کا صدر کون ہے؟

(مصطفیٰ) ہم نبوت کے وفادار ہیں، ہم صحابہ سے عقیدت رکھتے ہیں، ہم توحید و عشق ربوبیت رکھتے ہیں، ہم عشق نبوت رکھتے ہیں، آج ہمارا عقیدہ سن لو میرے ایک ہاتھ میں قرآن رہے گا، ایک ہاتھ میں نبوت کا فرمان رہے گا، ہماری جماعت کے دل میں ایمان رہے گا، زبان پر صحابہ و اہل بیت کا نشان رہے گا۔ انشاء اللہ۔

آپ شادمان ہیں یا پریشان ہیں (شادمان ہیں) آپ کو اطمینان تسلی ہے؟  
(ہے) ہمارا اور آپ کا محافظ اللہ ہے۔

ہم اس قافلہ میں چل رہے ہیں، چلتے رہیں گے۔ ہم جاگ رہے ہیں، جگاتے رہیں گے۔ حق کہہ رہے ہیں حق بتاتے رہیں گے، قرآن سناتے رہیں گے، آپ لاکھ پابندیاں لگائیں ہم آتے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔

سرفراز و سربلند — دیوبند، دیوبند

سرفراز و سربلند — دیوبند، دیوبند

یہ ہماری جماعت ہے، سچی بات ہے، راضی خدا کی ذات ہے۔ انشاء اللہ۔  
یہ قافلہ رواں دواں رہے گا، یہاں رہے گا وہاں رہے گا، پتہ نہیں کہاں کہاں رہے گا، دین رہے گا۔ آپ کو جو کچھ یہاں سے ملے اس سے صحیح فائدہ ملے گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو شکوک و شبہات سے بچا کر راہ صداقت عطا فرمائے (آمین)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔



حضور انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کی

عملی زندگی اور اہلسنت

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على من لا نبي بعده

اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمن الرحيم  
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ  
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا قَالَ اللَّهُ تبارك و تعالی مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ  
أَطَاعَ اللَّهَ

وقال النبي ﷺ من احيا سنتي عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد  
وقال النبي ﷺ من احب سنتي فقد احبني و من احبني كان معي في  
الجنة

وقال النبي ﷺ من رغب عن سنتي فليس مني  
وعن عبد الله ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من كان  
مستننا فليستن بمن قد مات-

وقال النبي ﷺ ان بنى اسرائيل لتفرقت على ثنتين و سبعين فرقة و  
ان امتي ستفترق على ثلث و سبعين فرقة كلهم ضال و كلهم في النار  
الا الواحدة قيل من هو يا رسول الله قال ما انا عليه واصحابي  
وقال النبي ﷺ اصحابي كالنجوم فبا يهم اقتديتم اهتديتم-  
وقال النبي ﷺ اكرموا اصحابي فانهم خيار امتي- اكرموا  
اصحابي فانهم خياركم- يدا لله على الجماعة من شذ شذ في النار-  
وقال النبي ﷺ انا خاتم النبيين لا نبي بعدي و انتم آخر الامم ولا  
امة بعدكم- صلوا لله مولانا العظيم و صلوا لرسوله النبي الكريم-

و ضم الاله اسم النبي الى اسمه  
اذا قال المؤمن في الخمس اشهد  
وشق له من اسمه كي يجله  
فنوالعرش محمود و هذا محمد

تو وہ ہی کہ پھونک دی بزمِ نشا کا فری      ریشہ خوف بن گیا رقصِ بیانِ آذری  
 بجے ہوؤں پہ کی نظر رشکِ خضر بنا دیا      سلجھا ہوا تھا کس قدر تیرا دماغ رہبری  
 تیری پیہری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے      دہشتِ نورددوں کو تو نے دیا شکوہِ قیصری  
 شانِ تیرے ثبات کی عزمِ شہید کر دیا      شرحِ تیرے جلال کی ضربتِ دستِ حیدری  
 بچی پہ پہنچ کے ایک بات کہتا ہوں تیری شان میں      دھر میں تیری ذات پر ختم ہوئی پیہری  
 راہِ ملتی ہے شب کو تاروں سے      اور ہدایتِ نبی کے یاروں سے  
 محمد راہِ خدا دا دستِ لشکر      ابو بکر و عمر عثمان و حیدر  
 اکابرینِ ملت، حاضرینِ خلقت، مکرمِ سامعین، محترمِ حاضرین، مجھے مسرت ہے کہ  
 ہمارے نوجوان ایک قافلہ کی شکل میں منظم ہو کر اصلاحی پروگراموں کیلئے قدم اٹھا  
 رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب فرمائے (آمین)۔

کاروان کے متعلق بات ہو رہی تھی کہ ہمارا تعلق اسی قافلہ سے ہے جو دیوبند  
 سے چلا اور آج مکہ اور مدینہ تک پھیلا ہوا ہے۔

جہاں تک مجھے تاریخ یاد ہے تین سو ساٹھ ملکوں میں ہمارے کارواں کے (دیوبند  
 کے قافلہ کے) آدمی موجود ہیں۔

میں کچھ اہلسنت کا تعارف کرواتا ہوں اور ساتھ ساتھ چلتے بدلتے سنبھلتے، نکلتے  
 اپنے محبوبِ مکرم، نبیِ معظم، نبیِ محترم، نبیِ محترم ﷺ کی عملی زندگی پر کچھ  
 عرض کروں گا۔

کیونکہ آج تعمیریاں، افکار، شاندار، خوش بیاباں، پر جوش تقریریں تو بہت ہیں، مگر  
 عملی زندگی میں ہم صفر ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں عملی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔

میرے محبوب نے اسی طرف متوجہ فرمایا۔ الدنيا دار العمل والاخرة  
 دارالجزاء الدنيا مزرعة الآخرة قرآن نے بھی یہی کچھ کہا لم نقولون مالا  
 نفعلون۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو عملی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔

جب میں کہتا ہوں کہ یا اللہ تو میرا حل دیکھ۔ حکم ہوتا کہ تو اپنا نامہ اعمال دیکھ

میں سب سے پہلے یہی نصیحت وصیت کروں گا کہ جو کچھ سنو موتی سمجھ کر چنو۔ اور  
 اس پر عمل کرو۔  
 پیغمبر ﷺ نے جو فرمایا۔ محمد ﷺ کی جماعت نے اس پر عمل کر کے  
 دکھایا۔

### صحابہ کا جذبہ اطاعت:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ تو صحابی جہاں تھا وہاں ہی بیٹھ گیا۔ آپ  
 ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ تو صحابہ ساری ساری رات کھڑے رہے۔ ایک  
 صحابی رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ حضور ﷺ بی بی صدیقہ رضی اللہ عنہا کے  
 حجرے میں جانے لگے تو آپ ﷺ نے صحابی سے فرمایا۔ علیٰ رسلک دیوانو،  
 پروانو، مستانو ٹھہر جاؤ۔ وہ صحابی ابو درداء وہیں کھڑے ہو گئے۔ آپ سحری کے وقت  
 تہجد کیلئے نکلے تو صحابی اسی مقام پر کھڑے تھے فرمایا ابو درداء سوئے نہیں؟ تھکے  
 نہیں؟ عرض کی نہیں یا رسول اللہ فرمایا ابو درداء کیا ساری رات تم یہاں کھڑے  
 رہے؟ عرض کی جی یہاں کھڑا رہا۔ پوچھا کیوں؟ عرض کی آقا آپ کے حکم کے بعد  
 قدم اٹھاتا تو یہ قدم جہنم میں چلا جاتا۔ یہاں موت تو آ سکتی ہے مگر آپ کے حکم  
 کے خلاف قدم نہیں اٹھ سکتا۔

شراب کی حرمت آتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اعلان کرتے ہیں یا  
 اهل المدينة ان الله حرم الخمر على لسان محمد ﷺ مدینہ والو عرش  
 والے نے آج شراب حرام کر دی ہے آقا نے یہ اعلان کروایا ہے۔ صحابہ نے اعلان  
 سنا تو برتن توڑ دیئے۔ صحابی کہتے ہیں کہ جس طرح ٹالیوں میں پانی چٹتا ہے اس  
 طرح شراب گلیوں میں بہہ رہی تھی صحابی نے اعلان سن کر وہ برتن بھی توڑ دیئے۔  
 تاکہ ہمارے گھروں سے شراب کی بدبو بھی نہ آئے یہ عمل تھا۔

آج ہمارے علماء میں بھی عملی زندگی ختم ہو رہی ہے۔ العلم بلا عمل

کحمل علی جمل۔ العلم بلا عمل کسحاب بلا مطر۔ العلم بلا عمل  
کشجر بلا ثمر۔ تو عمل کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ تمہیدی کلمات تھے۔

### سنت اور اہل سنت

سنت = یہ اہل سنت و الجماعت یہ محبوب کے ایک فرمان کی ترجمانی ہے۔  
حضور ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل میں بہتر ٹولے تھے۔ میری امت میں  
تہتر ٹولے ہونگے۔ سب گمراہ، تباہ، رویا، بے راہ، سب فالا لواحد۔  
نوٹ = جلسے میں بار بار لوگوں کے کھڑے ہونے پر فرمایا۔ جلسہ کا معنی بیٹھنا  
ہے۔ کھڑا ہونا نہیں قیام والے اور بہت ہیں، میں حیران ہوں کہ نام جلسہ اور ہوتا  
قیام ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں جلسے کے آداب سے بھی واقفیت عطا فرمائے آمین۔

الدین کلہ ادب۔ لا دین لمن لا ادب لہ بڑے سکون و آرام سے محبت  
سے، الفت سے رغبت سے، عقیدت سے باہوش و گوش اور خاموش ہو کر سنیں  
اور موتی چنیں۔ اللہ ہمیں عملی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔ پیغمبر کی زبان، فیض  
ترجمان، گوہر فشان سے بیان جاری ہوا، نبی کی جماعت نے مصطفیٰ کی بات کو سنا آپ  
نے فرمایا بنی اسرائیل میں بہتر فرقے تھے اس امت میں تہتر ہونگے۔ نبی ﷺ  
کا فرمان صحیح ہے اب تو تہتر سے بھی شاید بڑھ گئے ہونگے۔ پہاڑ اپنی جگہ سے مل  
سکتا ہے زمین و آسمان بدل سکتے ہیں، درخت اپنی جگہ سے مل سکتا ہے، سورج بے  
نور ہو سکتا ہے، دریا راستے چھوڑ سکتا ہے، مارشل لاء لگ سکتا ہے۔ لیکن قیامت  
تک مصطفیٰ کا فرمان غلط نہیں ہو سکتا۔ (بے شک)

### فضیلت خلفاء اربع

ابو بکر فی الجنة عمر فی الجنة عثمان فی الجنة علی فی الجنة  
بالکل صحیح ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر انت عتیق اللہ من النار۔ آپ نے فرمایا انت

صاحبی فی الغار و صاحبی فی الحزاز و صاحبی عنی النجوم و  
صاحبی فی الجنة۔

آپ ﷺ نے فرمایا! حسدات عمر کعد د نجوه السماء۔ آپ  
ﷺ نے فرمایا! لوکار بعثی سی لکار عمر ابن الخطاب۔ آپ نے  
فرمایا۔ ماسک العمر فجا الاسک الشيطان فجا غبرہ۔ نبی نے فرمایا!  
لکل نبی رفیق و رفیق فی الجنة عثمان! نبی ﷺ نے فرمایا! علی  
منی و انا من علی۔ نبی ﷺ نے فرمایا! اصحابی کالنجوم بہار عقیدہ ہے  
اصحابہ کہہ عدو صحیح ہیں یہ سارے فرمان رسول۔ وقت نہیں کہ میں ترجمہ  
کروں۔ جو آپ ﷺ نے فرمایا صحیح فرمایا۔ ساری دنیا جھوٹی ہو سکتی ہے، خدا کا  
نبی سچا ہے۔

### ناجی فرقے کی نشاندہی

حاضرین کرام! آپ ﷺ نے فرمایا نبی اسرائیل میں بہتر فرقے تھے اس  
امت میں تتر ہوئے۔ سب گمراہ، ضل، الا الواحد۔ ایک ٹولے کیلئے نجات، کامیابی  
اور جنت ہو گی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا۔ من ہی یا رسول اللہ۔ سب کو  
ﷺ۔ پوچھا یا رسول اللہ وہ کون ہے؟ فرمایا۔ ما انا علیہ و اصحابی جس  
راستے پر، جس طریقے پر میں اللہ کا نبی اور میری جماعت ہے وہ راستہ صحیح ہے۔  
جو کلام نبی کرے وہ سنت ہے۔ جو کلام مصطفیٰ ﷺ کے صحابہ کریں وہ  
جماعت ہے۔ نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کو جماعت کہا جاتا ہے۔ اللہ اسی  
جماعت سے ہمیں محبت عطا کرے (آمین)۔

یا اللہ میرے ان مسلمان بھائیوں کو پیغمبر کی بات سے۔ مصطفیٰ کی ذات سے نبی  
کی جماعت سے محبت عطا فرما (آمین)۔

سنت کیا ہے؟

جو کام پیغمبر کریں جو کام نبی سے کرنا ثابت ہو اس کو سنت کہتے ہیں۔

نبی ﷺ مسجد میں پہلے دائیں قدم رکھیں تو دائیں قدم رکھنا سنت، نکلیں تو پہلے بائیں قدم نکالیں۔ تو پہلے بائیں قدم نکالنا سنت۔ کپڑے پہنیں کو پہلے دائیں طرف پہنیں، مصافحہ کریں تو دائیں ہاتھ سے، سوئیں تو دائیں کروٹ، چیز تقسیم کریں تو دائیں ہاتھ سے، یہ دائیں ہاتھ سے کام کرنا سنت ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا! نکاح کرنا میری سنت ہے۔ جو نہ کرے وہ میری سنت کا منکر ہے۔ النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی۔ مسجد میں نکاح کرنا سنت ہے، چھو بارے تقسیم کرنا سنت ہے، السلام علیکم کثا سنت ہے۔ آج سنت کے لفظ پر کچھ عرض کر رہا ہوں۔

آج اہل بدعت جو دین میں ہر سنت کو چھوڑتے جا رہے ہیں ان سے بھی پوچھو تو کہتے ہیں ہم اہل سنت ہیں۔ اللہ تعالیٰ اہل سنت بنائے (آمین) ہمیں دعوے میں سچا فرمائے (آمین)۔ چہرے پر داڑھی رکھنا نبی ﷺ کی سنت ہے، مونچھیں کترانا نبی ﷺ کی سنت ہے۔ اب تو بالکل اہل سنت۔ یعنی داڑھی اور مونچھیں دونوں ہی مونڈ دیتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ ناراض نہ ہونا، سنت پر تقرر ہے خدا ہمیں آقا ﷺ کی سنت پر چلنے کی توفیق دے (آمین)۔

اس دور میں سنت پر عمل کون کر رہا ہے

وہ لوگ قبروں میں چلے گئے جو ہمارے قافلہ کے امیر تھے مولانا امداد اللہ جنکی قبر آج مکہ کے قبرستان جنت المعلیٰ میں بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قدموں میں ہے۔ مولانا امداد اللہ کے منہ میں اسی سل کی عمر میں دانت نہیں تھے پھر بھی سنت سمجھ کر مسواک کیا کرتے تھے۔ کسی نے کہا حضرت مسواک تو دانتوں پر کرتے ہیں۔ فرمایا میاں مسواک نہیں کر رہا محبوب ﷺ کی سنت کو زندہ کر رہا ہوں۔ (سبحان اللہ)۔

مولانا قاسم نانوتویؒ اللہ ان کی قبر پر رحمت برسائے (آمین) جنہوں نے انار کے درخت کے نیچے ایک مدرسہ کا افتتاح کیا اب ہمیں معلوم ہے کہ وہ بہت بڑا دارالعلوم ہے۔

مولانا نانوتویؒ تین دن چھپے رہے۔ سی۔ آئی۔ ڈی والے تلاش کر رہے تھے وارنٹ گرفتاری تھے۔ تیسرے دن باہر آگئے مسجد میں آئے کسی نے کہا حضرت وہ سی۔ آئی۔ ڈی والے آپ کو پکڑنے کیلئے چھاپے مار رہے ہیں آپ باہر نکل آئے ہیں۔ مسکرا کر فرمایا بھائیو۔ قاسم کو اپنی جان پیاری نہیں محبوب ﷺ کی عار والی سنت پیاری ہے۔ میرے محبوب عار میں تین دن بیٹھے تھے چوتھے دن باہر روانہ ہو گئے۔ قاسم جیل میں تو جا سکتا ہے محبوب کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہی چیز تھی کہ آقا کی ہر ادا کو سنت کہتے۔ نبی ﷺ بولنے میں مسکراتے! یہ سنت ہے۔ بیمار کی طبع پر سی کرنا یہ سنت ہے۔ آج ہمارے اندر کوئی سنت نہیں رہی۔ ہم اگر تندرست ہیں تو بڑی یاری ہے، بیمار ہے، تعلق ہے، آمدورفت ہے اگر کوئی بیمار ہے تو بس، ہزار ہے، بالکل انکار ہے۔

سنت کیا ہے

ہم اسی نبی ﷺ کے غلام ہیں جس کے بارے میں بی بی صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کان يعود المرضى فی اقصى الملبینہ۔ مدینے کے آخری کونے میں کوئی بیمار ہوتا تو ہمارے آقا ﷺ پیدل چل کر اس کی بیمار پرسی کرنے جاتے اس کے لئے دعا کرتے۔

اس ملائی کی بھی وغیرہ ﷺ نے عیادت کی اور اس کے لئے دعا فرمائی جو روزانہ راتے میں کھٹے بچاتی تھی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا حضرت آپ ام جیل کیلئے دعا کر رہے ہیں فرمایا۔ وہ جنا کرتی ہے میں دعا کرتا ہوں، وہ دعا کرتی ہے میں دعا کرتا ہوں۔



حدیث میں آتا ہے کہ ام جمیل کی لڑکی نے دیکھا کہ مصطفیٰ مع جماعت اس کے گھر آ رہے ہیں تو دوڑی دوڑی اہل کے پاس گئی کہنے لگی۔ یا امی قد جاء محمد مع اصحاب مصطفیٰ جماعت لیکر ہمارے گھر کا رخ کر رہے ہیں۔ خیر نہیں۔ بے چاری ہانپے گئی کانپے گئی، ڈرنے لگی، لرزنے لگی، خوف زدہ ہو گئی، بے چاری پریشان ہو گئی، حیران ہو گئی، سرگردان ہو گئی، حضور نے دیکھا کہ وہ بے چاری کونے میں کھپ رہی ہے۔ فرمایا۔ علیک السکینۃ ایہا المسکینۃ مالی آرام کرنے میں بدلہ لینے نہیں آیا۔ میں ہمسائی کیلئے دعا کرنے آیا ہوں۔

یہ سنت بھی ہے سیرت بھی ہے۔

نبی دشمنوں کیلئے دعا کرے۔ ہم اپنوں سے جفا کریں۔ اور پوچھو تو کہتے ہیں اہل سنت و الجماعت۔ اب تو یہاں دعوے کرتے ہیں اہل سنت و الجماعت۔ کون ہو؟ حق۔ نمونے دیکھو تو مفتی۔ بس یہی آپ کو بتانے آیا ہوں کہ سنت کیا ہے۔

داڑھی کو برحائانی کی سنت ہے۔ جوہ کیدن خوشبو لگانا نبی کی سنت ہے۔ مونچھوں کو کتروانا نبی کی سنت ہے۔ بغلیں منڈوانا نبی کی سنت ہے۔ نکاح کرنا نبی کی سنت ہے۔ بچہ پیدا ہو تو عقیقہ کرنا نبی کی سنت ہے۔ بچہ پیدا ہو تو پھڑوں کو بلا کر طلبہ بجانا نبی کی سنت نہیں۔ بلکہ بدعت ہے۔ انکو بلاتے ہیں جن کا اپنا کچھ نہیں۔

میں آج کچھ عام تقریر کروں گا۔ میں حضور ﷺ کی عملی زندگی کی طرف بھی آؤں گا۔ صحابہ میں آقا کی سنت پر اتنا عمل تھا کہ صدیق جب مدینے پہنچے تو پتہ نہیں چلتا تھا کہ سردار کون ہے، غلام کون ہے۔ رفیق کون ہے اور سرپرست کون ہے۔ لوگ آکر صدیق کو ملنے لگے کہ محمد یہی ہے۔ اتنا آقا کا عکس پڑا تھا۔ نبی کی نگاہ نبوت پڑی تو صدیق کا چہرہ بھی منور ہو گیا۔

صحابہ پر حضور ﷺ کی زندگی کا اتنا نقشہ تھا کہ آنے والا نوازدار اجنبی پوچھتا تھا کہ ایکم منکم محمد؟ تم میں سے محمد ﷺ کون ہے۔ سب کے سر پر گھڑی۔ سب کے سر پر ٹوپی۔ ٹوپی کے لوہے (گھڑی) باندھنا یہ بھی سنت

ہے۔ (جو نبی ﷺ ہر وقت ٹوپی یا پگڑی سر پر باندھتے تھے وہ ننگے سر نماز کیے پڑھتے ہوں گے! ننگے سر نماز پڑھنے والے غور کریں۔ مرتب)۔ آج کل تو ایسی ٹوپیاں آگئی ہیں کہ اللہ کی پناہ۔ اللہ ہمیں سنت سے تعلق عطا فرمائے (آمین)۔ حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں چادر باندھی ہے شلوار کو پسند فرمایا مگر ترمستہ سل کی زندگی میں میرے محبوب نے چادر کو پسند کیا ہے۔ یہ چادر بھی آقا کی سنت ہے۔

دوستو میں کچھ سنت پر عرض کرنا چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں ہر سنت کو زندہ کرنے کی توفیق بخشنے (آمین)۔

حضور ﷺ سمجھا رہے ہیں امت کو من رغب عن سنتی فلیس منی۔ جس نے میری سنت سے منہ موڑا۔ میری سنت کو چھوڑا، میری سنت سے تعلق توڑا، میں نے بھی اس سے منہ موڑا۔ جس کے پاس میری سنت نہیں۔ اس سے محمد ﷺ کو محبت نہیں۔ وہ میرا نہیں وہ یودی یا نصرانی بن جائے۔ اللہ ہمیں کھانے پینے میں، چلنے پھرنے میں، اٹھنے بیٹھنے میں، آقا کی سنت کو اپنانے کی توفیق دے۔ (آمین)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی آپ ﷺ سے محبت

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جو کہ کئی ہزار احادیث کے حافظ ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی ایک لوا پر قربان ہوتے تھے۔ جس درخت کے نیچے حضور ﷺ بیٹھے یہ بھی اس درخت کے نیچے بیٹھ جاتے کہتے لوگو! مجھے ان کنکریوں سے بھی محبوب کی خوشبو آ رہی ہے۔

باہر نکل جاتے جس درخت کے نیچے حضور ﷺ نے آرام کیا۔ جہاں آقا ﷺ نے نوافل پڑھے۔ جہاں حضور ﷺ بیٹھ گئے، وہیں جا کر کہتے ہیں یہاں حضور ﷺ کی ایک ایک نشانی کو دیکھ رہا ہوں۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہماری اہل صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو انہوں نے چادر بچھائی اور کہا ابا جان تشریف رکھے۔ فرمایا نہ۔ مجھے وہ کونہ دکھاؤ۔ جہاں حضور ﷺ وضو کرتے تھے۔ جہاں آقا ﷺ نوافل پڑھتے تھے۔ مجھے اس کمرے سے بھی محبوب کی خوشبو آ رہی ہے۔

اور فرماتے تھے ہکنا رایت رسول اللہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے کہ ان کا گریبان کھلا ہوا تھا (قیض کا گدہ) عرب کی دھوپ لگی تو نشان پڑ گئے۔ کسی نے کہا اتنی تیز دھوپ ہے گریبان کے بن کیوں نہیں لگاتے تو گریبان پکڑ کر کہا ہکنا رایت رسول اللہ میں نے محمد ﷺ کا کرتا یوں ہی دیکھا تھا اچ عمل تھا صحابہ میں۔

سلام کرنے کا حکم اور سلام کی قسمیں

آپ ﷺ نے فرمایا افشو السلام۔ السلام علیکم کتنا یہ سنت ہے۔

اور Good after noon, Good noon, Good mornig, Good Evening نوشتے، آداب عرض، سلوٹ نمبرون، سلوٹ نمبرٹو، یہ سنت ہے؟ (نہیں)۔

نبی ﷺ نے فرمایا۔ السلام قبل الکلام حضور ﷺ فرماتے ہیں۔ سلموا نحابوا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں یسلم الراكب علی الساعی و الساعی علی الماشی و الماشی علی القائم و القائم علی القاعد و القلیل علی الكثير۔ سبحان اللہ

السلام علیکم پر حضور کا عمل

اور حضور ﷺ اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو السلام علیکم کہتے تھے۔ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو السلام علیکم کہتے تھے۔ حضور ﷺ اہل علیہ رضی اللہ عنہا کو السلام علیکم کہتے تھے۔ حضور ﷺ اپنی پھوپھی صفیہ رضی اللہ عنہا کو السلام علیکم کہتے تھے۔ جن سے نکل حرام ہے ان کو بھی السلام علیکم کتنا سنت ہے۔

یہ نہیں کہ جو بس شپ پر برقعے والی کھڑی دیکھو تو جا کر کہہ دو السلام علیکم۔  
 وہ پوچھے گی کون ہو تم۔ پھر جناب جیل میں گم۔ اس کا مقصد یہ نہیں کہ آپ ہر  
 ایک کو السلام علیکم کہیں۔ میں سنت بتا رہا ہوں۔ السلام علیکم کہنا دس نیکیاں۔  
 درحمتہ اللہ کہنا بیس نیکیاں۔ و برکتہ کہنا تیس نیکیاں۔ آج یہ سنت متروک ہے۔  
 میں نے ہاتھ کے اشاروں سے عجیب سلام دیکھے ہیں۔ آپ سندھ میں بھٹو گری  
 میں جائیں تو وہاں آپ کو سائیں مینڈا سائیں مینڈا کہیں گے یہ کوئی سلام نہیں۔  
 بعض دوسرے کو دیکھ کر کہہ دیتے ہیں حضرت سلام ہے۔ یہ بھی سلام نہیں  
 میں آپ کو آج سنت بتا رہا ہوں۔ ہنستے ہو پھنستے نہیں۔

میں کہتا ہوں باپ اولاد کو اتنا نہیں کھانا جتنا کملی والا امت کو سکھا گیا ہے۔

سنت کے مطابق کھانے کا طریقہ اور اس پر علماء دیوبند کا عمل

حضور ﷺ کھانا سکھا گے بیٹھ کر کھانا ہاتھ دھو کر کھانا آج کل تو  
 کھڑے ہو کر بھی نہیں چل کر کھاتے ہیں۔ استغفر اللہ

میرے مرشد حضرت لاہوریؒ نے ایک واقعہ بتایا دین پور میں 'فرمایا لاہور میں  
 مصر کے ایک وزیر آئے انہوں نے پوچھا کوئی عالم ہے تو میرے پاس آئے۔ میں گیا  
 عربی میں گفتگو ہوئی۔ اس کے اعزاز میں دعوت ہوئی۔ فرمایا مجھے بھی بلایا گیا میں نے  
 دیکھا کہ کہ میزیں ہیں کرسی ایک بھی نہیں ہر طرف چھری کانٹے تھے۔ حضرت  
 فرماتے ہیں میں نے کرسی منگوائی بسم اللہ پڑھ کر کے ہاتھ سے کھلیا۔ ہاتھ سے کھانا  
 حضور ﷺ کی سنت ہے۔

میں نے سنا ہے کہ انگریز کلنٹن سے کہا رہا تھا اچانک چھینک آئی تو کلنا زبان پر  
 لگ گیا۔ بوٹی خود زبان بن گئی کہتا تھا آں 'آں' مجھے ہسپتال لے چلو۔ یہ سنت کے  
 خلاف کرنے کی سزا ہے۔

آج اچھے اچھے علماء ————— ناراض نہ ہوں۔ ہم کشمیر گئے تو میرے ساتھ

بڑے اچھے آدمی تھے وہ چونکہ صدر کی طرف سے دعوت تھی۔ بھولے ہوئے بکے تھے۔ سارے کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا کہ میں تو گنہگار ہوں۔ میں نے کہا عبد الحمید صاحب تیری نگاہ لندن پر پڑی ہے۔ میری نگاہ محمد ﷺ کی سنت پر پڑی ہے۔ میں آپ کا کھانا چھوڑ دوں گا۔ کھڑے ہو کر نہیں کھائوں گا۔ میں نبی ﷺ کو ناراض نہیں کروں گا۔ ہمارے حضرت لاہوریؒ نے بتایا کہ میں بھی گیا۔ ایک میری داڑھی ماشاء اللہ کپڑے، پگڑی، ہاتھ میں عصا، بہترین خلاصا اور وہ میری طرف دیکھ رہے ہیں کہ یہ کون ہے یہ کیسے کھا رہے ہیں اور میں حیران تھا کہ یہ بندے ہیں یا جانور ہیں۔ ہنسو نہیں۔ آج تو دین سننا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ اب تو کہتے ہیں دقیا نوس 'This is the old fation' 'This is very bad man' پرانی باتیں کرتے ہیں ہم کہتے ہیں 'نئی تہذیب کھڑے ہو کر کھانا چل پھر کر کھانا' باتیں ہاتھ سے کھانا پینا میں نے بعض نوجوانوں کو دیکھا ہے کہ گاڑی میں بیٹھے سفر کر رہے ہوتے ہیں صبح کو جب آنکھ کھلتی ہے تو جیب سے روپل نکل کر پہلے جوتا صاف کرتے ہیں پھر منہ صاف کرتے ہیں۔ میں نے خود آنکھوں سے دیکھا ہے۔ میں نے کہا ماشاء اللہ ہنسنے کی بات نہیں میں آپ کو مدینے کا راستہ دکھا رہا ہوں۔ باتیں پرانی ہیں مگر اسی میں نجات ہے۔ حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ میں دل میں دعا کر رہا تھا کہ یا اللہ آج میرے نبی ﷺ کی سنت کو غالب کر دے۔ اور دعا لاہوریؒ کی۔

حدیث میں آتا ہے۔ ان اللہ یستحی من الشیب جب سفید داڑھی والا ہاتھ اٹھائے تو خدا کی رحمت کو بھی حیا آ جاتی ہے۔ لاہوریؒ فرماتے ہیں۔

نوٹ: کسی نے چٹ لکھ دی، تو آپ نے فرمایا۔ آپ چٹیں دیتے جائیں انشاء اللہ اس وقت تک شیخ سے نہیں اتروں گا جب تک جواب با صواب بالکل مستجاب و صاف نہ مل جائے (انشاء اللہ)

فی الحل انہوں نے چار پانچ سوال لکھے ہیں۔ جو سوال لکھ رہا ہے اپنا نام بھی

لکھے اور ایک سوال وہ کرے ایک میں کروں گا تا کہ پتہ بھی چلے کہ بات کسٹہ کون ہے۔ کوئی ڈر نہیں فاسئلوا اهل الذکر ان کنتہ لا تعلمون۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شفاء العی السوال اللہ تعالیٰ ہمیں سوال کر کے مسائل حل کرنے کی توفیق بخشے (آمین)۔

### سنت کیا ہے؟

میں سنت پر عرض کر رہا تھا۔ دائیں ہاتھ سے کھانا سنت ہے۔ بسم اللہ پڑھ کے کھانا سنت ہے۔ ہاتھ دھو کر کھانا سنت ہے۔ اپنے آگے سے کھانا سنت ہے، ہم کی دفعہ روٹی کھاتے ہیں تو ایک ہاتھ ادھر ایک ادھر ہوتا ہے۔ ہوش نہیں کہ کیسے کھا رہے۔ جس طرح بکریاں کھاتی ہیں اس طرح کھاتے ہیں یہ بھی سنت کے خلاف ہے۔

مہمان کیساتھ کھانا یہ بھی کملی والے کی سنت ہے یہ نہیں کہ آپ اچھی چیز کھائیں اور تھوڑے سے پکوڑے تھوڑی سی چٹنی بھیج کر مہمان کو کہیں کہ تم بھی کھا لو۔

ہاتھوں سے کھانا نبی ﷺ کی سنت ہے۔ انگلیوں کو چاٹنا محمد ﷺ کی سنت ہے۔ آپ خوش ہوئے کے فیس ڈائننگ کار میں کھانا منگواؤں تو انگلیوں کو چاٹنا ہوں سب دیکھتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ کیونکہ آج کل علت ہے کہ تھوڑے سے چاول کھائے بقی کتوں کو پھینک دیئے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں سور المؤمنین شفاء مومن کے بچے ہوئے کھانے میں خدا نے شفاء رکھی ہے۔ یہ باتیں ہیں تو پرانی لیکن Made in Madina ہیں۔ Made in Quran ہیں۔ یہ چیز قرآن میں ہے۔ نبی ﷺ کے فرمان میں ہے، محمد ﷺ کے دامن میں ہے۔ مگر کھانا سنت ہے۔ آج مجھے کوئی چیز دو تو ساری کھا کر ایک دو ہڈیاں بچا کر کہوں یہ ترمک ہے۔ یہ سنت کے خلاف ہے یا تو اتنا بچلو کہ دو سرا کھا بھی سکے یہ نہیں کہ ہڈیاں چوس کر

دو ہڈیاں بچا کر کہو کہ کما بیٹے تبرک۔

میرے محبوب ﷺ خود تھوڑا اور آہستہ کھاتے تھے مہمانوں کو زیادہ کھلاتے تھے۔ میرے محبوب ﷺ کے پاس دودھ آیا فرمایا پہلے اصحاب صفہ قرآن کے طلباء کو پلاؤ ان کا بچا ہوا میں مصطفیٰ پیوؤں گا۔ ہم تو جوٹھے سے نفرت کرتے ہیں بار بار برتن کو دھوتے ہیں وہ دودھ ستر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پیا ان کا بچا ہوا جوٹھا تمہارے پیغمبر ﷺ نے پیا۔

اے میرے اہل سنت و الجماعت غور کرو۔ آج میں آپ سے مخاطب ہوں۔ میں آپ سے پوچھوں گا کہ یہ نئے نئے اختراعات، بدعات، رسومات، روایات، فضولیات، لغویات، اغلوطات، خرافات، دن رات، غلط بات یہ بھی سنت ہیں؟ (نہیں) اللہ ہمیں سنت پر چلنے کی توفیق بخشے (آمین)۔

مولانا لاہوریؒ جب لاہور میں آئے تو اکیلے تھے۔ روانہ ہوئے تو لاکھوں کو قرآن پڑھا کر گئے۔ اللہ ان کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرمائے (آمین)۔

شاہ جیؒ پر علماء کا اعتماد

ہمارا ایک ایک عالم امیر کارواں تھا۔ اسی لاہور میں خدام الدین کے ایک جلسہ میں پانچ سو علماء نے حضرت لاہوریؒ کی دعوت پر عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے ہاتھ پر جملہ کی بیعت کی تھی۔ اور امیر شریعت کا لقب مولانا انور شاہ کشمیریؒ نے دیا جو چلتا پھرتا کتب خانہ تھا۔

مولانا انور شاہ کشمیریؒ فرماتے ہیں (مولانا بنوریؒ نے بتایا) میں نے کعبہ کے غلاف کو پکڑ کر دعا کی کہ اے اللہ میرا حافظہ حدیث کیلئے تیز کر دے فرمایا دعا اتنی قبول ہوئی کہ پانچ سو صفحے کی کتاب کو میں انور دیکھ لوں تو اٹھائیس برس تک اس کتاب کے حاشیے بھی یاد رہتے ہیں۔ اللہ نے آپ کو یہ نعمت دی ہے۔ الحمد للہ آج میں اگر پورے لاہور میں چیلنج کروں کہ مجھے کوئی ایک انور حافظ الحدیث

دکھائے۔ مجھے ایک مولانا اشرف علی تھانویؒ دکھائے مجھے ایک خطیب عالم مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ دکھائے دنیا عاجز ہے۔ پر خدا قادر ہے خدا لاکھوں پیدا کر سکتا ہے۔ بحرِ حال آپ کو مبارک ہو کہ جن سے آپ وابستہ ہیں وہ یقیناً "عاشقِ رسول تھے دنیا میں بھی مقبول تھے۔

مولانا انور شاہؒ کو دیکھ کر ہندو مسلمان ہو گیا

انور شاہؒ فرماتے ہیں کہ میں ملتان اسٹیشن پر اترا تو وہاں ایک ہندو ٹکٹ کلر کھڑا تھا اس نے میرے لباس کو خندہ پیشانی، چہرہ نورانی کو دیکھا تو مجھ سے کہنے لگا آپ کا نام؟ میں نے کہا انور، کہنے لگا کہاں سے آئے ہو؟ دیوبند سے، کیسے آئے ہو؟ ایک سیرت النبی ﷺ کے جلسہ پر بیان کرنے آیا ہوں، کون ہو؟ فرمایا میرا خاندان محمد رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے۔ اس نے ٹکٹ واپس کر کے کہا مجھے یہ ٹکٹ نہ دو مجھے اپنے تاتا کے دروازے کا ٹکٹ دو (سبحان اللہ) میں تمہارے چہرے کو دیکھ کر یقین کر گیا کہ یہ چہرہ جھوٹا نہیں۔ جب تو اتنا حسین ہے تو تیرا تاتا کتنا حسین ہو گا (سبحان اللہ) خوش رہو۔ یہ اللہ نے نعمتیں تمہیں عطا کی تھیں۔ سنت پر بات کر رہا تھا کھانے کے آداب، پینے کے آداب، سونے کے آداب، جاگنے کے آداب

حضور کی عملی زندگی

میں آج حضور ﷺ کی عملی زندگی پر بھی کچھ عرض کروں گا۔ میرے نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم ذکر کرو۔ فاذا کروانی اذکرکم لی با عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ستر دفعہ روزانہ استغفار پڑھتے تھے۔ وغیرہ ﷺ کا کوئی لمحہ خالی نہیں تھا کہ جس میں اللہ کا ذکر نہ کرتے ہوں۔ میرے نبی ﷺ سونے لگے تو فرمایا باسمک ربی و ضعت جنبی جاگنے لگے تو فرمایا۔ الحمد للہ الذی احیانانا بعد ما اماننا والیہ النشور



میرے آقا کھانا کھانے لگے تو فرمایا بسم اللہ الرحمن الرحیم کھانے سے فارغ ہوئے تو الحمد للہ الذی اطعمنا و سقانا و جعلنا من المسلمین میرے نبی کو چھینک آئی تو فرمایا الحمد للہ میرے نبی ﷺ بازار گئے تو فرمایا اعوذ باللہ من شرھا و شرما فیھا میرے پیغمبر نے کسی سے ملاقات کی تو فرمایا السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ میرے نبی ﷺ نے کسی کی موت کی خبر سنی تو فرمایا۔ انا لله و انا الیہ راجعون میرے نبی ﷺ نے کوئی بری خبر سنی تو فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کسی نے دعا کی تو میرے نبی نے فرمایا جزاک اللہ یہ اللہ کا ذکر ہے۔

میرے نبی باہر صحرا میں پیشاب کیلئے گئے تو فرمایا اعوذ باللہ من الخبیث و الخبائث جب پاخانہ سے فارغ ہوئے تو فرمایا غفرانک الحمد للہ الذی اذهب عنی الازی و عافانی اللہ مجھے معاف کرنا میں تھوڑی دیر چپ ہو گیا تھا معافی دے دینا میں تیرے ذکر سے غافل ہو گیا تھا۔ آج تو یہ دعائیں کوئی یاد بھی نہیں کرتا کہتے ہیں یہ پرانی باتیں ہیں۔ میرے نبی ﷺ نے آئینہ دیکھا تو فرمایا اللھم انت حسنت خلقی فحسن خلقی میں آپ کو سمجھا رہا ہوں کہ آقا ﷺ کا کوئی لمحہ بغیر ذکر کے نہیں گزرتا تھا۔

آپ ﷺ نے فرمایا انت نموت و لسانک رطب بذكر اللہ میرے کلمہ خوانوں جب موت آئے تو زبان پر اللہ کا ذکر جاری ہو۔ برتنوں اور کپڑوں کو دھونے والا لکل شی جلاء و جلاء القلوب ذکر اللہ لکل شی صیقلۃ و صیقلۃ القلوب ذکر اللہ۔ ہر چیز کی صفائی کا انتظام ہوتا ہے جب دل سیاہ ہو جائے تو اس کو اللہ کے ذکر سے منور کرو۔

ذکر کی برکت

میرے مرشد حضرت لاہوریؒ فرماتے تھے۔ کہ مولانا عبد الرحمن حیدر آبلو میں

تھے۔ ایک نیک عالم تھے جب وہ دروازے بند کر کے ذکر کرتے لا الہ الا اللہ منہ سے ایک نور کی روشنی نکلتی تو مسجد کی چھت پر پڑی ہوئی چھڑیاں بھی نظر آتی تھیں۔ (سبحان اللہ)۔ چھت کی کڑیاں اور چھڑیاں نظر آئیں۔ اتنی اللہ کے نام میں نورانیت تھی۔ مگر یہ چیز آج ختم ہو گئی اللہ چلتے پھرتے ہمیں اپنا ذکر عطا فرمائے (آمین)

### سنت پر عمل کرنے کا نتیجہ

حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ جب مصر کے وزیر کی دعوت میں ہم شامل ہوئے تو وہ وزیر بھی تیسرے نمبر پر تھا۔ وہ بھی کھڑا تھا اور کھڑے کھڑے کھا رہا تھا کچھ لوگ اشارے کر رہے تھے کہ یہ کون ہے۔ سلاہ پگڑی باندھی ہوئی ہے ہاتھ میں عصا۔ بیٹھ کر اور ہاتھ سے کھا رہا ہے۔ فرمایا میں نے چھری کلٹے پھینک دیئے یہ سوچ کر کہ یہ انگریز کی لعنت ہے۔ محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت میں رحمت ہے فرماتے ہیں کہ اچانک اس وزیر کی مجھ پر نگاہ پڑی۔ اس نے فوراً کرسی منگوائی اور بیٹھ گیا اس نے بھی چھری کلٹے پھینک دیئے اور ہاتھ سے کھانا شروع کیا۔ باقی بھی سارے اس کے اعزاز میں تھے۔ تقریباً ساٹھ آدمی تھے ساٹھ کے ساٹھ بیٹھ گئے۔ حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے الحمد للہ کہا کہ یا خدا یا آج محبوب کی سنت غالب آ گئی ہے۔ دوستو یہ کاروان اہلسنت ہے۔ مجلس علماء اہل سنت، سنت آقا ﷺ کے طریقے کا نام ہے، نکاح کرنا سنت ہے، اور دھول بجانا؟ گمراہی ہے۔ گانا بجانا، حرام ہے، گیت وغیرہ سنتا؟ حرام ہیں، کجریوں کا نچوانا، حرام ہے۔ سرا باندھنا، حرام ہے۔ یہ تو دوسرے کو اندھا کر دیتے ہیں۔

حضور ﷺ کا نکاح بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

آؤ میں آپ کو مدینے کی سیر کرواتا ہوں۔ ہماری اہل صدیقہ رضی اللہ عنہا کنت علی الرجوحۃ میں جھولا جھول رہی تھی پتہ ہی نہیں تھا تدبیر تو مجھے

کھینے میں مشغول رکھ رہی تھی تقدیر مجھے محمد ﷺ کی حرم بنا رہی تھی۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے جبرائیل نے آکر پہلے بتایا کہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا زوجتک فی الدنیا و الاخرۃ۔ یہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دنیا و آخرت میں آپ ﷺ کے حرم میں داخل ہو گئی ہے۔ اور جبرائیل نے کہا کہ اللہ نے آپ کیلئے انتخاب کیا۔ یہ بات چلتے چلتے بتا دوں پیغمبر جو بیوی کرتا ہے انتخاب خود اللہ کرتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَ كَمَلٍ وَالْجَوَّيْزَ يَوْمَئِذٍ  
بِطَرَفِ الْمَنَازِلِ ۚ ذَٰلِكَ لِقَوْلِكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا  
بِغُيُوبِ الْأَعْيَانِ ۚ

بسترے پر آئی۔ آپ کا انتخاب نہیں وہ میرا انتخاب ہے۔

فاروق فاروق تھا

فاروق رضی اللہ عنہ کے جملے بڑے پسند آئے۔ جب حضور ﷺ نے فاروق سے پوچھا کہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق اثر دھام ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ بی بی اکیلی تھی ضرور دامن دانداز ہو گیا ہو گا فاروق تم بتاؤ کیا کہتے ہو فاروق نے فوری جواب دیا کملی والے عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے گھر میں خود آئی یا اس نے بھیجا؟ فاروق فاروق تھا۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ فاروق جیسا کوئی اور اس کا غلام پیدا کر دے (آمین)

مسٹر جیون انگریز لکھتا ہے کہ اگر فاروق خلیفہ ثانی دس سال اور خلافت کرتا تو پوری دنیا میں محمد ﷺ کے اسلام کے سوا کوئی مذہب نہ ہوتا۔

فاروق نے اپنے ساڑھے دس سالہ دور میں پانچ سو قلعے فتح کئے۔ ایک ہزار چھتیس شہر فتح ہوئے اور سترہ ہزار صحابہ و اہل بیت کے بچے قرآن کے حافظ ہوئے ایک لاکھ قرآن کے اجزا تقسیم ہوئے۔ فاروق کے دور میں عزیز و بائیس لاکھ مربع میل میں محمد ﷺ کا اسلام پہنچ چکا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آقا کے سامنے عرض کی کملی والے عائشہ رضی اللہ عنہا

سے نکاح آپ نے خود کیا ہے یا اللہ کا انتخاب ہے فرمایا انتخاب اللہ کا ہے عرض کی آپ پھر خاموش رہیں جس نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے گھر بھیجا ہے آپ کے گھر سے نکلنے کا حق بھی اسی کو ہے۔ سبحانک ہذا بہتان عظیم۔

میں سنت بتا رہا ہوں۔ سنت کہتے ہیں رسول اللہ کے طریقہ کو۔ کسی اور کا طریقہ سنت نہیں ہوتا جو کام پیغمبر کرے وہ سنت ہے سنت کا خلاف بدعت ہے۔ کل بدعة ضلالة کل ضلالة فی النار۔ من احدث فی امرنا ہذا مالبس منه فہورد۔ جو ہمارے دین میں نئی چیز پیدا کرے گا۔ جو مجھ سے ثابت نہ ہو۔ وہ چیز مردود ہے۔

### سنت پر عمل کرنے کا ثواب

سنت یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا من سن سنة حسنة من احب سنتی عنلفساد امنی فله اجر مائة شہید آج کھڑے ہو کر توبہ کرو فرمایا جو میری سنت کو زندہ کرے گا اس وقت جب سنت مٹ رہی ہوگی۔ امت میں فساد و غلو ہو گا جو اس وقت میری سنت کو زندہ کرے گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

### حضور ﷺ سے عشق کی دلیل سنت پر عمل

آج ہر کوئی کہتا ہے کہ میں نبی کا عاشق ہوں۔ آج مجھ سے کسوٹی سن لو۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ من احب سنتی فقد احبنی و من احبنی کان معی فی الجنة جو میری سنت سے پیار کرے گا وہی میرا حب دار ہے۔ جو نبی ﷺ کا تابعدار ہے، فرمانبردار ہے، جانثار ہے، صرف دعویٰ نہ کرے بلکہ سچا حب دار ہے خدا کی قسم جنت کا حق دار ہے۔ میں کہتا ہوں بیڑہ پار ہے۔

جو پیغمبر ﷺ کے طریقے کو نہ اپنائے لاکھ دعوے کرے نبی ﷺ سے بے زار ہے بلکہ فی النار ہے اللہ ہمیں حضور ﷺ کا فرمانبردار بنائے (آمین)۔

بنت محمد ﷺ کے قدموں میں چمک رہی ہے۔

سنت کیا ہے؟

میں سنت بتا رہا ہوں۔ السلام علیکم کہنا سنت ہے۔ ہمارے طبع پر ہی کہنا سنت ہے۔ قیّد کہنا سنت ہے۔ دیکھ کہنا سنت ہے۔ نکاح کہنا سنت ہے۔ اسلام میں لنگ ملائیٹ نہیں ہے۔ کوئی تینوں کپڑے اتار دیتا ہے۔ کوئی ٹیلے پیلے پہن لیتا ہے۔ اسلام میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ حضور ﷺ کے زمانہ میں تین صحابہ آپس میں منگھ کر رہے تھے ایک کہہ رہا تھا لا انکح منہ ابداً میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔ دوسرا کہنے لگا اصوم ولا افطر روزہ رکھوں گا افطار ہی نہیں کروں گا۔ تیسرا کہنے لگا افوم ولا انوم ابداً ساری رات نوافل پڑھوں گا خیند بھی نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ نے سن لیا۔ فرمایا تمہو کیا کہہ رہے تھے؟ حضرت مشورہ کر رہے تھے کیا مشورہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے سنا تم کہہ رہے تھے کبھی شادی نہیں کروں گا۔ تو محمد کی سنت کو چھوڑتا ہے۔ مجھ سے زیادہ پاک ہے؟ جب تیرے نبی نے شادی کی ہے تو تیرے لئے بھی شادی کرنا محمد کی سنت ہے۔ میں محمد روزے بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں۔ کماں بصوم بوما و بفطر بوما میں خیند بھی کرتا ہوں رات کو تہجد میں دس دس پارے بھی تلاوت کرتا ہوں۔ روپے کو ہلکے پر کھرا کد سونے کو کسٹی پر کھرا کد اپنے ہر عمل ہر قدم کو محمد ﷺ کی سنت پر کھرا کد۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اہلسنت کون ہیں؟ فرمایا۔ اما اہل السنۃ اللہ بنعمسکون بما سہ اللہ و رسولہ جو خدا اور رسول کے طریقہ کو زندہ کرے وہ اہلسنت ہے۔ اہلسنت وہ ہیں جو حضور ﷺ اور صحابہ کے نقش قدم پر چلے۔

میں آج آپ کو ترجمہ سکھا دوں 'بتا دو' 'جتا دوں' 'سنا دوں' آپ اس کو یاد

رکھیں۔ میں آپ کو ما انا علیہ واصحابی کا ترجمہ بتا دیتا ہوں۔ کرو غور ختم ہو جائے شور۔ میرے لاہور والوں سن لو ما انا علیہ واصحابی کا ترجمہ ہے۔ اہلسنت و الجماعت۔

جو کلام پیغمبر کرے وہ سنت ہے۔ جو آپ سے اور صحابہ سے ثابت نہیں وہ بدعت ہے۔

یہ قوالی کرنا سنت ہے؟ (نہیں) قبروں پر سجدے کرنا سنت ہے؟ (نہیں) مزاروں پر بڑے بڑے قبے بنانا سنت ہے؟ (نہیں) قبروں پر چادریں بچھانا سنت ہے؟ (نہیں) صحابہ نے ایسا کیا؟ (نہیں) صحابہ نے حضور ﷺ کو سجدہ کیا؟ (نہیں) حضور ﷺ کے رونے کا طواف کیا؟ (نہیں) میں جھگڑا کرنے نہیں آیا میں آپ کی عقل کو اپیل کرنے آیا ہوں۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ لوگ ہمیں کتے ہیں کہ یہ اہلسنت نہیں۔

یہ گھوڑے نکالنا۔ یہ سینہ کو پی کرنا سنت ہے؟ (نہیں) یہ کالے جھنڈے لیکر پھرنا سنت ہے؟ (نہیں)

دین وہ نہیں جو میں بتاؤں۔ دین وہ ہے؟ جو میرا پیغمبر بتائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جو کلام کیا وہ بھی دین بن گیا۔ آپ کہیں گے کہ نبی ﷺ کا طریقہ سنت ہے لیکن یہ بھی تو حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ۔ علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدين۔ جو نبی ﷺ کا کلام کرے وہ بھی سنت ہے جو نبی ﷺ کے خلفاء کلام کریں وہ بھی سنت ہے جو نبی ﷺ کے صحابہ کلام کریں وہ بھی سنت ہے یہ الفاظ بخاری، ترمذی، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ اور مشکوٰۃ میں موجود ہیں۔ یہ الفاظ تمام کتب احادیث میں چمک رہے ہیں۔ ایک صحابی رکوع سے اٹھتا ہے کہنا ہے ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً۔ فیہ نماز ہو گئی۔ آج تو کہتے ہیں کہ صحابہ معیار حق نہیں صحابہ معیار حق ہیں۔

خدا کی قسم بہت ساری آیات ایسی ہیں کہ جو صحابہ فرش پر کتے ہیں وہی خدا  
عرش پر کتا ہے۔ قرآن میں سترہ آیات ہیں جو فاروق رضی اللہ عنہ فرش پر کتا ہے خدا  
عرش پر کتا ہے۔

آج جو تمہاری بہو بیٹیوں کو پردہ ملا ہے یہ فاروق رضی اللہ عنہ کی غیرت  
ہے۔ سارا واقعہ سٹوں تو رات گذر جائے۔ حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا بی بی  
زیب آپ باہر کیسے؟ ارجعی الی بیتک وقرنی فی بیوتک فی اللہ نے کہا کملی  
والے! تیرے فاروق کی غیرت عرش کو ہلا چکی ہے جو کچھ فاروق فرش پر کتا ہے وہ  
بات میں خدا عرش سے کتا ہوں۔ پوری امت کو پردہ مل گیا، اللہ نے فرمایا یَا أَيُّهَا  
النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَنِسَائِ الْمُؤْمِنِينَ الْخ

جج کے موقع پر جہاں جا کر آپ دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ طواف کے بعد۔  
وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیٰ یہ عمر نے کیا ہمارے اوپر بھلا۔ یہ فاروق کا  
انتخاب ہے۔

یہ جو اذان دیتے ہو یہ بھی فاروق کا بھلا ہے۔ اب تو اذان کی بھی کتنی قسمیں  
ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ کوئی اذان بلائی ہے کوئی اذان خیالی ہے۔ ایک اذان سنت پیغمبر  
ہے ایک اذان سنت پیغمبر ہے۔ جھوٹ کہہ رہا ہوں یا سچ کہہ رہا ہوں؟ (سچ کہہ  
رہے ہو)۔

شیخ سعدی نے سچ کہا۔

خلاف پیغمبر کے راہ گزید

کہ ہرگز بنزل نخواہد رسید

اللہ ہمیں آقا کے ہر طریقے کو زندہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

امام مالکؒ اور سنت کا خیال

حضرت امام مالک کے سامنے تریوز آیا۔ تاریخ میں آتا ہے کہ چھری لیکر بیٹھ

گئے فرمایا ایہا المحسنون ایہا المتعلمون ایہا الاحباب بینوا کیف اکل رسول اللہ مجھے بتاؤ کہ حضور نے تریز توڑ کر کھلایا یا کٹ کر کھلایا؟ سب نے کہا لا نعلم لا ندري لا نحفظ ہمیں تو معلوم نہیں۔ فرمایا ایہا الاخ یا ایہا المحب وارجع الی بینک انا لا اکل ابدہ خلاف سنہ رسول اللہ میں تریز نہیں کھاؤں گا۔ اگر میں توڑ کر کھاؤں تو ہو سکتا ہے کہ نبی نے کٹ کر کھلایا ہو۔ اگر میں کٹ کر کھاؤں تو ہو سکتا ہے نبی ﷺ نے توڑ کر کھلایا ہو۔ مالک خلاف سنت ہاتھ اٹھوں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ کہیں پکڑا نہ جاؤں۔

### مرزا مظہر جانن اور سنت کا خیال

مرزا مظہر جانن کے بارے میں لکھا ہے کہ پاخانے کیلئے آرہے تھے جب بیت الخلاء کے پاس آئے تو اچانک دایاں پاؤں لیٹرن میں رکھ دیا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جب قفائے حاجت کیلئے جاؤ (بیت الخلاء میں) تو پہلے بایاں قدم رکھو۔ مسجد میں آؤ تو پہلے دایاں قدم رکھو۔ اللہ کے بندو تمہیں تو کچھ بھی پتہ نہیں ناراض نہ ہونا میں آقا کی ہر ادا کو پیش کر رہا ہوں اللہ کو محمد ﷺ کی ہر ادا پسند ہے۔ یہ شکل جو نبی ﷺ سے ملے گی اس شکل کو بھی خدا جنم میں نہیں بھیجے گا اللہ ہمیں آقا کی ہر سنت کو زندہ کرنے کی توفیق بخشے (آمین)

تو مرزا مظہر جانن کے بارے میں مولانا تھانوی نے ارواح ثلاثہ میں لکھا ہے کہ جلدی سے دایاں قدم بیت الخلاء میں رکھ دیا۔ وہاں ہی اللہ اکبر کہہ کر گرے دروازے پر آکر پڑے لوگوں نے اٹھایا ٹوپی دور جاگری بے ہوش ہو گئے۔ کلنی دیر تک بے ہوشی میں رہے کسی نے ہوش آنے پر پوچھا کہ حضرت کیا ہوا؟ فرمایا سنت کے خلاف قدم لیٹرن میں چلا گیا۔ بایاں پاؤں رکھنا تھا دایاں رکھ دیا میں ڈر گیا کہ کہیں خدا کا عذاب ہی نہ آجائے خلاف سنت قدم نہیں اٹھاتے تھے۔

امام ابو یوسف اور سنت



امام ابو یوسفؒ جو امام اعظم ابو حنیفہؒ کے شاگرد ہیں ان کے سامنے حدیث بیان ہوئی۔ کان رسول اللہ بحب الدباء۔ حضور ﷺ کو سبزیوں میں کدو پسند تھا۔ تمہیں تو پتہ نہیں قنجن مرغن غذائیں مرغ، حلوہ، المومن حلوہ بحب الحلو لوگوں نے ایسی حدیثیں بتائی ہیں ویسے میٹھی چیز حضور ﷺ کو مرغوب تھی میں اتنا تنگ دل اور تنگ ظرف نہیں ہوں حاضرین مکرم! امام ابو یوسف کے سامنے یہ حدیث پیش ہو رہی تھی کہ حضور ﷺ کو کدو پسند تھا ایک شخص نے اپنے چہرے پر شکنیں ڈالیں اور ماتھے پر بل دے کر کہا۔ انی لا احب الدباء لا اکل ابدا۔ میں تو کدو کبھی کھاتا ہی نہیں ہوں۔ کدو بھی کوئی چیز ہے۔ امام ابو یوسفؒ نے فرمایا میں مفتی ہوں۔ فتویٰ دیتا ہوں۔ فاضرب عنق هذا المنافق اس کو بیس قتل کر دو اس نے محمد ﷺ کی سنت کی توہین کی ہے وہیں پر قتل کر دیا گیا۔ فرمایا یہ ویسے کہتا تو اور بات تھی۔ محمد ﷺ کی مرغوب چیز کی توہین کرنا میرے نزدیک واجب القتل ہے۔ دوستو یہ دین کا ذوق تھا صحابہ جو کلم کرتے تھے وہ دین بن جاتا تھا۔

آج میں اعلان کرتا ہوں کہ صحابہ روٹی کھاتے تھے۔ تو قرآن اعلان کرتا تھا۔ وَيَوْمَ نَبْرِؤُنَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ محمد ﷺ تیرے جانثار خود بھوکے بیٹھے ہیں مہمانوں کو کھلا رہے ہیں۔

### حضور ﷺ کے سامنے صحابی کا عمل

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ جب رکوع سے اٹھے تو کہا ربا لک الحمد میرے محبوب نے نماز کے بعد پوچھا ما هذه الكلمات من قال؟ کس نے کہے؟ سارے چپ ہو گئے ڈر گئے کہ کہیں حضور ﷺ ناراض نہ ہو جائیں آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ سبحان اللہ ستر فرشتے ان کلموں کو لیکر خدا کے دربار میں جا رہے تھے۔ یہ تو بڑے پیارے جملے ہیں ایک

صحابی کانپتا ہوا اٹھا۔ حضرت! انی قلت یہ کلمے میں نے کہے تھے۔ فرمایا! میرے بارہ تیرے کلمے نبی کو اور خدا کو پسند آ گئے آئندہ امت کو کہہ دو کہ رکوع کے بعد یہ جملے کہیں۔ جسکو تو نے ایک بار کہہ میں محمد اس کو دین بنا رہا ہوں۔ (بحال اللہ)۔  
 صحیح اذان بلالی ہے دوسری خیالی ہے۔

اذان کے متعلق حضور ﷺ نے صحابہ کو جمع کیا۔ مشورہ پوچھا کہ لوگوں کو کس طرح نماز کیلئے جمع کریں۔ ایک صحابی نے مشورہ دیا کہ حضرت نماز کے وقت لکڑی پر لکڑی ماری جائے لوگ آواز سن کر آ جائیں گے۔ دوسرے صحابی نے مشورہ دیا کہ حضرت اس اونچے پہاڑ پر نماز کے وقت آگ جلا دی جائے لوگ دیکھ کر نماز کیلئے آ جائیں گے۔ تیسرے صحابی نے مشورہ دیا کہ سینک بجائیں۔ تڑو، تڑو، تڑو، آپ ﷺ نے فرمایا مجوسیوں کی علامت ہے۔ میں ان کے شعار کو پسند نہیں کرتا۔ چوتھے صحابی نے مشورہ دیا کہ ایک آدمی بھیجا جائے وہ اعلان کرے الصلوۃ جامعة آپ ﷺ نے فرمایا کہاں کہاں بھاگتا پھرے گا۔ اسی پر بات ختم ہو گئی۔ صبح ہوئی عمر فاروق رضی اللہ عنہ آئے۔ کہنے لگے حضرت رات میں سو رہا تھا ایک فرشتہ کھڑے ہو کر یہ جملے کہہ رہا تھا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتائے۔ فرمایا عمر بلال کو یاد کرا دو جو اذان تو بتا رہا ہے قیامت تک یہی اذان بلند ہوتی رہے گی۔ اس اذان میں کچھ اور بھی پچر تھے؟ (نہیں) جو اذان بلال کو حضور ﷺ کے سامنے سکھائی گئی اس میں کچھ اور بھی تھا؟ (نہیں) ہم اذان کے دشمن نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ آقا ﷺ کی سنت کو زندہ کرو۔

میں پوچھتا ہوں کہ نبی ﷺ کیساتھ حضرت بلال کو زیادہ عشق ہے یا ہمیں زیادہ عشق ہے؟ (بلال کو)۔ دس سال بلال نے اذان دی وہ صحیح ہے یا پاکستانی صحیح ہے۔ (بلال والی صحیح ہے) مدینے کی اذان صحیح ہے۔ مجھے حضور ﷺ کی حدیث ہے علماء کے سامنے بیان کرتا ہوں۔ فرمایا ان الایمان لیبارز الی الملینۃ

کما ناز الحیہ الی جحرھا۔ فرمایا جس طرح سانپ پر حملہ ہو تو سوراخ کی طرف دوڑتا ہے۔ ساری دنیا سے ہدایت نکل کر مدینے میں جمع ہو جائے گی۔ جس طرح سانپ سر چھپانے کیلئے سوراخ میں گم ہو جاتا ہے۔ تاکہ کوئی حملہ نہ کرے جب اسلام کے خلاف سازشیں ہونگی تو اسلام مدینے کی طرف لوٹ آئے گا۔ میرے مدینے میں قیامت تک ہدایت رہے گی۔ مرکز ہمارا وہی ہے۔ اللہ ہمیں آقا کی ہر سنت کو سینے سے لگانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

### حضرت لاہوریؒ کا واقعہ

حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں لاہور میں مجھے ایک شادی پر لے گئے۔ جو دلہا تھا اسکی داڑھی تھی وہ میرے درس میں بیٹھتا تھا داڑھی رکھنا سنت ہے یا نہیں؟ (سنت ہے) یہ آقا کی سنت ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کا بھی یہی عمل ہے، اللہ ہمیں شکل میں، عمل میں، عقل میں، نقل میں، نسل میں، حضور ﷺ کی غلامی عطا فرمائے۔ یہ جسم دین کا برتن ہے اسی میں اسلام آئے گا۔

میں قرآن یاد کروں گا حافظ بن جاؤں گا، قرآن اچھا پڑھوں گا قاری بن جاؤں گا، کعبہ دیکھوں گا تو حاجی بن جاؤں گا، تقریر کروں گا تو مبلغ بن جاؤں گا۔ یہی جسم برتن ہے دعا کرو خدا اس برتن کو اسلام کے مطابق بنائے (آمین)۔

حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں شادی میں پہنچا تو برات بیٹھی ہوئی تھی۔ تو لڑکی سے پوچھنے گئے کہ یہ لڑکا پسند ہے اس نے کہا کہ پہلے داڑھی منڈائے تو پھر شادی کروں گی۔ اس ملا سے شادی کروں۔ اس داڑھی والے سے شادی کروں؟

لوگو! اس دور میں داڑھی رکھنا بھی جملہ ہے۔ افضل الجہاد من یحاہد بنفسہ اپنی خواہش کو جوتے مارو اور نبی ﷺ کی سنت کو زندہ کرو یہ جملہ ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ من احیا سنتی عند فساد امنی جو میری سنت کو زندہ کرے جب میری سنت دنیا میں ختم ہو رہی ہو۔ میں محمد ﷺ اس

کو سو شہیدوں کا ثواب دلو اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس دور میں آقا ﷺ کی سنت سے محبت عطا فرمائے (آمین)۔

حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ اس لڑکی نے کہلا بھیجا کہ اس ملا کو کہو کہ پہلا داڑھی ختم کرے پھر قبول کروں گی ورنہ میں ملا سے نکاح نہیں کروں گی۔ حضرت لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مراقبہ کیا اور غور سے سوچا تو پتہ چلا کہ وہ لڑکی کیوں اتنی بے حیا ہے پتہ چلا کہ وہ اس گھر میں رہتی ہے جہاں غذا حرام کی ہے۔ لاہوریؒ فرماتے ہیں میں نے کہا کہ جس کے رگ و ریشے میں حرام ہو وہ محمد ﷺ کی سنت کو قبول نہیں کر سکتی۔ میں نے کہا بیٹے تو لکھ! کہ میں تجھ جیسی بے حیا کٹی کو قبول نہیں کرتا میں اس کو قبول کروں گا جو بتول رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خلوصہ نظر آئے گی۔ فرمایا میں واپس چلا آیا۔ میں آپ کو سنت بتانے آیا ہوں۔

### اسلامی شادی

میں آپ کو اسلامی شادی بتانے والا تھا۔ ہماری امی صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جھولا جھول رہی تھی نہ مراٹی آئے نہ گلے بجائے گئے۔ نہ ترانے سائے گئے۔ میری امی آئی۔ اذان تنی امی فاخذ تنی بیدی - فرمایا مجھے ہاتھ سے پکڑا۔ مدینے کی چند عورتیں جمع تھیں۔ کہنے لگیں۔ مہی عائشہ۔ ایک نے سر نہ لگایا، ایک نے زعفران لگایا ایک نے دوپٹہ ڈالا۔ علی خیر و برکۃ علی داع و برکۃ باریک اللہ میں حیران تھی کہ کیا کہہ رہی ہیں کہنے لگیں عائشہ تمہیں مبارک ہو تو محمد ﷺ کی بیوی بن رہی ہے۔ (سبحان اللہ)۔

بی بی فرماتی ہیں کہ ادھر ابو بکر میرے پیچھے تھے۔ حضور ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر آئے لگے۔ اذان رسول اللہ میں محمد ﷺ کے قریب بیٹھیں تھیں۔

حضور ﷺ نے کلی کر کے مجھے پانی پلایا۔ دودھ پی کر مجھے بچا کر دیا کچھ عورتیں رو رہی تھیں کہ آج صدیقہ کی خوش میسی کا کون مقابلہ کرے کہ محمد ﷺ کی بیوی بن چکی ہے۔ اس لئے ابو بکر کہتے ہیں۔ احب النظر الی وجہ رسول اللہ و ان یکون بنتی تحت رسول اللہ۔ (سبحان اللہ)۔

### سید عطاء اللہ بخاری کا تاریخی جملہ

آج عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا درد انگیز جملہ سنا دوں۔ فرمایا کل ہماری امیں عائشہ حضور ﷺ کے سامنے کھڑی ہو گی کہے گی کملی والے یہ کیا ہوا جب تک ابو بکر کے گھر کھیل رہی تھی کوئی کچھ نہیں کہتا تھا جب آپ کے بستر پر آئی تو آپ کی امت لعنت کرتی تھی۔ مجھے کئی کہتی تھی۔ منافقہ کہتی تھی، کیا آقا آپ کے گھر آکر میں خراب ہو گئی تھی، محبوب اپنی عزت کے متعلق آپ خود فرمائیں۔ فرمایا اگر نبی ﷺ نے گریبان پکڑا تو چھڑانے والا کوئی نہیں آئے گا۔

ایک دفعہ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے رو کر فرمایا گالیاں دینے والو! اگر تمہیں گالیاں دینے کا شوق ہے تو میں اپنی بیٹیوں کے نام بتاتا ہوں، اپنی امیں کا نام بتاتا ہوں ان کو گالیاں دے لیتا۔ میری امیں عائشہ رضی اللہ عنہا کو کچھ نہ کہو۔ (سبحان اللہ)

### بی بی بتول اور امیں عائشہ رضی اللہ عنہما کا مناظرہ

مولانا رومی نے بڑا اچھا جملہ کہا ہے فرماتے ہیں ایک دفعہ بی بی بتول رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عرض کی کہ امیں تیرا ابا ابو بکر ہے میرا ابا پیغمبر ہے۔ صدیقہ نے گردن جھکا کر کہا بیٹی! صدقہ لاکھوں ابو بکر تیرے ابا کی جوتی کے تھے سے وابستہ ہیں۔ ہمیں جو کچھ ملا ہے تیرے ابا کی نگاہ نبوت سے ملا ہے۔ ہم کون تھے۔ تیرے ابا کی نگاہ سے وہ صدیق بن گئے میں صدیقہ بن گئی۔ (سبحان اللہ)

ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا یہ جبرئیل اللہ کا سلام

لیکر آیا ہے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے رو کر کہا میرا نام لیکر سلام بھیجا ہے؟ فرمایا ہاں عائشہ۔ جب سے تو میرے بسترے پر آئی ہے عرش والے بھی تجھے پہچانتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

عزیزانِ مکرم! یہ سب حضور ﷺ کی محنت ہے کہ صدیق کو صداقت مل گئی یہ پیغمبر کی سیرت کا عکس ہے۔  
عمرؓ کی عدالت یہ محمد ﷺ کی سیرت کا عکس ہے۔

حضرت عمر خود اپنے آپ کو کہا کرتے تھے عمر ناز نہ کرنا! کہ آج بائیس لاکھ مربع میل میں تیرا درا چلتا ہے، یہ تیرا مکمل نہیں محمد ﷺ کی نگاہ نبوت کا مکمل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب

میری اہل عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بتول بنت رسول! سن لے اصول۔ کر لے قبول۔ اگر تیرے ابا جیسا ابا کوئی نہیں۔ تو کچھ مجھے بھی کہنے کا حق دو۔ میرے شوہر جیسا شوہر بھی تو کسی کا نہیں۔ اگر تیرا شوہر حیدر ہے تو میرا شوہر پیغمبر ہے۔ بتول! جو مجھے صحبت ملی ہے تمہیں تو وہ صحبت نہیں مل سکتی۔ اور سنو! قیامت کین دیکھیں گے تیرا ہاتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ہو گا، میرا ہاتھ محمد ﷺ کے ہاتھ میں ہو گا۔ میں جنت میں تجھے دیکھوں گی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تخت پر ہو گی، میں محمد ﷺ کے تخت پر ان کے ساتھ ہوں گی۔

میں کچھ حضور ﷺ کی عملی زندگی پیش کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے جو فرمایا عمل کر کے دکھایا۔

## حضور ﷺ کا مزدوروں سے پیار

فرمایا مزدوروں سے پیار کرو۔ خود پتھر اٹھا کے دکھائے۔ فرمایا بیٹوں کا ادب کرو۔ خود ابوبکر کے والد کے ادب میں کھڑے ہو گئے فرمایا بچوں سے پیار کرو۔ خود گرمی میں بچوں کو جب پیدل چلتے دیکھا تو اپنی اونٹنی بٹھا دی، فرمایا یہ ننھی بچیاں جو ننھے پاؤں پھر رہی ہیں میرا استقبال کر رہی ہیں ان کے پاؤں جل رہے ہیں، محمد ﷺ کی رحمت ان کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتی۔ ان بچیوں کو میرے ساتھ اونٹنی پر بٹھا دو۔ ادھر ہمارا حل یہ ہے کہ ہم بچیوں کو اغواء کرتے ہیں۔ بردہ فروشی کرتے ہیں۔ اس دور میں اس ملک میں سلت سلت آدمیوں نے چار سل کی بیٹی سے زنا کیا ہے۔ ہمارے ملک میں کوئی تمیز نہیں، دعا کرو خدا ہمیں رسول اللہ کا غلام بنائے (آمین)۔

دنیا کی غلامی میں ذلت ہے۔ محمد ﷺ کی غلامی میں دو جہن کی عزت ہے۔ اللہ ہمیں سنت پر چلنے کی توفیق دے (آمین)

میں نام لئے بغیر کہتا ہوں کہ یہ جو کچھ ہمارے اندر نئے نئے فتنے، نئی نئی چیزیں ہیں کیا یہ آقا کی سنت ہے؟ (نہیں) یہ عورتوں کا قبروں پر جمع ہونا سنت ہے؟ (نہیں) کیا روضے والے نے نہیں فرمایا لعن اللہ زوارات القبور و المتخذات علیہن السرج۔ مشکوٰۃ میں یہ حدیث ہے۔ فرمایا جو عورتیں قبرستان جاتی ہیں ان پر خدا کی لعنت ہے۔

یہ تبلیغی، اصلاحی، علمی، عملی، مذہبی، شرعی جلسہ ہے اللہ ہمیں قدم قدم میں، ہر کلمہ میں، ہر گام میں، صبح و شام میں مصطفیٰ کا غلام بنائے۔ فیض الرام بنائے، صاحب ایمان بنائے، صحیح مسلمان بنائے، ایک ہاتھ میں قرآن ہو، ایک ہاتھ میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہو، دل میں ایمان ہو، زبان پر ذکر نبی آخر الزمان ہو، راضی رب رحمان ہو، جنت کا سلسل ہو (آمین)۔

سیرت سنی ہے تو ہم سے سنا کرو۔ لوگ تو کبھی رانجھا ملتے ہیں کبھی بٹل ملتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ یہاں نبی تھا اوپر گیا تو ملک تھا، اوپر گیا تو خدا آپ تھا ہم ایسی باتیں نہیں کہتے، ہم کلیئر سیرت بیان کرتے ہیں۔ دعا کرو مصطفیٰ کی شان بڑھتی جائے ہمارا ایمان بڑھتا جائے۔ (آمین)

جو کچھ پیغمبر ﷺ نے کیا وہ سنت ہے۔ حضور پر جمعہ کو قبرستان جاتے تھے۔ جمعہ پڑھ کر جاتے تھے ساتھ صحابہ بھی ہوتے تھے، وہاں قوالی ہوتی تھی؟ (نہیں) قبروں پر سجدہ ہوتا تھا؟ (نہیں) وہاں طواف ہوتا تھا؟ (نہیں) کبھی کسی نے کہا کہ لے لکڑتے دے پتر؟ (نہیں) کبھی یہ کہا کہ پیارا پیارا شہ جمل پتر دیویں رہ لال؟ (نہیں) یہ اسلام کی روح کے خلاف ہے۔ یہ جو کچھ ہمارے ملک میں ہو رہا ہے۔ یہ سنت نہیں، بدعت و شرک ہے۔ حضور کریم ﷺ کا طریقہ میں آپ کو بتانا ہوں کہ قبرستان کیسے جانا چاہئے۔ ایک صحابی قبرستان میں جوتا پہن کر جا رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا او جوتا پہننے والے! اپنا جوتا اتار کر قبرستان میں جا۔ قبر والوں کا حیا کر۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں جو قبر پر ٹانگ رکھے یوں سمجھے کہ جہنم کے انکارے پر کھڑا ہے۔ ولا یقعد قبر کو نہ لٹاؤ۔ وہاں جا کر کہو السلام علیکم یا اہل القبور۔ السلام علیکم دار قوم مومنین۔ اللہ ہمیں رسول اللہ کی سنت سے تعلق عطاء فرمائے (آمین)۔

فرمایا۔ زور القبور۔ قبروں میں جلیا کرو۔ فانہا تذکر مونا کم۔ تمہیں موت یاد آئے گی۔ موٹی یہ قالینوں پر سونے والا مٹی پر سو رہا ہے۔ یہ محفلوں میں بیٹھنے والا اکیلا سو رہا ہے یہ روزانہ نہانے والا مٹی سے بھرا پڑا ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ جب وہ قبرستان جاتے بیکی حنی بیل لحنہ اتنے روتے کہ داڑھی تر ہو جاتی۔ آج قبرستان میں کوئی نہچتا ہے، کوئی مٹائیاں کھاتا ہے، کوئی قوالیاں کرتا ہے، کوئی کتے لڑاتا ہے، کوئی بیڑی



پڑتا ہے، کوئی جیب تراشی کرتا ہے، کوئی رسہ کشی کرتا ہے۔

### حضور کی دعا

نبی کی شان سننے والے مسلمانو! تمہارے دلبر نے، پیغمبر نے، سرور نے، شافع محشر نے، ساقی کوثر نے، برتر نے، انبیاء کے افسر نے جو فرمایا ہے وہ مجھے یاد ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللھم لا تجعل قبری عیدا " اللہ قیامت تک میری قبر پر میلہ نہ لگوائے۔ اللھم لا تجعل قبری و ثنا یعد اللہ قیامت تک میری قبر کی عبادت نہ کروانا، سجدہ نہ کروانا، طواف نہ کروانا، رکوع نہ کروانا، میرے مزار پر منتیں نہ منوانا، میری قبر کو بچانا آج بچی ہوئی ہے یا نہیں؟ (بچی ہوئی ہے) میں کہتا ہوں پولیس نہیں کھڑی محمد ﷺ کی دعا قبول ہو کر کھڑی ہے۔ دنیا ناراض ہو یا راضی ہو آقا کی دعا کھڑی ہے۔

میں مدینے میں گیا دیکھا ایک آدمی سجدہ کرنے لگا۔ پولیس والے کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا۔ مارا کہا یا مشرک قم یا اللہ رح کہنے گا اٹھ جا۔ میں نے اس پولیس والے کا ہاتھ چوم۔ میں نے کہا تو ڈنڈے نہیں مار رہا۔ تو محمد ﷺ کے فرمان کو پورا کر رہا ہے۔

یہ دین ہے لوگوں کے پاس ڈالڈے کا خلی ٹین ہے۔ اللہ ہمیں دین عطا فرمائے (آمین)۔ حضرت حیدر کرار کے بھی ہم غلام ہیں۔ نعرہ حیدری بھی ہمارے پاس ہے۔ نعرہ حیدری۔ اللہ اکبر ہے یا کچھ اور ہے؟۔ (اللہ اکبر ہے)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب خیبر پر حملہ کیا تو کیا فرمایا؟ (اللہ اکبر)۔

نعرہ حیدری۔ اللہ اکبر = نعرہ حیدری۔ اللہ اکبر۔

جب حیدر جنگ کیلئے جانے لگے تو آنکھوں میں درد تھا میرے نبی نے بلا کر آنکھوں میں لعاب ڈالا۔ جھنڈا ہاتھ میں دیا۔ تلوار ذوالفقار دی اور خدا کی قسم بلو وضو مڑا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا، اللھم نبی مولیٰ میرا پہلوان نکل رہا ہے پہاڑ

مل جائیں۔ علی کے قدموں میں لغزش نہ آئے۔ یہ محبوب کی دعا ہے۔  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نبی ﷺ نے میری آنکھوں میں  
 لعاب ڈالا تو شام کی پہاڑیاں مجھے مدینے سے نظر آ رہی تھیں فرمایا یہ میرا مکمل نہیں  
 تھا یہ برکت رسول اللہ تھی۔ ہم برکت کے قائل ہیں۔  
 ہم برکت کے قائل ہیں

آج مدینہ میں برکت ہے یا نہیں؟ (ہے) اللہم ان ابراہیم خلیلک نبیک  
 دعا لمکہ انا نبیک وحبیبک ادعوا للمدینۃ اللہم بارک للمدینۃ ضعفامن  
 مکہ آج بھی مدینے میں تم کروڑوں روپے لے جاؤ تمہارے کروڑوں روپے خرچ  
 تو ہو سکتے ہیں میرے محمد ﷺ کے شہر کی کھجوریں ختم نہیں ہو سکتی۔

حضور ﷺ کے وصل کے بعد آپ کے کرتے کی برکت

علماء بیٹھے ہیں بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضور ﷺ کا ایک کرتا تھا  
 جس کو آپ پہنتے تھے۔ جس کو بخار آتا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس کرتے کی آستین  
 بھگو کر نچوڑ کر اس بیمار کو دیتی اور کہتی یا اللہ یہ کرتا تیرے نبی کے جد اطہر سے  
 لگ چکا ہے۔ اس میں شفا بنا دے۔ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ابھی وہ پانی پورا  
 نہیں پیتا تھا کہ شفاء ہو جاتی تھی (سبحان اللہ)۔ برکت ہے کہ نہیں؟ (ہے)۔

یہ شیر رومہ بیٹھا ہوا یہ محمد ﷺ کی برکت ہے۔ یہ جلیبیب کا چہرہ چکنے  
 لگا یہ کس کی برکت ہے؟ (آقا کی)۔ مدینے میں دجل نہیں آئے گا۔ یہ کس کی  
 برکت ہے؟ (آقا کی) مدینے میں قیامت تک زلزلہ نہیں آئے گا یہ کس کی برکت  
 ہے؟ (آقا کی) ہم برکت کے قائل ہیں۔

چونے اور خوبصورتی کے عاشق

قبرستان جلو تو عبرت پکڑد میں نے ملکن میں دیکھا ہے کہ سوا لاکھ ولی سو رہے

ہیں جہاں قبہ ہے۔ جہاں اونچی قبر ہے۔ جہاں قبر کے اوپر غلاف ہے۔ وہاں قوالی بھی ہے۔ عورتیں بھی ہیں اور جہاں سلوہ قبر ہے وہاں سارا دن بکریاں چراتے ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ تم چوڑے کے عاشق ہو اولیاء کے عاشق نہیں ہو۔ سلوہ قبر ہو اوپر کوئی غلاف نہ ہو اوپر جھنڈے نہ لگے ہوں، تو وہاں کوئی اس کی زیارت کو نہیں جاتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم چوڑے کے عاشق ہو شاندار اور خوبصورتی کے عاشق ہو۔ اللہ تمہیں اولیاء سے پیار عطاء فرمائے۔ (آمین)

یہ باہر کچھ نہیں ہے یہ تو اسکی حفاظت ہے۔ خدا اندر کو روشن فرمائے۔ یعنی قبر کو۔ قبر کہتی ہے۔ انابیت الظلمۃ انابیت اللوۃ انابیت النراب انابیت الغریۃ انابیت الوحشۃ قبر کہتی ہے میں اندھیرا گھر ہوں، میں کیڑوں کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں، میں غربت و افلاس کا گھر ہوں، میں وحشت کا گھر ہوں۔ اللہ ہماری قبر کو روشن فرمائے۔ (آمین)

### قبر پہلی منزل ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اذرای قبرای یکی حتی یبل لحینہ جب قبرستان کو دیکھتے تو رو کر داڑھی بھیک بیاتھا۔ کسی نے پوچھا۔ تدخل النار والجنة فلم تبک۔ تبکی من عذاب فرمایا سمعت حبیبی رسول اللہ ان القبر اول المنازل منازل الآخرة فان من فیہا من بعد ذالک الاخذ فرمایا میں نے محبوب سے سنا ہے کہ قبر جنت یا جہنم کی پہلی منزل ہے۔ یہاں بچ گیا تو بچ گیا یہاں پکڑا گیا تو برہلو ہو گیا۔ اللہ ہمیں قبر میں کامیابی نصیب فرمائے۔ (آمین)

جب پاکستان ہندوستان تقسیم ہوا تھا اس وقت میں آٹھ نو برس کا تھا میں نے دیکھا کہ ہزاروں لاشیں پڑی ہیں نہ کوئی کفن دینے والا تھا نہ کوئی دفن کرنے والا تھا۔ اللہ ہمیں کفن دفن نصیب فرمائے۔ (آمین)

انما الاعمال بالخوانیم۔ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ جب قبرستان سے

گذرتے تو چار جیلے فرماتے یا اہل القبور اموالکم قسمت قبر والو! میں بتلے  
آیا ہوں کہ تمہارا مل تقسیم ہو گیا ہے، جس مل کیلئے تم نے دھوکا کیا، رشوت سے  
جمع کیا۔ سود لیکر جمع کیا، آج وہ تقسیم ہو گیا۔

## حرام مل کی نحوست

آج میرے بھائیو! سن لو سیرت النبی ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا من  
اکل لقمة من سحت جس نے ایک قلمہ حرام کا کھا لیا چالیس دن تک نہ  
اس کی عبادت قبول ہوگی نہ دعا قبول ہوگی۔ یہاں تو مکاتوں پر لکھا ہوتا ہے ہذا  
من فضل ربی جو ملے لے آئی۔ ہسو نہیں اللہ ہمیں رزق حلال عطا  
فرمائے۔ (آمین)

رشوت حرام، سود حرام، یتیم کا مل حرام، جوئے کا مل حرام، چوری کا مل حرام،  
ڈاکے کا مل حرام، بیوہ کا مل حرام، غلط تولنے والے کا مل حرام، دھوکے کا مل حرام،  
اللہ ہمیں حلال عطا فرمائے حرام سے بچائے۔ (آمین)

میں آپ کو پیار سے کہتا ہوں حلال مل کی بنی ہوئی جھونپڑی حرام کی بلڈنگ  
سے اچھی ہے۔ حلال کے مل کی جو کی خشک روٹی حرام کے مرغ سے بہتر ہے۔  
عزیزان کرم رزق حلال نہ کھانے کی وجہ سے آج ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا رجل مطعم حرام، مشربہ حرام، ملبسہ  
حرام، غنی بالحرām، فمد ید لیہ فیقول یا رب یا رب انی یستجاب لہ  
اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام، ایسا آدمی جب ہاتھ اٹھائے خدا رحمت کے  
دروازے بند کر کے دعا اس کے منہ پر مار دیتا ہے۔

ایک اور حدیث من لو حضور ﷺ کے الفاظوں میں بہت برکت ہے۔ بس  
ہماری تقریر کا واحد راز یہی ہے کہ ہم اپنی طرف سے بات نہیں کرتے ہماری بات  
اللہ کے قرآن سے ہوگی محمد ﷺ کے فرمان سے ہوگی۔ انشاء اللہ

آپ ﷺ نے فرمایا رب اشعث اغبر ملفوعا بالابواب لو اقسام علی اللہ لا برہ حضور کی شان میں آپ کی یہ تعریف بھی کر دوں:

آپ ﷺ فرماتے ہیں انا افصح العرب میں سارے عرب سے زیادہ فصاحت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا انا خطیبہم انا انصنوا قیامت کے دن سارے رسولوں اور انبیاء کو خدا کے گاکہ سارے چپ ہو جائیں اب میرا عمر خطبہ دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا انما بعثت بجوامع الکلم یہ حضور ﷺ کی شان ہے یا نہیں؟ (ہے) آپ کا ایمان ہے؟ (ہے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے ایسے جامع الفاظ عطا کئے کہ لفظ تھوڑے مگر مقصد زیادہ ہیں۔ من ضحک ضحک من جد وجد من صبت نجا من زنا زنی باہلہ او من لو لیڈرو! نوجوانوں! آپ کو مدینے کا پیغام دے دوں میرا نبی فرماتا ہے کہ جس نے کسی کی لڑکی کو بری نگاہ سے پکڑا اس کی بیٹی ضرور پکڑی جائے گی۔ او بچیوں والو! ہو بیٹیو والو! تم دوسروں کی عزت پھاؤ تمہاری عزت اللہ بچائے گا۔ انشاء اللہ۔

حضور ﷺ کا کلام۔ افشو السلام و اطعموا الطعام وصلو الارحام و صلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنة بسلام (مشکوٰۃ/168) خیر الامم کا کلام امت کے نام محمد ﷺ کا پیغام یہ ہے اسلام۔ سبحان اللہ۔

میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ اس کی تشریح کروں بہر حال حاضرین کرام آج جس کے کپڑے شاندار ہوں کہتے ہیں شاید یہی جنتی ہے۔

صحلبہ کا لباس لور بہلوری

میں نے صحلبہ کے لباس کے بارے میں پڑھا کہ بکری کے بالوں کی پکڑی اون کا کرتا کھجور کے پتوں کا جوتا پینے کیلئے کچی مٹک لور برتنوں کی جگہ پتھر کا پیالہ آج تمہارے یہ سٹیل کے برتن ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ (نہیں) ایک صحابی نبی کا خط

لیکر آ رہا ہے عبد اللہ بن حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کسریٰ کے دربار میں جا رہا ہے۔ ہم تو کسی کمشنر، گورنر کو دیکھ لیں تو کانپنے لگ جاتے ہیں کسریٰ کے دربار میں آیا تو بالکل اکیلا، ایک ہاتھ میں تلوار پکڑی ہوئی ہے۔ دوسرے میں خط پکڑا ہوا ہے۔ ہم تو ہر ایک سے ڈرتے ہیں، سرخ ٹوپی سے ڈرتے ہیں نہ جلنے کھل ڈرتے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں صحابہ والی بھلوری عطا فرمائے۔ (آمین)

کسریٰ نے صحابہ کے سامنے شیر چھوڑ دیا، تاکہ شیر ان پر حملہ کرے اور یہ ڈر جائیں گے۔ ایک صحابی نے آگے بڑھ کر ایک ہی تلوار ماری۔ یا بن الہرة ابن ترید۔ اوہلی کے بچے کیا بات ہے؟ صحابی کہتے ہیں کہ ایک ہی تلوار ماری اتنے زور سے ماری کہ تلوار گردن سے گزر گئی (سبحان اللہ)۔

ہم مرغی ذبح کرنے لگیں تو پانچ منٹ لگ جاتے ہیں پھر چھوڑو تو وہ بھاگنے لگ جاتی ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں ویسا مسلمان بنائے۔ (آمین)

### صحابہ کی آنکھ میں حیا

مسلمانوں جب تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تھے تمہارے خطوں پر دریا چلتے تھے۔ جب تم مسلمان تھے تمہاری آنکھوں میں حیا تھی۔

سر مور ولیم Life Of Muhammad میں لکھتا ہے کہ قلوب سے دس ہزار صحابہ گزر رہے تھے تاریخ یاد کر لو۔ لیلیٰ مجنوں کے عاشق! او میں آپ کو رحمت عالم کے صحابہ کے بارے میں کچھ بتاؤں۔ دس ہزار دیوانے، پروانے قطار اندر قطار، تابعدار، جانثار، گھوڑوں پر سوار، ہاتھ میں تلوار، محمد کے یار، میدان کارزار، صحابہ لڑتے تھے جنگ۔ ہم کھیلتے ہیں فٹ بال، والی بال کرکٹ بیڈ منٹن یہ ہمارے کھیل ہیں وہ تلواروں سے کھیلتے تھے۔

صحابہ گزر رہے ہیں اور عورتیں بیچ رہی ہیں۔ ستر عورتیں تھیں انگریز لکھتا ہے کہ سب باریک کپڑے پہن کر ڈانس کر رہی ہیں۔ درغلا رہی ہیں، پھسلا رہی ہیں، ہنستا رہی ہیں، گیت گا رہی ہیں، اپنی طرف بٹا رہی ہیں، صحابہ کے قریب آ رہی

ہیں، ایک صحابی نے کہا کہ یہ بے حیا ہیں ہماری حیا پر حملہ کرنا چاہتی ہیں، یہ محمد کے غلاموں کو پھسلانا چاہتی ہیں۔ نبی کے غلاموں! جس نے محمد ﷺ کا چہرہ دیکھا ہے اس کو ان کی طرف دیکھنا بھی حرام ہے۔

### صحابہ کے بارے میں انگریز کا خیال

خدا کی قسم بلوض ہوں انگریز لکھتا ہے کہ دس ہزار صحابہ میں سے ایک کی بھی نگاہ ان کی جانب نہیں اٹھی۔ انہوں نے ایسے دیکھنا شروع کیا جیسے کوئی چیز گم ہو چکی ہے، جیسے ان کی آنکھیں زمین سے چپٹ گئی ہیں۔ سب لڑکیاں نوجوان، عرب کی جوانی، عورتیں آپس میں کہنے لگیں یہ انسان ہیں یا کیا ہیں۔ یہ آنکھوں والے ہیں یا اندھے ہیں۔ ہم نے بڑی کوشش کی ہے، بڑے گیت گائے ہیں، ایک بھی نہیں دیکھتا دوسری کہنے لگی تمہیں پتہ ہے یہ کون ہیں؟ یہ مدینے والے محمد ﷺ کے غلام ہیں۔ (سبحان اللہ)۔ یہ کافر کہہ رہی ہیں۔

آج ہم بھی غلام ہیں کہ کہیں لوگوں کی ناک کٹ رہے ہیں کہیں زنا میں پکڑے جاتے ہیں۔

تیسری کہنے لگی جب محمد ﷺ کے غلام اتنے حیا والے ہیں ان کا نبی کتنی حیا والا ہو گا۔ رو پڑیں اور وہیں سروں پہ دوپٹہ رکھ کر کہنے لگیں مدینے والو! محمد ﷺ کے کلمہ خوانو! مسلمانوں رک جاؤ! ہم بے حیاؤں کو اپنے نبی کا کلمہ پڑھا کر حیا والا بنا دو۔ ہم اپنی عیسائیت چھوڑ کے محمد ﷺ کی غلام بننا چاہتی ہیں۔ وہ لوگ اصل مسلمان تھے اللہ ہمیں ویسا ہی مسلمان بنائے (آمین)۔

آپ ﷺ نے فرمایا رب شعث میری امت میں آدمیوں کو دیکھو گے کہ بالوں میں تیل نہیں، جڑے ہوئے بل، صابن نہیں کہ نہائیں، سلاے کپڑے اور ان پر چمڑے کے پیوند لگے ہوئے۔ امیروں کے پاس بیٹھنے لگے گا تو وہ کہیں گے

بیچے ہٹ ہمارے کپڑے خراب ہوتے ہیں۔

نہیں گے اس وقت جب نجات کا پروانہ ملے گا

آپ لوگ بڑے ہوشیار ہیں ہر بات پر ہنستے ہو۔ ہنسو نہیں اس وقت نہیں گے  
جب بخشش کا پروانہ ملے گا۔ اس وقت نہیں گے، جب ہمیں قبر سے نجات مل  
جائے گی، محمد ﷺ کے سامنے سر خرو ہو جائیں گے، اگر نبی نے کہہ دیا  
سحقا سحقا لمن غیر بعدی جنہوں نے میرے بعد عقیدے اور عمل بدل  
دیئے تھے، فرشتو! ان کے منہ پر جوتے مار کر میرے سامنے سے ہٹا دو۔

اگر خدا نے کہہ دیا وامناز و الیوم ایہا المجرمون مجرموں دور ہٹ جاؤ  
تمہاری بدبو میرے محمد ﷺ کو پریشان کر رہی ہے، تو مارے جائیں گے اس  
وقت نہیں گے، جب ہمارا خاتمہ بالآخر ہو گا۔

حضور ﷺ کا خط اور کسریٰ

عبداللہ بن حذیفہ کسریٰ کے دربار میں پہنچا۔ کہتے ہیں کہ جب میں خسرو پردیز  
کے دربار میں پہنچا تو دیکھا کہ وہ سجدہ کرواتا ہے یہ سجدہ صحیح کرواتا تھا یا غلط؟ (غلط)  
یہ بلاشلہ مسلمان تھا یا مشرک؟ (مشرک) اس کے تخت کو لوگ چومتے تھے سجدہ کرتے  
تھے جب تک وہ خود نہ کہتا کہ بتلو کیا کام ہے؟

صحابی کہتے ہیں کہ جب میں اندر گیا تو دونوں طرف فوج کھڑی تھی عبداللہ بن  
حذیفہ کہتے ہیں کہ میری تلواریں پر پرانا کپڑا تھا میں نے اس کو ہٹا کر تلوار کو نکالا۔  
میرے پاس جو آقا ﷺ کا خط تھا وہ ایک پتے پر لکھا ہوا تھا ایک چمڑے کے  
ٹکڑے میں لپیٹا ہوا تھا۔

میں نے تلوار کو نکال کر کے غالیچے میں چھبونا شروع کیا، بلاشلہ کے سامنے جا کر  
کھڑا ہو گیا نہ سجدہ کیا، نہ بوسہ دیا، نہ سلام کیا، سلام کرنا بھی کیا تھا کیونکہ وہ کافر تھا،  
اس لئے کافر کو سلام کرنا بھی جائز نہیں۔



## فضول علیہ السلام کے خط کا مضمون

بلو شہ نے نکاح اٹھا کر دیکھا کہ یہ کون ہے پوچھا کون ہو؟ میں عبد اللہ ابن حذافہ کہل سے آئے ہو؟ مدینے سے۔ کیسے آئے ہو؟ اپنے نبی ﷺ کا خط لیکر آیا ہوں۔ من محمد ابن عبد اللہ ورسولہ الی کسریٰ عظیم فارس والسلام علی من التبع الہنی اسلم نسلم فان تولیت فعلیک اثم المجوس۔

من لو تو فوج جلاو گے ورنہ سارے لشکر سمیت جہنم میں جلاو گے۔ جاگ رہے ہو یا آہستہ آہستہ بھاگ رہے ہو۔

محللی کہتے ہیں کوئی اتنا شہدار کھنڈ نہیں تھا، پرانے کپڑے سے نکل کر میں نے دیا، اس نے میرے لباس کو دیکھا اور فوج کو دیکھا، کہنے لگا تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا، آداب شہس نہیں بجا لائے۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں بندے کو سجدہ نہیں کرنا میں رب کو سجدہ کرتا ہوں، میں اس پانی کے قطرے کو پاخانے کے تھیلے کو سجدہ نہیں کرتا، اس کو بوسہ نہیں دیتے میرا بوسہ وہاں ہوتا ہے جہاں محمد ﷺ نے لب لگائے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو کہا تھا یا حجر انی اعلم انک حجر لا نفعنی ولا نضرنی ولا نمیتنی ولا تحیبنی، لولا رایت رسول اللہ یقبلک ما قبلک ابداً۔

اے پتھر اگر محمد ﷺ تجھے بوسہ نہ دیتا میں بھی بوسہ نہ دیتا اس لئے تجھے چوم رہا ہوں کہ محمد ﷺ کی سنت زندہ ہو جائے۔ ہر پتھر کو چومنا چاہئے یا حجر اسود کو؟ (حجر اسود کو) ہر قبر کا طواف ہے یا بیت اللہ کا طواف ہے؟ (بیت اللہ کا)۔ ہر جگہ اعکاف ہے یا مسجد میں؟ (مسجد میں)۔ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ وَالْبُيُوتِ يَا أَيْتِ الْعَرَبِ۔ {امیر پے جب نظر پڑے تو تہزوا الجلال بن

## حضرت عبداللہ کی بہادری

صحابی کتا ہے میں اور اڑمید اس نے کہا مجھے جلتے ہو میں کسری ہوں۔  
 صحابی نے کہا میں جانتا ہوں تو پاخانے کی تھیلی ہے۔ تو منی کا پلید قطرہ ہے۔ اس نے  
 کہا میرے سامنے کیا کہہ رہے ہو۔ عبداللہ ابن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں تیرے  
 سامنے کہہ رہا ہوں خسرو نے کہا کہ اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کرتا صحابی  
 نے تلوار اٹھائی اور تخت پر چڑھ گئے اور فرمایا کہتا اگر مجھے میرا محبوب نبی نہ روکا  
 تو میں یہیں تخت کے اوپر ہی تیرے دو ٹکڑے کر دیتا۔ فوج نے جب یہ جرات  
 دیکھی تو ان کو بغیر گولیوں کے جلاب شروع ہو گئے۔ کہ یہ کیا ہے۔

بلو شلو نے نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کو پھاڑ دیا۔ خط کے دو ٹکڑے کر  
 کے کہا یہ کون ہے جو اپنا نام اوپر لکھتا ہے اور میرا نام نیچے لکھتا ہے۔ مجھے نہیں  
 جانتا کہ میں خسرو کسری کا لقب رکھتا ہوں۔ یہ کون ہے؟

حضور کا نام اونچا ہے

میں نے اتنا کہا کہ اس کا نام تو سب سے اونچا ہے تو نے خط پھاڑا ہے اس کا  
 نتیجہ تو دیکھیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لا وارث نہیں اس کا وارث موجود ہے۔ میں اکیلا کھڑا  
 رہا مجھے دو ٹکڑے کر دتا میرے آقا کے خط کو دو ٹکڑے نہ کرتا۔ میں تیرا کوئی  
 کاتب نہیں سال میں بارہا ہوتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے صحابی واپس آیا رو پڑا رو کر کہنے لگا حضرت اس  
 نے آپ کے خط کو پھاڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی جلال میں آگئے فرمایا اللہم  
 سرق مذبحہ کل مروق مولی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کو پھاڑا ہے تو بھی اس  
 کو پھاڑ دے اس کے ملک کو بھی ختم کر دے۔

صحابی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ یہ بدعا عرش چیر کر پہنچ گئی۔

حدث میں آتا ہے۔ کان رسول اللہ ذات السرہ۔ اسنار وجہہ کمانہ  
نقطۃ من القمر۔ جب آپ ﷺ خوش ہوتے تو معلوم ہوتا کہ چودھویں کا  
ہاندہ نبی کے چہرے میں آگیا ہے۔

جب آپ ﷺ غصے میں آتے کما نما عصر وجہہ رمال معلوم ہوتا  
کہ انار کو محمد ﷺ کے چہرے میں نچوڑا گیا ہے انار کے پانی سے بھی زیادہ محمد  
ﷺ کا چہرہ سرخ ہو جاتا۔ (بحان اللہ)

میں علماء کے سامنے کہتا ہوں جنت محمد ﷺ کی رضا کا نام ہے، جنت محمد  
ﷺ کی ناراضگی کا نام ہے۔ (بے شک)۔

خسرو پرویز کا گورنر یمن کے نام خط

خسرو پرویز نے بلوان گورنر یمن کو لکھا کہ مدینے میں ایک نبی آیا ہے وہ اپنے  
آپ کو نبی کہتا ہے۔ نعوذ باللہ۔ نعوذ باللہ، نقل کفر کفرنا شد اس کو گرفتار کر  
کے میرے پاس بھیج دو اس نے میں سوار مدینے روانہ کئے۔ تلواریں، ہتھیار، کمر  
بند، گھوڑوں پر سوار دس پندرہ دن گزرے تو حضور ﷺ مسجد میں بیٹھے تھے  
گھوڑوں کی آواز آئی، صحابہ چوکے ہو گئے، یہ میں آپ کے نبی ﷺ کی سیرت  
پاک کر رہا ہوں، دعا کرو اللہ ہمیں اسی نبی کا غلام بنائے وہ کتنے بد بخت ہیں جو نے  
نہا (ہمٹ) کو مانتے ہیں، اللہ ہمیں آقا کا غلام بنائے۔

مسجد نبوی کے سامنے گھوڑوں کی آواز آئی صحابہ کے ہاتھ دستوں پر گئے اور  
تلواریں نکل آئیں۔ حضرت! کوئی لشکر حملہ کیلئے آیا ہے۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔  
پوچھا کتنے ہیں؟ حضرت بیس تیس ہیں فرمایا بیٹھ جاؤ، محمد بزدل نہیں محمد بہادر ہے،  
ذرا ہٹ جاؤ راستہ دے دو۔ جب وہ مسجد کے سامنے آئے گھوڑوں سے اترے۔

نبی کا رعب

نبی ﷺ نے صرف ان کی طرف دیکھا حدث میں آتا ہے کان رسول

اللہ مدورالوجہ اذا نظر هاب فرمایا۔ نصرت بالرعب مسيرة الشهر۔  
گھوڑوں پر بیٹھ جاؤ مہینے کے بعد جہاں تمہارا گھوڑا پہنچے گا وہاں محمد ﷺ کی نگاہ کا رعب پہنچے گا۔ اللہ ہمیں بھی بہلور بنائے (آمین) ہم بہلور نبی کے غلام ہیں۔  
نبی بہلور ہوتا ہے

میرے آقا ﷺ نے اس دین کیلئے کشتی بھی لڑی ہے۔ رکانہ کو کما کر  
پڑھ لے۔ وہ نبی ﷺ سے کہتا ہے کشتی لڑے۔ نبی ﷺ نے فرمایا  
میرے کشتی لڑنے سے تجھے جنت ملتی ہے تو میں کشتی لڑنے کیلئے بھی تیار ہوں۔ خدا  
کہتا ہے فرشتو دیکھو! اس پہلوان کو آپ ﷺ نے پکڑا اور گرا دیا اس نے کہا  
کہ میرا پاؤں پھسل گیا ہے۔ میرے ساتھ پھر کشتی لڑو۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ  
بے وقوف ہے تو پھر پکڑا تو گرا دیا کہنے لگا کہ ہاتھ تم لگاتے ہو گراتا کون ہے۔ فرمایا  
یہی تو ہے کہ اشارہ میرا ہوتا ہے طاقت اس کی ہوتی ہے۔ (سبحان اللہ)۔

مسجد نبوی کے سامنے بیس تیس آدمی آگئے نبی کریم ﷺ نے صرف ان  
کی طرف دیکھا۔ حدیث میں لکھا ہے کہ ان کے گھوڑوں کے پیشاب نکلنے لگے۔  
کہنے لگے ہمارے تو وضو ٹوٹ گئے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ان کو بلاؤ۔

### حضور ﷺ کا خلق عظیم

جب دیکھا کہ سارے ڈر گئے ہیں چہرہ زرد ہو گیا ہے فرمایا ابوہریرہ بلال! اس!  
جلدی ان کیلئے کوئی بچھونا بچھاؤ اور گھر میں کھانا تیار کرنے کا کہہ دو محمد ﷺ  
کے مہمان آگئے ہیں۔ محمد ﷺ تیری جوتی پر قرین، پیغمبر ﷺ تیرے  
خلق پر قرین، فرمایا ہٹ جاؤ جا کر استقبال کرو محمد ﷺ کے مہمان آگئے ہیں۔  
قریب آئے تو پوچھا کیا حل ہے بڑی دور سے آئے ہو۔ اور پھر فرمایا جس نے  
تمہیں آؤر دیا ہے کہ محمد ﷺ کو گرفتار کرو اس کی لاش کو کتے چاٹ رہے  
ہیں، اس کی لاش گل میں بڑی ہے ابھی مجھے جبرئیل نے بتایا ہے، تمہیں پتہ ہے کہ

میں کون ہوں؟ میں اکیلا نہیں میرا محافظ اللہ ہے۔ میرا تعلق بہت اونچا ہے۔ بلو شاہ کو شہی پے ناز ہے۔ مجھے اللہ کی نصرت پہ ناز ہے۔

پرویز حضور ﷺ کے دشمن کا نام ہے

اس کے بیٹے کا نام شیرویہ تھا۔ وہ شیرویہ رات کو بلو شاہ کے محل میں گیا جا کر گوار ماری اور وہاں کتے کی طرح پھینک دیا۔ صبح کو لوگوں نے دیکھا کہ خسرو پرویز گل میں تڑپ رہا ہے۔ خسرو پرویز ایک کافر کا نام ہے آپ اپنے بچوں کے ایسے نام نہ رکھا کریں۔

لوگوں نے دیکھا کہ خسرو پرویز کی لاش کو کتے چاٹ رہے ہیں فرمایا تم بہت دیر سے آئے ہو جس نے محمد ﷺ کے خط کو پھاڑا خدا نے اس کو پھاڑ دیا ہے۔ جلاؤ! جا کر شیرویہ سے کہو کہ تم میرے وارنٹ گرفتاری جاری کر رہے ہو۔ ہوش سے کام لے میرا محافظ اللہ ہے۔ یہ حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھے کھانا کھا کر اٹھے اور جا کر شیرویہ کو کہا ہم نے بڑے دربار دیکھے ہیں لیکن ایسا دربار کبھی نہیں دیکھا۔ شیرویہ نے آدمی بھیجے اور کہنے لگا میرا ابا غدار تھا۔ محمد ﷺ میں تیری جوتی کو دھو کر بیڑوں گا میں سرکش نہیں۔ محمد ﷺ میں تیرا غلام بن چکا ہوں۔ (سبحان اللہ)۔ میں ابھی تقریر شروع نہیں کر سکا۔ میری تقریر کا موضوع تھا حضور ﷺ کی عملی زندگی۔ حضور ﷺ نے اخلاق، توکل، ایثار، غزو، درگذر، ذکر، نماز، روزہ، جملہ سکھایا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب قبرستان جاتے تو چار جملے فرماتے ہیں۔ بس چار موتی دیکر بات ختم کرتا ہوں، حضرت علیؑ فرماتے ہیں۔ یا اهل القبور۔ میں پھر جنتشن میں آگیا ہوں، پھر چوک میں آگیا ہوں، بڑے چکر لگائے الحمد للہ میں پھر جنتشن پہنچ گیا ہوں۔

فرمایا۔ یا اهل القبور اموالکم قسمت و دیار کم سکت (کہ اللہ)۔

اے قبر والو! تمہارا وہ مل جس کو ہر طرح سے جمع کیا تھا آج تمہارے وارث اس مال کو تقسیم کر چکے ہیں قبر والو! جس مکان کو تم نے بٹایا تاکہ اس میں زندگی 'نذاریں۔ آرام گاہ' تمہارا ہاتھ روم' بیڈ روم' آج ان میں دوسرے سو رہے ہیں' تیرے بسترے پر دوسرے آرام کر رہے ہیں تیرے نام کا بستر خالی ہو چکا ہے۔ قبر والو! میں یہ بتانے آیا ہوں کہ جس بیوی کے کہنے پر ابے کو بے عزت کیا تھا۔ جس بیوی کے کہنے پر امل کے بل نوچے تھے۔ جوتے مارے تھے آج وہ تمہاری بیویاں کسی اور کے نکاح میں آکر دوسرے کے بسترے کی زینت بن چکی ہیں۔

قبر والو! میں علی یہ بتانے آیا ہوں کہ جن بچوں کیلئے تم نے ہر قسم کا مل، سود لیکر، رشوت لیکر جمع کیا تاکہ بچوں کی جائیداد بنے تمہارے وہی بیٹے آج یتیم ہو کر گلیوں میں رو رہے ہیں ان کا منہ دھونے والا کوئی نظر نہیں آتا۔

یہ زبان حل سے جس طرح ہم ہوا کو کہتے ہیں۔

نسیما      جانب      بطحا      گزر      کن  
ز      احوال      محمد      را      خبر      کن

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ کہہ کر روتے رہتے۔ یہی وقت ہر ایک پر آنے والا

ہے۔

دعا کر واللہ ہمارے اس کاروان کو پورے ملک میں بلکہ اللہ اس کاروان کو مدینے تک پہنچائے۔ خدا اس کاروان کو دیوبند کے کاروان سے ملحق بنائے۔ (آمین)

تقریر نہیں کر سکا احادیث کا ترجمہ بھی نہیں کر سکا۔ مختصر موتی دیئے ہیں۔ اللہ

تعالیٰ ہمیں حضور ﷺ کا سچا غلام اور خدام اسلام بنائے۔ اور حضور ﷺ کی

کی سنت پر چلنے کی توفیق دے۔ (آمین، ثم آمین)

واقول قولی هذا واستغفر الله العظیم

حضور انور ﷺ

کی

معراج

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده الذي اسمه  
مكتوب في التوراة والا نجيل والآية ناسخ الملل والا بيان قاطع  
المشركين بالسيف والسنان ارسله الله الى الناس بالحق بشيرا  
وفرياد داعيا الى الله باثنه وسراجا منيرا - صلى الله تعالى عليه وعلى  
اله واصحابه وازواجه واتباعه وسلم تسليما كثيرا كثيرا - فاعوذ بالله  
من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى  
الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَّا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ -

عن ابن عباس ان محمدا رأى ربه في ليلة المعراج

عن كعب ابن مالك ان الله قسم رؤيته وكلامه بين محمد وموسى

وعن عائشة الصديقة قالت نوراني رأى وفي رواية نوراني رأى

و عن ابي بريرة قال قال رسول الله ﷺ اوتيت ليلة المعراج

ثلاثة اشياء اوتيت خواتيم سورة البقرة والصلوات الخمس والشفاعة

لا متى وهي نائلة انشاء الله في يوم القيامة لمن لا يشرك بالله

وقال النبي ﷺ ووصلت الى المقام الذي كنت اسمع طريف الاقلام

وقال ابراهيم في زمرة الانبياء والمرسلين يا معشر الانبياء بهذا فضل

عليكم محمدا وقال ابو البشر آدم مرحبا بابن الصالح مرحبا بالولد

الصالح مرحبا بالنبي الصالح

وقال النبي ﷺ لا تطوفوني كما انطوت النصارى عيسى

فتصلوا انا عبده ورسوله ولكن قولوا انا عبد الله ورسوله

وقال النبي ﷺ احب الله في الارض المساجد احب البلاد الى الله

المساجد وابغض البلاد الى الله الا سواق المومن في المسجد

كسبك في الماء والمنافق في المسجد كطير في القفس



وقال النبی ﷺ من بنا لله مسجداً بنا الله له بيتاً في الجنة مثله  
وقال النبی ﷺ اربع من سعادة المرء ان يكون زوجته صالحة و  
ان يكون اولاده باراً وان يكون خلطائه صالحين و ان يكون رزقه في  
بله

وقال ابو بكر الصديق من دخل القبر بلا زاد فكانما ركب البحر بلا  
سفينة

وقال امير المؤمنين عمر ابن الخطاب عز الدنيا بالمال وعز الآخرة  
بصالح الاعمال

وقال عثمان هم الدنيا ظلمة في القبر وهم الآخرة ضياء في الآخرة  
وقال علي المرتضى من كان في طلب العلم كانت الجنة في طلبه و من  
كان في طلب الدنيا كانت النار في طلبه صلى الله مولانا العظيم  
وصلى رسوله النبي الكريم

آقا تیری معراج کہ تو لوح و قلم تک پہنچا  
اور میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ سے مجھے  
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں  
طلع المعارج بالولاء بلغ العلیٰ بکمالہ  
لمعت مصابيح الضیاء کشف الدجیٰ بجمالہ  
خیرلہ کل الشیم حسنت جمیع خصالہ  
کلی علیہ الہنا صلوا علیہ وآلہ  
حضرت چلے معراج پر بلخ اعلیٰ بکمالہ  
اندھیرا تھا اجالا ہوا کشف الدجیٰ بجمالہ

ان کے خصال نیک تھے حسنت جمیع

مالک نے تحفہ یہ دیا، خالق نے تحفہ یہ دیا رازق نے تحفہ یہ دیا، صلوا علیہ وآلہ  
 سربت من حرم الی حرم      کما سر البدر فی تاج من الظلم  
 فاق النبیین فی خلق وفی خلق      فلم یدانوه      فی علم ولا کرم  
 وکلهم من رسول اللہ ملتئم      عرفا من البحر او رشفاً من الدیم  
 یارب      صل      وسلم      دائماً      ابداً  
 علی نبیک علی رسولک علی حبیبک خیر الخلق کلهم

### حضور ﷺ کے در پر سب آتے ہیں

علماء کرام، مکرم صلحاء عظام، برادران اسلام، خیر الانام کے قلام، مسلسل پروگرام  
 ہوتے ہیں۔ لیکن ان دونوں دیار حبیب میں حاضری دینے کے بعد آیا ہوں۔ وہاں حاضری  
 دیکر آ رہا ہوں جہاں ستر ہزار فرشتے روزانہ حاضر ہوتے ہیں۔ جہاں جبرئیل اکثر حاضر  
 ہوتا تھا۔ جہاں حبشہ سے حضرت بلال آئے، روم سے حبیب آئے، فارس سے سلمان  
 آئے، یمن سے ابو ہریرہ آئے، دوس سے عمر بن قطل آیا، جہاں مکہ سے 113 آئے،  
 بیت المقدس جس کے سامنے آیا، جہاں نجاشی کا جنازہ سامنے آیا، سارے انبیاء بھی ان  
 کے لئے بیت المقدس آئے۔

### اسریٰ اور معراج

معراج اللہ کی قدرت کا شاہکار ہے، معراج معجزہ آقلے ملدار ہے، علمی تقریر کر سکتا  
 ہوں، مگر وقت تھوڑا ہے، ایک لفظ اسریٰ ہے ایک معراج ہے۔  
 مکہ سے لے کر بیت المقدس تک کو، قرآن کی اصطلاح میں، اسلام کی اصطلاح  
 میں، اسریٰ کہتے ہیں۔

بیت المقدس سے وراء الوریٰ، سدرۃ المنتہیٰ، ثم فنا فتدلیٰ، فکان قاب  
 قوسین او ادنیٰ۔ الی رب العلیٰ۔ اسکو معراج کہتے ہیں۔

اسری۔ کانکر کافر ہے، معراج کانکر، مبتدع، گمراہ ہے، معراج بھی برحق ہے اسری  
بھی برحق ہے (سبحان اللہ)

معراج کیوں ہوا: صرف خلاصہ پیش کرنا ہے، اللہ کانٹا یہ تھا کہ دنیا کو پتہ چل جائے  
کہ جتنا اس زمین اور دھرتی سے عرش کرسی اور آسمان اونچا ہے، اتنا زمین والوں سے  
میرے محبوب کا شان اونچا ہے۔

معراج کیوں ہوا: مقصد یہ تھا کہ جو چیز جس کے لیے بنائی گئی ہے وہ اس کو ایک  
رات میں دکھا دی جائے۔

معراج کیوں ہوا: بتایا گیا ہے کہ جہاں تک میری ربوبیت ہے۔ کملی والے  
دہاں تک تیری نبوت ہے۔

معراج کیوں ہوا: زلفخانے عورتوں کو جمع کیا کہ میرا یوسف دیکھو یہ ہے۔ اللہ نے  
پوری کائنات کے انبیاء اور فرشتوں کو جمع کیا کہ میرا محمد دیکھو یہ ہے۔

معراج کیوں ہوا: معراج اس لیے ہوا کہ عرش کرسی لوح و قلم تمام آسمان سب  
خلوق ہیں، جو سب سے اونچا جا رہا ہے۔ وہ اشرف المخلوقات ہے۔

معراج کیسے ہوا

معراج یوں ہوا کہ سب کو جبرئیل کے واسطے سے عطیات ملے، آج جبرئیل کو  
بھی کھڑا رہنے دیا، واسطہ کو ختم کر دیا۔ فرمایا جو کچھ نبوت کے لائق تھا، بلا واسطہ آج  
اپنے محبوب کو دے دیا۔

معراج کیوں ہوا

فرمایا مجھے کوئی بھی نہ دیکھ سکا۔ نہ دکھائے تو کوئی نبی بھی نہیں دیکھ سکا۔  
میرے انوار کو دیکھ سکتا ہے تو آمنہ کالال دیکھ سکتا ہے۔

## معراج کیوں ہوا

کچھ لوگ تو آج کہتے ہیں کہ حضور یہاں آگئے ہیں۔ لٹو کھٹو۔ جلسہ ختم ہوا کھڑے ہو جاؤ اللہ نے فرمایا نہیں نہیں یہ عقیدہ نہ رکھو۔ میں نہ بلاؤں تو ترہن سل محبوب کو مکہ میں رکھوں، ترہن سل مکہ سے مدینے تک نہ جائے دوں، میرا ارادہ اور منشا ہو جائے، تو کنڈی مل رہی ہے پانی چل رہا ہے ابھی رات پوری نہیں ہوئی کہ محمد سات طبق کی سیر کر کے واپس بھی پہنچ جائیں۔ جو کہتے ہیں کہ نبی ہمارے بلاوے پر آتے ہیں وہ گستاخ ہیں۔

## معراج پر بلائے کا انداز

اللہ کے بلائے کا کیا انداز ہے۔ پہلے خدا نے سواری کا انتظام کیا، ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا، جبرئیل کو آپ کے قدموں میں بھیجا۔ جنت سنواری گئی۔ جہنم کے دروازے بند ہوئے۔ قبر کا عذاب اٹھا دیا گیا، حوروں کو تعینات کیا گیا، ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کو استقبال کے لیے بلایا گیا۔ پوری امت کے اعمال سامنے رکھے گئے جنت و جہنم کے مناظر دکھانے کا بندوبست کیا گیا۔ یہ سارے کام رات کے مختصر وقت میں کئے گئے، پھر رات کو محمدؐ کے انوارات کی تجلی ہونے لگی۔ نبی کو انسان نہیں بلا سکتا ہے۔ صرف الرحمن بلا سکتا ہے۔

## معراج کیوں ہوا

کچھ لوگ تو نور و بشر کے چکر میں ہیں۔ ہندوستان سے یہ دبا پھیلی (بریلی سے) کہ نبی یہاں انسان ہے آگے ملک ہے۔ فرمایا نہیں نہیں سنو! سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ میں نے بیت اللہ کا غلاف پکڑ کر۔ اصحاب صفہ کے جوتوں والی جگہ پر بیٹھ کر یہی دعا مانگی تھی کہ یا اللہ مجھے ابو ہریرہ والا حافظہ عطا فرما۔ الحمد للہ دعا قبول ہوئی۔ مولانا انور شاہ کشمیریؒ فرماتے کہ میں نے بیت اللہ کا غلاف پکڑا اور کہا کہ اے

عرش عظیم کے مالک، میرے مصطفیٰ کے خدا مجھے علامہ ابن حجر عسقلانیؒ ابن تیمیہؒ ابن قیمؒ علامہ جوزیؒ امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ والا حافظہ عطا کر، فرماتے ہیں کہ میں نے ابھی غلاف کعبہ کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا تھا کہ خدا نے مجھے وہ حافظہ دے دیا۔ (سبحان اللہ)

نوٹ مزید تفصیل: اکابر علماء دیوبند کے تذکرہ میں دیکھیں جلد اول۔ آخری تقریر معراج کیوں ہوا

اللہ فرماتے ہیں معراج اس لئے کروا رہا ہوں، کہ کوئی کسی بستی اور شر کا امام ہے۔ میرا محمدؐ اماموں کا بھی امام ہے۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت علیؑ آخر میں نہ آئیں اگر آخر میں آئیں گے، تو حضرت علیؑ کا شان کم ہو جائے گا۔ فرمایا حق سے آنکھیں بند کرنے والا دیکھو، میرا نبی آبا سب کے بعد ہے کھڑا سب سے آگے ہے۔ محمد خاتم الانبیاء ہیں حضرت علی خاتم الخلفاء ہیں۔ معراج کی رات آقا نے امامت کرا کر بتلایا۔ جبرئیل نے کلمہ تقدم یا محمد تشریف لائے، قدم بڑھائیے، آگے آئیے، قرآن سنائیے، نماز پڑھائیے، معلوم ہوا جس کو جبرئیل کھڑا کرے اسے کوئی نبی نہیں ہٹا سکتا جسکو محمدؐ کھڑا کرے علیؑ بھی اسے نہیں ہٹا سکتا۔

میں نے مسئلہ بتاتا تھا کہ یہ نقلی نماز ہے، وہ فرض نماز ہے یہ واقعی نماز ہے وہ ہمیشہ نماز ہے، یہ ایک نماز تھی۔ ابو بکر نے سترہ نمازیں حضور ﷺ کے ہوتے ہوئے پڑھائیں اور تقریباً دو سال چار مہینے محمد ﷺ کے بعد بھی نماز پڑھاتے رہے ہیں۔

کوئی کہتا ہے امام حسینؑ کوئی کہتا ہے امام حسنؑ یہ کر بلا اور وہاں کے علاقہ کے امام تھے یہ سب برحق مگر ابو بکر امام الصلوٰۃ امام اہل بیت امام عرب، امام مدینہ، امام مصلیٰ رسول ہے۔

معراج کیوں ہوا

بس یہی معراج کی لیت، حقیقت، وجہ، باعث، سبب یہی دین کی کچھ باتیں مجھے لے لے لو۔

معراج کیوں ہوئی

یہاں نور بشر کا جھڑا ہے، کچھ لوگ حضورؐ کو بشریت سے نکل رہے ہیں، یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ نبی کا ابا عبد اللہ ہے لہاں آمنہ ہے، دادا عبد المطلب ہے، دس بچے ہیں، چھ پھوپھی ہیں، چار بیٹیاں ہیں، چار فرزند ہیں، قریشی بنو ہاشم سے ہیں۔ بائیس پشتوں میں نوح کی اولاد ہیں۔ آدم کے فرزند ارجمند ہیں، میرے محمدؐ انبیاء کی فرست میں ہیں۔ تریسٹھ سال عمر ہے محمدؐ انسان ہیں۔

آسمانوں پر جانا حضورؐ کا مکمل

جبرئیل تو کئی دفعہ آتا ہے۔ سبحن اس کے لئے ہے جس کو آج بلایا گیا ہے۔ جبرئیل تو روزانہ وحی لے کر آتا تھا۔ مکمل تو اس میں ہے کہ نہ جانے والا جائے۔ (سبحان اللہ)

حضور کریمؐ سے اللہ نے معراج کی رات پوچھا کہ محبوب تجھے کیا پسند ہے وہ آپ کو تحفہ دوں، فرمایا مجھے ”عبد“ ہی رہنے دے مجھے تیری عبادت اور عبادت میں مزا آ رہا ہے۔

میں عبد رہ جاؤں، تو معبود رہ جائے، میں عبد بن جاؤں تو معبود بن جائے۔ یا اللہ میں تیرا شکر گزار بندہ ہو جاؤں، تو میرا رب غفار ہو جائے۔ یہ حدیث پڑھ رہا ہوں۔ میری تقریر حدیث سے باہر نہیں ہوگی۔ الحمد للہ ہمیں کتب و سنت کا ذوق ہے۔

معراج کیوں ہوا

لوگ کہتے ہیں کہ یہاں حضور آدم کے فرزند تھے۔ آگے گئے تو فرشتے تھے۔

لوہ گئے تو کچھ اور تھے۔ دلائل میں نہ قرآن نہ حدیث یہ سب غلط واہیات خیالات

ہیں۔  
 حضور ﷺ روانہ ہوئے تو سَبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ وہاں پہنچے تو  
 فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ واپس آئے تو قیامت تک أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 یہ اللہ کے بندے ہیں۔

### لفظ سبحان

اللہ نے ابتدا کی سبحن ہے۔ یہ کہو گے کہ رات ہی رات میں گئے واپس بھی  
 آگئے۔ کہو۔ سبحن مشکل ہو گئی آسن۔ سبحان خدا کی صفت ہے۔ سبحان سے آغاز  
 کیا تاکہ لوگ خدا رسول کو ایک ہی نہ بنا دیں۔ وہ پاک ہے۔ شریکوں سے پاک، پینے  
 سے پاک، کھانے سے پاک، دودھ پینے سے پاک، وضو کرنے سے پاک، براق پر سوار  
 ہونے سے پاک، رکوع اور سجدے جیسی عبوت سے پاک ہے، وہ در در پے جانے سے  
 اور مانگنے سے پاک ہے۔

فرمایا لے جانے والا سبحان ہے۔ جانے والا نبی آخر الزمان ہے۔ گواہی دینے والا  
 قرآن ہے، اسی میں محمدؐ کی شان ہے۔ نبی عیب اور گناہوں سے پاک ہے جبرئیل غلطی  
 اور بھولنے سے پاک ہے قیامت تک قرآن تحریف و تبدیلی سے پاک ہے۔ (سبحان  
 اللہ)

سبحان! مجھے اس کی تشریح کے لیے بہت وقت چاہیے۔ خدا کی ذات نظر آئے  
 سے پاک ہے۔ کفن پہننے سے پاک ہے۔ قبر میں جانے سے پاک ہے۔ بیوی سے  
 شادی سے، ماں باپ سے، لولاد سے پاک ہے۔

ابتداء کردی کہ لے جانے والا سبحان ہے جانے والا نبی آخر الزمان ہے۔

بلانے والا رب الاقلاک ہے، جانے والا شہر لولاک ہے۔

یہ بت عجیب ہے، بلانے والا رب حسیب و رقیب ہے جانے والا اللہ کا حبیب

ہے۔ ذرا دیکھو تو سہی خدا کے بالکل قریب ہے، کتنا خوش نصیب ہے۔ (سبحان اللہ)  
 عربی اصطلاح میں 'اسلامی اصطلاح میں سبحان اللہ وہاں کہا جاتا ہے۔ جہاں انہی  
 آواز ہو، اچھی صورت ہو، اچھی رنگت، اچھا لہجہ، اچھا طریقہ دیکھے تو انسان بے اختیار  
 کہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

اللہ فرماتے ہیں کہ وہ کتنا حسین ہو گا کہ جس کو دیکھ کر قدرت بھی کہے  
 سبحان اللہ حضور نے سکھایا کہ جب تم کفر سے ٹکراؤ یا کسی چیز پر شکر کرو تو کہو۔ الحمد  
 للہ۔ یہ نعرہ نہیں کہ نعرہ حیدری، نعرہ رسالت، نعرہ غویہ، یہ نعرے سمندر کے اس پار  
 ہیں یہ نعرے پاکستنی ہیں۔ جو قرآنی نبوی نعرہ ہے وہ یہ ہے۔ تعجب میں کہو! سبحان  
 اللہ، شکر ادا کرو، الحمد للہ دعا کرو جزاک اللہ، بارک اللہ کلمہ پڑھو لا الہ الا  
 اللہ، آغاز کرو تو بسم اللہ قرآن شروع کرو تو اعوذ باللہ موت کی خبر سنو تو انا للہ  
 گندی خبر سنو، تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ، جب کلام کا ارادہ کرو تو ماشاء اللہ  
 جب اگلے کلام کا ارادہ ہو تو انشاء اللہ کہا کرو۔ (سبحان اللہ)

لوگو اللہ تعالیٰ تمہیں سمجھ عطا فرمائے۔ (آمین)

اب تو لوگ عجیب عجیب بیانات دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اسلام میں پردہ نہیں  
 ہمیں نے کہا کہ تمہارے پاس اسلام ہی کب ہے؟  
 اسلام میں ہی تو پردہ ہے۔

بت تو بی بی بٹولؑ کی کرتے ہو جس کا جنازہ بھی رات کو اٹھا، بت تو بی بی عائشہؓ  
 کی کریں جس کی کبھی حجرے سے بھی آواز باہر نہیں گئی، بت تو اس نبیؐ کی کرو جس  
 نبیؐ نے اندھے سے پردہ کرایا۔ میں تو ان لوگوں کی غیرت پر حیران ہوں جو ایسے بیانات  
 دیتے ہیں۔

ایسا حکمران نہیں رہے گا جس سے غلط عقائد، غلط نظریات ظاہر ہوں وہ حکمران جو  
 کالیاں اور تیرا کرے گا انشاء اللہ وہ حکمران بھی تبدیل ہو گا۔ حکمران وہی رہے گا جس  
 سے قرآن مجید اور محمدؐ کی شان کی آواز نکلے۔ (بے شک) دعا کرو اللہ سمجھ عطا



فرمئے۔ (آمین)

معراج کیا ہے

سنئے اب میں پھر آپ کو معراج بتاؤں۔ معراج عروج سے ہے۔ جس طرح تم لفٹ کا بٹن دہکتے ہو، اوپر چلی جاتی ہے۔ اس طرح خدا نے رحمت کا ہاتھ رکھا محمدؐ اوپر چلے گئے۔

معراج کیوں ہوئی، میں یہی آپ کو سنا دوں، سمجھا دوں، جگلا دوں، بتا دوں، پہنچا دوں۔

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ، ترجمہ بعد میں کریں گے۔ پہلے توحید بیان کی۔ فرمایا میرا نبی وضو کر رہا ہے۔ حضور جانے لگے تو پہلے نفل پڑھے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو گئے۔ حضور ﷺ نے مکہ میں نفل پڑھے مدینہ اترے تو نفل پڑھے۔ بیت اللحم میں نفل پڑھے۔ کوہ طور پر نفل پڑھے۔

انبیاء نے جمع ہو کر اللہ کی عبادت کی

آج ہم جمع ہوتے ہیں تو کہتے ہیں آؤ تاش کھیلیں، جوا کھیلیں چائے پیئیں، ریڈیو سنیں، ٹی وی دیکھیں، وی سی آر دیکھیں، بیڑے لڑائیں۔ مرغ لڑائیں، سیکرٹ پیئیں۔ جب ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر جمع ہوئے کہنے لگے آؤ ملکر خدا کی عبادت کریں۔ (سبحان اللہ)

انبیاء کو تعارف کرو لیا گیا۔

معراج کی رات جب حضور ﷺ آئے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء حضور کا استقبال کر رہے تھے۔ فرمایا میں نے جس سے عالم ارواح میں وعدہ لیا۔ لَنْؤْمِسَنَّ بِهِ، وہ محمدؐ یہ ہیں۔ جن کے لیے میں نے وعدہ لیا تھا وہ یہ ہیں۔

سفر با وضو کرو

سارے انبیاء با وضو تھے۔ حضور بھی با وضو تھے۔ معلوم ہوا کہ اچھے ستر پہلو  
تو محمد کریم کی غلامی میں وضو کر کے جاؤ۔

نوری حضور ﷺ کے غلام ہیں

جب سدرہ کے اوپر جبرئیل کی پرواز ختم ہوئی۔ جہاں نور و بشر کا مسئلہ حل ہوا  
کہ جہاں سید الملائکہ جبرئیل کی پرواز کی انتہا ہے۔ نوریوں کے سردار کی انتہا ہے  
وہاں محمد کی نبوت کے درجے کی ابتداء ہے۔ وہاں سید البشر کی ابتداء ہے۔ جس کو نور  
کہتے ہو وہ اپنے پر مل رہا ہے۔ ستر نوری نبی کریم ﷺ کے قدموں میں کھڑے  
ہیں۔ براق نوری۔ زین نوری۔ نور تو محمد کی غلامی میں ہے، محمد اس پر سوار ہے۔

نوری کی انتہاء بشر کی ابتداء

جس کو چاند کہتے ہو وہ گلڑے ہو چکا ہے۔ جس کو سورج کہتے ہو چوتھے آسمان  
پر کھڑا ہے۔ جس کو جبرئیل کہتے ہیں۔ اس کی پرواز کی انتہا ہے۔ جہاں نوری کی انتہا  
ہے وہاں سید البشر کی ابتداء ہے۔ شان انسان کی زیادہ ہے۔

ہمارا نبی انسان ہے

آج میں کھل کر کہتا ہوں کہ نبی انسان ہے۔ آمنہ کا فرزند ہے۔ عبد اللہ کا دلبر  
ہے۔ خدا کی قسم سعادت مند، قدر بلند، دل پسند، ارجمند، دانشمند ہے۔ میرا نبی آمنہ  
کا اہل ہے۔ عبد اللہ کا بھل ہے۔ عبد المطلب کا پوتا ہے۔ میرا نبی قریشی ہے تم اپنا نبی  
نوریوں میں تلاش کرو۔ میرا نبی قریشی بنو ہاشم ہے۔ انبیاء کا سردار ہے۔ محبوب رب  
غفار ہے۔ مجھے محمد سے پیار ہے۔

مخلوق کی قسمیں

مخلوق کی چار قسمیں ہیں ویسے اٹھارہ ہزار قسمیں ہیں مگر مخلوق کی چار قسمیں

مشہور ہیں۔ نوری، ناری، خاکی، آبی۔ ناری کو نبوت نہیں ملی توجہ کرو، دکاندار ایمان دارو ناری جنت، جنوں کو نبوت نہیں ملی۔ دوسری نوری مخلوق ہے، جبرئیل، میکائیل، ہماییل، حورائیل، اسرائیل، دروائیل یہ تمام فرشتے ہیں ان نوریوں کو بھی نبوت نہیں ملی۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جب بارش نازل ہوتی ہے تو ہر قطرے کے ساتھ چھ نوری نازل ہوتے ہیں۔ جب میرا امتی پیدا ہوتا ہے تو دو نوری خلام ہوتے ہیں۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں جب میں آسمان پر گیلہ مارا بیت فیہا موضع اصم الا و ملک واضع جبہ صنتہ یقولون سبح قدوس ربنا رب الملائکۃ ایک انگشت برابر کعبہ خالی نہیں تھی کہ جہاں نوری خدا کی تسبیح نہ پڑھ رہے ہوں۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ ستر ہزار فرشتے نوری روزانہ میرے روئے پر درود پڑھیں گے۔ قیامت تک پہلے ٹولے کی باری نہیں آئے گی۔ ستر ہزار نوری روزانہ اتر کر محمد ﷺ کے روئے پر درود پڑھتے ہیں۔ نوری کو بھی نبوت نہیں ملی۔ ناری کو بھی نبوت نہیں ملی۔ آبی کو بھی نبوت نہیں ملی، یہ مچھلیں، یہ مینڈک، یہ سہپ، یہ جتنی چیزیں سمندر میں ہیں ان کو بھی نبوت نہیں ملی۔

جبرئیل نور ہیں ان کی اولاد ہے؟ (نہیں) بیوی ہے؟ بیٹے ہیں۔ جبرئیل کی عمر کتنی ہے؟ جبرئیل اللہ کے حکم سے ایسے ہی پیدا ہوا۔ جبرائیل اب تک ہے۔

جب حضور ﷺ دنیا سے رخصت ہو رہے تھے

صحابہ کہتے ہیں کہ ہم نے مسجد نبوی کے کونے سے رونے کی آواز سنی اور کہہ رہا تھا یا اھحاب محمد ہذا اخرنذولی الی الارض مدینے والو! میں جا رہا ہوں، یہ آخری مرتبہ میرا آنا تھا جب میرا محبوب جا رہا ہے تو میں جبرئیل بھی رو رو کر محمد کی جدائی میں جا رہا ہوں۔ صحابہ نے یہ آواز سنی (سبحان اللہ)

میں آپ کا بھائی ہوں سمجھانے آیا ہوں مدینہ میں بھی اسی عقیدہ کے علمائے  
ہیں۔ کہیں مولانا حسین احمد مدنیؒ کی جگہ نظر آتی ہے۔ جہاں اس نے سترہ سال بیٹھ کر  
درس حدیث دیا۔ کہیں وہ جگہ نظر آئی جہاں مولانا زکریاؒ باب الصدیق سے آتے تھے  
کہیں قاری فتح محمد علیہما نظر آئے جو عصر کے وضو سے عشاء کی نماز پڑھتے تھے اور  
روزانہ چار سو بارے محمد کے روئے کے سامنے بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرتے تھے (سبحان  
اللہ)۔

نوٹ۔ قاری فتح محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی فوت ہو چکے ہیں مزار جنت البقیع  
میں ہے (مرتب)

دوسروں کو دیکھا کہ چپتے پھرتے تھے۔ خدا کی قسم وہاں اس کو مقام ملتا ہے جو محمد  
کا مقام پہچانتا ہے۔ (سبحان اللہ) دعا کرو اللہ ہمیں تعصب سے بچائے۔ (آمین)

### معراج کی رات انبیاء حضور ﷺ کے منتظر تھے

وہاں مدینہ میں آج بھی وہی بلال والی لڑان گونج رہی ہے۔ میں آپ کو بتا  
دوں، جگہوں۔ جب معراج کی رات تمام انبیاء انتظار میں تھے۔ انبیاء منتظر تھے۔ ایک  
وقت تھا کہ جب حضور ﷺ عمر کا انتظار کر رہے تھے آج انبیاء مدنی کا انتظار کر  
رہے ہیں۔ حضور آئے تو انبیاء نے خوشی منائی عمر آئے تو مدنی نے خوشی منائی۔ (سبحان  
اللہ)

مدینے میں نہ کالے جھنڈے ہیں نہ اس قسم کے نعرے ہیں نہ اس قسم کی  
انگوٹھیاں ہیں۔ خدا کی قسم نہ وہاں بھگ ہے، نہ کوئی ملگ ہے، وہاں نظر آتے ہیں، تو  
مسلمان نظر آتے ہیں۔ وہاں نظر آتے ہیں، تو اہل اسلام نظر آتے ہیں۔ محمد کے غلام  
نظر آتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

جس کو دیکھو پاس ہے، نقشہ خاص ہے، عربی لباس ہے۔

چو لیل ہے، لوہے شاد ار مدلل ہے، لوہے عقاب ہے۔ سامنے روئے میں آئے۔

کابل ہے۔ (سبحان اللہ)

اوس طواف ہوتا ہے۔ اوسر گنہ معاف ہوتا ہے۔ پاؤں ہے طواف ہے۔ ہاتھ ہے غلاف ہے۔ گنہ ہے معاف ہے۔ نہ جھگڑا ہے نہ اختلاف ہے۔ دل ہے صف ہے۔ اوسر رحمت کا فوارہ ہے، شاندار نظارہ ہے، نقشہ بڑا پیارا ہے، اللہ کی قسم ہماری آنکھیں ہیں، محمد کی رحمت کا فوارہ ہے، اللہ ہم سب کو وہاں لے جائے۔ (آمین)

وقت تھوڑا ہے۔ چار موتی مجھ سے لے لو۔

حضور کی پہلی پرواز بیت المقدس تھی۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء نے استقبال کیا۔ ایسا استقبال نہیں جو ہمارے معاشرے میں کیا جاتا ہے۔ رہڑیاں، گدھے، سانپ، گھوڑے، کوئی سگریٹ پی رہا ہے۔ کوئی تلچ رہا ہے۔ وہاں یہ تماشا نہیں تھا۔ ہر نبی کھڑا رہا اور کہا مرحبا بالاخ الصالح ہمارا بھائی محمد آیا ہے۔

### حضرت آدمؑ نے استقبال کیا

آدمؑ جن کا ساٹھ ہاتھ قد تھا، آگے بڑھ کر کہنے لگے مرحبا بابن الصالح، آج والد بھی بیٹے کا استقبال کر رہا ہے۔ مجھے ناز ہے کہ اللہ نے میری اولاد میں ایسا محمد پیدا کیا۔ (سبحان اللہ) جبریل نے میرے نبی سے کہا، "ہذا ابوک آدم مملوۃ سنا رہا ہوں۔ یہ تیرا ابا آدم ہے۔ حضورؑ ادب سے آگے بڑھے۔ آدمؑ آکر نبی کریم ﷺ کو گلے ملے اور رو کر کہنے لگے۔ آج کتنا خوش نصیب ہوں کہ جس کا تذکرہ میں نے قرآن پر پڑھا تھا، آج وہی محمد مجھ سے ملاقت کر رہا ہے۔ (سبحان اللہ)

وہاں اذان دی گئی۔ وہاں اذان جھنگ والی نہیں تھی۔ شہ جیونہ والی نہیں تھی۔ کھنڈر والی نہیں تھی۔ ایران والی نہیں تھی۔ وہاں اذان تھی کالے بلال والی۔ (سبحان اللہ)

حضور ﷺ کو امام الانبیاء بنایا گیا

اذان دلوانے کا مقصد یہ تھا کہ آج میرا محمد ﷺ امام الانبیاء بنے گا۔ امام

المرسلین بنے گلہ مصلی بچھلایا گیا، جبرئیل نے اذان دی۔ جبرئیل بھی حضرت بلال کا مقلد ہے، فرمایا جبرئیل وہی اذان دے جو میرا بلال دیتا ہے۔

### حضرت بلالؓ کا مقام

مجھے معراج سے یہ موتی ملا، محبوب فرماتے ہیں کہ جنت کا منظر مجھے دکھلایا گیا وہاں جوتی سمیت مجھے بلال ملایا گیا۔ (سبحان اللہ) میں نے پوچھا یہ کون پھر رہا ہے، فرمایا دنیا اس کو کہتی ہے کہ کلا ہے۔ یہ فضل حق تعالیٰ ہے یہ تیرا متوالا ہے۔ دیکھو اس کا شان بلا ہے۔ یہ بلال ہے یہ بھی محمدؐ دے نل ہے۔

کچھ لوگ کہتے ہیں سرمہ لگائیں، شاندار قسم کا پوڈر لگائیں صبح صبح شیو مائیں زلفوں کو سجائیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ابو بھوریو ابو لب بھورا فی النار ہے۔ بلال کلا ہے، بیڑا پار ہے۔ آج امریکہ کالوں سے نفرت کرتا ہے۔ کالوں کی ٹیکسیوں میں نہیں بیٹھتا۔ کالوں کو قتل کرواتا ہے۔ سیاہ فام، سوڈان، یوگنڈا، افریقہ والوں کا دشمن ہے انکو ہوٹل میں نہیں ٹھہرنے دیتا۔ میں نے مصطفیٰ کو دیکھا کہ جس صف میں خود کھڑے ہیں کلا بلال ساتھ کھڑا ہے۔ میں نے آقا کو دیکھا۔ معراج سننے والو۔ پہلے دودھ بلال نے پیا اس کا بچا ہوا آمنہ کے لال نے پیا۔ (سبحان اللہ) بلال تیری تکلیف برداشت نہیں ہوتی۔ میں جرات سے بت کر رہا ہوں۔ حضور سفر سے آرہے ہیں بلال نے دیکھا تو دوڑ کر آئے۔ عرض کی محبوب میں آپ کے قدموں میں چلوں گا۔ آقا نے فرمایا بلال! گرمی کا وقت ہے، مدینہ دور ہے، آئیے میرے ساتھ سوار ہو جائیے، لوکب معی میری اونٹنی پر بیٹھ جاؤ۔ بلال نے کہا ادب ملحوظ ہے، عزت محفوظ ہے۔ آپ کی اونٹنی کی دھول میرے لئے نجلت بن جائے گی۔ الفاظ سنو! ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں۔ اونٹنی بٹھا دی فرمایا بلال تیری تکلیف میں برداشت نہیں کرتا۔ تو سوار ہو گا تو میں بھی سوار ہو جاؤں گا، تو پیدل چلے گا، تو فہم بھی اپنے غلام کے ساتھ پیدل چلے گا۔ (سبحان اللہ)

## فتح مکہ کے موقع پر اذان

میں نے دیکھا کہ جب مکہ فتح ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہلال! جی آمین  
 کے لال۔ کرو خوشحال، سارے مکہ کو کرو ملا مال، 'آؤ فی الحلال' اللہ کے گھر کی چمت پر  
 کھڑے ہو جاؤ، جہاں 'لات'، منات، 'عزی'، 'حبل'، 'ود'، 'سواع'، 'یعوق'، 'خوث'، نصر وغیرہ  
 جوں کے نعرے لگتے تھے، آج چمت پر کھڑے ہو کر کو اللہ اکبر، اللہ اکبر، وہی اذان  
 دو جو میں نے مدینے میں تمہیں سکھائی اور نعرہ بلند کرو۔ بتکدوں کو بتا دو کہ آج کے بعد  
 جوں کا نعرہ نہیں لگے گا، قیامت تک محمد کے خدا کا نعرہ لگے گا۔ اب اذان بدل کر تم  
 مسلمان ہو؟ تم کون ہو اذان کو بدلنے والے۔ اذان میں الصلوٰۃ والسلام پڑھ کر خدا کو  
 دوسرا نمبر دیتے ہو۔ اذان کی ابتداء سلام سے نہیں، اذان کی ابتداء اللہ اکبر سے ہے۔  
 نبوت کا دوسرا نمبر ہے خدا پہلا نمبر ہے۔ تم دوسرا نمبر دے کر خدا کی گستاخی کرتے ہو۔  
 اذان میں بھی پہلا نمبر اللہ کا ہے۔ تکبیر میں پہلا اللہ کا نمبر ہے۔ لا الہ الا اللہ کلمہ میں  
 بھی پہلا نمبر ہے۔ بچہ پیدا ہو تو اللہ اکبر کہتے ہیں۔ اللہ کا پہلا نمبر۔ کان اللہ ولم  
 بکن شیاء خدا تھا جب کچھ نہیں تھا۔ (سبحان اللہ)

## شیعہ سنی بھائی بھائی

کچھ لوگ نعرے لگا رہے تھے شیعہ سنی بھائی بھائی، مجھے سمجھ آئی۔ ایک اذان  
 کے درمیان میں بدھاتا ہے ایک شروع میں بدھاتا ہے۔ ایک تعزیر پرست ہے، ایک قبر  
 پرست ہے، وہ صحابہ پر تہرا کرتے ہیں یہ علماء پر تہرا کرتے ہیں۔ وہ روضے کے دشمن  
 ہیں، یہ مصلیٰ رسول کے دشمن ہیں۔ شیعہ سنی بھائی بھائی سمجھ مجھے آئی۔ یہ  
 واقف! بھائی بھائی ہیں وہ بھی عالم الغیب کہتے ہیں یہ بھی کہتے ہیں، وہ بھی علماء کے  
 دشمن، یہ بھی دشمن ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا دونوں کو ہدایت دے۔ (آمین)

نبی نے فرمایا جس طرح سار کی بھٹی میں صحیح سونا رہے گا کھوٹ جل جائے گا۔  
 مدینہ بھٹی ہے۔ مدینہ میں کھرا مومن رہ سکتا ہے، منافق کبھی جہنم سے نہیں رہ سکتا اور

نہیں رہے گا۔ وہاں کھرا آدمی رہ سکتا ہے۔ وہاں حسین احمد گیا تو منی بن گیا ادا اللہ کیا تو کی بن جاتا ہے مکی بھی ہم ہیں منی بھی ہم ہیں۔

میں لڑانے نہیں آیا، حکومت ناراض ہو جاتی ہے کہ آپ فرقہ واریت پھیلاتے ہیں۔ فرقہ بازی وہی کر رہے ہیں جنہوں نے کلمہ بدلا اذان بدلی۔ درود بدلا، شکل بدلی، نسل بدلی، عقل بدلی، وہ بدل گئے ہیں، ہم نہیں بدلے۔ ہم نے چودہ سو سال سے آقا کی سنت کو زندہ رکھا ہے۔ ہم چودہ سو سال سے قرآن کو تمیں پارے ملتے ہیں ہم وہی اذان دیتے ہیں جو محمد ﷺ کا بلال نبی کے سامنے دیتا تھا۔ ہم وہی کلمہ پڑھتے ہیں جو علیؑ نے پڑھا جو بتوں نے پڑھا، حسنؑ نے پڑھا، حسینؑ نے پڑھا، جس کلمہ کو مصطفیٰ نے پھیلایا ہم نے وہی کلمہ سلیا۔ (سبحان اللہ) میں آپ کا خیر خواہ ہوں، خدا ہدایت بخشنے۔ (آمین)

ہمارا مشن

ہم ہر محل میں حق کہتے ہیں، ہم بخاری کے مشن کو زندہ کریں گے، مفتی محمود کے نام کو روشن کریں گے، ہم نے اسمبلیوں میں حق کہا، اور کہتے رہیں گے، ہم نے وزارتوں کو ٹھو کریں ماری محمد ﷺ کی اطاعت کو نہیں چھوڑا ہماری یہ روایت ہے۔ اور نظام مصطفیٰ کے کھوکھلے نعرے لگانے والو! تم صرف نظام مصطفیٰ کی کٹڑی کارروائی کر رہے ہو۔ ہم نے نو مہینے پورے سرحد میں نظام مصطفیٰ جاری کر کے دکھا دیا۔ مفتی محمودؒ کے دور میں سرحد سے شراب بند ہو گئی تھی۔ کالجوں، سکولوں میں قرآن کی تعلیم لازمی ہو گئی تھی، چکے بند ہو گئے تھے۔ دفعہ 144 کا کہیں نام و نشان نہ تھا۔ ہر طرف امن ہی امن تھا۔

یہ کہتے ہیں (شیعہ) اسلام میں پردہ نہیں تمہارے پاس اسلام ہی کب ہے جو قرآن کو بکری کے حوالہ کرے۔ کلمے کو تبدیل کر لے حدیث کا انکار کرے یا درکھو پردہ کتھریوں میں نہیں ہے۔ قاطعہ کی بیٹیوں میں پردہ ہے۔ عائشہؓ کے ماننے والوں میں پردہ



ہے، محمد کے خاندان میں پردہ ہے

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اندھے سے پردہ کرو

میں اس نبی کا غلام ہوں جو دیکھتا ہے کہ عبد اللہ بن ام مکتوم ٹپینا آرہا ہے، بی بی حفصہ بی بی زینب حضور ﷺ کو ملنے کے لیے مسجد نبوی میں آئیں حضور نے فرمایا 'حتبہ'، 'حتبہ' نے کہا 'انہ اعمیٰ وہ تو ٹپینا ہے۔ لاشی کی کھٹ کھاٹ سے آواز آرہی ہے۔ حضور نے فرمایا 'ہو اعمیٰ انما لیس با عمیاء وان وہ اندھا ہے تم تو اندھی نہیں ہو۔ محمد کی حرم پاک! اندھے سے بھی پردہ کرو۔ (سبحان اللہ)

فاطمہ کا مثلی پردہ

بی بی بتول نے حضرت علیؓ سے کہا میرا جنازہ رات کو اٹھانے لائے ساتھ نہ ہو، میرے جنازے پر چھڑیاں ڈال کر چادر ڈالنا، فلاں گلی سے لے جانا، کسی غیر کو اطلاع نہ دینا کہیں غیر مرد بتول کے قد کو نہ دیکھ لے کہیں کوئی غیر مرد بتول کے کفن کے رنگ کو نہ دیکھ لے کہیں محمد ﷺ کی بیٹی کی عزت پر بے پردگی کا وجہ نہ آجائے۔ ہم اسی بتول کے غلام ہیں۔ پردہ فرض ہے۔

حفاظت عزت و عصمت

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اتنی کچے گوشت کی حفاظت نہ کرو کہ کتا آئے گا اٹھالے جائے گا، اس سے زیادہ اپنی عزت کی حفاظت کرو۔ دعا کرو اللہ ہمیں شریعت کا غلام بنائے۔ (آمین)

جو باتیں بھی کرو پوچھتا کوئی نہیں، کوئی کہتا ہے کلمہ صحیح نہیں۔ کوئی حدیث کا انکار کرتا ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں صحیح اسلام کی غلامی عطا فرمائے۔ (آمین)

ظلوک کی چار قسمیں بیان کی تھیں، 'نوری'، 'ناری'، 'آبی'، 'خاکی' ان چاروں میں سے اگر نبوت ملی ہے تو خاکی کو ملی ہے۔ تمام صلبہ کون ہیں؟ (خاکی) اللہ بیت کون

ہیں؟ (خاکی) خود مصطفیٰ کون ہے؟ (خاکی) نوری، ناری، آبی کو تو نبوت ملی نہیں مگر ہماری کون ہوتا ہے؟ عزیز و نبی انسان ہوتا ہے مگر صاحب شان ہوتا ہے۔

## خصائل نبوت

نبی اشارہ کرے، تو چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ نبی اشارہ کرے، بارش شروع ہو جاتی ہے۔ نبی اشارہ کرے تو جلیبیب چمکنے لگ جاتا ہے۔ نبی دعا کرے، تو عرفانوں کو اسلام مل جاتا ہے، پیغمبر سجدہ کرے تو امت بخش جاتی ہے۔ نبی سیر کرے، تو معراج بن جاتی ہے۔ نبی گفتگو کرے، تو حدیث بن جاتی ہے۔ جو نبی کے ٹکڑے میں آئے، وہ مومنوں کی مل بن جاتی ہے۔ نبی پیدا ہو تو مکہ مکرمہ بن جاتا ہے۔ نبی ہجرت کرے تو مدینہ منورہ بن جاتا ہے، نبی کے جھنڈے کے نیچے آئے، تو غازی بن جاتا ہے۔ مسجد آئے، تو نمازی بن جاتا ہے۔ غلام قرآن پڑھے تو قاری بن جاتا ہے، میدان میں نکلے تو غازی بن جاتا ہے، کعبے کا طواف کرے تو حلی بن جاتا ہے، کوئی کلمہ پڑھ کر محمد کا چہرہ دیکھے تو قیامت تک محمد کا صحابی بن جاتا ہے۔ (سبحان اللہ)

## معراج سے سبق

واقعہ معراج سے یہ پتہ چلا کہ وہاں راکٹ، سیارے، جیٹ طیارے، سائنس کی دوربین تمہاری جتنی ریسرچ تحقیق، روس امریکہ کی تحقیق اور راکٹ وہاں نہیں پہنچے جہاں محمد کے کالے بلال کی جوتی پہنچی ہے۔

حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ فرمایا کرتے تھے کہ روس کو الٹا پڑھو تو سور بن جاتا ہے۔ امریکہ کا وزن نکالو تو جنم کا ٹھیکہ۔ یہ ٹھیکے دار کہتے تھے کہ ان کا نبی کیسے گید تمہارے راکٹ جا سکتے ہیں۔ تمہارے پاس مشین کی طاقت ہے۔ محمد کے پاس رب العالمین کی طاقت ہے۔ (سبحان اللہ)

حضور ﷺ آسمانوں پر گئے اور پہل میں گئے، اور کیسے گئے کہ وہ سبحان مشکل ہو گئی آسمان۔

آقا نے بلال کو دیکھ لوگو! دنیا دار بادشاہوں کی غلامی میں خدا کی قسم ذلت ہے، بے قراری اور بے عزتی ہے، محمد کی غلامی میں دو جہانوں کی عزت ہے۔

### بلال نبوت کی نظر میں

ایک دفعہ میرے آقا نے حضرت بلال حبشیؓ کو دیکھ کر فرمایا سید الحبش بلال حبشے کی ساری قوم کا سردار میرا بلال ہے۔

### بلال عمر کی نظر میں

حضرت عمر فاروقؓ کی علوت تھی کہ جب حضرت بلال عمرؓ کے دور میں آتے تو حضرت عمرؓ مسند چھوڑ دیتے با ادب کھڑے ہو جاتے، سامنے دو زانوں بیٹھ جاتے۔ فرماتے میری مسند پر بیٹھ جاؤ۔ بلال کتب کر کہتے حضرت! آپ امیر المومنین جانشین رحمۃ العالمین، مراد پیغمبر، خسر پیغمبر، دالمو حیدر ہو، اونچے شان والے ہو، عمر فاروقؓ فرماتے جن کو محمد منبر پر اونچا بٹھائے اس کو عمر کیسے نیچے بٹھائے۔

یہ جملہ کہتے جاؤ سیدنا واعنق سیدنا۔ میرا سردار اکیلہ جس کو میرے سردار نے آزاد کیا، میں اس کو سردار کہتا ہوں۔ میرے محبوب نے اس کو پورے حبشے کا سردار کہہ دیا تھا۔ (سبحان اللہ)

جو بلال نے اذان دی وہی اصل اذان ہے۔ ڈیرہ اسماعیل والوں نے اچھا کیا جب شیعوں نے اذان دی۔ اشہدان امیر المومنین و امام المتقین علی ولی اللہ وصی رسول اللہ خلیفہ بلا فصل۔ ہمارے سینوں نے بھی سپیکر لگا دیا۔ کہہ اشہدان امیر المومنین خال المسلمین فانه قبرص و شام امیر المومنین معاویہ ابن ابی سفیان پھر سارے کشمیر کے پاس بھاگے ہوئے گئے۔ کشمیر نے آکر کہا کہ یہ کیا ہے؟ ہمارے سنی بھائیوں نے کہا اگر یہ اذان نہیں تو وہ جو تم شیعہ دیتے ہو وہ کیا ہے۔ کشمیر نے کہا کہ یہ اذان بند کرو۔ ہمارے سینوں نے کہا کہ یہ بھی بند کریں۔ اس نے کہا کہ نہ اذان یہ دیں نہ وہ دیں۔ اذان وہی دیں جو کلا بلال دیا

کرتا تھا۔ (سبحان اللہ)

تمام صحابہ سے ہمیں تعلق ہے

شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں میرا ابا حضرت حسنؑ کی اولاد ہے۔ اہل حضرت حسینؑ کی اولاد سے ہیں۔ حسنی بھی ہم ہیں، حسینی بھی ہیں، صدیقی بھی ہم ہیں، فاروقی بھی ہم ہیں، عثمانی بھی ہم ہیں، علوی بھی ہم ہیں، حضرت علیؑ بھی ہمارے ہیں علمہ کیلئے بات کہہ رہا ہوں شیخ السند مولانا محمود الحسنؒ صدیقی ہیں، مولانا اشرف علی تھانویؒ فاروقی ہیں علامہ شبیر احمدؒ عثمانی ہیں عطاء اللہ شاہ بخاریؒ حسنی ہیں۔ حضرت علیؑ داڑھی کٹواتے تھے؟ (نہیں) مونچھیں برصالتے تھے؟ (نہیں) نعرہ حیدری۔ یا علی مدد لگاتے تھے؟ (نہیں) ایمان بگاڑہ بناتے تھے؟ (نہیں) بزدلی دکھاتے تھے؟ (نہیں) ہاتھ چھوڑ کر نماز لہوا فرماتے تھے؟ (نہیں) ہم حیدری ہیں۔ میں حضرت علیؑ کی مسجد دیکھ آیا، بی بی بتول کا مزار دیکھ آیا، بی بی عائشہ اور بتول کا گھر اکٹھے ہیں ادھر بتول کا گھر، ادھر زوجہ رسول کا گھر، ادھر بلور ہے۔ ادھر دختر ہے، درمیان میں کھڑکی ہے، عائشہ تجھے دیتی ہے فاطمہ تجھے لیتی ہے۔

قبریں بھی ساتھ ساتھ ہیں جہاں بی بی بتول سو رہی وہاں حسنؑ بھی سو رہے ہیں۔ امام جعفرؑ سو رہے ہیں۔ امام باقرؑ سو رہے ہیں۔ خدا کی قسم جہاں فاطمہ سو رہی ہے وہیں عائشہؑ سو رہی ہے۔ تم لڑ رہے ہو ان کی تو قبریں بھی ساتھ ساتھ ہیں۔ ان کے مکان بھی ساتھ ساتھ ہیں۔ جس صف میں ابو بکرؓ ہیں ساتھ علیؑ بھی ہیں۔ جس میں میں نے حضرت علیؑ کو دیکھا کہ جس جھنڈے کے نیچے ابو بکرؓ کھڑے ہیں ساتھ حیدر کھڑے ہیں۔ مدینے میں مسجد ابو بکرؓ بھی ہے مسجد علیؑ بھی ہے۔ (سبحان اللہ) اب سنئے دین پوری سے کعبہ کی چھت پر بلال نے اذان دی۔ وہ اذان نہ بریلی والی تھی، نہ لکھنؤ والی تھی، نہ ایران والی تھی، وہی اذان تھی جو محمد کریم ﷺ کے منبر والی تھی۔

بلال والی اذان قیامت تک رہے گی

حضرت علیؓ بھی کھڑے ہیں دس ہزار قطار اندر قطار، تہجدار جانثار حضور  
 ﷺ کے حب دار، نبی کے رضا کار خود آقائے ثلدار، نبیوں کے سردار، باپیار،  
 بلال شہباز، بلال کہتے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ جو اذان بیت اللہ کی چھت سے چمکی تھی وہی  
 اذان قیامت تک ہمارے پاس رہے گی اذان نہیں بدلے گی جو کلمہ بدلے ان کی امت  
 بھی بدل گئی۔ ان کا دین بھی بدلا گیا۔ کلمہ نہیں بدلا جائے گا لا تبديل لکلمات اللہ لا  
 مبدل لکلمات اب بات کو سمیٹنا ہوں پھر کبھی اس موضوع پر مفصل بات کروں گا۔  
 تو حضرت جبریل نے اذان دی تکبیر کہی، سب با وضو تھے، سب نبی انتظار کرنے  
 لگے کہ نماز کون پڑھائے گا، اللہ کے حکم سے سید الملا مکہ نے کہا تقدم يا محمد  
 صل بلا نبيلاء، حضرت آپ آگے آئیں آپ امام الحرمین ہیں، امام القبلتین ہیں، آج  
 آپ امام الانبياء بننے والے ہیں۔

### معراج کی رات آپ ﷺ کی امامت سے اشارہ

میں آپ کو ایک موتی دے دوں حضور کی اذان، پیغمبر کی امامت حضور کا  
 قرآن، نماز میں طریقہ محمد والا، اس میں اس طرف اشارہ تھا کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار  
 انبیاء کی شریعت آج منسوخ ہے، قیامت تک شریعت محمد کی رہے گی۔ سبحان اللہ ایک  
 نکتہ اور دتا ہوں، جب ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء جمع تھے ان میں یہ قلیانی تھا؟  
 (نہیں) یہ کٹا کہیں تھا؟ (نہیں) یہ اس فہرست میں تھا؟ (نہیں) جب قیامت کے دن  
 ساری امت آدم سے عیسیٰ تک روتی ہوئی جائے گی یہ ان میں ہو گا؟ (نہیں) اگر قبر  
 میں پوچھا جائے کہ من نبیک؟ کوئی کہے کہ میرا نبی غلام احمد قلیانی ہے۔ ”کٹا“ تو  
 نجات ہو جائے گی؟ (نہیں)

### نماز میں امام کے پیچھے فاتحہ

ایک اور نکتہ دتا ہوں۔ جب حضور ﷺ نے صلے پر کھڑے ہو کر نماز  
 پڑھائی تو آقائے فاتحہ پڑھی سارے انبیاء کو فاتحہ آتی تھی؟ (نہیں) وہ قرآن پڑھے

ہوئے تھے؟ (نہیں) سارے چپ کر کے کھڑے رہے، حضورؐ پڑھتے رہے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے سورۃ فاتحہ چپ کر کے سنتے رہیں پڑھیں نہ اگر انبیاء کی نماز بغیر فاتحہ ہو جاتی ہے تو خفیوں کی نماز بھی ہو جاتی ہے۔ (بحان اللہ)

### معراج کی رات انبیاء میں حضور ﷺ کا تعارف

حضور ﷺ نے نماز پڑھائی تمام انبیاء بیٹھ گئے۔ آدمؑ نے تعارف کروایا، نوحؑ نے تعارف کروایا، ابراہیمؑ نے تعارف کروایا آخر میں میرا محبوب انا انا خانم النبیین بیدی لواء الحمد، وانا شفیع المنین انا رحمة للعالمین و امنی آخر الامم، ولی حوض کوثر، میری امت سید الامم، میں سید الرسل، مجھے حوض کوثر ملا حضرت ابراہیمؑ اٹھے اٹھ کر حضورؐ کا ہاتھ پکڑا اور کہا یا معشر الانبیاء لہذا فضل محمدؐ نبیوں کی جماعت جو شان مصطفیٰ کی ہے کسی کی نہیں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ تمام رسولوں سے افضل محمدؐ کی ذات ہے۔ (بحان اللہ)

### سدرہ پہ جبرئیل نے کہا معراج کی تصدیق صدیق کرے گا

حضورؐ فرماتے ہیں کہ جب میں سدرہ سے اوپر گیا علامہ سیوطی نے تاریخ الخلفاء میں اور علامہ غزالی نے اور تمام مفسرین، تمام محققین نے لکھا ہے کہ پیغمبرؐ نے جبرئیل کو جاتے جاتے فرمایا کہ تیری پرواز بھی ختم ہوگئی، تیری بھی انتہاء ہوگئی۔ میں تو آگے جا رہا ہوں۔ جبرئیل تو مجھے رات کو لیکر آیا ہے۔ بتاؤ جبرئیل، ابو جہل، ابوسب، عقبہ، حباب، شیبہ، ابن دغنه، عقبہ ابن معیط، نذر بن حارث وغیرہ سارے مخالف ہیں، میرا کون اقرار کرے گا۔ رب ذوالجلال کی قسم جبرئیل نے آقاؐ کا دامن پکڑ کر کہا ان قومک ینکذبک ابو بکر ینکذبک وهو صلیق کملی والے آپؐ نہ گھبرائیں جب سارا کہ کذب کرے گا تیرا دیوانہ ابو بکر تصدیق کرے گا۔

### معراج جسمانی تھی

وقت نہیں درنہ میں آپؐ کو بتاؤں کہ معراج جسمانی ہوا۔ لوگو مجھے بتاؤ معراج

کی رات حضور نے دورہ کیا۔ دورہ روح ہستی ہے یا جسم؟ (جسم) حضورؐ نے نماز پڑھی  
نماز روح پڑھتی ہے یا جسم؟ (جسم) سارے انبیاء بھی اللہ نے اجلاسے ظاہر کئے نبی  
فرماتے ہیں کہ یوسف بڑے حسین تھے 'داؤد کی آنکھیں چمکدار تھیں' حضورؐ فرماتے ہیں  
کہ موسیٰ پر جلال تھا 'آدم کا ساتھ ہاتھ قد تھا' حضورؐ فرماتے ہیں کہ عیسیٰ نما کر کھڑے  
تھے 'ابراہیم کی شکل ایسے تھی جیسے تمہارے محمد کی ہے۔ (سبحان اللہ)

وقت نہیں ورنہ میں موتی دوں ' یہ میں بخاری ' ترمذی ' مسلم ' ابو داؤد ' مشکوٰۃ  
نہائی پڑھ کر سنا رہا ہوں ' پیغمبر کی شان بیحد ری ہے ہمارا ایمان بیحد رہا ہے۔

ابو جہل کو صبح بتایا۔ بی بی ام ہانی نے کہا حضرت نہ بتائیں آپؐ نے فرمایا میں حق  
کو نہیں چھپا سکتا ' رات اللہ نے بلایا ' میر کی ' بیت المصروع دیکھا ' رفر دیکھا ' جنت  
دیکھی ' جہنم کے منظر دیکھے ' امت کے احوال دیکھے ' میں نے کیا دیکھا خود خدا دیکھا۔

### حضور ﷺ نے معراج کی رات اللہ کو دیکھا

کچھ لوگ کہتے ہیں حضور اللہ کو کیسے دیکھ سکتے ہیں ' اگر جنت میں تمہاری آنکھ  
اللہ کو دیکھ سکتی ہے تو محمدؐ کی آنکھ جنت سے بھی افضل ہے اس نے خدا کو دیکھا ہے۔  
ابو ذر غفاریؓ کی روایت ہے انسی اری مالا نرون حضور ﷺ فرماتے  
ہیں جو میری آنکھ دیکھ سکتی ہے کوئی نہیں دیکھ سکتا ' حضور ﷺ نے قبر میں  
مذاب دیکھا ' حضور ﷺ نے فرشتوں کو دیکھا ' حضورؐ نے جبرئیل کو اصل شکل  
میں دیکھا ' حضور ﷺ نے فتنوں کو اترتے ہوئے دیکھا ' حضور ﷺ نے  
ستاروں کا ٹکھا دیکھا ' حضور ﷺ نے نماز میں پچھلی صفوں کو دیکھا ' حضور  
ﷺ نے اندھیرے میں دیکھا ' حضور ﷺ نے نباشی کا جتازہ دیکھا اور پیغمبر  
نے بیت المقدس کو دیکھا حضور ﷺ نے جنت ' جہنم ساتوں آسمانوں کو دیکھا محمد  
نے کیا دیکھا محمدؐ نے خدا دیکھا۔ (سبحان اللہ)

ابو بکرؓ حضور ﷺ کے یار

حضور ﷺ واپس آئے ابو جہل کو بتایا ابو جہل کی آنکھیں الو کی طرح ہو گئیں لے لے قدم بھرتا ہوا حضرت ابو بکرؓ کے پاس گیا کہنے لگا ابو بکر سنو! کوئی آدمی رات و رات ساتوں آسمانوں پر جا سکتا ہے؟ آج تک کوئی گیا ہے؟ ابو بکر نے پوچھا کون کتا ہے؟ اس نے کہا سنا ہے، تیرا یار کتا ہے، میں رات و رات آسمانوں پر گیا ہوں۔ ابو جہل بھی کتا ہے کہ ابو بکر محمدؐ کا یار ہے۔ مگر آج دشمنوں کو انکار ہے۔ ان پر خدا کی مار ہے۔ ابو جہل نے کہا تیرا یار کتا ہے جس کا تو کلمہ پڑھتا ہے وہ کتا ہے۔

ایک موتی رتا ہوں۔ ابو بکر نے کہا تیری بت پر اقرار کروں تو کافر ہو جاؤں گا۔ محمد ﷺ کے کہنے پر یقین نہ کروں تو پھر کافر ہو جاؤں گا۔ ابو جہل میری بت سن لے۔ میرا یار کتا ہے بل؟ ہاں۔ ہاتھ اٹھا کر کہا تو بکواس کرتا ہے جھوٹا ہے۔ میرا یار سچا ہے۔ میں اس سے سن کر جنت جنم ہر چیز مان چکا ہوں پر سب جاں چکا ہوں۔ ابو جہل تیری عقل غلط ہے۔ بکواس ہے۔ محمدؐ کی بت سچی ہے جب حضورؐ کو اطلاع ملی کہ میرا یار ابو جہل سے سن کر اقرار کر رہا ہے تو حضورؐ نے فرمایا انت صدیق، میں سے ابو بکر کو صدیق کا لقب ملا جب تک معراج کی بت ہوتی رہے گی صدیق کی صداقت ظاہر ہوتی رہے گی۔ (بحان اللہ)

### حضور ﷺ نے جنت میں حضرت عمرؓ کا گھر دیکھا

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جب میں جنت سے گزرا تو مجھے ایک گھر دکھایا گیا مجھ سے سن لو جو پیغمبر پر جھوٹ کہے وہ جہنمی ہے من کذب علی منعما فلیتبنوا مقعده فی النار جو محمدؐ کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے وہ جہنمی ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ میں نے آنکھوں سے سب سے بہترین عمارت دیکھی اور بھی بڑے بلغات تھے، لیکن ایک عمارت بڑی شاندار چمکدار بہترین تھی میں نے پوچھا جبرئیل کس کا گھر ہے فرمایا۔ یا رسول اللہ آپ کی مراد عمرؓ کا گھر ہے اندر حوریں وضو کر رہی تھیں۔ میں نے پوچھا جبرئیل یہ کیوں؟ بتایا کہ عمرؓ نے کعبے کا در کھولا عمرؓ آپ کی مراد بن کر



پانچس کو آپ نے پسند کیا اس کو خدا نے پسند کیا۔ حضور جنت میں عمر کا گھر دیکھ گئے ہیں۔ آج دنیا عمر کے ایمان کا سوال کرتی ہے۔ انکا دماغ خراب ہے

حضور نے تین تحفے پیش کئے اللہ نے تین تحفے دیئے ایک سورۃ بقرہ کا آخری رکع، دو سراپانچ نمازیں دیں اب تشریح کا وقت نہیں ہاتھ کھڑے کر کے کہ دو پانچ نمازیں پڑھیں گے ہاتھ چھوڑ کر پڑھو گے یا ہاتھ باندھ کر؟ (ہاتھ باندھ کر) مسجد میں یا گھر میں؟ (مسجد میں) نبی ﷺ فرمایا جو نماز نہ پڑھے جہنم میں جائے گا۔ نبی فرماتے ہیں جو گھر میں نماز پڑھے مسجد میں نہ جائے۔ محمد کا دل چاہتا ہے کہ ان کے گھر کو آگ لگا دوں۔

حضور فرماتے ہیں جو بالکل نماز نہ پڑھے قیامت کے دن قارون، فرعون، حیلان، ثعلو کیساتھ جہنم جائے گا۔ جو نماز لدا کرے قیامت کے دن ابو بکر و عمر عثمان و علی اور محمد کیساتھ جنت جائے گا۔

حضور فرماتے ہیں جو ایک نماز چھوڑ دے اس کو ستر ڈبکیں جہنم الفرق بین النکفر والایمان ترک الصلوٰۃ دی جائیں گے۔ جو نماز پڑھے مومن ہے جو چھوڑ دے کفر کے قریب ہے۔ بتاؤ نماز پڑھو گے؟ انشاء اللہ۔ تیسرا تحفہ آپ کی امت کا جو شخص شرک نہ کرے گا اس کے گناہوں سے درگزر کیا جائے گا۔ جو بلانے والا ہے اس کا راج ہے جو جانے والا ہے اسکی معراج ہے۔

وہ سبحان ہے یہ نبی آخر الزمان ہے۔ وہ اللہ ہے یہ رسول اللہ ہیں۔ وہ بلانے والا ہے یہ جانے والے ہیں۔ نہ جانے دے، تو ترپن سل نہ جانے دے جانے دے تو ایک رات میں سات آسمانوں کو سیر کروادے۔ محمد اس وقت تک نہیں جاتے جب تک خدا نے نہیں بلاتا۔

اللہ ہمیں آقا کی ہر شان پر ایمان نصیب فرمائے (آمین)  
حضور کی معراج کا آغاز بھی مسجد سے اور اختتام بھی مسجد میں ہوتا ہے۔

# چار چیزیں



بعض داناؤں نے کہا ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو بعض لوگوں سے تو اچھی معلوم ہوتی ہیں، مگر کچھ لوگوں سے بہت ہی اچھی معلوم ہوتی ہیں جن میں سے

① ایک شرم و حیا ہے۔ یہ چیز مردوں میں پائی جاتے تو واقعی اچھی ہے، لیکن وہ عورتوں میں ہو تو اس کی بخوبی درجہ کمال کو پہنچ جاتی ہے۔

② دوسری چیز انصاف ہے۔ کون ایسا ہے جس میں عدل و انصاف پایا جائے اور اُس کی مدح و ثناء ہوتی ہو لیکن یہ بخوبی اُمرا میں پائی جاتے تو اس کی جلالتِ شان میں کسے شبہ ہو سکتا ہے۔

③ تیسری چیز تو بہ ہے، کوئی بوڑھے میاں گناہوں سے توبہ کریں تو واقعی بھلی بات ہے، لیکن کوئی نوجوان اگر عین عالمِ شباب میں معصیتوں سے توبہ کر لے تو اُس کے دامنِ تقدس کو چار چاند لگ جائیں گے۔

④ چوتھی چیز جود و سخا ہے۔ یہ بخوبی اگر مالداروں میں پائی جاتے تو قابلِ تعریف ہے لیکن اگر غریبوں میں موجود ہو تو وہ نہ صرف قابلِ تعریف ہے بلکہ وہ ہاتھ چوم لینے کے لائق ہیں جو محنت سے کچھ حاصل کرتے ہوں اور پھر اپنا پیٹ کاٹ کر اللہ کے راستے میں لٹا دیتے ہوں اور اس میں انہیں روحانی کیف و سرور نصیب ہوتا ہو۔

(المنہات علی الاستعداد لیوم المعاد مترجم، ص: ۷۸ تا ۷۹)



# فضائل

خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم

الحمد لله نحمله ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه  
ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا  
مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده  
لا شريك له ونشهد ان سيدنا ونبينا ورسولنا ومولانا واولانا وفضلنا  
محمدا عبده ورسوله - ارسله الله الى الناس بشيراً ونذيراً وداعياً الى  
الله باذنه وسراجاً منيراً صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وازواجه  
وسلم تسليماً كثيراً - اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم  
الله الرحمن الرحيم وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ  
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بستی وسنة الخلفاء  
الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ اياكم ومعد  
ئات الامور فان كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وفي روايه كل  
ضلالة في النار -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم اقتلوا بالذين بعدى ابي بكر وعمر  
وقال النبي صلى الله عليه وسلم احبوا الله لما يعضوكم وحبوني  
لحب الله واحبوا لاهل بيتي لحبي -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم افضل البشر بعد الانبياء ابي بكر  
رضي الله تعالى عنه -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان بعدى نبي لكان عمر ابن  
الخطاب رضي الله عنه -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم ما ضرب عثمان ما عمل بعد هذا  
اليوم -

وقال النبي صلى الله عليه وسلم لعلي المرتضى انت اخي في الله

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابی کالنجوم فباہم اقتدیتم  
اھتدیتم۔

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحم ایتى ہامتى ابوہکر واشدہم  
فی امر اللہ عمر واصد فہم حماء عثمان واقضاہم علی رضی اللہ  
تعالی عنہم اجمعین۔

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اباکم والظن فان الظن اکذب  
الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تباغضوا ولا تفاسدوا ولا  
تحاسدوا ولا تدابروا ولا تکابروا وكونوا عباد اللہ اخوانا واذا  
راہتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنة اللہ علی شرکم۔ لا تسبوا  
اصحابی فواللہ لو ان احدکم انفق مثل احد ذہبا۔ ما یبلغ مد احدہم ولا نہ  
وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المرأة اذا صلت خمسہا واطاعت  
بعلہا وصامت شہرہا واحصنت فرجہا فلتدخل من ای ابواب الجنة  
شاءت او کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم۔

یا الہی آج تو صدیق سا ایمان پیدا کر  
عمر فاروق سا کوئی جری انسان پیدا کر  
جہاں سے گم حیا ہو وہاں عثمان پیدا کر  
علی المرتضیٰ شیر خدا کی آن پیدا کر  
ترپنے پھرنے کی توفیق دے  
دل مرتضیٰ سوز صدیق دے  
راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے  
اور ہدایت نبی کے یاروں سے  
محمدؐ را خدا دا دست لشکر  
ابوبکر و عمرؓ عثمان و حیدر

یارب مجھ پے کرم تو اگر کرے  
 وہ بات دے زبان پے جو دل پے اثر کرے  
 اب کہتا ہے اسلام فریاد کر کے  
 مجھے کب چھوڑو گے آزاد کر کے  
 بے کسے شد دین احمد پیچ باؤ یار نیست  
 ہر کسے باکار خود بادین احمد کار نیست  
 اگر جنت میں جانے کا ارادہ ہو تمہاری کا  
 گلے میں ڈال لو طوق محمدؐ کی غلامی کا  
 محبت سے درود شریف پڑھ لیجئے۔

اکابرین و علماء کرام برادران اسلام ابھی سنہری مسجد میں رفیق نبوت، محافظ  
 نبوت، پہرے دار نبوت، صداقت کا ہیرو، جانشین رسول مقبول، خلیفہ اول، خلیفہ  
 بلا فصل کی صداقت کو اجاگر کیا۔ نوجوانوں کے جذبات بھی سنے، نوجوان قابل مد  
 مبارک باد ہیں جنہوں نے خلافت راشدہ کانفرنس منعقد کی تاکہ یاران مصطفیٰؐ  
 وفاداران مصطفیٰؐ، تابعداران مصطفیٰؐ، جانشینان مصطفیٰؐ، باغ رسالت کے مہکتے ہوئے،  
 چمکتے ہوئے پھول، ان کا تذکرہ ہو۔ ہمارے بخاری صاحبؒ فرمایا کرتے تھے کہ صحابہ  
 حضورؐ کے چشم دید گواہ ہیں اور چشم دید گواہ کو کبھی جھوٹا نہیں کہا جاسکتا۔

### صحابہ مصطفیٰؐ کی فوج

میں کہتا ہوں کہ صحابہ، مصطفیٰؐ کی ملٹری ہے، جو ملٹری کے خلاف کہے وہ باغی  
 ہے۔ جس طرح آج بھی ملک کی فوج کے خلاف کچھ کہو تو ملک کے باغی تصور کیے جاؤ  
 گے، اسی طرح جو محمدؐ کی فوج کے خلاف الزام تراشی کرے وہ بھی اسلام کا باغی ہے۔  
 صحابہ چاند نبوت کے ستارے ہیں۔ صحابہ مصطفیٰؐ کو پیارے ہیں۔ نبی شمع ہے  
 تو صحابہ پروانے ہیں، مصطفیٰؐ کے دیوانے ہیں، دنیا سے بیگانے ہیں، توحید کے فرزائے  
 ہیں۔ (سبحان اللہ)

مصطفیٰ امام ہیں، صحابہ مقتدی ہیں، حضور مرشد ہیں، یہ مرید ہیں، نبی واعظ ہیں، یہ سامعین ہیں، نبی خوشخبری دیتے ہیں، یہ مستحق ہیں، پیغمبر پہ سالار ہے، یہ مصطفیٰ کا لشکر جبار ہے۔ نبی استاد ہیں، صحابہ شاگرد ہیں۔

### خلافت راشدہ کا دور

خلافت راشدہ میں صدیق اکبرؓ سے لے کر حضرت حسنؓ کا زمانہ بھی آتا ہے۔ یہ صدیق اکبرؓ نے بتایا **الائمتہ من قریش**۔ حضورؐ کے بعد جو جانشین ہوگا وہ قریش سے ہوگا۔

حضورؐ نے فرمایا **الخلافتہ ثلاثون سنہ**۔ تیس سال تک جو حکومت آئے گی وہ مصطفیٰؐ کے جانشین ہوں گے۔ حضورؐ کا طریقہ کار دنیا کو پیش کیا جائے گا اور یہی ہوا۔ حضور پاکؐ نے صحابہ کے متعلق فرمایا **علیکم ہستی وسنتہ الخلفاء الراشدین**۔ میرے طریقے اور میرے خلفاء راشدین کے طریقے پر چلو۔

### عمل صحابہ بھی سنت ہے

مسلمانو! نوجوانو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیغمبر کا کام ہے، وہ بھی سنت ہے اور جس چیز کو صحابہ جاری کریں وہ بھی سنت ہے۔

صحابہ نے جو کام کیا اس کو بھی سنت کا لقب دیا گیا۔ ہمارے لیے صحابہ کی زندگی مشعل راہ ہے۔ ہمیں صداقت ملتی ہے، ہمیں عدالت ملتی ہے، ہمیں سخاوت ملتی ہے، ہمیں شجاعت ملتی ہے۔ یہ سب کچھ مصطفیٰؐ کی جماعت سے ملتا ہے۔ آج تک پھر ہمیں اس طریقے کی حکومت نہیں ملی جیسے صحابہ نے حکومت کی۔ اللہ تعالیٰ پھر ہمیں خلافت راشدہ کے دور کی جھلک دکھائے۔ (آمین)

### فقہ جعفریہ والے خلافت راشدہ کے منکر ہیں

کچھ لوگ فقہ جعفریہ کی بات کر رہے ہیں، حقیقت میں وہ صحیح اسلام کو برداشت نہیں کر رہے۔ وہ خلافت راشدہ کو برداشت نہیں کر رہے، وہ اپنی فقہ منانا

چاہتے ہیں۔ میرے نزدیک حضرت جعفرؓ کے عقائد بھی صحابہ کی طرح کے عقائد تھے۔ ان کے عقائد کوئی مختلف نہیں تھے۔ جو عقیدہ صحابہ کا ہے وہ عقیدہ محمدؐ کے اہل بیت کا ہے، دونوں کا عقیدہ ایک ہے۔ جن کا قرآن ایک ہے، حدیث ایک، اسلام ایک ہے، ان کی فقہ بھی ایک ہوگی، ہم علیحدگی کا تصور کبھی نہیں کر سکتے۔ میرے لہجوں نے خلافت راشدہ کانفرنس منعقد کر کے عوام کو اس طرف متوجہ کیا ہے اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ہم اس ملک میں وہ دور دیکھنا چاہتے ہیں جو حضورؐ کے بعد مصلحین کے یاروں نے دکھایا تھا۔ (انشاء اللہ)

### حاکم کیسا ہو

ہم ایسا خلیفہ چاہتے ہیں کہ جو حاکم بھی ہو، مزدور بھی ہو۔ حاکم بھی ہو، مہمان نواز بھی ہو، حاکم بھی ہو، امام بھی ہو، محمدؐ کا غلام بھی ہو۔ آج تو ہمیں ایسے حاکم ملنے ہیں کہ سب کچھ ہیں مگر مصلیٰ رسولؐ پر ان فٹ ہیں۔ دو رکعت نماز پڑھانے کے قابل نہیں۔

کچھ لوگ آئے تو لوگوں نے کہا کہ چور دروازہ، چور دروازہ، جب وہ چلے گئے تو آپ چپ ہو گئے۔ صرف اگر دشمنی تھی تو رسول اللہ کی سنت سے تھی۔ دعا کو اللہ نہیں رسول اللہ کی سنت سے محبت عطا فرمائے۔ (آمین) صحابہ کی حضورؐ نے تربیت کی تھی۔

### جنت کے آٹھوں دروازوں کی پکار

خلیفہ بلا فصل، خلیفہ اول، دنیا کچھ بھی کہے، ماتم کرے، سینہ کوبی کرے، ہائے کرے، دائے دائے کرے، کچھ نہیں ہوگا۔ جس کو پیغمبر مصلیٰ دے گئے ہیں، حضورؐ جس کو مصلیٰ امامت دے گئے ہیں، وہی امام ہے، وہی خلیفہ اول، خلیفہ بلا فصل حضرت ابوبکر صدیق ہے۔ رضی اللہ عنہ۔

ابوبکر صدیقؓ کوئی معمولی آدمی نہیں۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے لوگوں کو بلایا جائے گا۔ (باب الصلوٰۃ، باب الحج، باب



الصدقہ، باب الجہاد، باب الریان) یہ جنت کے دروازوں کے نام ہیں۔ حضرت صدیقؓ نے پوچھا ”یا رسول اللہ! کوئی ایسا ہے جو آٹھ دروازوں سے بلایا جائے؟“ میرے مصطفیٰؐ کی زبان فیض ترجمان، گوہر فشاں سے اعلان نکلا۔ فرمایا انت ہو یا صدیقؓ وہ ابوبکر آپ ہی ہیں جس کو فرشتے جنت کے آٹھ دروازوں سے بلائیں گے۔ حضورؐ کے الفاظ ہیں۔ نبی پر جھوٹ کہنا معمولی بات نہیں۔

آپؐ فرماتے ہیں من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعده فی النار جو میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے، اس کو کہو کہ جہنم کا ٹکٹ لے کر آئے۔ یہ پکا جہنمی ہے۔

اس سٹیج پر اللہ ہمیں ہوش سے بات کہنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

### حضورؐ کی صداقت پر ابوجہل کی گواہی

خلیفہ اول حضرت صدیق حضورؐ کے جانشین، پیغمبر نے جو سکھایا، سمجھایا، صحابہ نے اس پر چل کر دکھایا۔

حضورؐ سچے تھے۔ صدیق کو صداقت دی۔ حضورؐ نے ہمیشہ سچ کہا۔ ابوجہل جیسا ضدی، معاند، دشمن اسلام کہتا ہے ما واثمت مثل محمد صادقاً فی العرب میں نے سارے عرب میں اس کلمی والے جیسا سچا نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ مصطفیٰؐ کی امت کو بھی صداقت عطا کرے۔ (آمین)

### صحابہ سچے تھے

یہ جھوٹ ہے کہ صحابہ باغ کھا گئے۔ یہ جھوٹ ہے کہ خلافت چھین گئے، یہ جھوٹ ہے کہ غاصب تھے، یہ جھوٹ ہے کہ منافق تھے، یہ جھوٹ ہے کہ گھر کو آگ لگائی، یہ جھوٹ ہے کہ خائن تھے۔ یہ سب جھوٹ ہے۔ صحابہ سچے تھے۔

### علماء حق پر الزام

یہ بھی جھوٹ ہے کہ علماء حق حضورؐ کو نہیں مانتے۔ حضورؐ کو اپنے جیسا کہتے

ہیں۔ یہ بھی جھوٹ ہے۔ یہ الزام تراشی کے لیے قانون بن رہا ہے۔ خدا کے  
مانند ہو۔ (آمین)

## صحابہ کو دیکھنے والے پر بھی جہنم حرام

صحابی کہتے ہی اس کو ہیں، جس کو آقا کی صحبت، پیغمبر کی مصیبت، مصطفیٰ کی  
رفاقت ملی ہو۔

میں نے آپ کو دیکھا۔ آپ نے مجھے دیکھا۔ آپ نے عہد الکفر کو دیکھا۔  
صحابہ نے حضور کو دیکھا۔ سبحان اللہ۔ نبی کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں  
لا تمس النار مسلما فرمایا جس مسلمان نے اپنی آنکھوں سے میرے چہرے کو  
دیکھا، اس کو جہنم کی آگ کا دھواں بھی نہیں آئے گا اور فرمایا والہی من والی فرمایا  
جس نے میرے دیکھنے والے کا چہرہ دیکھا، اس کو بھی جہنم کا سیک نہیں پہنچے گا۔

## امام ابو حنیفہ تابعی ہیں

قرآن نے بھی کہا ہے وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ  
الْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فرمایا جو پہلے پہلے نبیؐ  
کی خدمت میں آئے اور جو صحابہ کے نقش قدم پر چلے، ان سے خدا راضی ہے۔ وہ  
تابعی ہیں۔ حضرت ابو حنیفہ نے سات صحابہ کی زیارت کی ہے، جس میں حضرت انسؓ  
بھی ہیں، زید بن ارقمؓ بھی ہیں۔ حضرت ابو حنیفہ کا نام نعمان بن ثابتؓ ہے۔ یہ بھی  
تابعی ہیں۔ امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد، حضرت عبداللہ بن مبارکؒ، جو بڑے فقیہ ہیں،  
کسی نے ان سے پوچھا کہ حضرت معاویہؓ اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ جو حضرت عمرؓ  
کے نواسے تھے، ان کی شان کا کیا فرق ہے؟ کون معاویہؓ، جو کاتب وحی ہے، حضورؐ کا  
صحابی ہے، فضل حق تعالیٰ ہے۔

حضرت معاویہ کی بہن ام حبیبہؓ ہماری اماں ہیں، حضورؐ کی عزت ہیں۔ مصطفیٰ  
کی حرم ہیں۔ یہ وہ اماں ہیں، جنہوں نے اپنے باپ کو حضورؐ کے بڑے پر نہیں بلٹے  
دیا تھا۔ کیونکہ اس وقت ابوسفیان نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ یہ فرما کر ہنس

اکٹھا کر دیا کہ آپ سے کفر کی بو آتی ہے۔ محمدؐ کے پاک بسترے پر کہیں پلید کا فر نہ بیٹھ جائے۔ آپ آئیں یا نہ آئیں یہ آپ کی مرضی۔ ابھی میں آپ کو کچھ نہیں سمجھتی۔ جب آپ کلمہ پڑھو گے تو پھر عزت کے لائق ہو جاؤ گے۔ ایک یہاں نکتہ نکلا کہ اللہ نے اپنے نبی کے بسترے کو بھی پاک رکھا۔

نبی کے جوتے کو بھی اللہ نے پاک رکھا۔

ایک دفعہ حضورؐ مدینے کی کسی گلی میں جا رہے تھے کہ تھوڑا سا کسی جانور کا گوبر آپ کے جوتے مبارک کو لگ گیا تو جبرئیل آئے۔ کہنے لگے حضرت جوتی اتار کر صاف کیجئے۔ خدا برداشت نہیں کرتا کہ محمدؐ کی جوتی کو گوبر لگ جائے۔ اللہ نے محمدؐ کی جوتی کو بھی پاک رکھا ہے۔

نبی کی ساری جماعت پاک ہے

آپ قرآن پڑھیں۔ **مَا تَبَهَا الْمَدَّةُ ثَوْنُكُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبِّكَ لَكَبِيرٌ وَثِيَابُكَ لَطِيهَةٌ وَالرُّجُزُ فَاهْجُرْ** محمدؐ اپنے ماحول کو پاک رکھو۔ پیغمبر کا سارا ماحول پاک ہے۔ نبی کی جماعت پاک ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ پیچتن پاک۔ یہ بھی ٹھیک ہے۔ میں متعجب نہیں ہوں۔ حضور پاکؐ نے ان پر چادر دے کر فرمایا **اللهم هولا اهل بيتي لطهرهم** یہ بھی پاک ہیں۔ سنو قرآن **فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ** منیٰ! جو مسجد میں رہتے ہیں یہ طہارت کو پسند کرتے ہیں۔ خدا ان پاک لوگوں کو محبوب رکھتا ہے۔ محمدؐ کی جماعت بھی پاک ہے۔ نبی کے حرم بھی پاک ہیں۔ **الطَّيِّبَاتُ لَطِيبِينَ** میری تقریر اہل علم کے لیے ہے۔

نبی کی بیویوں کا کردار بھی صحیح ہوتا ہے

**الطَّيِّبَاتُ لَطِيبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لَطِيبَاتٍ** قرآن نے کہا کہ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے۔

نوحؑ کی بیوی جہنم میں گئی۔ لوطؑ کی بیوی جہنم میں گئی۔ کیونکہ عقیدہ غلط تھا

اور ایک نکتہ بتا دوں؟ نبی کی بیوی کا عقیدہ غلط ہو سکتا ہے، کردار غلط نہیں ہو سکتا۔ نبی کی بیوی کو خدا زنا کی غلطی سے پاک رکھتا ہے۔ اس لیے بی بی عائشہ کے متعلق فرمایا **أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ** جو کچھ دنیا بھونک رہی ہے، کہہ رہی ہے، میرے پیارے تیری بیوی اس سے پاک ہے۔

حضورؐ نے صحابہ کو ہر طرح سے پاک کیا

میں صحابہ کے بارے میں کچھ عرض کر رہا ہوں۔ میں نے کہا کہ نبی کریمؐ کی ساری جماعت پاک ہے۔ اللہ نے فرمایا **لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ** محمدؐ ان کو پاک کرتا ہے۔ یزکی کا معنی پاک کرنا۔ حضورؐ نے حسد سے، نفاق سے، اشتقاق سے، حرص سے، طمع سے، لالچ سے، تکبر سے، کبر سے، خود سری سے، تمام برائیوں سے بے حیائیوں سے صحابہ کو پاک کر دیا۔ **وَيُزَكِّيهِمْ** یہ پیغمبر کی صفت تب پوری ہوگی جب صحابہ کو پاک بانو گے۔ کو صحابہ پاک ہو گئے۔ بت پرست، حق پرست بن گئے۔ راہزن، راہبر بن گئے۔ ظالم، عادل بن گئے۔ بے نمازی، نمازی بن گئے۔ بکریاں اور اونٹ چرائے والے، دنیا کے بادشاہ بن گئے۔

درفشانی نے تیری قطروں کو دریا کر دیا  
دل کو روشن کر دیا آنکھوں کو بینا کر دیا  
خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے  
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

علماء کی ملٹری

**وَلَكِنَّ اللَّهَ أَسَىٰ آيَةٍ** کی کچھ تشریح سنیں اور خلافت راشدہ کے دور کی کچھ جھلکیاں دوں گا۔ نوجوانوں کے جذبات اچھے ہیں۔ دعا کرو خدا ان نوجوانوں کے خون میں ہر رنگ میں اسلام کی محبت عطا فرمائے۔ (آمین) خدا ان کی عقل میں، شل، نقل، میل، نسل، میل، اسلام عطا فرمائے۔ (آمین)

الحمد للہ یہ نوجوان علماء کے خادم ہیں، علماء ان سے پیار رکھتے ہیں۔ یہ نوجوان ہمارے رضاکار ہیں، ہمارے مجاہد ہیں۔ یہ علماء کی لٹری ہے، اللہ تعالیٰ ان کو ہر میدان میں کامیاب فرمائے۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔ یہ رضاکار ہیں، بڑے ہوشیار ہیں، بڑے بیدار ہیں، بڑے خبردار ہیں، دین کے وقادار ہیں، ہر وقت میدان میں تیار ہیں۔ عمر کے جو غلام ہیں وہ طلباء اسلام ہیں، یہ بات برسرعام ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اسلام کا سچا شیدائی بنائے۔ (آمین)

### خلیفہ وقت کے کام

آج تو ہمیں غریب بادشاہ نظر نہیں آتے۔ اب تو رات کو بادشاہوں کا پولیس پہرہ دیتی ہے۔ ایک وقت تھا کہ ہمیں خلافت راشدہ میں بادشاہ ملے تھے، رعیت سو رہی ہے، بادشاہ پہرہ دے رہا ہے۔ غریب کی بکری گم ہو گئی ہے، تو خود حاکم وقت تلاش کر رہا ہے۔ بیت المال کا اونٹ گم ہو گیا ہے، تو حاکم خود تلاش کر رہا ہے۔ فوجی بارڈر پر لڑائی لڑ رہے ہیں، وہ ڈاک ایک ایک کے گھر پہنچا رہا ہے، سودے ان کے گھر خود پہنچا رہا ہے۔ رات کو بچے رو رہے ہیں، تو خود بہلا رہا ہے۔ یواؤں کے گھر راشن پہنچا رہا ہے۔ بوڑھی اور اندھی بیوہ نظر آتی ہے تو اس کی انگلی پکڑ کر اس کے گھر پہنچا رہا ہے۔ یہ بادشاہ کا کام تھا۔

### عمر فاروقؓ کا کرتا

حضرت فاروقؓ پر خلافت کے زمانہ میں ایسا وقت بھی آیا کہ بدن پر جو کرتا تھا اس پر سترہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہی آدمی باغ کھا گیا، یہ حضرت عمرؓ پر بہتان ہے یا کہ نہیں؟ (بہتان ہے)

### عمر فاروقؓ کے دل میں رعایا کا درد

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ بی بی بٹول کا باغ کھا گیا۔ یہ لوگ ہمارا دماغ کھا گئے ہیں۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ یہ باغ کھا گیا جو خشک روڑا اور زیتون کھاتے تھے۔

ایک دفعہ غلام نے شربت پیش کیا تو گلاس دیکھ کر رو پڑے۔ شہد کا شربت تھا۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ تم مجھے شربت دے رہے ہو، کیا ملک کا ہر یتیم بچہ بھی شربت پیتا ہے؟ بیوہ کو بھی شربت ملتا ہے؟ غلام اسلم رو پڑا۔ کہنے لگا، حضرت یہ تو مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا عمر اس وقت تک شربت نہیں پئے گا جب تک ہر یتیم کو شربت نہ ملے گا۔ (سبحان اللہ)

(نوٹ: کسی نے نعو رسالت لگایا تو مولانا نے فرمایا کہ) کوئی ڈر نہیں اگر کوئی اپنے عقیدے کے مطابق نعو لگائے۔ ان کا عقیدہ یہی ہے تو ناراض نہ ہوا کریں۔ یہ تو خوشی کی بات ہے کہ دین پوری کی اتنی بہترین تقریر ہے کہ وہ بھی خوش ہو رہے ہیں جو ہمیں کہتے تھے کہ نبی کو نہیں مانتے وہ بھی ہماری تقریر سن کر فرے لگا رہے ہیں۔ اپنا اپنا طریقہ ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حضورؐ سے سچی محبت عطا فرمائے۔ (آمین)

مسلمانوں کا صدر جس کے گھر صرف ایک مرتبہ حلوہ پکایا گیا

وہ خلفاء حقیقت میں صدر ہوا کرتے تھے۔ ایک تمہیں ایسا صدر ملا ہے جس کے گھر صرف ایک دفعہ حلوہ تیار ہوا۔ آج تو مرغن غذائیں ہوتی ہیں۔ خود چرے، کھانے کو چرے۔ (نعوذ باللہ)

ہمیں عجیب عجیب وزیر ملے ہیں۔ ایک وزیر ہمیں ایسا بھی ملا تھا جو آپ بھی ناچتا تھا، ہو کو بھی نچاتا تھا۔ عجیب لوگ ہمیں ملے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں اچھے حاکم عطا فرمائے۔ (آمین)

جیسے اعمال ویسے حاکم

حضورؐ فرماتے ہیں اعمالکم عمالکم۔ تمہارے حاکم تمہارے عمل ہوں گے۔ جب ہم اچھے تھے تو ہمیں حاکم فاروقؓ ملا تھا، جب ہم ٹاپنے والے بن گئے تو ہمیں حاکم بھی اس طرح کے ملے۔ یہ ہمارے اعمال تھے۔ تم نے خود تلوار پر مہر لگائی تو تلوار تم پر آئی۔ پھر بڑے پریشان ہوئے۔

میں کہتا ہوں دین تلواری سے نہیں آیا، دین محمدؐ کے پیار سے آیا ہے، دین کردار سے آیا ہے۔ یہی ہماری کوشش ہے کہ اس ملک میں پھر وہی دور آئے۔

### صدر کے کندھے پر اونٹنی کی مہار

ہم نے اسلام میں ایسے حاکم بھی دیکھے کہ غلام اونٹنی پر سوار ہے، صدر کے کندھے پر مہار ہے اور لوگ پوچھتے ہیں کہ یہی صدر ہے جو اونٹنی پر ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کمانڈر انچیف کہتے ہیں کہ صدر یہ نہیں جو سوار ہے۔ صدر وہ ہے جس کے کندھے پر مہار ہے، یہی محمدؐ کا تابعدار ہے، یہی امیر المومنین ہے، یہی مدنی کا جانشین ہے۔

### عمرؓ کی سادگی کو دیکھ کر یہودی مسلمان ہو گیا

خدا کی قسم با وضو ہوں۔ جب ایک نصرانی حضرت عمرؓ کو دیکھنے آیا کہ دیکھوں صدر ہاؤس کہاں ہے؟ پوچھا صدر صاحب کہاں ہیں؟ کسی نے بتایا کہ وہ سامنے پتھر کا سرہانہ، دریا سامنے رکھا ہوا، زلفیں بکھری ہوئی سو رہا ہے، یہ ہمارا صدر ہے۔ اس نے یہی کچھ دیکھ کر کلمہ پڑھ لیا۔ اس نے کہا کہ اگر مسلمانوں کا صدر یہ ہے تو میں بھی اس محمدؐ کا غلام ہوتا ہوں۔

### عمر فاروقؓ کا اپنے ضمیر کو جھنجھوڑنا

حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ اپنے گریبان کو پکڑا۔ خدا کی قسم حقائق بیان کر رہا ہوں۔ پکڑ کر زور سے کھینچا۔ غلام اسلم ساتھ تھا۔ اپنے آپ کو کہنے لگے، عمر! عمر! پھر رونے لگ گئے۔ عمر یاد ہے؟ تو اونٹ چراتا تھا۔ عمر! یاد ہے؟ تجھے باپ نے رسوں سے مارا، یاد ہے؟ تو اونٹوں کو تیل ملتا تھا۔ یاد ہے؟ تجھے لوگ عمر کہتے تھے۔ یاد ہے؟ تو اونٹوں والوں سے پانی مانگتا تھا وہ تجھے پانی نہیں دیتے تھے۔ وہ کہتے تھے تو کون ہے۔ آج تیرے خطوط پر دریا چلتے ہیں۔ یہ باتیں خود عمر اپنے آپ سے کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ عمر تجھے نہ مانیں تو بندے نہ مانیں، مانیں تو جنگل کے درندے بھی مانیں۔

## اربعہ عناصر میں عمر فاروقؓ کی کرامت ظاہر ہوئی

عمرؓ تجھے نہ پہچانیں تو کرلا گامے شاہ والے نہ پہچانیں اور تجھے پہچانیں تو خدا کی قسم ہوا بھی تیری آواز کو پہچانے۔ دریا تیرے خط کو پہچانے، فاروق تیرے خطوں پر میں نے دریاؤں کو چلتے ہوئے دیکھا۔ میں نے ہوا کو تیری آواز اٹھاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے تیرے درے پر زلزلے کو ختم ہوتے دیکھا۔ عمر کے درے کو ہاڑ مانتے ہیں۔ یہ لوگ (شیعہ) نہیں مانتے۔ پتہ نہیں ان کو کیا ہو گیا ہے۔

عمر تیری چادر کو آگ مانتی ہے۔ ایک کنویں سے آگ نکلے تو فاروق نے کہا، جاؤ عبدالرحمن! اس آگ کو میرا سلام دو اور کہو کہ محمدؐ کو دیکھنے والے تو جہنم کی آگ سے بھی محفوظ ہیں تو کہاں سے آگئی، واپس چلی جا۔ عمر کی چادر پہنٹی تو آگ ایسے دوڑی جیسے کوئی جانور ڈر کے مارے اپنے سوراخ کو دوڑتا ہے۔ پھر کبھی نہیں نکلے۔

اربعہ عناصر میں حضرت عمرؓ کی کرامت ہے۔ آگ، ہوا، پانی، مٹی، چاروں میں حضرت عمر فاروقؓ کی اللہ نے کرامت ظاہر کی ہے۔ یہ خلفا گزرے ہیں۔ آج کے حکمران تو ایسے ہیں کہ لیٹرن بہت بہتر، پورا شوقین، لیٹرن پر چالیس چالیس ہزار، سارا بے کار۔

## حلوے پر من گھڑت حدیث

ایک حاکم گزرا ہے کہ جس کے گھر ایک مرتبہ حلوہ پکا۔ آج تو حلوے کی دیکیں پکائی جا رہی ہیں۔ حلوہ ہر جگہ حلوہ، عموم بلوہ، من اور سلوٹی۔ آج کل لوگوں نے حلوے پر حدیث بنائی ہیں۔ من حلوا ملأ اللہ بیوتہ کان رسول اللہ یحب الحلوہ۔ یہ حدیث نہیں، یہ یاروں نے بنائی ہے کہ حلوہ کھلا دو تو گھر تمہارا بھر جائے گا۔

## شاہ جی کا جواب

عطاء اللہ شاہ کو کسی نے کہا کہ حلوہ کھانا سنت ہے۔ نہ پایا، اگر حلوہ کھانا



سنت ہے تو دانت تڑوانا بھی سنت ہے۔ پتھر کھانا بھی سنت ہے۔ دین کے لیے مار کھانا بھی سنت ہے۔ دین کے لیے وطن چھوڑنا بھی سنت ہے۔ دعا کو خدا ہمیں ہر سنت پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

### حلوہ سامنے آنے پر ابو بکرؓ کا بیوی کو جواب

ہمارا ایک صدر گزرا ہے جس کے گھر حلوہ تیار ہوا۔ حلوہ ہماری طرح کا نہیں تھا۔ یہ خالص گھی، بادام، کشمش یہ چیزیں نہیں تھیں۔ زیتون کا تیل اور کھجوریں وغیرہ تھیں۔ یہ سوچی بھی عرب میں نہیں تھی۔ ابو بکرؓ کی بیوی نے حلوہ تیار کیا۔ جب تھالی سامنے رکھی تو پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا۔ فرمایا میں نے اتنا اتنا آٹا ہر ہفتے بچا کر رکھا تھا، جتنا راشن گھر میں آتا تھا میں اس سے آدمی چھٹانک بچا کر رکھتی تھی۔ ہفتے کے بعد وہ آٹا سیر ہو گیا، میں نے کہا آج بیٹھا کھاتے ہیں۔ فرمایا اچھا! یتیم بچے رو رہے ہیں اور ابو بکرؓ حلوے کھا رہا ہے۔ غلام عامر بن نفیرہ کو بلاؤ اس کو کہو کہ حلوہ لے جا کر کسی بیوہ یا یتیموں میں تقسیم کرے اور بیت المال میں اعلان کر دو کہ آئندہ ابو بکرؓ کے راشن سے آدمی چھٹانک آٹا کم کر دیا جائے۔ ابو بکرؓ کے راشن میں آدمی چھٹانک کم ہو تو پھر بھی گزارا ہو جاتا ہے۔ جس نے اتنا آٹا بھی نہیں کھایا، اس کے بارے میں کہتے ہو کہ بی بی کا باغ کھا گیا۔ عقل سے کام لو۔

### نجی مجلس کے لیے عمرؓ نے بیت المال کا چراغ بجھا دیا

میں نے ایک حاکم دیکھا ہے جو صدر ہے۔ حضرت علیؓ اس کو ملنے آئے۔ پتہ نہیں لوگ یہ باتیں کیوں نہیں بتاتے۔ حضرت علیؓ آئے۔ السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ کون ہے؟ میں علی المرتضیٰؓ آپ کا بھائی ہوں۔ تعالٰیٰ تقدّم، تشرف، جزاک اللہ تعالٰیٰ۔ صدر نے پوچھا کہ آپ کیسے آئے ہیں؟ ملکی کام ہے یا نجی کام ہے؟ حیدر کرار، شیر جزار، صاحب ذوالفقار نے فرمایا کہ نجی بات ہے، کوئی مشورہ کرنا ہے۔ چراغ کو پھونک مار کر بجھا دیا۔ حضرت علیؓ نے کہا حضرت اندھیرے میں بیٹھیں گے؟ پھر دو سرا دیا جلایا۔ حیدر کرار پوچھنے لگے وہ بجھایا کیوں اور یہ جلایا کیوں؟ ذرا لفظ سنئے

اور موتی چنے۔ صدارت کو دیکھئے، لٹھنڈی سانس لے کر لہانے لگے، پہلے تو غلجی رہا تھا وہ بیت المال کا تھا اور میں ملکی حساب لکھ رہا تھا اور یہ دوسرے سپاہی میرے گھر کا تیل ہے اور میں نے اپنی جیب سے لے کر رکھا ہے۔ حیدر کرارا کہہ جانتے ہیں کہ خدا قمار ہے اور ایک ایک چیز کا حساب لے گا۔ حساب میں تو کچھ وہ مارا گیا۔ میں تیل قوم کا جلاؤں اور ہاتھیں ذاتی کروں، فاروق کو ڈر لگتا ہے کہ خدائے قمار کو حساب کیسے دوں گا۔ دو پیسے کا تیل استعمال نہیں کرتے۔ آج تو کاریں گم ہو جاتی ہیں، انجن نہیں ملتے گم ہو جاتے ہیں۔ (لوٹنڈہ بھٹو دور میں لاٹھی ریلوے کے گم ہو گئے تھے، ان کی طرف اشارہ ہے۔ مرتب) دعا کرو خدا ہمیں دیانت عطا فرمائے۔ (آمین)

حضورؐ کے جانشین امیر المومنین کا تذکرہ کرتا ہوں۔ دعا کرو خدا وہی دور ہمیں دکھائے۔ (آمین)

### بدو کی دینی غیرت

عمرؓ کے زمانے میں اتنی جمہوریت تھی کہ حضرت عمرؓ نے منبر پر کھڑے ہو کر کہا کہ اگر میں کوئی خلاف شریعت آرڈی نینس جاری کروں تو تسلیم کر لو گے؟ ایک بدو نے تلوار اٹھا کر کہا کہ ذرا اسلام کے خلاف اعلان کرو، میں منبر سے آپ کو نہیں اترنے دوں گا، گردن ہمیں اتار دوں گا۔ حضرت عمرؓ نے یہ نہیں کہا، DPR کو گرفتار، دم مست قلندر، کرو اس کو اندر۔ حضرت عمرؓ نے کہا، جزاک اللہ، انشاء اللہ اب فاروق غلط قدم نہیں اٹھا سکتا کہ عمرؓ کے غیور سپاہی زندہ ہیں اور منبر سے اتر کر سر بہود ہو کر کہا کہ مولیٰ! فاروق کو راہ راست عطا کر۔ یہ خلافت راشدہ ہے۔ خلافت راشدہ مصطفیٰ کے اسلام کا ایک نقشہ ہے۔ ایسا دور پھر مسلمانوں کو نہیں ملا۔ دعا کرو خدا پھر اسی دور کی جھلک عطا فرمائے۔ (آمین)

اب فاروق نہیں آئے گا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ اب صحابی کوئی نہیں آئے گا۔ علامہ، حافظ، حاجہ، علامہ، صلحاء، اصفاء، افتاء، عباد، افتخار، ابدال آئیں

کے مگر صحابی نہیں آئے۔ اب آنکھیں تو موجود ہیں مگر وہ چہرہ کمال سے لاؤ گے جن پر مدینہ اور بابل جیٹی کی نگاہ پڑتی تھی۔

صحابیہ کا جذبہ ایمانی

میری ماؤ، بہنو، سنو! جن عورتوں نے حضورؐ کو دیکھا وہ صحابیات ہیں۔ عورتوں کو جو حضورؐ سے دینی محبت تھی وہ بھی کمال ہے۔ حضورؐ نے ایک دفعہ دین کے لیے چہرہ مانگا، تو ایک عورت جو انصار مدینہ سے ہے، اپنا بچہ لے آئی۔ کہنے لگی تقبل منی یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا ہے؟ کہنے لگی میں انصاری ہوں، میرا خاوند شہید ہو گیا۔ پتہ نہیں بچے کی زندگی کتنی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ بچہ آپ کے قدموں میں شہید ہو جائے۔ فرمایا اچھا ہے، عقیدہ آپ کا سچا ہے، لیکن بچہ ابھی عمر کا کچا ہے۔ یہ کیا کرے گا نہ سکوار نہ ہتھیار، وہاں تو میدان کارزار، لشکر کفار، بچہ تو وہاں بے کار ہے۔ بی بی کے جملے سنئے۔ کہنے لگی حضرت جس صحابی کے پاس سکوار ہو اور دُحال نہ ہو، اس کو کو میرے بچے کو دُحال بنا لے۔ میری ماؤں، بہنو! یہ تمہاری بہنری تھی۔ اب تو تمہیں میک اپ سے فرصت نہیں ملتی۔

بی بی عائشہؓ اور بی بی بتولؓ کا زیور

بی بی عائشہؓ نے غالباً ایک دفعہ کنگن پہنے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا، میں تیرے ہاتھوں میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح بتولؓ نے ایک دفعہ ہار پہنا تو آپؐ نے فرمایا، بیٹی ہار اتار دو۔ محمدؐ کیا کہے گا کہ اس کی بیٹی ہار پہن کر آئی۔ تو بتولؓ ہے، تیرا ابا خدا کا رسول ہے۔ مجھے دنیا سے تعلق نہیں۔ حضور کریمؐ ان کو جو زیور دیتے تھے وہ اسلام کا زیور ہوتا تھا۔

آٹا کے گھر تین تین مہینے آگ نہ جلتی

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کنا راہنا ثلث ہلال وما اوقد فی بیوت النبی ناراً۔ ہم تین تین چاند دیکھتے تھے، محمدؐ کے گھر آگ نہیں جلتی تھی۔ ولا طعامنا

الا الماء والتمر۔ ہم کھجوریں کھا کر پانی پی لیتے تھے۔

عورت اپنی عزت بچاتے ہوئے جان دے دے تو شہادت کی موت ہے  
 میری ماؤ! تمہاری زینت زیور نہیں، تمہارا زیور حیا ہے، غیرت ہے،  
 عصمت ہے، عفت ہے۔ میں فتویٰ دیتا ہوں کہ تمہاری عزت کی قیمت تمہاری جان  
 سے زیادہ ہے۔ اگر تم اکیلی ہو تو کوئی بے غیرت، لوفر، کوئی دس نمبریا تمہاری عزت پر  
 حملہ کرے اور تم مقابلہ کر کے اپنے آپ کو ختم کر ڈالو، چھلانگ لگا دو، چھری سے  
 پیٹ پھاڑ دو، دریا میں چھلانگ لگا دو، اور غنڈے کو قریب نہ آنے دو، تو میں فتویٰ دیتا  
 ہوں کہ تیری یہ موت حرام نہیں، تیری یہ موت شہادت کی موت ہوگی۔ دعا کرو خدا  
 پھر ان کی گود میں محمد بن قاسم تیار کرے، ان کی گود میں خدا خالد بن ولید تیار کرے،  
 ان کی گود میں خدا حیدر کرار کے غلام تیار کرے۔

آج کی ماں کیا لوری دیتی ہے

اب تو ماں لوری دیتی ہے تو کہتی ہے، بیٹا چپ کر بلی آگئی، چھوٹی سی کوئی  
 رسی دکھا کر کہتی ہے، دیکھو سانپ آگیا ہے، چپ کر جا۔ بیٹا ایسا بہادر ہے کہ چارپائی  
 پر پیشاب کر دیتا ہے۔

میں آپ کو واقعہ سناتا ہوں، آپ حیران ہوں گے۔ درمیان میں بات آگئی  
 ہے کچھ ان کو بھی سنا دوں۔

(نوٹ: عورتیں بھی جلسہ میں شریک تھیں)

عورتیں بہادر گزری ہیں۔ حضرت علیؓ بھی کسی اماں کا دودھ پی کر آئے تھے۔  
 ام تمیم خالد بن ولیدؓ کی زوجہ مکرمہ تھیں۔ خالد بن ولیدؓ کے پاس ایک ٹوپی تھی، اس  
 میں حضورؐ کے سر مبارک کے بال تھے۔ ہم حضورؐ کی برکت کے قائل ہیں۔ آج بھی  
 مدینہ میں برکت ہے۔ تمہارے سارے پاکستان کا خزانہ ختم ہو جائے گا، میرے  
 محبوب کے شہر کی کھجوریں ختم نہیں ہوں گی، سرمہ ختم نہیں ہوگا، محمدؐ کے شرکی بیج  
 ختم نہیں ہوگی۔

## علیؑ اور معاویہؓ کا آپس میں پیار تھا

آج حضرت معاویہؓ کو دنیا گالیاں دیتی ہے۔ حضرت علیؑ کہتے ہیں کہ میرا اور معاویہ کا خدا ایک ہے، مصطفیٰ ایک ہے۔ ہم بھائی بھائی ہیں۔

ایک رومی بادشاہ نے کہا کہ علی اور معاویہ میں اختلاف ہو گیا ہے، حضرت علیؑ پر حملہ کر دو۔ حضرت معاویہؓ نے کہا، او رومی کتے! تیری آنکھیں نکال دوں گا، تیرے ہاتھ توڑ دوں گا، اگر تم نے علی المرتضیٰؑ کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو وہ آنکھ بھی نکال دوں گا۔ تو کیا سمجھتا ہے کہ ہمارے اختلاف سے فائدہ اٹھائے گا۔ او رومی کتے! اگر تو نے علی المرتضیٰؑ پر حملہ کیا تو سب سے پہلے علی المرتضیٰؑ کا سپاہی میں ہوں گا جو تیرا مقابلہ کروں گا۔ دعا کرو خدا ہمیں وہ اتفاق عطا فرمائے۔ (آمین)

میں چار یاروں پر چار موتی اور اپنی بہنوں کو کچھ دین کے تحفے دوں گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں کو ان کی گود میں، دین کی فضا، دین کی ادا اور دین کا نقشہ پیدا فرمائے۔ (آمین)

## حضرت معاویہؓ امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد کی نظر میں

امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد حضرت عبداللہ ابن مبارک، جو بڑے فقیہ تھے، سے کسی نے پوچھا کہ حضرت معاویہؓ اور عمر بن عبدالعزیزؒ جو عمر کے نواسے ہیں، ان میں کیا فرق ہے۔ حضرت معاویہؓ صحابی ہیں وہ تابعی ہیں، ان کی شان کا کتنا فرق ہے۔ عبداللہ ابن مبارک نے فرمایا کہ حضرت معاویہؓ گھوڑے پر بیٹھیں اور گھوڑا دوڑائیں، حضرت معاویہؓ صحابی، کاتب وحی، سالار رسولؐ کے گھوڑے کے پاؤں سے جو مٹی اور گرد و غبار گھوڑے کے نتھنوں میں پڑ رہی ہے، ستر عمر بن عبدالعزیزؒ اس مٹی اور دھول کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ (سبحان اللہ)

میری پینتالیس سالہ زندگی بلالؓ کی ایک نگاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی

ہجران پیرؒ کا میں نے ایک قول پڑھا ہے، ہم بھی قادری سلسلہ کے ہیں۔

حضرت لاہوری بھی قادری تھے، مولانا اسحق بھی قادری ہیں، ہم قادری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیران پیر کے نقش قدم پر چلائے۔

پیران پیر سے کسی نے پوچھا کہ حضرت بلالؓ کو آپ کیا سمجھتے ہیں۔ فرمایا جب حضرت بلالؓ منبر پر کھڑے ہو کر اذان شروع کرتے اور اس کی جو نگاہ حضورؐ کے چہرہ مبارک پر اٹھتی تھی میری پینتالیس سال کی عبادت، ساری دین کی خدمت ایک طرف، بلالؓ حبشیؓ کی منی کے چہرے پر نگاہ ایک طرف۔ میری زندگی اس کی ایک نگاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

### گڑھ مہاراجہ میں صحابہ کی توہین

آج نکلے گا آدمی جس پی کر کہتا ہے کہ صحابہ مومن نہیں تھے۔ صحابہ کو منافق کہتے ہیں، گڑھ مہاراجہ میں صحابہ کو گدھے کہا گیا۔ وہ کیسٹ مولانا حق نواز کے پاس موجود ہے۔

(کسی نے لعنت کے الفاظ کہے تو مولانا نے فرمایا کہ) تم لعنت نہ کرو جن کی آمد لعنت کی ہے، نکال بھی لعنت کی ہے۔ ہمیں آمد رحمت کی ہے۔ نبیؐ نے فرمایا انی لم ابعث لعانا۔ میں محمدؐ لعنت کرنے کے لیے نہیں آیا، میں محمدؐ دعا کرنے کے لیے آیا ہوں۔ (سبحان اللہ)

### عورت کو حضورؐ نے عزت عطا کی

میری ماؤ، بہنو! محمدؐ نے تمہارا حق مہر مقرر کر کے مسجد میں نکاح اور گواہ مقرر کر کے تمہاری عزت کی حفاظت کی ہے۔ یہ سب حضورؐ کی برکت ہے۔

### عورتیں اچھی بھی گزری ہیں

مریمؑ گزری ہے جو جبریل سے بھی پردہ کرتی ہے۔ رابعہ گزری ہے جو دو رکعتوں میں قرآن پڑھتی ہے۔ بی بی فاطمہؓ گزری ہے جو چکی پر ساری رات قرآن پڑھتی تھی۔ عائشہؓ گزری ہے جس کو دو ہزار دو سو دس محمدؐ کی احادیث یاد ہو چکی

نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کو بھی نیک بنائے۔ (آمین) خدا انہیں صالحات، عبادات، ساجدات میں شامل فرمائے۔ (آمین)

### حضورؐ کی غلامی کی برکت

اسلام میں روٹی بھی ہے، ہم جو اسلام کے خادم ہیں، ہم آپ سے کمزور نہیں۔ ہم آپ سے اچھا کھاتے ہیں۔ روزانہ مرغے، شربت، مچھلی اور بکرے کھاتے ہیں۔ مگر یہ جو کچھ مل رہا ہے، ہمارا کمال نہیں، یہ محمدؐ کے اسلام اور غلامی کی برکت ہے۔ تم نے ایک ایک حج کیا ہوگا، مولانا احمد علیؒ نے سات حج، تیرہ عمرے کیے تھے۔ مولانا لاہوری کی یہاں کوئی جائیداد نہیں تھی، مکان مل گیا۔ یہ سب حضورؐ کی غلامی کی برکت ہے۔ قاسم العلوم مدرسہ مل گیا۔ یہ حضورؐ کی برکت ہے۔ بنوری کی مرلہ زمین نہیں تھی، بائیس حج کر چکا ہے۔ اٹھارہ سال بنوری اعتکاف محمدؐ کی مسجد میں بیٹھا ہے۔ مولانا درخواستی نے حج کیے ہیں، عمرے کیے ہیں۔ اسلام میں روٹی بھی ہے۔ اسلام میں کپڑا بھی ہے۔ پیئیر کے غلام بن جاؤ، خدا کی قسم حلال ملے گا۔ آج لوگ حرام کھاتے ہیں۔ میرے نزدیک ایک آدمی حرام، رشوت اور سود کے پیسوں سے بھنے ہوئے مرغے کھائے اور ایک آدمی حلال کے پیسوں کی لسی پی لے، سوکھی روٹی کھائے، یہ روٹی اندر نور پیدا کرے گی۔ وہ حرام غذا اندر بھی ظلمت پیدا کرے گی۔ اللہ مجھے اور آپ کو رزق حلال عطا فرمائے۔ (آمین)

### پیٹ کی خاطر ہم کیا کر رہے ہیں

آج پیٹ کے لیے تو سب کچھ کر رہے ہیں، کوئی چوری کرتا ہے، کوئی ڈاکے مارتا ہے، کوئی سود لیتا ہے، کوئی رشوت لیتا ہے۔ یہ سب پیٹ کا مسئلہ ہے۔ دعا کرو خدا اس تئور کو بھر دے، یہ نامراد بھرتا ہی نہیں۔ ایک کنجری دس روپے لے کر زنا کرواتا ہے، تو اس پیٹ کے لیے اپنی عزت دے دیتی ہے، اس پیٹ کو بھرنے کے لیے خدا تعالیٰ ہمیں رزق حلال عطا فرمائے۔ (آمین)

اسلام میں ہمسائے اور غریب کا حق ہے

نبی پاکؐ نے فرمایا، 'من اطعم مسلماً علی جوع۔ جو بھوکے مسلمان کو کھلائے اللہ اس کو جنت کے میوے کھلائیں گے۔'

حضورؐ فرماتے ہیں، 'لا یومن احدکم والجار جائع فی جنبہ۔ تمہارا ایمان قبول نہیں اگر ہمسایہ بھوکا بیٹھا ہے۔'

نبیؐ فرماتے ہیں، 'ولا تؤذ جارک بقدر کما یرے امتی گوشت بھون کر نہ کھا، کہیں یتیم کے بچے نہ رو پڑیں۔ یتیم پریشان نہ ہو جائے، یتیم نہ چینیں، کہیں خدا تم سے یہ نعمت چھین کر در در کا بھکاری نہ بنا دے۔ اسلام نے غریب کا حصہ ملایا ہے۔ تمہاری فصل ہو تو عشر تقسیم کرو، پیسہ ہو تو زکوٰۃ دو۔ شادی ہو تو ولیمہ کرو۔ بچہ ہو تو عقیقہ کرو۔ یہ غریب کو کھانا کھانا ہے۔ روزے رکھو تو آخر میں فطرانہ دو۔ عید ہو تو قربانی کے گوشت کا تیسرا حصہ تقسیم کرو۔ چمڑوں کے پیسے غریبوں کو دو۔ یہ غریبوں کو حق دیا جا رہا ہے۔'

اسلام میں روٹی بھی ہے

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ کے پاس ایک کھجور تھی۔ دو غریب آئے، آدمی محمدؐ نے ایک کو دے دی، آدمی دوسرے کو دے دی۔ نبیؐ مصلے پر کھڑے ہیں، تکبیر ہو رہی ہے۔ نبیؐ نے مصلیٰ چھوڑ دیا، اندر آ گئے۔ صحابی نے کہا، 'حضرت تکبیر ہو رہی تھی آپ نے مصلیٰ ہی چھوڑ دیا۔ فرمایا میرے گھر سونا رکھا تھا اور مجھے پتہ چلا کہ فلاں یتیم کے گھر فاتحہ ہے۔ میں نے کہا، اللہ! تیری عبادت بعد میں کروں گا پہلے اجڑے گھر کو آباد کروں گا۔ یہ اسلام ہے۔'

آج ایک غریب چیخ رہا ہے، ہوٹل کے سامنے پڑا ہے۔ ہم اس کے سامنے بیٹھ کر بھنا ہوا گوشت کھاتے ہیں۔ اسلام نے کہا ہے کہ اس بھوکے کا بھی خیال کرو۔ من اطعم مسلماً علی جوع۔ جو بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے خدا اس کو جنت کے میوے عطا کریں گے۔ انشاء اللہ۔

اسلام میں کپڑا بھی ہے



من کسی مسلماً علی عرا جو نیگے مسلمان کو کپڑے دے، خدا اس کو جنت کا لباس عطا کریں گے۔ یہ اسلام ہے۔ اسلام میں مکان بھی ہے۔

ابوبکر صدیقؓ کا خلیفہ بننے کے بعد مزدوری کرنا

خلافت راشدہ کا دور عجیب گزرا ہے۔ خلافت راشدہ کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔ پہلے دن جب صدیق اکبرؓ نے بیعت کی اور چوک میں آئے تو کسی نے کہا، 'الاجیر، الاجیر، الاجیر'۔ کوئی مزدور، کوئی مزدور، کوئی مزدور۔ ابوبکر نے کہا، 'انا الاجیر میں مزدور ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ حضرت ابھی تو آپ خلیفہ رسول اللہ بنے ہیں۔ فاروقؓ جیسے آپ کی بیعت کر رہے تھے، خالدؓ جنہوں نے آپ کی بیعت کی ہے۔ فرمایا آج گھر میں آنا نہیں جو کچھ تھامنی کی جوتی پر قربان کر چکا ہوں۔

بیت المال سے ایک دونی بھی شورئی کی اجازت کے بغیر نہیں لوں گا۔ شام کو گھر میں کیا لے جاؤں گا۔ اس نے کہا میرا یہ دنبہ لنگڑا ہے، اس کو اٹھاؤ مزدوری دوں گا۔ دنبہ اٹھا کر بازار میں لے جا رہے ہیں۔ لوگ دوڑے امیر المومنین آپ نے دنبہ اٹھایا ہوا ہے۔ فرمایا دنبہ نہیں اٹھا رہا، اپنے بچوں کا پیٹ پال رہا ہوں۔ یہ خلافت راشدہ ہے۔

عمر فاروقؓ کا اپنی بیوی کو مشک نہ تولنے دینا

ایک دفعہ حضرت عمرؓ کے پاس مشک آیا تو بیوی نے کہا، 'حضرت میں تول دوں' ترازو ہے۔ فرمایا تو تولے گی تو جو مشک تو اٹھائے گی تیرے ہاتھوں کو لگے گا۔ پھر تو نے اگر کپڑوں کو وہ ہاتھ لگا لیے، اور قیامت کے دن خدا نے حساب لیا کہ تو نے بغیر پوچھے مشک استعمال کیوں کیا تو عمر جواب کیا دے گا۔ یہ خلافت راشدہ ہے۔

خلافت راشدہ سنہری دور کا نام ہے

حضورؐ نے فرمایا، 'علمکم ہستی وسنة الخلفاء الراشدین۔ قرآن نے

کہا، اُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ۔ محمدؐ کا ہر بار راہ راست پر ہے۔  
مدینہ کا دور، فاروقؓ کا دور، عثمانؓ کا دور، حیدر کراڑ کا دور، سارے سنہری دور ہیں۔

حضرت علیؓ کا زمانہ اختلاف میں رہ گیا مگر ان کے فیعلے مشہور ہیں۔ حضرت علیؓ کی بہادری مشہور ہے۔ ضرب المثل ہے ہماری آنکھیں کھلی ہوئی ہیں، ہم سب کا احترام کرتے ہیں۔ دعا کرو خدا ہمیں خلافت راشدہ کا دور دکھائے۔ (آمین)

### حضرت عمر فاروقؓ کے کارنامے

حضرت عمر فاروقؓ نے دس سال جو حکومت کی ہے وہ کمال کیا ہے۔ بائیس لاکھ مربع میل میں حضرت عمرؓ کے دور میں محمدؐ کا اسلام پھیلا ہے۔  
کہتے ہیں کہ عمرؓ نے کیا کیا؟ فاروقؓ نے پانچ ہزار مساجد تعمیر کرائیں۔ میرے بھائیو! نو سو جامع مساجد، ہر مسجد میں قرآن کا قاری اور حافظ، ہر مسجد میں درس، ہر مسجد میں مؤذن و امام با تنخواہ، صرف حضرت عمرؓ کے دور میں سترہ ہزار صحابہ و اہل بیت کے بچے قرآن کے قاری و حافظ بنے۔ (سبحان اللہ)  
یہ باتیں سب ہضم کر گئے ہیں، ناراض نہ ہوتا۔ حیدر نے ایک خیر کا قلعہ فتح کیا، فاروقؓ نے پانچ سو قلعوں پر اسلام کا جھنڈا لہرایا۔ ان پانچ سو کا نام بھی کوئی نہیں لیتا۔ سات سو فوجی قرآن کے حافظ بنے۔ لاکھ کے قریب قرآن کے مختلف اجزا لکھ کر سارے ملک میں قرآن کو پھیلایا۔

### شالین (انگریز) کے حضرت عمرؓ کے بارے میں الفاظ

مولانا سندھی نے فرمایا کہ میں نے روس میں اسلام پیش کیا، تو شالین نے کہا کہ آپ کون سا نظریہ پیش کرنا چاہتے ہیں، کس طرح کا اسلام پیش کرو گے، کیا نقشہ دکھاؤ گے؟ میں نے حضرت عمرؓ کا دور بتایا۔ اس نے کہا افسوس مجھے قوم گولی مار دے گی ورنہ عمر جیسا کوئی حاکم ملک میں پیدا نہیں ہوا۔ یہ انگریز کہتا ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صحابہ سے بدظنی سے بچائے۔ (آمین)

بدظنی سے بچو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اللہ فی اصحابی۔ خدا کے قہر سے ڈرو۔ صحابہ کے بارے میں بدگمانی نہ کرو۔

### ایک نعرہ سیکھ لو

دنیا صداقت میں تیرا نام رہے گا جواب میں کو صدیق تیرے نام سے اسلام رہے گا  
دنیا عدالت میں تیرا نام رہے گا جواب میں کو فاروق تیرے نام سے اسلام رہے گا  
دنیا سخاوت میں تیرا نام رہے گا جواب میں کو عثمان تیرے نام سے اسلام رہے گا  
دنیا شجاعت میں تیرا نام رہے گا جواب میں کو حیدر تیرے نام سے اسلام رہے گا  
دنیا شہادت میں تیرا نام رہے گا جواب میں کو حسنین تمہارے نام سے اسلام رہے گا  
یہ اچھے الفاظ ہیں۔

### صحابہؓ کے کام اللہ کو پسند ہیں

حضورؐ نے فرمایا علیکم ہستی وسنة الخلفاء الراشدین المہدیبن اللہ نے فرمایا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ جَسَبَ الْيُكُمُ الْاِيْمَانُ۔ فرمایا لوگ کچھ بھی کہیں کلمے واجلے تیرے یاروں کا ایمان مجھے پسند آگیا ہے۔ صحابہ کا ایمان کس کو پسند ہے؟ (اللہ کو) صحابہ کی خدمات کس کو پسند ہیں؟ (اللہ کو) صحابہ کے جذبات کس کو پسند ہیں؟ (اللہ کو) صحابہ کی دین سے محبت کس کو پسند ہے؟ (اللہ کو) یہ نہیں مانیں گے۔ (شیعہ) حضورؐ نے پہلے ہی فرما دیا۔ ایک حدیث سن لو، ان اللہ اختارنی واختارلی اصحابا واحبابا واصهارا فاجعلنی منہم مہاجرا و انصارا۔ فرمایا اللہ نے مجھے چنا میرے لیے میرے یار چنے۔ کچھ لوگ آئیں گے ان سے بغض رکھیں گے، لعنت کریں گے۔ الا فلا تو اکلہم۔ خبردار! ان لوگوں کے ساتھ کھانا نہ کھانا۔ لمی حدیث ہے۔ علواصم من القواصم میں ہے۔ پیران پیر نے اس حدیث کو ”غیتہ الطالبین“ میں نقل کیا ہے۔ ”سوانک محرکہ“ میں یہ حدیث ہے۔ علامہ سیوطی نے ”تاریخ الخلفاء“ میں لکھا ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں ان کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق دے، جو صحابہ کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ وہ حضورؐ سے محبت کی

وجہ سے محبت کرتے ہیں۔

## قرآن میں صحابہ کی شان

میں نے جہاں تک قرآن کو دیکھا ہے، ایک ہزار آیت ہے جس میں صحابہ کی تعریف ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ  
وَأَنْفُسِهِمْ- أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ-  
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ لِبَاسٌ نَّعِيمٌ مُّقِيمٌ-

فرمایا جو مومن ہیں، مہاجر ہیں، مجاہد ہیں، صحابہ مومن تھے یا نہیں؟ (تھے)  
مہاجر تھے یا نہیں؟ (تھے) مجاہد تھے یا نہیں؟ (تھے) صحابہ مومن ہیں، مہاجر ہیں، مجاہد  
ہیں، تمنے بھی تین ہیں۔ خدا ان کو مبارک دیتا ہے کہ ان پر رحمت ہوگی۔ جہاں  
رحمت نازل ہو وہاں لعنت جاسکتی ہے؟ (نہیں)

ورضوان۔ جن سے خدا راضی ہوا، ساری دنیا ناراض ہو تو کوئی نقصان  
بہنچ سکتا ہے؟ (نہیں)

وجنت۔ جن کو خدا جنت دے دے، وہ جہنم کی طرف جاسکتے ہیں؟ (نہیں)  
فرمایا، ان کے مراتب بھی تین ہیں ان کے تمنے بھی تین ہیں۔ یہ صحابہ ہیں۔  
وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ- سب سے پہلے جو  
آئے وہ مہاجرین و انصار۔ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ- ان  
سے خدا راضی ہے۔ قرآن میں محمدؐ کے یاروں کی تعریف موجود ہے۔  
وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَيْكُمْ الْإِيمَانِ- اے کملی والے کے یارو! تمہارا  
ایمان مجھے پسند ہے۔

آپ جہاں سے بھی قرآن کا مطالعہ کریں۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ-  
یہ کون ہیں؟ (صحابہ ہیں) اللہ نے احسان مومنوں پر کیا۔ یہ مومن کون ہیں؟ (صحابہ)  
لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ- یہ کون ہیں؟ (صحابہ)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ هُوَ الَّذِي  
 أَلَدَكَ بَنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ - یہ کون ہیں؟ (صحابہ)  
 كَانَ أَمْثَلُ مَا أَمْتُمْ بِهِ - ایمان ایسا لاؤ جیسا محمدؐ کے صحابہ ایمان  
 لائے۔ دعا کرو اللہ ہمیں ویسا ایمان نصیب کرے (آمین) صحابہ معیار ہیں۔

### صحابہ کی استقامت

یا اللہ میری ماؤں بہنوں کو سمیہ جیسا ایمان عطا کر۔ (آمین) بی بی زینہؓ بی بی  
 لبیدہؓ بی بی عائکہؓ جیسا ایمان عطا کر۔ (آمین) ان کی آنکھیں نکال دی گئیں ایمان  
 میں فرق نہیں آیا۔ سمیہ کو چیر دیا گیا مگر ایمان میں فرق نہیں آیا۔  
 یا اللہ ہمیں بلالؓ جیسا ایمان عطا کر۔ (آمین) سینے پر پتھر ہے نیچے ریت ہے  
 ہاتھوں میں میخیں ہیں گردن میں رسا ہے۔ امیہ کی مار ہے برسر بازار ہے بڑا  
 اضطراب ہے بڑا بے قرار ہے پھر بھی اقرار ہے محمدؐ سے پیار ہے پھر بھی ملال ہے  
 مٹی کا خیال ہے رحمت سے مالا مال ہے بالکل خوشحال ہے خدا کی قسم فضل  
 ذوالجلال ہے یہ آمنہ کے لال کا کمال ہے۔ (سبحان اللہ)

### کوئی دوسرا نظام کامیاب نہیں

اس ملک میں اگر کوئی نظام آسکتا ہے تو وہ نظام خلافت راشدہ ہے۔ اس  
 میں حیدر کراڑ بھی آجائیں گے۔ یہ آقا کے الفاظ ہیں علیکم ہستی و سنبہ  
 الخلفاء الراشدین۔ قرآن نے کہا اُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ۔ یہی ہدایت پر  
 ہیں۔ اور حضورؐ نے فرمایا الخلفاء ثلاثون سنہ۔ نبیؐ نے فرمایا الاشد من  
 قریش۔ آپؐ نے فرمایا خیر القرون زمانہ میرا اچھا ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ  
 قرنی کا زمانہ حضرت علیؓ تک آتا ہے۔ یہ محمدؐ کا زمانہ ہے۔ قرنی میں ”ق“ صدیقؓ کا  
 ہے۔ ”ر“ عمرؓ کی ہے۔ ”ن“ عثمانؓ کا ہے۔ ”س“ علیؓ کی ہے۔

حاکم وقت کی بیوی دائی اور خود ایک بدو کے ساتھ بیٹھا نظر آتا ہے

یا اللہ ایسا حاکم دکھا جس کی بیوی دائی نظر آتی ہو۔ ہمارا ایسا صدر گزرا ہے آج تو بیگم صاحبہ اپنے برتن نہیں دھوتی۔ پتہ نہیں اپنا منہ بھی دھوتی ہے یا نہیں۔ بچوں کو بھی دوسروں کے حوالے کر دیتی ہے۔ مگر ایک وہ دور تھا کہ صدر کی حرم محرم دائی بن کر آرہی ہے اور عمر بدو کے ساتھ ایک سادہ آدمی بن کر بیٹھے ہیں۔ اللہ کی قسم ایسا صدر دیکھا گیا ہے۔

ایک بدو مدینے میں پھر رہا ہے، ادھر ادھر بھاگتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا کیا بات ہے؟ کہنے لگا میں ابھی آیا ہوں۔ میری بیوی کو وضع حمل کی تکلیف ہے۔ بچہ پیدا ہونے کا وقت ہے۔ میں باہر کا آدمی ہوں، مدینے کی گلیاں نہیں جانتا، دائی کی تلاش ہے۔ بیوی کی بھی فکر ہے دائی کی بھی فکر ہے۔ فرمایا تو آرام کر تیری بیوی کہاں ہے۔ اس خیمے میں ہے۔ فرمایا دائی، ابھی آئی، ہوگی تمہارے ساتھ بھلائی۔ یہ بی بی ام کلثوم ہے۔ حضرت علیؓ کی بیٹی ہے۔ فاروقؓ کی حرم ہے۔ حضرت عمرؓ حضرت علیؓ کے داماد تھے۔ حضرت عمرؓ بھی قریشی ہیں اور خدا کی قسم فاروقؓ جیسا کسی اماں نے جہنم نہیں دیا۔ دنیا آج بھی کہتی ہے کہ کوئی فاروقؓ جیسا مانیں بچہ جہنم دیں تو دیکھیں۔ جو بھی حاکم بن کر آئے گا، وہ فاروقؓ کا غلام بنے گا تو پھر حکومت چلے گی۔

حضرت عمرؓ نے بیوی کو آنا، گھی اور سامان دیا اور فرمایا کہ جاؤ اندر۔ خود بدو کے ساتھ بیٹھ گئے۔ پوچھا کیا حال ہے؟ کہنے لگا ٹھیک ہے۔ کیسے آئے ہو؟ کہنے لگا کہ مدینہ میں آیا ہوں۔ یہاں بچہ پیدا ہو تا کہ اس کا وظیفہ مقرر ہو جائے۔ پوچھا تاؤ عمر کیا ہے؟ کہنے لگا بڑا سخت ہے۔ اس کا دروازہ توڑ دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ کا کوڑا تو پہاڑوں کو ٹھیک کر دیتا تھا۔ پہاڑ میں زلزلہ آیا تو کوڑا مارا، پہاڑ کا زلزلہ ختم ہو گیا۔ عربی میں وہ کہتے ہیں، اردو میں کوڑا کہتے ہیں۔

اس نے کہا کہ حضرت عمرؓ کا کوڑا بڑا سخت ہے۔ ادھر اندر سے آواز آئی، یا امیر المومنین ان لا خفک ولد اھنیالک یا امیر المومنین۔ امیر المومنین مبارک ہو، تیرے بھائی کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے۔ بچہ تو پیدا ہوا، جب اس نے امیر المومنین کا لفظ سنا تو اس کی حالت خراب، سراسر اضطراب۔ اس نے کہا کہ

جس کو میں کہہ رہا تھا کہ اس کا درہ سخت ہے، وہ تو یہی ہے۔ بے چارہ ہانپے لگا۔ نیچہ کانپے لگا، لرزے لگا، ڈرنے لگا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا، بھائی! ماہو الا مسلم سید القوم خاد مہم۔ مجھے آج ناز ہے کہ تیری خدمت کا موقع مل گیا ہے۔ ڈرتے کیوں ہو، جاؤ اپنے بچے کا نام بیت المال میں لکھاؤ۔ اپنا نام بھی لکھاؤ۔ تمہیں بھی راشن ملے گا، بچے کا وظیفہ بھی ملے گا۔

بچہ پیدا ہوتے ہی وظیفہ مقرر ہو جاتا

بچہ پیدا ہوتا تھا تو وظیفہ مقرر ہو جاتا تھا۔ آج تو لاہور ڈسٹرکٹ جیل میں جاؤ تو بیس ہزار جرائم پیشہ پڑے ہوں گے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ڈسٹرکٹ جیل میں چار قیدی تھے۔ اتنا امن تھا، اتنی خوشحالی تھی کہ لوگ دیناروں کی جھولیاں بھر کر آتے تھے۔ زکوٰۃ دینے والے ہوتے تھے، لینے والا کوئی نہیں ہوتا تھا۔ اسلام میں یہ دور گزرا ہے۔

مال کی فراوانی کی حالت

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میرے پاس ناک صاف کرنے کے لیے ریشم کا رومال تھا۔ اللہ نے عرب کو اتنا نوازا مگر فاروق کا حال وہی تھا۔

جب حضرت عمرؓ بیت المقدس کے قریب پہنچے تو گورنر نے کپڑے پیش کیے تو پہننے سے انکار کر دیا۔

چار قسم کی تقریر

مولانا تاج محمود امرولیؒ دین پور آئے۔ خلیفہ غلام محمد دین پوریؒ نے قرآن پاک سامنے رکھ دیا اور فرمایا کہ آج تقریر کریں۔ ہمیں کیا پتہ ہے کہ ہم کیا بولتے ہیں۔ فرمایا حضرت تقریر کریں۔

خدا کی قسم تقریر چار قسم کی ہے۔ قولی، قلمی، قدی، قلبی۔ دل سے بھی دعا نکلے، دل میں درد پیدا ہو تو دین کا اثر ہوتا ہے۔

## اللہ والے کی نظر اور دعا

خليفة عبدالملك نے بتایا کہ لاہور اسٹیشن پر غلام حسن سواواں والے بزرگ کھڑے تھے کہ ایک سکھ بڑے شاندار کپڑوں میں ملبوس تھا۔ حضرت غلام حسن نے کہا عبدالملك نقشبندی یہ ایسی شکل والا سکھ جنم کے قابل نہیں۔ کاش کہ خدا اسے محمدؐ کی غلامی عطا کرے۔ کعبے کی طرف منہ کر کے دعا کی اور پھر اس کی طرف دیکھا اور کہا اللہ حضرت محمدؐ کو بھی تو نے اسلام عطا کیا۔ اس بچے سکھ کو بھی محمدؐ کا غلام بنا دے۔ تھوڑی دیر گزری سکھ سامنے آیا اور امرتسر کی ٹکٹ ہاتھ میں تھی۔ کہنے لگا اس ٹکٹ کو پھاڑ دو اور محمدؐ کے دروازے کی ٹکٹ دے دو۔ میرے دماغ میں اسلام جانگزیں ہو گیا ہے۔ پگڑی اتار کر کہا میرے بال بھی ایسے بنا دو جیسے آپ یاروں کے ہیں۔ میری مونچھیں بھی کاٹ دو۔ میری شکل بھی درست کر دو۔ اب میں گرو نانک کو نہیں مانتا۔ اب میں حسینؑ کے نانے کو مانتا ہوں۔ (سبحان اللہ) یہ بھی تبلیغ ہے۔ ایک بار امرتسر میں بخاری مرحوم نے قرآن پڑھا تو کئی سکھ کھڑے ہو گئے۔ یہ گھڑیاں پھینک دیں اور رو کر کہا کہ بخاری خدا کا قرآن پڑھتا جا اور محمدؐ کا غلام بناتا جا۔

یہ سادہ لوگ ہیں..... چٹائیوں پر بیٹھنے والے

یہ سادے جو چٹائی پر بیٹھتے ہیں، ان کی زندگی اچھی ہے۔ انشاء اللہ آپ داغ دار نہیں دیکھیں گے۔ یہی ہمارے سادے لوگ ہیں **هولاء اباءى لبعثنى مثلهم اذا جمعنا يا جبريل المجمع** یہی ہمارے بڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے۔

خلافت راشدہ بتا رہا تھا۔ حضرت عمر جب بیت المقدس جا رہے تھے تو ایک غلام ساتھ ہے۔ ہمارے وزیر جائیں تو اسی اسی آدمی ساتھ ہوتے ہیں۔ (کسی نے چٹ دی کہ حضور کے زمانہ میں برقعہ نہیں تھا)



الجواب : عرب میں چادر اس طرح پہنتی تھیں يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ پہلے عورتوں کو حکم ہے کہ قُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ بَغُضُّضٍ مِّنْ أَبْصَارِهِنَّ پھر حکم ہے وَ لَّزْنَ لِّیْ یُّؤْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْأُولَى ان کو کہو کہ گھر میں رہیں۔ پھر حضورؐ نے فرمایا کہ ان کی آواز پر پابندی ہے۔ ایما امرآة خرجت من بیتھا وحلیئھا متصفوف ملا خیر فیہا حضورؐ فرماتے ہیں کہ جو عورت ایسا زیور پہن کے نکلتی ہے جو زیور چھن چھن کرتا ہے، ایک ایک قدم پر سات سات شیطان ناچتے ہیں اور ایک ایک قدم پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔

عورت خوشبو نہ لگائے

حضورؐ فرماتے ہیں ایما امرآة خرجت معطرة لعنتہ الملائکۃ حتی تعود الی البیت جو عورت گھر سے خوشبو لگا کر نکلتی ہے تاکہ لوگ خوشبو کو سونگھ کر میری طرف دیکھیں، فرمایا فرشتے اس وقت تک لعنت کرتے ہیں، جب تک وہ عورت اپنے گھر میں واپس نہ آجائے۔

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کنا متغضطت بمر وطهن لم یحز من الغرس انہوں نے سوال کیا ہے کہ برقعہ اس وقت نہیں تھا۔ بہر حال اس وقت اس قسم کی لمبی چادر ہوتی تھی۔ عورت کے ہاتھ اگر کپڑے سے نکلیں تو اجازت ہے۔ احرام میں نہ نکالنے کی اجازت ہے۔ کیونکہ وہ جگہ ہی ایسی ہے کہ وہاں کسی کی نگاہ کسی کی عورت پر نہیں ہوتی۔ وہاں نگاہ کعبے کے جلال پر ہوتی ہے۔

مومنات کو پردے کا حکم

فرمایا مومنات کو کہو کہ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ اپنے دوپٹے سے اپنے آپ کو چھپا لو۔ بی بی عائشہؓ کہتی ہیں کہ ہم صبح کو اس طرح دوپٹے لے کر بیٹھتی تھیں کہ لم یعرفن من الغرس اندھیرا بھی ہوتا تھا اور ہم اس طرح دوپٹے میں

لپٹی ہوتی تھیں کہ پاس بیٹھی ہوئی عورت بھی پہچان نہیں سکتی تھی۔  
 آج بھی عرب میں بدو عورتیں ایک خاص قسم کا برقعہ پہنتی ہیں جن سے  
 صرف آنکھیں ظاہر ہوتی ہیں اور کوئی وجود ظاہر نہیں ہوتا۔  
 اسلام نے یہی کہا ہے **وَلَا يُبْدِيَنَّ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ** اپنے خاوند  
 کے سوا کہیں اپنی زیب و زینت کو ظاہر نہ کرو۔ اسلام نے ان کی آواز پر ان کی آنکھ  
 پر ان کی خوشبو پر کنٹرول کیا ہے۔ بغیر ضرورت کے باہر نہ نکلیں۔

### پیران پیر کے والد کا واقعہ

پیران پیر کے والد کہتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے لڑکی پیش کی کہ آپ اس  
 سے نکاح کریں۔ کہنے لگا آنکھوں سے اندھی ہے، کانوں سے بہری ہے، ہاتھوں سے  
 لوٹھی ہے، پاؤں سے لنگڑی ہے، زبان سے گوگلی ہے۔ قبول کر لو گے؟ میں نے کہا کر  
 لوں گا۔ ہم ہوتے تو فوراً انکار کر دیتے۔ اس نے کہا میں ایسی لڑکی سے شادی کراں  
 گا۔ فرماتے ہیں کہ جب وہ لڑکی نکاح میں آئی۔ میرے گھر آئی تو میں اندر گیا تو دیکھا  
 کہ وہ تو چاند کا ٹکڑا ہے۔ میں تو باہر آ گیا۔ میں نے کہا یہ وہ نہیں ہو سکتی۔ وہ تو کہتا  
 تھا کہ اندھی ہے، بہری ہے۔ یہ تو ماشاء اللہ ٹھیک ہے۔

اس کے باپ نے کہا حضرت اندھی ہے۔ جب سے بالغ ہوئی ہے، غیر مرد کو  
 اس نے نہیں دیکھا۔ یہ ہاتھوں سے لوٹھی ہے۔ اس نے کسی کو ہاتھ نہیں لگایا۔ یہ  
 پاؤں سے لنگڑی ہے، یہ کبھی گھر سے باہر نہیں نکلی۔ حضرت یہ بہری اس طرح ہے کہ  
 کسی غیر مرد کی آواز اس نے نہیں سنی۔ میں نے اس لیے اس کو لنگڑا، لولہا، اندھا کہا  
 اور میں نے آپ جیسے بندے کا انتخاب کیا، جو اس لڑکی کے قابل ہو سکتا ہے۔

### نیک بیوی کا خاوند پر بھی اثر ہوتا ہے

میری بہنیں نیک ہوں تو خاوند پر اثر ہوتا ہے۔ اگر میری کوئی بہن غلطی  
 کرے، قدم پھسل جائے تو سارے خاندان پر اثر ہوتا ہے۔ دعا کرو خدا ان کو بھی

مالکات بنائے۔ (آمین)

یہ برقعہ جو ہاتھی کی سونٹھ ہے، یہ تو کہیں نہیں۔ اس میں تو سارے بال بھی نظر آتے ہیں، کان بھی نظر آتے ہیں، چہرہ بھی پورا نظر آتا ہے۔

نیشی برقعہ بے حیائی پھیلاتا ہے

ایک شخص اپنی بیوی کو بٹھا کر گیا۔ جب وہ ادھر ادھر جائے تو وہ برقعہ چہرے سے ہٹا لے۔ جب خاوند پاس آئے تو فوراً برقعہ اوپر ڈال لے۔ اس نے کہا کتنی! تو پردہ مجھ سے کر رہی ہے۔ اس نے برقعہ پکڑ کر پھینک دیا اور کہا کہ جب میں آتا ہوں تو پردہ ڈال لیتی ہو۔ میں چلا جاتا ہوں تو پردہ اتر جاتا ہے۔ یہ برقعہ تو ایک فیشن ہے، جس سے ہاتھ اور کان نظر آئیں۔ خدا کی قسم! یہ اور گناہ کی دعوت دیتا ہے۔ یہ برقعہ نہیں، یہ تو بے حیائی ہے۔ دوسرا برقعہ اپنے گھروں میں لاؤ، جو پاؤں تک ہوتا ہے۔

(ٹوپی والا برقعہ)

کمانڈر انچیف نے عمر کو لباس پیش کیا تو پہننے سے انکار کر دیا

میں بات ختم کر رہا ہوں۔ ایسا صدر گزرا ہے، کہ ایک غلام ساتھ ہے۔ عزیزو، وافر تمیزو، بھائیو، مسلمانو! جب وہ بیت المقدس کے قریب پہنچے تو نوکر سوار تھا۔ سردار کے کندھے پر مہار تھی۔ پادریوں نے پوچھا یہی ہے آپ کا حاکم امیر المومنین؟ حضرت سعدؓ نے کہا حاکم وہ نہیں جو اونٹنی پر سوار ہے۔ حاکم وہ ہے جس کے کندھے پر مہار ہے۔ غلام اسلم نے کہا کہ حضرت استقبال ہو رہا ہے۔ نعرۂ تکبیر ہے، مجمع کثیر ہے، جم غفیر ہے۔ وہ دیکھو وزیر ہے، وہ دیکھو مشیر ہے۔ مجھے بے عزت کرتے ہو۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ مدینے تو واپس چلا جاؤں گا، عدل کے خلاف نہیں کروں گا۔ اب سواری کی باری تیری ہے۔

حضرت سعدؓ اکیلے ملے۔ کہنے لگے عمر! کپڑے میلے، بال اجڑے ہوئے، پگڑی ملکی ہے۔ لوگ کیا کہیں گے کہ یہ ہی جانشین رسول اللہؐ ہے۔ مدینے کا خلیفہ ہے

بڑے بڑے حاکم آئے ہوئے ہیں، پادری آئے ہوئے ہیں۔ حضرت سجدے لباس پہن کر کیا اور کہا حضرت یہ کمر بند باندھ لو۔ کرتہ پہن لو۔ پگڑی باندھ لو، تلواریں ہاتھ میں لے لو۔ پتہ چلے کہ امیر المومنین آ رہا ہے۔ مدنی کا جانشین آ رہا ہے۔

حضرت عمرؓ کہنے لگے اعزنا اللہ بالاسلام ہماری عزت کپڑوں میں نہیں، ہماری عزت اسلام میں ہے۔ اس نے کرتہ زور سے پیش کر دیا۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کرتہ پہنا ہی تھا کہ نیند آ گئی۔ نیند میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو گئی۔ نبی کریمؐ کھڑے ہیں اور دیکھ کر فرماتے ہیں عمر! بادشاہ بن گیا ہے؟ عمرؓ کی فقیری بھول گئی؟ شاہی دماغ آ گیا؟ عمر برکت اسی لباس میں ہے۔ اتنی بات ہوئی، جاگ آ گئی۔ عمر نے کرتے کو پکڑا، ادھر پھینک دیا۔ وہ سارے حیران ہو گئے کہ کیا ہو گیا ہے۔ وہی سترہ پیوند والا کرتہ پہنا اور فرمایا تم مجھے رسول اللہ کا نافرمان بنانا چاہتے ہو۔ محمدؐ مجھے لباس بدلنے ہی نہیں دیتے۔ یہی کرتہ پہن کر یہ صدر قلعے پر آیا۔ وہ پادری اپنی کتابیں تورات، انجیل لائے اور حضرت عمرؓ کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم چمڑے کا ایک ایک پیوند تورات میں لکھا ہوا ہے۔ یہی شخص فاتح بیت المقدس ہے۔ اس سے مقابلہ کرنا موت کو پیغام دینا ہے۔ چابیاں لے کر قدموں میں پھینک دیں اور کہا کہ یہ بیت المقدس تیرے حوالے ہے۔ یہاں نماز پڑھو، نعرے لگاؤ، جو مرضی کرے۔ ہم جا رہے ہیں۔ تجھ سے مقابلہ کرنا موت کو پیغام دینا ہے۔ تو امیر المومنین ہے، تو محمدؐ کا جانشین ہے۔ یہ پادری کہہ رہے ہیں۔ ایک دور تھا کہ تمہارے کردار اور صورت کو دیکھ کر علاقے فتح ہو جاتے تھے۔ (بے شک) دعا کرو خدا وہی فاروقی دور عطا کرے۔ (آمین) وہی خلیفہ عطا کرے کہ جس کی بیوی دائی نظر آتی ہو، خود بدو کا خادم نظر آتا ہو۔

دعا کرو خدا ہمارے نقشے مردوں والے بنائے۔ (آمین) اسلام نے مرد کو داڑھی دی ہے۔ یہ نہنت ہے۔ عورت کے سر پر بال یہ سنت بتول ہے۔ مسلمان کے منہ پر داڑھی یہ سنت رسول ہے۔ اللہ ہماری ماؤں، بہنوں کو سنت بتول کی حفاظت کی توفیق عطا کرے۔ ہمیں سنت رسول کی حفاظت کی توفیق عطا کرے۔ (آمین) دعا کرو

دونوں چیزیں مل جائیں۔ (آمین)

نبی کے یاروں کا ایمان اللہ کو پسند ہے

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَبٌ إِلَيْكُمْ الْإِيمَانُ اے کملی والے میں بتا رہا ہوں کہ تیرے یاروں کا ایمان مجھے پسند ہے۔ وَزَيَّنَّا فِي قُلُوبِكُمْ محمد کے یارو! یہ اللہ کا دیا ہوا ایمان جو تمہارے دلوں میں ہے، یہ خوبصورت لگ رہا ہے۔ جس طرح شہد کا شربت، کلائی پر گھڑی، سر پر ٹوپی، زلفیں اچھی لگتی ہیں۔ فرمایا ان کے دلوں میں ایسا شاندار ایمان ہے کہ ان کے دل چمک رہے ہیں۔ وَكَوَّهَ إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ کفران کے لیے خراب چیز ہے وَالْفُسُوقَ وَالْعَصْيَانَ گناہ اور عصیان ان کے لیے گندی چیز ہے، مکروہ ہے، حرام ہے أُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ محبوب تیری ساری جماعت ہدایت پر ہے۔ یہ قرآن ہے۔

خلفاء راشدین کا عمل بھی سنت بن گیا

نبیؐ نے فرمایا علیکم بسنتی و سنتا الخلفاء الراشدین المہدیین میرے طریقے اور میرے صحابہ کے طریقے پر چلو۔ یہ جو آج امام کے سامنے اذان دی جاتی ہے، امام خطبے کے لیے بیٹھتا ہے، یہ حضرت عثمان کے دور میں شروع ہوئی۔ یہ سنت ہو گئی۔

تین طلاقوں کا مسئلہ فاروق کے دور میں آیا کہ ایک شخص نے تین طلاقیں اپنی بیوی کو دیں تو عمرؓ نے فرمایا تینوں واقع ہو گئی ہیں۔

یہ جو صفا مروہ میں دوڑتے ہیں اور تین مرتبہ کعبے کا طواف کرتے ہوئے رمل کرتے ہو، یہ صحابہ کی غلامی ہے۔ یہ رکوع کے بعد کہتے ہو رُبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فَيُہ یہ ایک صحابی کا قول ہے۔

بلال صبح کو حضورؐ کے پاس آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما رہے تھے۔ نماز کو دیر ہو رہی تھی۔ الصلوة خیر من النوم حضرت نیند سے نماز

بتر ہے۔ یہ نہیں کہا کہ اٹھو۔ نبی کریمؐ باہر نکلے۔ فرمایا ما احسن کلمۃ قلت  
اجعلہا اذان الفجر آئندہ اذان میں کہا کہ تاکہ بلال کی آواز قیامت تک  
کو نہجی رہے۔ سبحان اللہ! یہ دین بن گیا۔

دور فاروقی سے لے کر آج تک مکہ و مدینہ میں بیس تراویح ادا کی جاتی ہیں

یہ تراویح باقاعدہ باجماعت حضرت عمرؓ کے دور میں شروع ہوئی۔ حضرت عمرؓ  
نے صحابہ کو جمع کر کے کہا کہ تراویح پڑھی جائیں اور کم از کم بیس رکعتیں ہوں تاکہ  
لوگ آرام سے پڑھیں اور سارا قرآن پورے ماہ رمضان میں پڑھا جائے۔ یہ فاطمہ  
کے دور میں شروع ہوا۔ آج تک مکہ مدینہ میں بیس رکعتیں تراویح پڑھی جاتی ہیں  
جس پر حضرت عمرؓ نے ہر خلافت ثبت کی۔ تمام صحابہ نے تائید کی۔ قیامت تک وہ  
تراویح رہے گی۔ حافظ آتے رہیں گے قرآن سناتے رہیں گے۔ یہ صحابہ کا طریقہ  
ہے۔ علیکم ہستی و سنت الخلفاء الراشدین میرے اور خلفاء راشدین کے  
طریقے پر چلو۔ تمسکوا بہا ہاتھ سے پکڑو۔ عضوا علیہا بالنواجذ جس  
طرح داڑھوں سے کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑا جاتا ہے۔ اس طرح مضبوطی سے پکڑو۔  
دین میں نئی چیز داخل نہ کرو۔ ہر نئی چیز بدعت ہے۔ بدعت جنم میں لے جانے والی  
ہے۔ اللہ ہمیں دین میں داخلت سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہ و اہل بیت سے  
حقیقت عطا کرے۔ (آمین)

خلافت راشدہ بتا رہا ہوں (حیائے عثمانؓ)

حضرت عثمانؓ! یہ اللہ کا وہ بند ہے کہ حضورؐ ایک دفعہ مجلس میں تشریف فرما  
ہیں۔ تمام صحابہ آ رہے ہیں۔ کملی والے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب یہ حضورؐ کا یار و قادر  
تابعدار آیا آپ نے چادر کو درست کیا۔ ویسے کان رسول اللہ احمی من  
العذ و ابی بی صدیقہ فرماتی ہیں کہ عرب کی کنواری لڑکی کی آنکھوں میں اتنی حیا  
نہیں تھی، جتنی مصطفیٰؐ عربی کی آنکھ میں حیا تھی۔ لڑکیوں کی نگاہ نبیؐ کے چہرے پر اٹھ  
جاتی مگر پیغمبرؐ کی نگاہ کبھی نہیں اٹھتی تھی۔ حیا بڑی چیز ہے۔ دعا کرو خدا ہمیں بزرگوں

کا حیا عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ ہمیں غیرت و حیا عطا فرمائے (آمین) اذا لم تستحي فاصنع ما شئت جب حیا نہ ہو تو بندہ بے حیا ہو جاتا ہے۔ عورت حیا دار ہو تو پردہ دار ہے۔ بے حیا ہو تو چپکے کی کنجری ہے۔ اللہ ہمیں حیا عطا فرمائے۔ الحياء شعبۃ من الایمان وقت نہیں ورنہ میں صرف حیا پر تقریر کروں کہ حیا کیا ہے۔

حاضرین مکرم! نبی معظم نبی محترم نبی مختشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ صحابہ آرہے ہیں۔ آپ کی چادر مبارک صرف پنڈلی تک ہے۔ اس کو بھی سنبھال کر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئے۔ بن ٹھن کے ایک صحابی نے پوچھا حضرت ابوبکر صدیق آئے، فاروق آئے، حیدر کرار عبداللہ بن مسعود سارے آئے۔ آپ بے تکلف بیٹھے رہے۔ یہ عثمان غنی آئے تو آپ کا انداز بدل گیا تو پیغمبر کی زبان فیض ترجمان گوہر فشان سے اعلان و بیان برسر میدان جاری ہوا۔ فرمایا اما استحي من رجل تستحي منه الملائكة اس اللہ کے بندے سے مصطفیٰ حیا نہ کرے، جس سے عرش کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں؟ (سبحان اللہ) حضرت عثمان غنیؓ سے پوچھا گیا کہ آپ صاحب حیا کیسے ہیں۔ فرمایا جب سے میں نے حد بلوغ میں قدم رکھا ہے، میں نے کسی کی لڑکی کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ پوچھا گیا کہ صاحب حیا کیسے ہو۔ فرمایا میں غسل خانے میں بھی نہاتا ہوں تو کپڑا باندھ کر تاکہ خدا کے فرشتے بھی مجھے نگاہ نہ دیکھیں۔ (سبحان اللہ)

پوچھا گیا کہ آپ صاحب حیا کیسے ہیں۔ فرمایا جب سے اس ہاتھ کو پیغمبر کے ہاتھ پے رکھا ہے، نہ اس سے کسی کو تھپڑ مارا، نہ کسی کو ایذا دی۔ نہ کبھی اس ہاتھ سے مکروہ جگہ پر کھجلی کی۔ محمدؐ کو دیے ہوئے ہاتھ کی حیا اور لاج رکھی ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ میں یہ صفات تھیں۔ حضور پاک اس لیے فرماتے ہیں لكل نبي رفيق و رفيق في الجنة عثمانؓ ہر نبی کے ساتھ جنت میں ایک ساتھی جائے گا۔ فرمایا ہجرت کی رات ابوبکر ساتھی تھا۔ معراج کی رات جبریل ساتھی تھا، جنت میں عثمانؓ ساتھی ہوگا۔

میرے صحابہ پر نکتہ چینی کرنے والے کے عمل برباد ہو جائیں گے

حضورؐ فرماتے ہیں جب عثمان غنیؓ غزوہ تبوک میں تشریف نہیں کر رہا ہوں، صرف آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ حضرت حسینؓ کربلا میں مظلوم تھے، عثمان غنیؓ آج تک مظلوم ہے۔ آج تک دنیا کہتی ہے غاصب تھے، خلافت کے لائق نہیں تھے۔ دنیا آج بھی کہتی ہے کہ وہ صحیح نہیں تھے۔ ان پر الزامات صحیح تھے۔ نعوذ باللہ دنیا منافق اور یہودیوں سے متاثر ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں یارانِ مصطفیٰ کے لیے ہمارے دل کو صاف فرما دے۔ لاہور کے در و دیوار و میرے پیارو! حضورؐ نے فرمایا اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوہم غرضاً من بعدی خدا کے عذاب اور قہر سے ڈرنا۔ میرے صحابہ کے خلاف کوئی بات زبان سے نہ نکلے۔ میرے صحابہ کے بارے میں کوئی نکتہ چینی نہ کرنا، گلہ نہ کرنا، اعتراض نہ کرنا۔ اگر اعتراض کیا تو تمہارے اعمال کی خیر نہیں ہے۔ اللہ ہمیں تمام صحابہ سے محبت عطا فرمائے۔ (آمین)

عثمان تیرے جنت میں جانے میں کوئی چیز رکاوٹ نہیں

عثمان غنیؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دعوت و تبلیغ پر مسلمان ہوئے۔ صدیق اکبرؓ نے جب دکان کھولی اور قرآن مجید شروع کیا تو تیرہ انسانوں نے صدیق کا قرآن سن کر محمدؐ کا اسلام قبول کیا۔ ان میں حضرت عثمان غنیؓ بھی ہے۔ غالباً پچھتیس سال یا اٹھتیس سال عمر ہے اور جب شہید ہوئے ہیں تو بیاسی سال کی عمر ہے تو حضرت عثمان غنیؓ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ایک دفعہ انہوں نے دس ہزار کی تھیلی پیش کی اور حضورؐ پاکؐ کو غزوہ تبوک میں تقریباً تہائی حصہ لشکر کا خرچہ اسی اللہ کے بندے نے عطا کیا۔ ایک ہزار گھوڑا اور کئی اونٹ۔

حضور پاکؐ نے تھیلی میں ہاتھ ڈال کر فرمایا ماہر عثمان ما عمل بعد هذا الیوم عثمان! آج تو نے جہاد کے لیے جو چندہ دیا اور جیش کے لیے تعاون کیا، میں نبی اعلان کرتا ہوں اب جنت کے داخلے تک کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ یہ



آٹا کے الفاظ ہیں۔

مصطفیٰ ہرگز نہ کہتے تانہ کہتے جبریل

خلافت راشدہ کے آخری تاجدار کی بات کر کے ختم کرتا ہوں

یا علی کہنا گستاخی ہے

جو لوگ یا علی کہتے ہیں وہ بھی علی کے گستاخ ہیں۔ اس لیے کہ رضی اللہ عنہ نہیں کہتے۔ ہم حیدر کے بھی غلام ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں ان کی گردن میں رسہ ڈال کر گھسیٹا گیا۔ یہ ان کی توہین ہے۔ جو شیر ہو، اس کو گھسیٹا نہیں جاسکتا۔ جنگل کا شیر بھی کسی کے سامنے نہیں جھکتا۔ خدا کی قسم خدا کا شیر خدا کے سوا کسی کے سامنے نہیں جھکتا۔

تم فقط کہتے ہو یا علی۔ ہم کہتے ہیں حیدر ہے، شیر ببر ہے، فاتح خیبر ہے، قاتل النصر ہے، ذی قدر ہے، ابوطالب کا پر ہے، حسین کا پدر ہے، بتول کا شوہر ہے، محمد کا برادر ہے، نذر ہے، بہادر ہے، ذی قدر ہے۔ تم کہتے ہو یا علی مدد۔ ہم کہتے ہیں حیدر کرار ہے، شیر جزار ہے، صاحب ذوالفقار ہے، ہاتھوں میں تلوار ہے، لشکر کفار ہے، علی کا وار ہے، گرچہ کافروں کی قطار ہے، لاکھوں ہے یا ہزار ہیں، جہاں سے نکلے علی کا بیڑا پار ہے، جانثار ہے، صحابہ کا وفادار ہے، محمد کا تابعدار ہے۔ اس لیے ہمیں علی سے پیار ہے۔ علی کی داڑھی یہاں تک تھی، (اشارہ ناف تک)

نعرۂ حیدری جو حیدر نے خیبر میں لگایا تھا، علی کے بازوؤں میں جس نے قوت دی، وہ کون ہے؟ (اللہ) میرے نبی کے سر پر جس نے تاج رکھا، وہ کون ہے (اللہ) پیغمبر ہاتھ اٹھائے فاروق پہنچ جائے۔ پہنچانے والا کون ہے؟ (اللہ) ایک رات میں جس نے محبوب کو سیر کروائی، وہ کون ہے؟ (اللہ) نبی اشارہ کرے چاند کو دو ٹکڑے کر دے، وہ کون ہے؟ (اللہ) پیغمبر سجدہ کرے، امت بخشی جائے۔ بخشنے والا کون ہے؟ (اللہ) نبی مانگتا رہے گا، خدا دیتا رہے گا۔

## صحابہ کے منکر دین کے منکر ہیں

آج مولوی عبدالشکور کہتا ہے، جنہوں نے صحابہ کو چھوڑ دیا، صحابہ کی شان کو چھوڑ دیا، خدا کی قسم! انہوں نے قرآن کو چھوڑ دیا۔

ان کے پاس قرآن ہے؟ (نہیں) قاری ہیں؟ (نہیں) مدرسے ہیں؟ (نہیں) رمضان کی تراویح ہیں؟ (نہیں) قرآن مجید کے مدرسے ہیں؟ (نہیں) نہ ان کے پاس قرآن ہے، نہ نبی کا فرمان ہے، نہ نبی کا کلمہ ہے، نہ مدینے کی اذان ہے۔ مہربانی کرو۔ مجھے سمجھاؤ۔ میں نے کئی دفعہ مکہ بھی دیکھا، مدینہ بھی دیکھا۔ دین کتاب و سنت میں ہے۔ دین مکہ مدینہ میں ہے۔ دین صحابہ و اہل بیت میں ہے۔

چلو میں میدان میں نکلتا ہوں۔

مدینے میں تعزیے ہیں؟ (نہیں)۔

وہاں بی بی بتول سو رہی ہے، حسن پاک کی قبر بھی وہاں ہے، حسین کا سر مبارک بھی وہاں ہے۔ حیدر کی مسجد بھی وہاں ہے، بتول کا گھر بھی وہاں ہے۔ وہاں ماتم ہے؟ (نہیں) تعزیے ہیں؟ (نہیں) یہ ذاکر ہیں؟ (نہیں) یہ مرثیے ہیں؟ (نہیں) یہ ملنگ ہیں؟ (نہیں) امام باڑے ہیں؟ (نہیں) نعرۂ حیدری ہے؟ (نہیں) دوسری طرف آئیں۔

مکہ اور مدینہ میں گیارہویں شریف ہے؟ (نہیں) قوالی شریف؟ (نہیں) عرس شریف؟ (نہیں) جمعراتاں ہیں؟ (نہیں) یہ میلے ہیں؟ (نہیں) قبروں پر چڑھاوے ہیں؟ (نہیں) یہ قبة ہیں؟ (نہیں) یہ نعرۂ رسالت ہے؟ (نہیں)

عزیزو! عقیدہ پاکستان والا نہ عقیدہ قرآن والا۔ نبی کے فرمان والا، اللہ کے گھر والا، محمد کے در والا۔

صحابہ کرام اہل بیت عظام، حیدری نعرہ بھی میرے پاس ہے۔ نعرۂ حیدری اللہ اکبر، حیدر مدد کرتا ہے۔ یا خدا مدد کرتا ہے؟ (خدا مدد کرنا) حیدر کے پاس چالیس آدمیوں کی طاقت ہوگی۔ خدا کے پاس ساری کائنات کی طاقت ہے۔ حضرت حیدر نے جو فرمایا میرے دل کا سرور ہے، عبدالشکور مجبور ہے۔

(بجائے اللہ)

حیدر میرا ہے، حیدر کی داڑھی مبارک ناف تک تھی۔ حیدر سنت، مبارک بناتے تھے، مونچھیں کتراتے تھے۔ حیدر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے تھے۔ حیدر مسجد نبوی میں نماز پڑھتے تھے۔ حیدر کی اذان بھی یہی تھی، حیدر کا قرآن بھی یہی تھا۔ حیدر کا وہی کلمہ تھا، جو صدیق پڑھتا تھا۔ ان کا فرق نہیں تھا۔ حیدر کی مسجد بھی دیکھ آیا ہوں۔ حیدر بہادر تھے۔ تمہارے حیدر کے گلے میں رسہ اور گھسیٹ رہے ہو میں تو حیران ہوں تم کیا کر رہے ہو۔ بتول کو کھجوروں کے لیے بے پردہ کر رہے ہو۔ ظالمو! تم تو دشمن ہو۔ یعنی قرآن بکری کھا گئی۔ حدیث پر اعتبار نہیں۔ صحابہ منافق تھے۔ اہل بیت تقیہ باز، مومن آپ ہیں؟ میں تو حیران بیٹھا ہوں۔ اللہ تمہیں ہدایت دے۔ میں آپ کا بھائی ہوں۔ آؤ مل کے چلیں کے۔ اگر تمہیں ضرورت ہے نعروں کی تو تمہیں نعرے بھی سنا دوں گا۔ تمہیں بیت اللہ بھی لے چلوں گا۔ وہاں اور نعرہ نہیں لبیک اللہم لبیک وہاں نعرہ یہی ہے۔

حضرت علی کو جو ملا حضورؐ کی برکت سے ملا

اللہ تمہیں ہدایت بخشے۔ صحابہ سب برحق ہیں۔ صدیق کی صداقت ہے، فاروق کی عدالت ہے۔ عثمان کی سخاوت ہے، حیدر کی شجاعت ہے۔ محمدؐ کی غلامی میں برکت ہے۔

حیدر کو جو برکت ملی، حضورؐ سے ملی۔ حیدر ایک بچہ تھا، کھیل رہا تھا۔ کلمہ پڑھا، مسلمان ہو گیا۔ بیٹی دی، داماد رسولؐ بن گیا۔ آنکھوں میں لعاب لگایا تو آنکھوں کو شفا ہو گئی۔ پیغمبر نے سوتے کو جگایا تو ابو تراب بن گیا۔ جھنڈا دیا صاحب لوا بن گیا۔ حضورؐ نے تلوار دی، صاحب زوالفقار بن گیا۔ پیغمبر نے بہادری دی تو حیدر بن گیا۔ بتول کا شوہر بن گیا، حضورؐ نے سینے پر ہاتھ مارا تو فاتح خیبر بن گیا۔ یہ حضورؐ کی برکت ہے۔ یہ کہتے ہیں جبرئیل بھول گیا۔ آنا تو حضرت علیؑ کے پاس تھا۔ ستائیس سال بھولتا رہا۔ یعنی علیؑ نبی ہوتا۔ نبی نبی نہ ہوتا؟ کروڑوں حیدر نبیؑ کے غلام ہیں۔ محمدؐ سید

الانبیاء ہیں۔

حضرت حیدر کی آنکھوں میں درد ہے، آنکھ نہیں کھل رہی۔ حضورؐ خیبر پہ بھیجنا چاہتے ہیں۔ حضرت نے کہا فی عینی رمد یا رسول اللہؐ محبوب میری آنکھوں میں درد ہے۔ فرمایا اللھم شفع عینی علی مولا میرے علی کی آنکھوں کو تو شفا عطا فرما۔ پیغمبر کا لعاب لگا تو آنکھیں روشن ہو گئیں۔ حیدر نے کہا درد ہے فرمایا اللھم ثبتہ مولیٰ میرے حیدر کو پہاڑوں سے زیادہ ثابت قدم رکھنا۔ محمدؐ کا ہاتھ لگا تو حیدر فاتح خیبر بن گیا۔

اللہ کو اسلام پسند ہے

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ دین اللہ کے نزدیک جو مقبول ہے نہ شیعیت ہے نہ رافضیت ہے نہ دیوبندیت نہ وہابیت نہ برہمیت نہ بدعت دین اسلام ہے۔ اسلام کا کون سا کلمہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسلام میں اذان بلالی ہے یا خیالی ہے؟ حضورؐ نے فرمایا میرے مدینے میں گمراہی نہیں آئے گی۔ قرآن کتا ہے إِنَّ أَوَّلَ نَبِّتٍ وَضِعَ لِلدِّينِ بِبَيْتِكَ مَبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ تمام کائنات کی ہدایت کا مرکز مکہ ہے۔ قرآن بھی مکہ والا۔ تمہارا قرآن بکری کھا گئی۔ بکری کو تم کھا گئے۔ قرآن کل صحیح تھا آج بھی صحیح ہے۔ کسی صدر کو بھی جرات نہیں کہ زیرِ زبر میں فرق کرے۔ کرے تو سپاہی بھی پکڑے گا۔ گورنر کو بھی جرات نہیں۔ دعا کرو خدا ہمیں قرآن والے گورنر عطا کرے۔ قرآن رہے گا جھگڑے چھوڑو۔ دین وہی ہے جو مکہ سے اٹھا مدینے میں چکا قرآن میں پہنچا۔ حدیث میں آتا مصطفیٰ نے بتایا خلفاء راشدین نے اس کو چلا کر دکھایا۔

حضور کے الفاظ علیکم ہستی و سنتہ الخلفاء الراشدین المہدی بن پیغمبر فرماتے ہیں جو میں کام کروں وہ بھی سنت ہے جو میرے جانشین کریں وہ بھی سنت ہے۔

## ترتیب نبوی

ترتیب وہی رہے گی جو قرآن اور پیغمبر نے دی۔ ابو بکر فی الجنة، عمر فی الجنة، عثمان فی الجنة، علی فی الجنة حضرت علی کا کتنا نمبر ہے؟ (چوتھا) یہ ترتیب میں دے رہا ہوں یا مصطفیٰ دے رہے ہیں؟ (مصطفیٰ دے رہے ہیں) حضورؐ نے فرمایا: **وَحَمْدُ اللَّهِ أَلَا بُكْرًا حَمْدُ امْتِي بَاسْتِي أَبُو بَكْرٍ أَشَدُّ هُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عَمْرٍ - أَصْدَقُهُمْ حَيَاءُ عُثْمَانُ أَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ كَتَا نَمْرٌ هُ؟** (چوتھا) یہ کون دے رہا ہے؟ (حضور)

قرآن کی طرف آتا ہوں۔ **مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ (صدیقؓ) أَهْدَىٰ أُمَّ عَلَى الْكُفَّارِ (عمرؓ) رَحَمَاءُ يُنْهَمُ (عثمانؓ) تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا (حمیدؓ) كَوَارٍ** جو قرآن کتا ہے، وہی نبی کا فرمان کتا ہے۔ یہی میرا بیان کتا ہے۔

نبی کے وارث علماء اور مراشیوں کے وارث مرثیے پڑھنے والے

حدیث سناؤں یا مرثیے سناؤں؟ (حدیث سناؤں) میں مراشی نہیں، نہ مراشی کا بیٹا ہوں۔ مجھے مرثیے نہیں آتے۔ میں حسین ڈھکوں نہیں۔ نبی کریمؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ میرے وارث زاہر ہیں۔ **الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ بِأَمْرِ النَّاسِ أَعْلَمُكُمْ أَكْرَمُ الْعُلَمَاءِ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ زَوْجُ الْعُلَمَاءِ** قرآن و حدیث میں علماء کا ذکر ہے **فَضْلُ الْعَالَمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى إِدْنَاكُمْ فَقِيهِ وَاحِدٍ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْف عَابِدٍ** میرے محلے پر کوئی چیرمین، ایم۔ این اے کھڑا نہ ہو، ذکر کھڑا نہ ہو۔ وہی آئے، جس کے سینے میں محمد کے دین کا علم ہو۔ علماء وارث ہیں، ذکر وارث نہیں۔

حضورؐ نہ مرثیے پڑھتے تھے، نہ سنتے تھے۔ پیغمبر کے دور میں نہ قوالی تھی، نہ سوز غانی تھی۔ کبھی علیؓ نے قوالی کی؟ حضرت حسنؓ و حسینؓ کے دور میں ہوئی۔ یہ تمہاری اپنی باتیں ہیں۔ آج بھی مسجد نبوی میں قوالی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

# ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ پانچ چیزوں سے محبت کریں گے اور پانچ چیزوں کو بھلا دیں گے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک دوسرے موقع پر) ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت پر ایک ایسا دور نافرجام بھگائے گا جب کہ میری امت کے لوگ پانچ چیزوں سے محبت کریں گے جن سے محبت نہیں کرنی چاہیے اور ایسی پانچ چیزوں کو ذرا بڑھ کر دیں گے جنہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

- ① دنیاۓ دوں کو تو بے طرح چاہیں گے اور آخرت کو دل سے بھلا دیں گے۔
- ② اپنے فانی مکانات سے لو لگائیں گے اور قبر کی وحشتوں کو بھول جائیں گے۔
- ③ مال و دولت، پر بڑی طرح رتبھیں گے اور قیامت کے حساب کتاب کو یاد نہ رکھیں گے۔

- ④ اپنے بال بچوں سے تو والہانہ محبت کریں گے اور فردوس بہین کی حوران جمیل کو فراموش کر دیں گے۔

- ⑤ اپنی ذات سے عشق کریں گے مگر بھولے سے بھی خدا کا نام نہ لیں گے لیے بدعت
- مجھ سے الگ ہیں اور میں اُن سے بیزار و دور ہوں، اُن سے میرا کوئی تعلق ہوگا اور وہ ہر جگہ ناکام و نامراد رہیں گے۔



فضائل شب براه

اور

احترام والدين

الحمل لله وكفى والصلوة والسلام على من لا نبي بعده ولا رسول بعده ولا رسالة بعده صاحب التاج والمعراج الذي اسمه مكتوب في الانجيل والتوراة ناسخ الملل والايان قاطع المشركين بالسيف والسنان- ارسله الله الى الناس بالحق بشيراً ونذيراً وداعياً الى الله باثنه و سراجاً منيراً صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه وازواجه و احبابه وسلم تعلّماً كثيراً كثيراً- فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم-

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ-

وعن ابي هريرة رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله ﷺ ان الله لا ينظر الى صوركم ولا الى اموالكم وفي رواية ولا الى انسابكم ولكن الله ينظر الى قلوبكم واعمالكم وفي رواية و نيا نكم-

وقال النبي ﷺ الدنيا مزرعة الآخرة

وقال النبي ﷺ الدنيا دار العمل والآخرة دار الجزاء-

وقال النبي ﷺ اليوم عمل وغدا حسابا ولا عمل-

وقال النبي ﷺ من دخل القبر بلا زاد فكانما ركب البحر بلا

سفينة-

وقال النبي ﷺ اذا مات الانسان انقطع عمله الا من ثلث صلة

جارية و ولد صالح يدعو له او علم ينتفع به-

وقال النبي ﷺ كل عين باكية يوم القيامة الا عين ثلاث

عين بكت من خشية الله وعين بانة حرست في سبيل الله وعين

غضت عن محارم الله او كما قال النبي صلى الله عليه وسلم-

وقال النبي ﷺ ينزل ربنا في آخر ليلة من نصف شعبان



فينادى مناد من السماء هل من مستغفر يغفر له هل من تائب يتاب له  
هل من مسترزق يسترزق له رجب شهر الله و شعبان شهرى و رمضان  
لا منى

وقال النبي صلى الله عليه وسلم الحج الى الحج و رمضان الى  
رمضان و الجمعة الى الجمعة و الصلوة الى الصلوة كفارات لما بينهن  
وقال النبي ﷺ نوم الصائم عبادة و صمته تسبيح و دعائه  
مستجاب و عمله مضاعف و ثبه مغفور او كما قال النبي ﷺ

وقال النبي ﷺ التائب من الذنب كمن لا ذنب له التوبة  
الندامة او كما قال النبي ﷺ

وقال النبي ﷺ اتق المحارم تكن اعبد الناس و احسن الى  
جارك تكن مؤمنا و احب لاختيك ما تحب لنفسك تكن مسلما و لا  
تكثر الضحك فان كثرة الضحك تميت القلب او كما قال النبي  
ﷺ

وقال النبي ﷺ مدارسة العلم خير من الدنيا و ما فيها  
المومن فى المسجد كسمك فى الماء و المنافق فى المسجد كطير فى  
القفس او كما قال النبي ﷺ

وقال النبي ﷺ اربع من سعادة المرء ان يكون زوجته صالحا  
وان يكون اولاده بارا و ان يكون خلطاء صالحين و ان يكون رزقه فى  
بلده او كما قال النبي ﷺ

وقال النبي ﷺ يد الله على الجماعة من شذ شذ فى النار اياكم  
والفرقة فانما هى الهالكة

وقال النبي ﷺ ايها الناس انه لا نبى بعدى و ان ربكم واحد و  
نبيكم واحد و قبلتكم واحد و بينكم واحد و اباكم واحد او كما قال

النبي ﷺ

صلح اللہ مولانا العظیم و صلح رسولہ النبی الکریم۔  
 قدم قدم پہ برکتیں نفس نفس پہ رحمتیں  
 جدم جدم سے وہ شفیع علیاں گذر گیا  
 جہاں نظر نہیں پڑی وہاں ہے رات آج تک  
 وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں گذر گیا  
 سید و سرور و محمد نور جہاں  
 بہتر و بہتر و شفیع مجہاں  
 بہترین و بہترین انبیاء  
 جز محمد نیست در ارض و سماء  
 نمی گویند چنل یا چنبن  
 ہر صورت تر الناطرینی  
 زسرتا پا ز پاتا سر کہ بینم  
 حسینی دلنشینی نازینی  
 باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ  
 گر کافرو کھو بت پرستی باز آ  
 ایں درکہ ما درکہ تا امید نیست  
 صد بار گر توبہ کھستی باز آ  
 جب میں کتا ہوں کہ یا اللہ میرا حل دیکھ  
 حکم ہوتا ہے کہ تو اپنا نامہ اعمال دیکھ  
 حیل سے رو سیاہ ہیں مجرم پر خطا ہیں  
 کھوٹے ہیں بے حیا ہیں لائق صد سزا ہیں

در پر تیرے آگئے ہیں

قلنت ہماری مٹا دے قلنت مٹانے والے  
 بگڑی ہماری مٹا دے بگڑی مٹانے والے  
 ما ان مدحت محمدنا بمقالنی  
 ولكن مدحت مقالنی بمحمد  
 فاق النبیین فی خلق و فی خلق  
 ولم یدانوه فی علم ولا کرم  
 و کلهم من رسول الله ملتئم  
 غرفا من البحر او رشفاً من الیم  
 یا رب صل وسلم دائماً ابداً  
 علی حبیبک خیر الخلق کلهم  
 هو الحبيب الذی نرجی شفاعته  
 لكل هول من الاحوال مقتحم

درود شریف پڑھ لیں۔

علماء امت، حاضرین خلقت، مجلس با برکت، مکرم حاضرین، محترم سامعین،  
 بزرگن دین، اصغرین و اکابرین، علماء کرام کی تقاریر، دلپریز، پرتائیر، دلائل فضائل،  
 فضائل، شمائل، مسائل سے بھرپور ہوتی ہیں۔ اللہ نے ان علماء کو خطابت بھی دی  
 ہے۔ اور یہ ادیب بھی ہیں اور پھر یہ قریب بھی، زہے نصب بھی۔ یہ علماء آپ کے  
 بلائے الحمد للہ ان علماء نے آپ کو کتاب و سنت کی روشنی میں ہر جمعہ بلکہ ہر صبح کو  
 دین کے مسائل و فضائل سے روشناس کرایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے بیان میں ان کی  
 زبان میں، زیادہ سے زیادہ برکت اور زیادہ سے زیادہ حق گوئی کی صفت عطا فرمائے  
 (آمین)۔

## آج جلوے کی رات

آج رات بابرکت ہے، اصل تو یہ جلوے کی رات ہے، کچھ لوگوں نے اس کو جلوے کی رات بنا لیا، ادھر سرفرازی کی رات ہے، یہاں آتش بازی کی رات ہے۔ خدا رحمت برسا رہا ہے۔ ہمارا یار پٹاٹے چلا رہا ہے۔ (بدعتی) کہ ہمیں انوار کی ضرورت نہیں نار کی ضرورت ہے۔

## فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ۔ جو فضول خرچی کرتے ہیں وہ شیطان کے بھائی ہیں۔

لَا تُسْرِ قُورًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ آج آسمانوں پر تمہاری تقدیر کے فیصلے ہو رہے ہیں، اور یہاں شیطان اور دیرانی کے فیصلے ہو رہے ہیں، ہمیں نعوذ باللہ، اللہ کے فیصلے پر یقین نہیں رہا۔ اچھی خاصی قوم اس بیماری میں مبتلا ہے جو کچھ آج ہو رہا ہے، پریشانی کی بات ہے۔

آج ہر چیز کا نام الٹ رکھ دیا گیا۔ تلخ گنا، ثقافت بن گیا اور ساری رات سینما میں گزارنا، اس کا نام راحت زندگی، اور وقتی عیش و عشرت رکھ دیا گیا ہے، اور رشوت کا نام چائے پانی رکھ دیا گیا ہے۔ زنا کا نام محبت اور عشق رکھ دیا گیا ہے۔ یہ اس قوم کی تباہی و بربادی کے دن ہیں۔

## اس رات حضور ﷺ بھی جاگتے تھے

آج کی رات بہت بڑی عجیب رات ہے۔ اس رات ہمارے حضور بھی جاگتے تھے آقا نے اس رات کی طرف بہت متوجہ فرمایا۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اتنی جنت، اتنا کعبہ، اتنا عرش، اتنا سید الملائکہ بھی پاک نہیں جتنی نبوت پاک ہے۔

کعبے کو حضور ﷺ نے پاک کیا ہے۔ جنت تو نئی کی گلی میں کھڑی ہے،  
ما بین بینی و منبری روضة من ریاض الجنة۔

## جنت میں کے قدموں میں

جنت تو حضور ﷺ نے ہمیں مل کے قدموں میں بتا دی۔ الا ان  
الجنة تحت اقدام الاموات۔

جنت تو حضور ﷺ کو ایمان کی نظر سے دیکھنے سے بھی مل جاتی ہے،  
حضور جبرئیل سے بھی زیادہ پاک ہیں۔ آپؐ مطہر ہیں مگر اس رات حضورؐ نے بھی  
آنسو بہائے اور آپؐ قبرستان بھی گئے۔

## حضور ﷺ نے فرمایا قبرستان جلیا کرو

آج ہم نے قبرستان کو بھی تماشا بنا رکھا ہے۔ میلے ہوتے ہیں، ناچ ہوتے  
ہیں، گانے بجانے ہوتے ہیں، مذاکرے ہوتے ہیں، جیب تراشی ہوتی ہے، عیاشی ہوتی  
ہے، فحاشی ہوتی ہے، بلکہ بدمعاشی ہوتی ہے، جو غنڈے ہیں وہ وہاں ہوتے ہیں۔  
آٹا نے فرمایا زور القبور فانها تذكرون موتا کم۔ کبھی کبھار قبرستان جلیا کرو  
تمہیں موت یاد رہے۔

جلاؤ! جا کہ قبرستان میں دیکھو۔ سوئے ہیں تو اٹھے نہیں، چپ ہیں تو بولتے  
نہیں، گئے ہیں تو واپس آتے نہیں، ایسے کفن پہن کے سوئے ہیں کہ ان کو نہلانے  
والا بھی کوئی نہیں۔ اصل گمروہی ہے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے  
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

یہ بلڈنگیں تو خالی ہو جائی گی۔

حضرت علیؓ قبرستان میں جا کر فرمایا کرتے تھے قبر والو! جس بیوی کیلئے تم نے  
ہپ کو جوئے مارے، امل کو کہا! او بوڑھی بھوکتی کیوں ہے؟۔ حضورؐ فرماتے ہیں۔

اطاع الرجل امرانه۔ اس امت پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی بیوی کو خوش کرے گا اور اہل کے منہ پر جوتے اور تھپڑ مارے گا۔ برصديقہ و جفا ابامہ دوست سے دوستی نبھائے گا باب کے حکم کا انکار کرے گا۔ (باب علامۃ الساعۃ)

ابوہریرہ کی روایت ہے۔ ابوہریرہ وہ صحابی ہے جس کو پانچ ہزار تین سو چوہتر احادیث یاد تھیں۔ یہ یمن کے رہنے والے ہیں۔ 9 برس حضورؐ کی خدمت اقدس میں رہے ان کا نام عبدالرحمن تھا۔

ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ آٹا نے فرمایا۔ اطاع الرجل امرانه و بر صديقہ و جفا ابامہ دوستوں کی دوستی میں خوب وقت گزارے گا۔ یار کو خوش کرے گا اور باپ کی داڑھی نوچے گا۔ کئے گا او بوڑھے مرتا نہیں ہر وقت کھانتا رہتا ہے۔ ہر وقت ہائے ہائے کرتا ہے۔ میرے یار آکر ٹنگ ہوتے ہیں۔

میں نے پاکستان کے اخباروں میں چھ ایسی خبریں پڑھیں ہیں کہ بیٹے نے باپ کو قتل کر دیا۔

سندھ میں میں ایک جگہ گیا وہاں مجھے بتایا گیا کہ بیٹے نے باپ کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے قتل کر دیا اور سوتیلی ماں سے زنا کیا۔ استغفر اللہ۔ مسجد میں بلوضو بیٹھا ہوں، بالکل وہی دور آج آگیا ہے۔

اس رات مسجد نبویؐ بھر جاتی ہے

عزیزان مکرم، یہ رات رحمت کی برست، اس رات انوارات و تجلیات فیوضات، یہ رات تو بڑی عجیب رات ہے۔

اس رات کو مسجد نبویؐ کچا کھج بھر جاتی تھی اور آج بھی مدینہ میں ایسے ہی ہوتا ہے۔ محلہ کی علوت تھی۔ اذاکان بالمدينة حدیث پڑھ رہا ہوں۔ محلہ کہتے ہیں جب مدینہ میں دہشت ہوتی، کوئی خطرناک، کوئی ہیبت ناک، کوئی دشمن کا خطرہ، کوئی دشمن کا حملہ، کوئی بلبل کی گرج، کوئی بھلی کی کڑک، کوئی بارش وغیرہ زیادہ دیر

کڑی ہو جاتی 'کسی دشمن کے خطرے کے آثار نمودار ہوتے' تو ہم ادھر ادھر قبروں  
 نہیں جاتے تھے۔ نذہب الی المساجد اور اہل صدیقہ 'پیغمبر کی رفیقہ' اذواج  
 میں بیٹہ 'اخلاق میں خلیفہ' کائنات میں ہاسلیقہ 'شان میں عجیبہ' نہایت خوش نصیبہ  
 نبوت کے قریبہ 'بالغ نبوت کی عندیہ' حبیب خدا کی حبیبہ۔

جس کو پیغمبر نے طیبہ فرمایا 'طاہرہ فرمایا' تمیرا فرمایا 'صدیقہ فرمایا' بنت صدیق  
 فرمایا محبت میں حبیبہ فرمایا۔ (سبحان اللہ)۔

جسکے بارے میں آقا نے بی بی فاطمہؑ سے فرمایا یا بنتی اما نرضی  
 انہا حبیبہ حبیب اللہ میری بیٹی تو اس پر راضی نہیں ہوتی کہ عائشہؑ وہ ہے جو  
 محبوب خدا کی محبوبہ ہے۔

صحابہ کو کمالا نو فونی فی اہلی 'خبردار کوئی میری بیوی کے متعلق شکایت  
 نہ لائے عائشہؑ کی شکایت سے محمدؐ کا دل دکھتا ہے۔

وہ عائشہؑ جو پیغمبر کے قریب ہے جس نے نو برس قریب سے حضور انورؐ کی  
 رفتار کو 'گفتار کو' کردار کو' لیل و نہار کو' حضور کی علوات کو' ہر بات کو' جذبات کو'  
 دن رات کو' خیالات کو' واقعات کو' ہدایات کو' انوارات کو۔

جس نے پیغمبرؐ کے افعال کو' اقوال کو' چال کو' خیال کو' ہر حال کو دیکھا 'جتنا  
 اس نے قریب سے دیکھا نہ علیؑ نے دیکھا نہ بتولؑ نے دیکھا 'جتنا زوجہ رسول نے  
 دیکھا۔

بی بی فرماتی ہیں کہ میرے محبوب مکرم 'نبی معظم' روح دو عالم 'فخر دو عالم'  
 شان دو عالم 'آن دو عالم' رحمت دو عالم 'رہبر دو عالم ﷺ کی علوت مبارک  
 تھی کہ جب مدینہ میں کچھ ایسے آثار 'ایسے حالات نظر آتے تو' وضو کر کے مسجد  
 میں جا کر سجدہ ریز ہو جاتے 'میں حجرے سے دیکھتی کہ پیغمبرؐ کے ہاتھ اٹھے ہوئے ہیں  
 اور آنسو بہا رہے ہیں 'فرماتے مولیٰ امت کے گناہوں کو نہ دیکھنا۔ محمدؐ کی روتی ہوئی  
 دعاؤں کو دیکھنا 'حضورؐ کا یہ ہمارے لئے سبق ہے ہم آج اس سبق کو بھلا چکے ہیں۔

## حضور ﷺ ہر جمعہ کو قبرستان جاتے

حضور ﷺ نے ہمیں قبرستان کے متعلق بھی آداب سکھائے۔ فرمایا قبرستان جاؤ تو جوتا اتار کر جاؤ۔ حضور ہر جمعہ کو جاتے تھے، کبھی کبھی صحابہ بھی ساتھ چلے جاتے تھے، نعلین اتار کر جاؤ، پلو سو جاؤ، اور وہاں جا کر عبرت حاصل کرو، اور جاتے ہی السلام علیکم یا اهل القبور کو۔ السلام علیکم دار قوم مؤمنین، وہاں جا کر طواف نہ کرو۔ طواف کعبے کا حق ہے۔ سجدہ کعبے کا حق ہے، تمہارے پاؤں ہوں طواف ہو، ہاتھ ہوں ظلاف ہو، دل ہو صاف ہو، گنہ ہوں معاف ہوں۔

(سبحان اللہ)

میں حیران ہوں کہ آپ نے یہاں کی فضا بھی خراب کر دی ہے۔ اللہ جانے آپ کو کیا ہو گیا ہے؟۔ ہمارے سامنے اللہ کا قرآن ہے نیا، کافرمان ہے پیغمبر کا بیان ہے۔ صحابہ کی پوری زندگی ہمارے سامنے موجود ہے، مکہ بھی موجود ہے، مدینہ بھی موجود ہے، کتب بھی موجود ہے، سنت بھی موجود ہے، ہمارے نزدیک اللہ کا قرآن بھی موجود ہے، محمدؐ کا فرمان بھی موجود ہے۔

## بابرکت راتیں

اس رات کے متعلق کچھ عرض کر رہا ہوں، یلۃ القدر بھی رات ہے۔ یلۃ البرات بھی رات ہے۔ ہجرت بھی رات کو ہے، معراج بھی رات کو ہے۔ کچھ راتیں ایسی ہیں کہ بڑی بابرکت راتیں ہیں۔ جمعہ کی رات، عید کی رات، ہر رات میں عجیب بات ہے، جس رات کو دیکھو رحمت کی برکت ہے، راضی خدا کی ذات ہے، یہی تو سچی بات ہے، اللہ ہمیں اسلام کی برکت سے مستفیض فرمائے (آمین)۔

یہ رات بھاگنے کی نہیں، جاگنے کی رات ہے، یہ رات فسو کی نہیں، اللہ کی یاد کی رات ہے۔ یہ رات پٹلے نور آتش بازی کی نہیں، یہ رات سرفرازی کی ہے، رحمت کی غمازی کی ہے، یہ رات اللہ کے ذکر کیلئے ہے، آخرت کے فکر کیلئے



ہے، اس طرح رات گزارو جس طرح محبوب نے رات گزاری ہے۔  
 اس رات حضور ﷺ جنت البقیع گئے۔ بی بی عائشہ کہتی ہے قادم  
 رسول اللہ ﷺ ففتح الباب وروى، واغلق الباب وروى، حتى ذهب الى  
 منى فسمع كنت في انوار رسول الله ﷺ حتى سمعت من رسول الله  
 حضور حجرت کا دروازہ کھلتے ہیں ہمارا عقیدہ ہے کہ ہماری دنیا پر اتنی  
 رحمت نہیں برس رہی، جتنی صدیقہ کے حجرے پر برس رہی ہے۔ کسی نے کہا ہے۔

تیرا حجرہ امن خاص ہے ذات رسالت کا  
 بلا ارض پر گکڑا یہی ہے جنت کا  
 اسی میں رحمت اللعالمین رجتے تھے رجتے ہیں  
 یہی گکڑا ہے جسے گنبد حضرتؐ بھی کہتے ہیں  
 اسی سے حشر کے دن سرور کونین اٹھیں گے  
 تنہا نہیں اٹھیں گے مع شیعین اٹھیں گے

بی بی عائشہ کا حجرہ جنت کا گکڑا

اس حجرے کے متعلق حضورؐ نے فرمایا۔ ما بین منبری و بینی ما بین  
 منبری و حجری روضة من رياض الجنة حضور کے منبر اور حجرے کے  
 درمیان جو گکڑا ہے وہ بھی جنت ہے۔ اللہ ہمارے دلوں میں اس حجرے کی عظمت  
 بٹھائے۔ (آمین)۔

متر ہزار فرشتہ روزانہ وہاں درود پڑھ رہا ہے۔ اس حجرے کی اتنی عظمت ہے  
 کہ من زار قبری و جنت له شفاعتی۔ جو حجرے کو آنکھوں سے دیکھ لے۔ اس  
 کو بھی جنت کی کلک مل جاتی ہے۔ من زار قبری۔ فرمایا میرے مزار کی زیارت  
 کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

یہ حجرے والے کو دیکھے وہ صحابی ہے جو حجرے کو دیکھے وہ شفاعت کا کلک

حاصل کر چکا ہے، اللہ ہمیں آقا کے دربار کی زیارت نصیب فرمائے (آمین)۔  
 میں کہتا ہوں کہ کعبے اور عرش پر اتنی رحمت نہیں برسی جتنی صلی اللہ علیہ وسلم  
 حجرے مبارک پر برس رہی ہے۔ ہے اللہ تعالیٰ ہمیں آقا کی گلیوں کے ذیل سے  
 ہواؤں سے، اداؤں سے، فضلوں سے بھی محبت عطا کرے۔ (آمین)۔

### اس رات کا نام

تقریر اس رات پر کر رہا ہوں۔ کچھ آپ کو فضائل بتاتے ہیں۔ اس رات کا  
 نام لیلۃ البرات بھی ہے، لیلۃ الرضوان بھی ہے۔ لیلۃ المبارکہ بھی ہے۔ لیلۃ  
 المغفرت بھی ہے، یہ بخشش کی رات ہے، یہ میزان کی رات ہے، یہ رحمت لوٹنے کی  
 رات ہے، آج کی رات جنت کے ٹکٹ کی تقسیم کی رات ہے، اس رات تقدیر  
 لکھی جاتی ہے۔ اور تقدیر اسی کے ہاتھ میں ہے۔

### پانچ چیزوں کا علم اللہ نے کسی کو نہیں دیا

قرآن تو کہتا ہے کہ تمہیں کل کا بھی پتہ نہیں۔ آپ کو کل کا پتہ ہے کہ  
 حالات کمال ہوں گے؟ (نہیں) (1) اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عَلَمُ السَّاعَةِ قیامت کا علم کس  
 کو ہے؟ (اللہ کو) میں آپ کو لڑانے نہیں آیا صرف قرآن سے کچھ سمجھانے  
 بگاڑنے، بتانے، سناتے آیا ہوں، خدا آپ کو صحیح سوچ عطا فرمائے (آمین)۔

قیامت کا علم کس کو ہے؟ (اللہ کو) (2) وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ بَارِشَ کب ہوگی  
 کمال ہوگی، کتنی ہوگی، کمال برس رہی ہے، کتنا نفع دے گی، کمال نقصان دے گی  
 برسی ہے نہیں برسی، اب کمال کمال برس رہی ہے یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو)۔

(3)۔ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ۔ جتنی عورتیں، جتنی چیزیں ہیں ان کے  
 بارے میں اللہ یَعْلَمُ مَا نَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وہی ہر چیز کے بارے میں جانتا ہے۔  
 حمل اٹھانے والیوں میں کتنی ہے، ملی ہے، گیدڑی ہے، لومڑی ہے، ریچھنی ہے،  
 بکری ہے، گلے ہے، بھینس ہے، اونٹنی ہے جتنی چیزیں حلالہ ہیں، ان سب کے

پیٹ کے اندر ایک ہے دو ہیں 'بچے ہیں' 'بچیاں ہیں' 'کچے ہیں' 'سچے ہیں' 'کالے ہیں' 'مورے ہیں' 'پورے ہیں' 'ادھورے ہیں' یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو)۔

رحم کے اندر جو کچھ ہے 'فَبِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ' تین اندھیروں میں جو نقشہ بن رہا ہے اور جو کچھ بن رہا ہے یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو)

(4)۔ وَمَا نَذَرِیْ نَفْسٍ مَّاذَا نَكْسِبُ غَدًا۔ کل تم زندہ ہو گے مردہ ہو گے۔ ٹھیک ہو گے یا جھٹلا درد گردہ ہو گے، افسردہ ہو گے، بیٹھے ہو گے یا پھرتے ہو گے۔ پہل ہو گے، وہل ہو گے، کہل ہو گے، آبلو ہو گے، بربلو ہو گے، خوش ہو گے، باپیشان ہو گے، حیران ہو گے، ویران ہو گے، آپ زندہ ہو گئے یا فوت ہو جائیں گے، تندرست ہو گئے یا بیمار ہو گئے، کل آپ کا کیا حل ہو گا، کیا خیال ہو گا، کیا کل ہو گا، کیا سوال ہو گا، یہ کس کو پتہ ہے؟ (اللہ کو) خدا کہتا ہے کہ تمہیں کل کا پتہ نہیں۔ تم کہتے ہو کہ ملی بھی غیب دان ہے۔ (خانپوری تمہاری نیت بری یہ تقریر خانپور کی ہے، مرتب) کل کا بھی کسی کو پتہ نہیں۔ کسی بڑے کو کسی چھوٹے کو پتہ نہیں ہے۔ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ۔ تم نے نعرہ لگایا جانے یا علی۔ قرآن نے کہا فلا نہ کو۔ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ۔ نہ علی جانتا ہے نہ ولی جانتا ہے۔ جانتا وہی ہے جو تمہارا خالق ہے ہمارے حالات کون جانتا ہے؟ (اللہ) ہمارے ماں باپ قبر میں ہیں ان کے حالات کون جانتا ہے؟ (اللہ) میں یہاں بیٹھا ہوں میرے گھر میں کیا ہو رہا ہے۔ کون جانتا ہے؟ (اللہ) میری قبر کہاں بنے گی۔ میری موت کہاں آئے گی۔ کون جانتا ہے؟ (اللہ) میرا جنازہ کون پڑھائے گا۔ مجھے کفن کہاں سے ملے گا۔ میرا خاتمہ کیا ہو گا۔ کون جانتا ہے؟ (اللہ)۔

ایک حدیث میں نے پڑھی ہے نبیؐ فرماتے ہیں کہ جب انسان ابھی المں کے بیٹ میں ہوتا ہے اور اللہ کے حکم سے جب پانی کے قطرہ پر نقشہ بنتا ہے تو فرشتوں سے خدا کہتا ہے۔ واكتب رزقہ و عملہ و عمرہ۔ ابھی ہم المں کے پیٹ میں ہوتے ہیں، ہماری زندگی وہاں ہی لکھ دی جاتی ہے کہ یہ کتنے دن زندہ رہے گا،

موت اس کو کھل آئے گی۔

(5) وَمَا نُنْذِرُ نَفْسًا بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ۔ جتنے تم بیٹھے ہو تمہیں موت کب آئے گی قبر کھل بنے گی، جنازہ کون پڑھے گا، کفن کون دے گا، عمر کتنی ہوگی کون جانتا ہے؟ (اللہ)۔

تمہیں پتہ ہے کہ کب موت آئے گی؟ (نہیں) جس کو اپنی موت کا پتہ نہیں وہ دوسروں کی موت کا کیا بتائے گا۔ ایسی باتیں نہ کیا کرو۔ میں دعا کرتا ہوں اللہ ہم سب کو اپنی کتب قرآن پر نبی کے فرمان پر، کتب پر، اور پیغمبر کے خطاب پر یقین عطا فرمائے۔ (آمین)۔

میں سمجھانے آیا ہوں، مہربانی کرو، صبح رہو، ہمارے پاس دو چیزیں ہیں اللہ کا قرآن ہے۔ کھلی والے کافر ہیں۔ جو اقرار کرے مسلمان ہے، جو انکار کرے بے ایمان ہے۔

## جنت کی گلی

یہ رات عجیب رات ہے اس رات کی برکت سے بھی آپ مستفیض ہوں۔ میرے محبوب نے اس رات کیا فرمایا۔ میری اماں صدیقہ فرماتی ہیں کہ۔ کائن رسول اللہ رویندا۔ حضور انور ﷺ میرے حجرے سے اٹھے جنت البقیع میں بھشتی گلی آج بھی ہے۔ باب جبرئیل سے ایک گلی جاتی ہے اس کا نام جنت کی گلی ہے۔ اس گلی کا نام بھی جنت ہے جہاں حضور کے قدم آ گئے، وہ گلی آج بھی ہے اس گلی سے گزر دو آج بھی یاد تازہ ہو جاتی ہے کہ جہاں سے کھلی والے گذرے تھے۔ (مسجد نبوی شریف کی جنت البقیع توسیع کی وجہ سے وہ راستے سارے ختم کر دیے ہیں۔ جنت البقیع اور مسجد کے درمیان فاصلہ ختم ہو گیا ہے۔ مرتب)

حضور ﷺ کا ادب

وہ گلی بھی عجیب ہے، اس گلی میں امام مالکؒ نے سترہ برس جوتی نہیں پہنی

وہاں مولانا قاسم نانوتویؒ نے بھی جوتی آثار دی، وہاں حضرت مدنیؒ نے بھی سترہ برس جوتی نہیں پہنی، کہنے لگے یہ وہ گلی ہے جہاں محبوب کے قدم آئے ہیں، اللہ ہمیں بھی آقا کا صحیح ادب عطا فرمائے (آمین)

### حضور ﷺ کا قبرستان بھی جنت

حضور جنت البقیع میں تشریف لے گئے آج بھی جنت البقیع میں دس ہزار صحابہ کی قبریں ہیں جو میں نے مطالعہ کیا۔ محالم دارالہجرہ، آثار المدینہ، روض الانف، وفا الوفا، قاضی یا شفا میں نے مکہ اور مدینہ میں مطالعہ کیا مجھے یہی چیز ملیں کہ دس ہزار پیغمبر کے صحابہ دفن ہیں، حضورؐ کی چھ پھوپھیاں وہاں سو رہی ہیں، گیارہ نبی کی حرم پاک ہماری مائیں سو رہی ہیں۔ حضرت حسنؑ بی بی بتولؑ اور حضرت حسینؑ کا سر مبارک اور امام جعفر صادقؑ۔ اہل حلیمہ۔ حضرت عثمانؓ بھی وہاں سو رہے ہیں یہی وہ قبرستان ہے کہ جس کا نام بھی جنت ہے۔ نبی کے شہر کا قبرستان بھی جنت ہے۔

ایک حدیث آپ کو سنا دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں صدیق و عمر کو لیکر روضہ مبارک سے یوں اٹھوں گا۔ کہ ادھر ابو بکر ادھر عمر درمیان میں پیغمبرؐ دو غلاموں میں آقاؐ دو بہاروں میں سردارؐ دو صحابہ میں پیغمبرؐ دو فلاڑوں میں آقاؐ دو پردانوں میں شمعؐ دو ستاروں میں چاند نکلتے گا۔

آقاؐ نے فرمایا ستر ہزار جنت البقیع سے میرے اصحاب اور وہ لوگ جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ کی گلیوں میں رہے اور یہیں دفن ہو گئے۔ ستر ہزار میرے ہمسائے انھیں گے جن کے چہرے چودہویں کے چاند سے زیادہ چمکیں گے (سبحان اللہ) خدا پوچھیں گے کہ یہ کون آ رہے ہیں۔ آقاؐ فرمائیں گے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے میرے عشق میں اپنے گھر بار کو چھوڑ کر بل بچوں کو چھوڑ تعلق توڑ کر سب سے منہ موڑ کر مجھ سے محبت جوڑ کر یہاں زندگی گزاری ہے۔

مدینہ کی تکالیف برداشت کر کے مدینہ میں رہنے والا جنتی ہے

حضورؐ فرماتے ہیں۔ من صبر علی لاوائها و شدنھا فله الجنة جو مدینے کی ہر تکلیف برداشت کرے۔ نبی کے شر کو نہ چھوڑے یہ جنتی ہے۔

حضورؐ فرماتے ہیں من دفن فی مدینتی فھو من جوارئ جو مدینے میں دفن ہو گیا قیامت تک وہ میرا پڑوسی بن گیا اس پر میری شفاعت واجب ہو گئی۔ جس کو مدینے میں قبر مل گئی قیامت تک میرا ہمسایہ بن گیا۔ اللہ ہمیں وہاں کی قبر نصیب فرمائے۔ (آمین)۔

ستر ہزار بلا حساب جنت ہیں

فرمایا ستر ہزار قطار اندر قطار چہرے چمکدار۔ میرے رضاکار! تمہیں مے میں کھڑے ہو کر ان کا انتظار کروں گا تو آواز آئے گی کیف ہولاء لا حساب علیہم محبوب مکرم آپ کے ہمسائے آپ کے عشق میں۔ آپ کے شہر میں آپ کی گلی میں آپ کی مسجد میں نماز پڑھتے رہے آپ کے امتی ہیں ان سے کیا حساب لیتا ہے میں نے ان ستر ہزار کو آپ کے طفیل بلا حساب جنت میں بھیجے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اللہ ہمیں وہاں کی موت نصیب فرمائے۔ (آمین)۔

بت لمبی نہیں کرنی کچھ آپ کو وظائف سمجھاتے ہیں۔ اہل صدیقہ فرماتی ہیں بپ صدیق ہے بٹی صدیقہ ہے مجھ سے موتی لے لو میں اسی دروازے کا زیادہ غلام ہوں۔ (محلہ کا) اور کئی سالوں سے اسی مشن پر چل رہا ہوں۔ غار میں صدیق کی گود آبلو ہے۔ حجرے میں صدیقہ کی گود آبلو ہے۔ ہجرت کا سفر ہے تو صدیق کی گود ہے آخرت کا سفر ہے تو صدیقہ کی گود ہے۔ بپ صدیق ہے۔ بٹی صدیقہ ہے یہ لقب کسی کو نہیں ملا۔ (اس عنوان پر مزید تفصیل فضائل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جلد لول میں دیکھیں)۔

بی بی فرماتی ہیں کہ رات کو حضور ﷺ جنت البقیع تشریف لے گئے

بڑا لمبا سجدہ کیا۔ کس کے دربار میں؟ (اللہ کے دربار میں) قبر کو سجدہ ہے؟ (نہیں)۔  
اللہ تمہیں عبد الغفور بنائے۔ تم تو عبد القبور بن گئے ہو۔ قبر کی زیارت ہے۔

مکے جائیں تو کیا کریں، مدینے جائیں تو کیا کریں

آج ایک نکتہ بتاتا ہوں میرے مصطفیٰ کے روضے کی بھی زیارت ہے۔ میں  
نے پوچھا محبوب آپ کے روضے پر آیا ہوں کیا کروں؟ فرمایا میں زار نہ رہی۔

آقا میں مکے جا رہا ہوں وہاں جا کر کیا کروں؟ فرمایا۔ فلیعبدوا ربہدا  
الْبَيْتِ توجہ کرنا۔ فرمایا بیت اللہ والے کی عہدوت کرنا، طواف عہدوت ہے۔ لیک  
کنا؟ (عہدوت ہے) غلاف کو پکڑ کر رونا؟ (عہدوت ہے) سجدہ کرنا؟ (عہدوت ہے)۔  
حجرا سود کو چومنا؟ (عہدوت ہے)۔ فرمایا وہاں جانا تو عہدوت کرنا۔ میرے روضے پے  
آنا۔ تو میرے روضے کی زیارت کرنا، میں لڑائے نہیں آیا، سمجھانے آیا ہوں۔  
الجماعے نہیں آیا، سلجھانے آیا ہوں۔ بگاڑنے نہیں آیا، بنانے آیا ہوں۔ سنانے  
نہیں آیا، جگانے آیا ہوں۔ (سبحان اللہ) ہمیں وقت نہیں ملتا ہمیں تو چاہئے کہ کوئے  
کوئے میں جا کر آپ لوگوں کو جگائیں۔ بہر حال آپ کا ہم پر حق ہے۔ فرمایا۔ میں  
حج البيت و لم يزرني فقد جفاني۔ جو کعبے آئے اور میری زیارت نہ کرے  
فقد جفاني۔ یہ بے وفا ہے یہ زیادتی کر رہا ہے۔ یہ مصطفیٰ سے دور ہے۔ یہ ظالم  
ہے۔ مصطفیٰ کا حق ہے کہ زیارت کرو۔ اللہ کا حق ہے کہ اس کی عہدوت کرو۔ اللہ  
کی عہدوت ہے، مکمل والے کی اطاعت ہے۔

ایک موتی آپ کو دوں۔ اطاعت میں عہدوت ہے۔ میں نماز پڑھ رہا ہوں تو  
اطاعت مصطفیٰ کی ہے اور عہدوت خدا کی ہے۔

میں طواف کروں تو اطاعت مصطفیٰ کی ہے اور عہدوت خدا کی ہے۔ یہ بھی حق  
کی اطاعت ہے۔ پیغمبر کا حق اطاعت ہے۔ خدا کا حق عہدوت ہے۔ پیغمبر کا حق  
زیارت ہے۔ خدا کا حق عہدوت ہے۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ فَاعْبُدُونِي  
 يَا أَيُّهَا النَّعِيدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ تیری عبادت کرتے ہیں کرتے رہیں گے۔ تجھ سے  
 ہی مدد مانگتے ہیں مدد مانگتے رہیں گے۔

تو پھر یا علی مدد کیا ہے۔ یا بہاؤ الحق بیڑہ تھک کیا ہے؟ یا فرید کیا ہے؟  
 میرا بھائی ناراض نہ ہونا بہ گرداب بلا افتلا کشتی مدد کن یا معین الدین چشتی۔ مدد  
 کس کی ہے؟ (اللہ کی)

### اللہ کے سامنے حضور ﷺ کی حالت

اہل صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے آنکھوں سے دیکھا کہ پیغمبر کے ہاتھ اٹھ  
 ہوئے ہیں آنکھوں سے آنسو رواں دواں ہیں زلفیں نکھری ہوئی ہیں پیغمبر کا سر نیچے  
 پتھر، میرا پیغمبر، چشم تر، سجدے میں اثر، جس کے سامنے سجدہ کیا جا رہا ہے، وہ رب  
 اکبر، یہ ہے عائشہ کی خبر۔ (سبحان اللہ) غلط کہوں خدا میرا علم چھین لے۔ بخاری پڑھ  
 کر سنا رہا ہوں۔ خدا آپ کا بخار ختم کر دے۔ آپ کو بخار ہے آپ بیمار ہیں خدا  
 آپ کو شفا عطا کرے (آمین)۔ آج ایک مسئلہ بتا دوں حضور فرماتے ہیں۔ ولا  
 تصلوا فی المقابر قبرستان میں اللہ کی نماز نہ پڑھو۔ انقوا مواضع النہم۔  
 جہاں دین پر توحید پر تہمت آتی ہوں وہاں خدا کی عبادت بھی نہ کرو۔ جب قبر  
 سامنے ہو تو وہاں نماز بھی؟ (نہ پڑھو)۔ ولا تصلوا فی الطريق۔ ولا تصلوا فی  
 مواضع لاہل۔ راستے میں نماز پڑھو گے کار گذر جائے گی جنت ہستل  
 ایکسڈنٹ ہو جائے گا یا سڑک چھوڑا دانت توڑ۔ اونٹ سامنے ہوں تو نماز نہ پڑھو  
 اونٹ آپس میں لڑ پڑتے ہیں کہیں نیچے نہ آجائے۔ میں ایک جملہ کہوں آپ مجھے  
 دعا دیں گے۔ انا والدین شفیق نہیں جتنی نبوت امت پر شفیق ہے۔

### حضور ﷺ کی امت کو تعلیم

آیت سنا فرمایا صبح کو جوتا جھڑ کر پہنا کرو کہیں میرے امتی کو سناپ یا



بچو ڈس نہ لے۔ جوتی جھاڑ لیا کرو۔ بستر بند ہو تو تھوڑا سا بسترے کو جھاڑ لیا کرو، اندر کوئی بچھو، کوئی سلاپ، یا کوئی موزی چیز نہ بیٹھی ہو کہیں میرے امتی کو ایذا نہ پہنچ جائے۔ (سبحان اللہ)۔ جب رات کا وقت ہو جائے تو واغلقوا ابو ابکم غطوا انینکم واطفؤا سرجکم۔ کفوا صبیانکم۔ محمدؐ میں تیری جوتی پر قرین پیغیر تیرے روضے پر رحمتوں کی بارش ہو۔ (آمین) محبوب تیرے روضے پر ستاروں سے زیادہ رحمت برے (آمین) اتنا ماں بپ اپنی اولاد کو نہیں سکھائے جتنا کملی والا اپنی امت کو سکھائے۔

### راتے میں تین کام کرنے کا حکم

فرمایا راتے میں چلو تو تین کام کرو۔ میرے دلبر نے سرور نے، شافع محشر نے، سلاقی کوڑنے، برتر نے، انبیاء کے افسر نے، محبوب رب اکبر نے، میرے پیغیر نے فرمایا کہ جب راتے میں چلو تو تین کام کرو۔ اذا مررتم بالطریق فاعطوا الطريق حقہ۔ غص البصر واما طۃ الاذی عن الطريق والسلام علی من عرفت اولم تعرف، عربی سنو! دین عربی میں ہے، ادھر تو سارا درود بھی اردو میں ہے۔ اردو والا درود فرشتے نہیں لے جاتے، درود عربی میں ہے۔

جب ان اللہ و ملکنہ قرآن کی آیت اتری تو صحابہ نے پوچھا کیف نصلی۔ پیغیر پر جھوٹ نہیں کہوں گا منبر پر بیٹھا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو نماز میں درود پڑھتے ہو مجھ پر وہی درود پڑھو۔ اگر یہ اردو والا درود نماز میں پڑھو تو نماز نہیں ہوگی، جو نماز میں جائز نہیں باہر کیسے جائز ہے۔ (سبحان اللہ)۔ کیا کر رہے ہو اللہ تمہیں ہدایت دے۔ (آمین)۔

راتے میں چلو تو تین کام کرو۔ (1) نگاہ نیچے رکھو۔ ایسی نیچی نہ کرو کہ کہیں ایکسٹنٹ ہو جائے۔ نگاہوں میں حیا ہو۔ عجیب وفا ہو، اللہ کی رضا ہو، یعنی کملی والے کی ادا ہو۔ جھکی ہوئی نگاہ ہو، اس طرح چلو کہ جس طرح باحیا چلتے ہیں۔

یا علی! یہ حضورؐ کے الفاظ ہیں۔ لا ننبع النظر النظر میرا حیدر ایک ٹھہ  
 پڑ گئی خیر۔ تو نے بھی غور سے کسی کو دیکھا تو تیری آنکھ بھی پکڑی جائے گی۔ راستے  
 میں چلو تو نگاہ نیچے رکھو۔ راستے میں تکلیف دینے والی کوئی چیز بھی ہو اس کو راستے  
 سے ہٹا دو۔ ہم تو کیلے کے چھلکے ڈال دیتے ہیں۔ کینوں کے چھلکے ڈالتے ہیں۔ حتیٰ  
 کے بچوں کو بھیج دیتے ہیں کہ جاؤ جا کر گند سڑک پر ڈال آؤ۔ حضور ﷺ نے  
 فرمایا راستے کو صاف کیا کرو۔

### بخشش کیلئے رحمت حق بہانا تلاش کرتی ہے

امرء مر علی الطريق ورائی غصنا ذات شوكة فنحی عن الطريق  
 شکر اللہ فغفر اللہ میرے دلبر نے فرمایا کہ ایک آدمی راستے سے گذرا راستے  
 میں خاردار لکڑی کو دیکھا اس نے اس لکڑی کو ہٹایا تاکہ کسی کو کٹنا نہ لگ جائے  
 اللہ کو یہ چیز پسند آگئی اللہ نے فرمایا فرشتو! اس نے مخلوق کو تکلیف دینے والی  
 خاردار لکڑی ہٹائی میں نے اس کے گنہ معاف کر کے جنت کا ٹکٹ دے دیا۔  
 ”رحمت حق بہانا ہی جوید بہانہ می جوید“ اللہ کی رحمت بہانہ تلاش کرتی ہے۔ ایک  
 آدمی نے چالیس سال کے بعد کہہ دیا ”یا محمد۔ اسے بھی بخش دیا۔

ایک نکتہ بتاتا ہوں آپ خوش ہو جائیں گے۔ فرشتوں نے کہا یا اللہ اس کو  
 جواب کیوں دیا۔ فرمایا صنم وہ ہے جو چالیس سال تک کبھی جواب نہ دے، صد وہ  
 ہے جسے بھول کر بلاؤ تو وہ جواب دے دے۔ فرمایا اس لئے جواب دے رہا ہوں کہ  
 یہ بندہ عبادت سے نکل چکا تھا میں رب ”ربوبیت“ سے نہیں نکلا۔ یہ بندہ مجھے  
 نہیں پہچان رہا تھا۔ یہ بندہ ”بندہ“ نہیں بنا۔ میں رب تو پھر بھی رب تھا۔ اس نے  
 صنم صنم کہہ کر مجھے نہیں پہچانا یہ بندہ میری عبادت سے نکل چکا تھا میں اب اس  
 کی ربوبیت سے نہیں نکلا تھا یہ بندہ میرا نہیں بنا تھا میں رب اس کا بن چکا تھا۔  
 (سبحان اللہ) سمجھ آ رہی ہے (خاتمہ دری بغل میں اتنی لمبی چھری) راستے میں تین کام

كرد۔ غض البصر اما طة الاثني عن الطريق والسلام على من عرفت اولم  
ندرف۔

سلام کی سنت پھیلاؤ، حضور ﷺ کا پیغام امت کے نام

السلام علیکم کی سنت کو زندہ کرو، ہم تو اور ہی طرح کے اشارے کرتے ہیں۔

Good Noon Good afternoon Good morning Good evening

آداب عرض، نمستے، سلوٹ نمبر 1، سلوٹ نمبر 2، میں میں، توں تو۔ کوئی رومل اٹھا  
کر سلام کرتا ہے۔

حضورؐ نے سلام سکھایا فرمایا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ السلام علیکم۔ کہو تو دس  
نیکیاں۔ ورحمۃ اللہ پر بیس نیکیاں، برکاتہ، پر تیس نیکیاں، الفاظ بڑھاتے جاؤ رحمت  
کمانے جاؤ (سبحان اللہ)۔

السلام قبل الکلام۔ افشوا السلام۔ واطعموا الطعام، وصلوا باللیل  
والناس نیام، وصلوا لارحام، تدخلوا الجنة بسلام، پیغمبر کا کلام حضور کا  
پیغام امت کے نام۔ سنو خاص و عام۔ (سبحان اللہ)۔

(1) رات کو چار کلم کرو۔ واغلقوا ابوابکم۔ دروازے بند رکھو۔ کوئی  
ڈاکو نہ آ جائے۔ کوئی بدمعاش نہ آ جائے، کوئی دشمن نہ آ جائے۔ کوئی چور اندر  
داخل نہ ہو جائے کوئی آپ کا قاتل بن کر نہ آ جائے، خیال کرو دروازے بند رکھو،  
حویلی کا گیٹ، گھر کا گیٹ بند رکھو۔ حضورؐ نے فرمایا دروازے کھلے نہ رکھو، کہیں  
تمہارا دشمن آ کر تمہاری جان کا نقصان نہ کر دے تمہارے مال کو نقصان نہ پہنچا  
دے۔

کنفوا ضبیا نکم۔ باہر گڑھے ہیں گٹر ہیں۔ کھلے ہوئے مین ہول ہیں، تو  
بچوں کو رات کو باہر جانے سے روکو کہیں اندھیرے میں باہر نکلیں۔ نہر سامنے ہو۔  
کنواں کھلا ہوا ہو۔ بارش کا پانی جمع ہو کہیں بچے اندھیرے میں اس پانی میں ڈوب نہ

جائیں۔ رات کو کبھی لائٹ بند بھی ہو جاتی ہے، کہیں اندھیرے میں گر نہ جائیں، ان کو باہر نکلنے سے روکو، چھوٹے بچوں کو رات کے وقت مت نکلنے دو کہیں زندگی بھر روتے نہ رہو۔ اور یہ اکثر رات کو نقصان ہوتے ہیں۔

(3) وغطوا انینکم برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو۔ کہیں بلی، کتا، یا کوئی زہر دار چیز، کوئی حرام چیز آکر منہ نہ مار جائے۔ پلید نہ ہو جائے پچھ اس میں ہاتھ نہ ڈال دے۔ کتے آکر منہ مارے اور تمہارا سارا دودھ خراب ہو جائے۔ برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اس میں برکت بھی ہوگی چیز محفوظ بھی ہوگی۔

(4) اطفؤا سرجکم بجلی بند کر دیا کرو۔ چراغ لائٹ وغیرہ بجھا دیا کرو، ایسا نہ ہو کہ کہیں بجلی شٹ ہو جائے۔ یا کوئی چوہا آپ کی موم بتی کو گرا دے۔ یا بلی چوہے کے پیچھے بھاگے اور وہ لائٹ گر پڑے تم نیند میں ہو۔ کہیں آگ نہ لگ جائے تم تو حقہ پیتے ہوئے سوتے ہو، کئی آدمی بمعہ حقے کے ختم ہو جاتے ہیں، فرمایا رات کو روشنی بند کر کے سویا کرو، اس میں سکون بھی ملے گا، تمہارا سلان بھی بچ جائے گا، تمہاری جان بھی بچ جائے گی۔

اس رات کرنے والے کام۔

عزیزو! اس رات کو قبرستان بھی جانا چاہئے۔ رات کو تو آپ نہیں جائیں گے، کیونکہ مجھے پتہ ہے کہ رات کو آپ گئے تو آپ کا ہارٹ فیل ہو جائے گا آپ کا جنازہ اٹھنا پڑے گا۔ صبح چلے جانا روزہ رکھنا بھی سنت ہے۔ ہر مہینے کی تیرہ چودہ پندرہ کو آقا روزہ رکھتے تھے جب رمضان شریف آیا تو آقائے ان روزوں کو سنت بتا دیا اور رمضان کو فرض بنا دیا۔ (سبحان اللہ)۔

اس صبح کو روزہ رکھنا سنت ہے، اور اس رات کو ساری رات استغفار میں وقت گزارنا چاہئے۔ جس طرح اس رات کو گزارو گے سارا سال تمہارا اسی حالت میں گزرے گا۔ جس طرح اس رات کو گزارو گے اسی طرح سارا سال تمہارے

پہ اہل میں رحمت ہی رحمت مغفرت ہی مغفرت لکھی جائے گی۔ یہ رات جائے گی ہے، بھاگنے کی نہیں۔ یہ رات غمار کی نہیں، بیدار ہونے کی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ایک رات میں سل کا روٹھا ہوا رب راضی ہو جائے تو سودا سنا ہے۔

برلوری ناراض ہو جائے تو میتوں تک راضی نہیں ہوتی۔ لیکن اس رات اعلان ہوتا ہے۔ کہ ہل من مسنغفر خود خدا رحمت کا دروازہ کھول کر ساتوں آہوں پر توجہ کرتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں کہ ہے کوئی معافی مانگنے والا تو آئے۔ آج تمہارا روٹھا ہوا رب خود راضی ہونے کیلئے تیار بیٹھا ہے۔ (سبحان اللہ)۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ من لقینی بقرب الارض خطبة لا بشرک بی شیئا لقینہ بمثلھا مغفرة ورحمة۔ اگر کوئی زمین جتنے گنہ لے کر آئے۔ کوئی منٹ تمہارا گنہ، جرم سے خالی نہ ہو پھر بھی اگر شرمندہ ہو کر، سر جھکا کر، آنسو بہا کر، ہاتھ اٹھا کر، سر سجدہ میں ڈال کر آئے۔ خدا کے سامنے دو۔ ابھی تو سر زمین سے نہیں اٹھائے گا کہ میں زمین و آسمان کی دینی رحمت لیکر تجھے بخشے کیلئے آ جاؤں گا۔ (سبحان اللہ)۔

### حدیث قدسی

ایک حدیث مجھے یاد ہے۔ من تقرب الی سرّ تقربت الیہ ذاعا۔ تو میری طرف ایک ہاشت آ۔ میں تیری طرف ایک ہاتھ آؤں گا۔ من تقرب الی ذاعا تقربت الیہ باعا۔ تو گھر سے نکل کر، گھر بار کو، کاروبار کو، آرام کو، مکان کو، بسترے کو، فرش کو چھوڑ کر، عرش والے سے تعلق جوڑ، تو ہاشت آ۔ میں تیری طرف ہاتھ آؤں گا۔ تو ہاتھ آ۔ میں تیری طرف ایک گز آؤں گا۔ تو میری طرف چل کر آ۔ میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔ تو خلی آ۔ میں تیری طرف رحمت کا دریا لیکر آؤں گا، تو سجدے کر میں قبول کروں گا۔ تو دعا کر میں جبری دعا کو

سنوں گا۔ تو میرا بن۔ میں تیرا بنوں گا۔ تو منہ کلا لیکر آ۔ میں تیرے منہ کو روشن کر دوں گا۔ تو میرے سامنے رو۔ میں تیرے آنسوؤں کی قدر کروں گا۔ تو توبہ کر۔ میں پاک کر دوں گا۔ تو بھی آ۔ میں بھی آؤں گا۔ تو گنہ لیکر آ میں رحمت کی ادا لیکر آؤں گا۔ (سبحان اللہ)۔

یہ حدیث ساتھ ملا لو۔ مَنْ كَانَ لِلَّهِ كَانَ لِلَّهِ۔ تو میرا بن جا۔ میں تیرا بن جاؤں گا۔ حدیث کو تو نوگ پڑھتے ہی نہیں۔

صد بار پڑھ چکا ہے تو دیوان فرید کو  
غافل کبھی پڑھا ہے قرآن مجید کو

دیوان فرید مخلوق کی کلام ہے۔ قرآن خالق کی کلام ہے۔ (سبحان اللہ) خالق کی کلام میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ (انشاء اللہ) وَمَنْ أَضْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا۔ خدا کتنا ۔ بِحَقِّ عَنِّيكَ بِالْحَقِّ۔ یہ قرآن بھی سچا۔ جس پر نازل ہوا وہ بھی سچا۔ دیوان میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ قرآن میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ ایمان قرآن پر ہے۔ جو کچھ خواجہ غلام فریدؒ کو ملا ہے اس قرآن سے ملا ہے۔ (بے شک) اللہ میں قرآن پر ایمان عطا کرے۔ (آمین)

حضورؐ اس رات میں جنت البقیع میں موجود، گوہر مقصود، مدنی سر بسجود، محمدؐ کا بھی خدا معبود۔ (سبحان اللہ)

قبرستان والوں کیلئے حضور ﷺ کی دعا

پیغمبرؐ کا سر، نیچے پتھر، کوئی مصلیٰ نہیں۔ بی بی عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں خوش نصیب ہو گئی، محبوب کو دیکھ کر میری حالت عجیب ہو گئی، پھر محمدؐ کے قریب ہو گئی۔ (سبحان اللہ) رحمت کا فوارہ دیکھا، عجیب نظارہ دیکھا، اپنا محمدؐ پیارا دیکھا۔ آواز یہ سنی۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَہُمْ اَلْیَوْمَ اَلْیَوْمَ اَلْیَوْمَ۔ یہ کس سے مانگ رہے ہیں؟ (اللہ سے) اللہ سے قبرستان والوں کو بخش دے۔ (آمین) حضورؐ کے الفاظ، پیغمبرؐ کی زبان، فیض

زین، گوہر فشان، منی کا بیان، پیغمبر کا اعلان، جنت کا سلان، مان لو تو مسلمان نہ  
ہو تو بے ایمان۔

فرمایا۔ اللہم اغفر اللہ اس قبرستان والوں کے گناہوں کو نہ دیکھنا، محمدؐ کی  
روتی ہوئی دلوں کو دیکھنا۔ (سبحان اللہ)

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے

آنسو بہہ رہے تھے، ایک جملہ کہہ دوں؟ بچہ روئے تو اُمں بہلاتی ہے۔ جب  
بچہ کا امتی روئے تو رحمت خدا بہلاتی ہے۔ (سبحان اللہ) میں نے ایک حدیث پڑھی  
ہے۔ میرے محبوبؐ فرماتے ہیں کہ جیب تھا بچہ روئے لگے، ادھر اس کی اُمں کسی  
کام میں مصروف ہوتی ہے۔ روٹی پکا رہی ہوتی ہے۔ چکی پیس رہی ہوتی ہے، جھاڑو  
دے رہی ہوتی ہے، ادھر اندر سویا ہوا بچہ جاگ پڑتا ہے۔ اندر چیخنے لگتا ہے۔ ماں  
دور ہوتی ہے۔ بچے کی آواز بھی نہیں سن رہی۔ مگر پھر بھی کہتی ہے میری بہن یہ  
زرا تم چکی پیسو۔ میری جگہ جھاڑو دو۔ میرا دودھ ابھلنے لگا ہے، دودھ بنے لگا ہے،  
دودھ میں کچھ اثر پیدا ہو گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ میرا بچہ جاگ گیا ہے۔ حضورؐ  
فرماتے ہیں کہ بچہ روئے تو دودھ بے قرار ہوتا ہے، گناہگار رو پڑے تو عرش والے  
کی رحمت بے قرار ہو جاتی ہے۔

تھا بچہ رو پڑے تو ماں کا دودھ ابھلنے لگتا ہے۔ گناہگار رو پڑے تو اللہ کی  
رحمت اترنے لگتی ہے۔ (سبحان اللہ)۔

کبھی اس کے سامنے رو پڑا کرو۔ جو نیکی کر کے بھی خدا کے سامنے روتا ہے  
وہ ہشتا ہوا جنت میں جاے گا۔ ایک حدیث سن لو۔ من عمل صالحا و هو یبکی  
ادخلہ اللہ الجنۃ و هو یضحک جو نیکی کر کے روتا ہے۔ دعا مانگتا ہے۔ پھر چینی  
کل جاتی ہیں۔ جو رو کر دعا کرتا ہے، رو کر نماز پڑھتا ہے، رو کر ذکر کرتا  
ہے، رو کر قرآن پڑھتا ہے، وہ جنت میں ہشتا ہوا جائے گا۔ حدیث پڑھ رہا ہوں۔

فرمایا جو ہنس ہنس کر گنہ کرتا ہے، کسی کی لڑکی کو پکڑا، میں نے فلاں سے ہاری لگالی ہے، فلاں کی لڑکی میں نے اٹھالی، میں نے فلاں کی چوری کر لی، آج میں نے اتنی جیب تراشی کر لی، آج میں نے تولتے ہوئے یوں ڈھڑی ماری، میں نے اس طرح اتکا کما لیا، فلاں کو میں نے دھوکا دیا، فلاں کو میں نے لڑا دیا۔ فلاں پر میں نے کیس کر دیا، میں مقدمہ جیت گیا، نئی نے فرمایا، جو گنہ کر کے خوش ہوتا ہے جہنم میں چننا ہوا جائے گا۔ وہاں کوئی قریب نہیں ہو گا۔ جب وہاں یہ قہقہے گا، سننے والا کوئی نہیں ہو گا۔

گنہ کر کے ہنسنے والا کل ایسے چیخو گے کہ تمہیں کوئی ہمدرد نظر نہیں آئے گا۔

آج رونے والا

موتی سمجھ کر شان کریمی نے جن لئے  
قطرے جو تھے میرے عرق انفل کے

اللہ کے سامنے رونے کا فائدہ

حدیث میں آتا ہے کہ اللہ کے ڈر سے جو قطرہ نکل پڑتا ہے جہاں جہاں لگ جاتا ہے وہاں پر جہنم کا دھواں بھی نہیں لگے گا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کو جب رونا آتا تھا تو آنسو سارے منہ پر مل لیتے تھے، کسی نے پوچھا ابو ہریرہ یہ پانی کیوں مل لیتے ہو۔ کیا یہ زمزم کا پانی ہے؟ فرمایا میں نے محبوب سے سنا ہے کہ جہاں اللہ کے ڈر سے آنکھوں سے نکلنے والا پانی لگے وہاں جہنم کا دھواں اور سیک بھی نہیں آئے گا۔ اپنے منہ کو جہنم سے بچانے کی فکر کر رہا ہوں۔

خشیت الہی سے نکلے ہوئے آنسوؤں کا کمال

میں نے ایک حدیث پڑھی ہے۔ قیامت کے دن جبرئیل ایک پیالہ حضورؐ کے سامنے لائیں گے۔ جبرئیل، سلام علیک، و علیکم السلام، ما فی یدک



فدح۔ حضرت پیالہ ہے، ایش فی اس میں کیا ہے، جبرئیل کہیں گے۔ فیہ سموع  
بصافہ من امنک فی وقت التوبہ۔ جب آپ کی امت نے توبہ کی اور روتی  
روی۔ رو رو کر تجھے راضی کیا۔ گنہ کو یاد کر کے، وہی آنسو آج پیالے میں لایا  
ہوں، حضورؐ فرمائیں گے اس میں کیا ہے۔ جبرئیل کہیں گے کہ رب نے کہا ہے کہ  
محبوب سے پوچھو اگر وہ اجازت دیں، اگر یہ پیالہ جہنم میں ڈال دیں تو اس میں اتنی  
پہرٹ اور خدا کا خوف ہے کہ پوری جہنم کی آگ بھی بجھ سکتی ہے۔

حضور ﷺ بھی اللہ کے سامنے روتے تھے

اللہ ہمیں اپنے دروازے پر رونے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) حضور کریمؐ  
کے رونے کی وجہ سے چہرے پر نشان پڑ گئے تھے۔

بی بی عائشہؓ کہتی ہیں کہ جہاں حضورؐ تہجد پڑھتے تھے۔ صبح کو بھی اٹھ کر دیکھتی  
تو وہ جگہ بھیگی ہوتی۔ میں کہتی حضرت گرمی تو نہیں تھی، پینہ آگیا؟۔ وہ جگہ بھیگی  
ہوئی ہے۔ فرمایا صدیقہ! سجدہ بھی کرتا ہوں رو رو کر روٹھے رب کو مناتا بھی ہوں۔

بی بی عائشہؓ کہتی ہیں کہ ایک رات آقا اسی آیت پر روتے رہے، اور ساری  
رات کھڑے رہے، اِنْ نُّعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنَّا نَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ  
الْحَكِيمُ۔ مولیٰ اگر تو عذاب دے تو، تو جان اور تیرے بندے جانیں تیری مخلوق  
ہے تیری مرضی جو تو ان سے معاملہ کرے۔ اگر تو بخش دے تجھ سے پوچھنے والا کوئی  
نہیں۔ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رات کو کھڑے ہوئے۔ تین دفعہ میں بیدار ہوئی اور آقا  
کی طرف دیکھا۔ نہ مٹی کے آنسو ختم ہوئے، نہ قیام ختم ہوا، نہ تلاوت ختم ہوئی۔  
نہ محمدؐ کا رونا ختم ہوا۔

اللہ ہمیں اپنے دروازے پر رونے کی توفیق دے (آمین) امی عائشہؓ فرماتی ہیں  
کہ اس رات حضور الوریؐ سجدے میں تھے۔ سجدہ کس کے دربار میں؟ (اللہ کے دربار  
میں)۔

## مانگنا اللہ سے چاہئے

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ملکن میں سو رہے ہیں۔ ایک بت بہت اچھی فرمائی۔ کہنے لگے کملی والے جب آپ کے گنبد میں پہنچوں تو آپ کے گنبد خضریٰ کی رونق کو، بہار کو، آپ کے گنبد کے فیوضات کو، انوارات کو، وہاں کی رونق کو دیکھ کر دل چاہتا تھا کہ یہیں سجدہ کروں، یہی سجدے کی جگہ ہے، مکان بھی حسین ہے، عجوب بھی حسین ہے۔ مگر جب آپ کے مزار پر پہنچا تو میں نے جب آپ کی زندگی کو پڑھا۔ تو میں نے دیکھا کہ جب سارے سو رہے تھے۔ تو آپ خدا کے دربار میں سجدہ کر رہے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مسجود کوئی اور ہے۔ جس کے سامنے آپ بھی جھکتے ہیں۔ میرا ارادہ ہوا کہ آپ سے بیٹا بیٹی مانگوں، نفع نقصان مانگوں۔ میں نے ہر وقت دیکھا کہ کبھی آپ اللہ سے فاروق کو مانگ رہے ہیں۔ کبھی جمعہ پر آپ بارش مانگ رہے ہیں، کبھی دیکھا کہ جابر کی کھجوروں کیلئے برکت مانگ رہے ہیں، کبھی دیکھا کہ سلمان فارسی کیلئے آپ دعا مانگ رہے ہیں۔ ابو حریرہ کی اہل کیلئے ہدایت کی دعا مانگ رہے ہیں۔ کبھی میں نے دیکھا کہ آپ میدان بدر میں نصرت کی دعا مانگ رہے ہیں۔ کبھی طائف میں امت کیلئے ہدایت کی دعا مانگ رہے ہیں۔ میرا دل چاہا کہ آپ سے مانگوں۔ لیکن میں نے دیکھا کہ آپ خود سائل ہیں معلوم ہوتا ہے کہ مانگنا اسی سے چاہئے جس سے محمدؐ آپ بھی مانگ رہے ہیں۔

کس سے مانگنا چاہئے؟ (اللہ سے) حضورؐ کس سے مانگتے تھے؟ (اللہ سے) قیامت کے دن حضورؐ پوری امت کیلئے شفاعت و بخشش کس سے مانگیں گے؟ (اللہ سے)

## قیامت کے دن حضور ﷺ کی سفارش

حضورؐ فرماتے ہیں کہ سجدہ کروں گا تین دن تک ایک حدیث میں آتا ہے ملت دن تک سجدہ میں پڑا رہوں گا۔ پھر آواز آئے گی۔ ارفع راسک، سل، نعطہ

فل نسمع‘ اشفع نشفع‘ سوال کر پورا کرتا ہوں بلا جواب دیتا ہوں‘ دعا کر منظور کرتا ہوں‘ اور آنسوؤں کی قدر کرتا ہوں۔ سفارش کر۔ پوری کرتا ہوں اشارہ کر جنت کے در کھولتا ہوں۔ اب مولویوں سے وہ تقریر سنو جو اللہ کے قرآن سے نکلے محمدؐ کے فرمان سے نکلے۔ اگر کوئی ادھر ادھر کی بات کرے تو اسے کھو سٹیج سے اتر آؤ۔ آپ منبر رسول کے وارث ہیں۔ العلماء ورثة الانبياء تب بنو گے جب بات پیغمبر کی کرو گے۔ (بے شک)

سب کے حل کو جاننے والا اللہ ہے

یہ رات یلۃ البرات۔ برات کی رات ہے اس رات سارے سال کی تقدیر لکھی جاتی ہے کہ اس سال کتنے آدمی مریں گے۔ کتنے پیدا ہوں گے کتنوں کو نفع‘ کتنوں کو نقصان ہو گا‘ کتنے آباد ہونگے‘ کتنے برباد ہونگے‘ کتنوں کا خاتمہ بالخير ہو گا‘ کتنوں کا خاتمہ مردار ہو گا‘ کتنے تندرست ہونگے‘ کتنے بیمار ہونگے‘ کتنے خوش ہونگے‘ کتنے پریشان حل‘ پورے سال کا حل کون جانتا ہے؟ (اللہ) ہمیں تو کل کا بھی پتہ نہیں۔ کسی مولوی کو پتہ ہے؟ (نہیں) کسی حیدر کو پتہ ہے؟ (نہیں) کل کا بھی کسی کو پتہ نہیں۔ کسی کا کیا پتہ ہو گا‘ سب کے حل کو کون جانتا ہے؟ (اللہ)۔

فرمایا اس رات تقدیر لکھی جاتی ہے آج رات جیسی گزارو گے۔ رحمت کو جوش آگیا تو سارا سال تمہاری تقدیر میں بھلائی ہی بھلائی لکھی جائے گی۔ اللہ کی رفتار لکھی جائے گی دلبر کی وفا لکھی جائے گی۔

شرک کی تعریف مشرک کی بخشش نہ ہونے کا اعلان

صبح کو روزہ رکھنا ہے۔ اس رات کو مشرک کی بخشش نہیں ہو گی۔ شرک کیا ہے؟ خدا کا حق مخلوق کو دینا۔ بیٹا بیٹی دینا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) زندگی موت دینا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) آباد برباد کرنا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) رزق دینا نہ دینا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) عزت ذلت دینا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) نفع نقصان دینا

کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) مالک ہوتا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) یہ حقوق کسی انسان کو دیئے جائیں یہی شرک ہے۔

خدا کا حق مخلوق کو دینا خدا کے حق میں مخلوق کو شریک کرنا یہ شرک ہے۔

خدا سب سے زیادہ غیرت مند ہے

جس طرح میری بیوی کو اگر میرا والد آکر یا میرا بھائی آکر غلط ہاتھ لگائے یا ہاتھ کٹ دوں گا یا بیوی کو طلاق دے دوں گا یا بھائی کو قتل کر دوں گا، غیرت کی وجہ سے۔ خدا کہتا ہے جس طرح تو اپنی عزت میں اپنے بھائی کو برداشت نہیں کرتا۔ اسی طرح میں اپنی توحید اور اپنے حق میں کسی نبی ولی کو بھی برداشت نہیں کرتا۔

اور حدیث میں ہے۔ انا اغیر ولد ادم واللہ اغیر منی۔ میں ساری دنیا سے زیادہ غیرت مند ہوں۔ میرا خدا غیرت کا خالق ہے۔ (سبحان اللہ)۔

لا ین لمن لا غیرۃ لہ لا یدخل الجنة الدیوث۔ آقا آپ کی جوتی پر میں قربان۔

اللہ کہتا ہے پیشانی میں دوں اور جھکے کسی کے در پر، زبان میں دوں اور پکارو کسی اور کو۔ ہاتھ میں دوں پھیلیں کسی اور کے سامنے پیدا میں کروں اور شکر کسی اور کا لوا کرو۔ ان الجن والانسان فی نباء عظیم اخلق و یعبد غیری۔ ارزق و یشکر غیری۔ مجھے ایک حدیث ملی ہے۔ من لم یرض بقضائی وفدیری فلیلنمس ربا غیری۔ جو میرے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا اسے کوہ کوئی اور رب تلاش کرے میں اس کا رب بننا ہی نہیں۔ جائے کتا جمل جاتا ہے۔ اگر مجھ سے نہیں مانگتا تو اسی کے در پر جائے جس سے مانگتا ہے۔ میں اس کا خدا ہی نہیں بننا۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ (آمین)

میں کسی کی تردید کرنے نہیں بیٹھا۔ آپ کو سمجھانے بیٹھا ہوں اللہ مجھے حق کہنے کی توفیق دے (آمین)۔

## شُرک کی بخشش نہیں

عزیزو! شرک کی بخشش نہیں ہو گی، قرآن کی تین آیات مجھے بڑی سخت ملی ہیں۔ (1) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا تُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ رَبُّكَ اِنَّ فِعْلَهُ هِے كِه جِس كُو چاهوں گا بخش دوں گا۔ شرک كُو نہیں بخشوں گا۔

(2) اِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ جِس نے میری ذات و صفات میں کسی انسان كُو شریك كیا اس پر جنت حرام كر دی گئی ہے۔

(3) لَنْ اَشْرَكَتْ لِيَحْبِطَنَّ عَمَلُكَ۔ شرک كُو كسود۔ جتنی تو نے نمازیں پڑھیں، جتنے روزے ركھے۔ شرک كرنے كی وجہ سے سارے عمل برباد ہو جائیں گے۔ جہنم لازم ہو جائے گی۔

ایك حدیث اور سن لو۔ نبیؐ فرماتے ہیں میں قیامت كے دن شفاعت كروں گا۔ وہی نازلہ ان شاء اللہ فی یوم القیامة لمن لا یشرک باللہ میں محمدؐ اس كی سفارش كروں گا جو خدا سے شرک نہیں كرے گا۔ جو خدا كے ساتھ عقیدے میں شرک كرے گا، میں مصطفیٰؐ بھی اس كی سفارش نہیں كروں گا۔

نوحؑ كچھ كرنے لگے۔ ان كا بیٹا شرک تھا۔ نوحؑ نے اللہ سے كہا ان ابنی من اہلی۔ یہ میرا ہے، اللہ نے فرمایا اِنَّهُ لَیْسَ مِنْ اٰھْلِكَ۔ چپ كر۔ میں نے اس شرک كو تیرے خاندان سے ہی نكل دیا ہے۔ اِنَّهُ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ فَلَا تُسَلِّنِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ۔ خبردار پھر بت نہ كرتا۔ اِنِّیْ اَعْظُكَ اَنْ تَكُوْنُ مِنَ الْجَاھِلِیْنَ میں ڈرتا ہوں ترجمہ نہیں كرتا۔

جس كو خدا پکڑے اس كو كوئی نہیں چھڑا سكتا۔

نوحؑ! اب بت نہ كرتا۔ میں نے اس كو پکڑ لیا ہے اب چھڑانے والا نہ تو ہے نہ كوئی اور ہے۔ میں شرک بیٹے كو محاف نہیں كروں گا اس كے متعلق سوال نہ كرتا، میں تیرے ساتھ بھی ناراض ہو جاؤں گا۔ اب میں پکڑ چكا ہوں چھڑانے والا كوئی

نہیں آئے گا۔ اللہ ہمیں بچائے۔ (آمین)۔

ریا بھی شرک ہے۔ قرآن نے اس پر بڑا زور دیا ہے۔ اللہ فرماتے ہیں کہ آمین پھٹ جائے نمن چیری جائے اگر خدا سے کوئی شرک کرے۔ بار بار شرک سے بچنے کا حکم دیا گیا۔

حج کے موقع پر یہی سمجھایا گیا۔ لبیک اللہم لبیک لا شریک لک لبیک مولیٰ میں طواف کر رہا ہوں۔ میرے اس طواف کرنے میں 'لا شریک' میرے اس احرام باندھنے میں 'لا شریک' غلاف کعبہ پکڑنے میں 'لا شریک' تم نے تو ہر جگہ غلاف رکھ دیئے ہیں۔ حجر اسود چومنے میں 'لا شریک' سجدہ کرنے میں 'لا شریک' لبیک کہنے میں 'لا شریک' اس عظیم پر سجدہ کرنے میں 'لا شریک'۔ لبیک اللہم لبیک لا شریک۔ مولیٰ! جو کچھ کعبے پر معاملہ ہو رہا ہے۔ اس میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ ان الحمد والنعمۃ لک و الملک لا شریک لک۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ۔ اسی پر زور دیا گیا ہے کہ کلمہ توحید میں بھی کوئی شریک نہ۔ عرب والے یہی کہتے تھے۔ لبیک اللہم لبیک۔ لا شریک لک الا شریک ہو تملکہ وما ملک۔ مگر میرے آقاؐ نے فرمایا لا شریک۔ حج کرنے والے! اگر گھر جا کر اسی طرح کا معاملہ کیا جس طرح کعبے والے کے ساتھ کیا ہے تو حج تیرے منہ پر مار دیا جائے گا، جو یہاں کہہ رہے ہو گھر میں بھی وہی عقیدہ بیان کرنا ہو گا۔ اللہ ہمیں شرک سے بچائے (آمین)۔ اس رات منکبر کی بھی بخشش نہیں ہو گی۔ حاسد کی بھی بخشش نہیں ہو گی۔ ماں باپ کے نافرمان کی بھی بخشش نہیں ہو گی۔ فرمایا و قسی ربک ان لا تعبدوا الا ایاہ و بالوا لدین احسانا اللہ ہمیں اپنے حقوق کے بعد ماں باپ کے حقوق کا حکم دیتے ہیں۔

جس سے والدین راضی اللہ بھی راضی

ایک صحابی نے میرے محبوب سے پوچھا کہ محبوب مکرم، نبی معظم، روح ۛ

ہالم ہائے۔ میں باپ کا کیا حق ہے فرمایا۔ ہما جنتک و نارک۔ تیرے میں باپ  
تیرے ساتھ راضی ہیں تو تو جنتی ہے اگر تیرے میں باپ تجھ سے ناراض ہیں تو تو  
جہنمی ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ طاعة الله في اطاعة الوالدین۔ سخط الله  
فی سخط الوالدین۔ رضی الله فی رضی الوالدین۔ غضب الله فی غضب  
الوالدین۔ جس سے میں باپ راضی ہیں اس سے اللہ بھی راضی ہیں۔ (سبحان  
الله)۔

ایک صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کون خدمت کا زیادہ حق دار ہے  
آپ نے فرمایا۔ صل امک، صل امک، صل امک، ثم اباک۔ میں کی قدر میں  
کی خدمت میں کو راضی کرنا، چوتھی دفعہ فرمایا باپ کا بھی خیال کرنا، حضور  
ﷺ نے فرمایا میں کا تین حصے حق زیادہ ہے۔

### جنت میں کے قدموں میں ایک دکھی ماں کا واقعہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا الا ان الجنة تحت اقدام الامهات، جنت باپ  
کے قدموں میں نہیں جنت میں کے قدموں میں ہے۔ میں نے کئی عورتوں کو بھیگ  
مانگتے ہوئے دیکھا۔

میں نے لاہور بلاویں بلخ میں ایک بڑھیا کانپتی ہوئی، بالکل کمزور، ضعیف، نینٹ،  
غائبہ، میں نے پوچھا میں تم اس عمر میں بھیگ مانگ رہی ہو؟ جب کہ تیرے پوتے  
اور نواسے جوان ہو گئے، اس بے چاری کی چیخ نکل گئی۔ کہنے لگی مولانا میرے پاس  
بیٹہ جاؤ آپ اچھے معلوم ہوئے ہیں۔ کہنے لگی میں وہ عورت ہوں جس نے لوگوں  
کی ہیکل پیس میں نے لوگوں کے گھروں میں جھاڑ دیئے۔ میں نے چرخی کلت  
کلت کر کچھ پیسے جمع کئے۔ اپنے بیٹے کی شادی کی۔ میں بہو لائی، خوشی منائی، کچھ  
دن گذر جانے کے بعد میرے بیٹے نے بہو کے کہنے پر مجھے ہالوں سے پکار کر دھکے

دیکر گھر سے نکل دیا۔ میں وہ بد قسمت عورت ہوں۔

اب میں دوپٹہ اٹھا کر کہتی ہوں۔ مولیٰ! جس نے مجھے دھکے دیئے اس کی قبر کو جہنم کی آگ سے بھر دے۔ عرش والے! جس نے بوڑھی امی کو ذلیل کیا اس کے کو ذلیل کر۔ میں اس بوڑھی امی کے الفاظ سن کر سمجھ رہا تھا کہ اس کے بیٹے کیلئے جہنم کے دروازے کھل چکے ہیں، اس بوڑھی کی چیخیں عرش پر پہنچ رہی ہیں، اللہ ہمیں امی باپ کی قدر دانی نصیب فرمائے۔ (آمین)۔

حضرت مہترمہ محلی جب فوت ہونے لگے تو حضور ﷺ سرہانے بیٹھے ہوئے ہیں سکرات شروع ہے، زبان نکلی ہوئی ہے، کلمہ زبان پر جاری نہیں ہوتا، سرہانے تشریف فرمائیں! آقا کلمہ پڑھتے ہیں مگر اس کی آواز نہیں نکلتی، آنکھیں پتھر گئیں، منہ کھل گیا، صلب حیران، حضورؐ نے فرمایا میں نبوت کی نگاہ سے بصیرت سے سمجھ گیا ہوں اس کی امی کی بدعا نے اس کی قبر کو جہنم کے انگاروں سے بھر دیا ہے، امی کو بلاؤ، زندہ ہے؟ جی زندہ ہے، جب وہ آئی تو فرمایا مائی! میں تیرے اس بیٹے کو آگ لگاتا ہوں۔ اس نے کہا حضرت آپ آگ لگائیں گے تو کون بچائے گا۔ فرمایا میں جلاتا ہوں، اس نے کہا حضرت آپ جلائیں گے؟ فرمایا ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جل تو رہا ہے میں اور جلاتا ہوں اس نے کہا حضرت یہ کیسے جل رہا ہے۔ فرمایا تو اس کے ساتھ ناراض ہے اس کا خاتمہ مردار پر ہو رہا ہے۔ اس کی زبان دیکھ لے۔ اس کا چہرہ دیکھ لے، چہرہ سیاہ ہے۔ اس نے کہا حضرت میں آپ کو گواہ بناتی ہوں کلمہ پڑھتی ہوں، میں واقعی اس کے ساتھ ناراض تھی اس نے مجھے بہت تنگ کیا تھا اب میں قسم اٹھا کر آپ کو گواہ بنا کر کہتی ہوں کہ میں بیٹے سے راضی ہوں۔ ابھی یہ جملہ پورا نہیں نکلا تھا کہ مہترمہ کا چہرہ چمکنے لگا اور کلمہ زبان پے جاری ہو گیا۔ (سبحان اللہ)۔

نبی کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگا فرمایا مائی مبارک ہو۔ تیری رضا نے تیرے بیٹے کو جہنم سے بچلایا ہے۔



نگاہ نبوت

ایک عورت دور سے آ رہی ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ حضور ﷺ تڑپ بھی دیکھتے تھے۔ دور بھی دیکھتے تھے۔ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ اندھیرے میں بھی دیکھتے تھے روشنی میں بھی دیکھتے تھے حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نماز میں سامنے بھی دیکھ لیتے پیچھے بھی دیکھتے تھے۔ (بغیر پیچھے کو رخ ہونے کے) اللہ نے یہ طاقت دی تھی۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے صحابہ کو فرمایا کہ یہ ثرپا ستارے یہ گچا یہ کتنے ہیں، صحابہ نے کہا حضرت یہ ایک گچا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ گیارہ ستارے ہیں۔ محمد مدینے سے ان کو گن رہا ہے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ جو پیغمبر دیکھتا ہے کوئی دوسرا نہیں دیکھ سکتا۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو قبروں پر سے گزرے اور فرمایا کہ انہما لیعد بان وما یعد بان فی کبیر اما احدہما مکان لا یستتر من البول و اما الاخر فکان یمشی بالنمیمۃ ثم اخذ جریۃ رطبہ فشقھا بنصفین ثم غرز فی کل قبر واحدۃ قالوا یا رسول اللہ لم صنعت هذا؟ فقال لعلہ ان ینخف عنہما ما لم ینبیا۔

ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ میں محمد دیکھ رہا ہوں اور وجہ بھی کوئی بڑی نہیں ایک اپنے پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔ دوسرا چغل خور تھا۔ سارے صحابہ کھڑے ہیں جو حضور ﷺ دیکھ رہے ہیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ جب کافروں نے پوچھا کہ بیت المقدس کیسا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اللہ سے دعا کی تو بیت المقدس پورا اٹھا کر اللہ نے میرے در پر رکھ دیا۔ اللہ نے حبشہ کے بلوشہ کا جنازہ حضور ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ ساری دنیا نبی کے در پر جاتی ہے۔ یہ کہتے ہیں نبی یہاں آتا ہے۔ یہ انکی بیوقوفی ہے۔ جبرئیل نبی کے در پر 113 صحابہ مکہ چھوڑ کر نبی کے در پر قرآن عرش سے اتر کر نبی کے در

پر، ہلال چشے سے نکل کر نبی کے در پر، سلمان فارس سے نکل کر نبی کے در پر، ابوہریرہ یمن سے نکل کر نبی کے در پر، ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اپنے مقالت سے نکل کر نبی کے در پر، علیمہ سعدیہ طائف سے نکل کر نبی کے در پر، حضور ﷺ مدینے آئے تو کئے والے کئے سے نکل کر نبی کے در پر، ساری دنیا نبی کے در پر اور نبی خدا کے در پر۔ (سبحان اللہ)۔

نبی کو کون بلا سکتا ہے؟ (اللہ)۔ تمہارے پاس براق ہے؟ (نہیں) ستر ہزار فرشتے ہیں؟ (نہیں) قبر کا عذاب ہٹا سکتے ہو؟ (نہیں) جہنم کے دروازے بند کر سکتے ہو؟ (نہیں) جنت کو سنوار سکتے ہو؟ (نہیں) حوروں کو ایک جگہ جمع کر سکتے ہو؟ (نہیں) تمام دروازوں پر فرشتے مقرر کر سکتے ہو؟ (نہیں) یہ کلام وہی کر سکتا ہے جو محمدؐ کو بلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ) اللہ آپ کو ہدایت بخشنے۔ (آمین)۔ اگر حضور ﷺ یہاں ہوتے تو میں کرسی پر ہوتا؟ (نہیں) یہاں حضور ہوتے تو میں زور سے بولتا؟ (نہیں) حضور یہاں ہوتے تو یہاں خوشبو نہ ہوتی؟ (ہوتی) حضور یہاں ہوتے تو یہ پلانے ہوتے؟ (نہیں) جہاں محمد ﷺ ہوتے ہیں وہاں دین کے خلاف بات نہیں ہوتی وہاں رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔ (سبحان اللہ) یہ ایک علمی بات تھی۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشنے۔ (آمین) خدا ہم سب کو حضور ﷺ سے سچی محبت عطا کرے۔ (آمین)

بوڑھی عورت دور سے آ رہی تھی حضور ﷺ نے دور سے دیکھا چہو چکنے لگا، جب آپ کا چہو چمکا تو ایسے معلوم ہوتا کہ مصطفیٰ ابھی جنت سے نماز کے لئے ہیں۔ وغیرہ کی شان بڑھے ہمارا ایمان بڑھے۔ چہو چکنے لگا مسکراہٹ پھیل گئی، نبی مسکرا دے تو جنت کا مہربن جاتا ہے، نبی غصے میں آ جائے تو جہنم کا مہربن جاتا ہے۔ نبی کی رضا جنت ہے، نبی کی ناراضگی جہنم ہے، ابو بکر سے نبی راضی ہیں

نہ پڑا پار ہے۔ ابو جہل سے ناراض ہیں تو فی النار ہے۔ ابو بکر نے اقرار کیا تو  
 پڑا پار ہو گیا۔ ابو جہل نے انکار کیا تو فی النار ہو گیا۔ ابو بکر نے اقرار کیا تو صدیق  
 بن گیا، ابو جہل نے انکار کیا تو قیامت تک زندیق بن گیا۔

آقا نے دور سے اس اونٹنی کی طرف دیکھا کہ کمزور، اس پر ایک برقعہ پوش  
 بالکل خاموش، مگر پیغمبر کے چہرے میں محبت کا جوش، حضور ﷺ خود جلدی  
 سے کڑے ہو گئے، کچھ دیوانے، پروانے، مستانے، تابعدار، جانثار، وفادار، قطار اندر  
 قطار، رضاکار، محمد ﷺ کے یار چلنے لگے۔ آپ نے فرمایا علی رسلکم میرے  
 بار، جانثارو، تابعدارو ٹھہر جاؤ، کوئی نہ آئے، میرا حق ہے میں ادا کروں گا۔ صحابہ  
 کہتے ہیں کہ دور تک حضور ﷺ گئے۔ ہم نے انداز دیکھا جو نبیوں کا سردار  
 ہے، اس کے کندھے پر اونٹنی کی سار ہے، وہ بوڑھی اس طرح سوار ہے، ایک  
 نقشہ آپ کو بتا رہا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد جب مسجد نبوی کے قریب پہنچے تو  
 اونٹنی بیٹھنے لگی تو پیغمبر نے اپنا کندھا پیش کیا۔ جس طرح بوڑھا آدمی ٹھک لگا کر اترتا  
 ہے وہ بوڑھی اس طرح پیغمبر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اترنے لگی ابھی بوڑھی  
 اتری ہی تھی کہ محمد ﷺ نے اپنی چادر اس کے پاؤں میں بچھا دی۔ جس کو ہم  
 دڑ یا منزل کہتے ہیں، جس کو اپنی زبان میں کلی کہتے ہیں۔ کبل۔

صحابہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ اس کے سامنے یوں بیٹھے جس طرح بیٹا اپنی  
 ماں کے سامنے لوب سے بیٹھتا ہے، جس طرح شاگرد اپنے استاد کے سامنے بیٹھتا  
 ہے، روزانو ہو کر بیٹھ گئے۔ کچھ باتیں ہوئیں۔ حضور ﷺ کچھ دیر کے بعد گھر  
 جا رہے ہیں، پانی لا رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے پانی مانگا آقا پانی لا رہے

ہیں۔ حضور ﷺ نے اس سے کچھ فرمایا تو دیکھا کہ بوڑھی اٹھی۔ کلن بوڑھیا تھی۔ دیکھا کہ بوڑھیا آگے چل رہی ہے۔ نبوت ساتھ ساتھ پیچھے چل رہی ہے۔ صحابہ خاموش، آنکھوں سے آنسو، اور یہ منظر دیکھ رہے ہیں کہ جہاں جبرئیل دو زانوں بیٹھتا ہے، جہاں آکر جبرئیل پر ملتا ہے، جہاں فرشتے روزانہ نبی کی خدمت میں آتے ہیں۔

بعض علماء نے لکھا ہے کہ معراج اس لئے ہوا تاکہ پتہ چل جائے کہ میرا محبوب یہ ہے۔ جس طرح زلیخا نے عورتوں کو جمع کیا اور بتایا کہ میرا یوسف یہ ہے اللہ نے تمام انبیاء رسولوں اور حوروں کو جمع کیا کہ میرا محبوب یہ ہے، آؤ ذرا دیکھو کہ میرا محبوب یہ ہے۔ جس کو میں نے رحمتہ العالمین، شفیع المذنبین، الامین، الراحمین، راح العاشقین، مراد المستحقین، خاتم النبیین، کائنات میں بہترین، محبوب رب العالمین، شریفوں میں اشرف، حسنینوں میں احسن، جمیلوں میں اجل، کاملوں میں اکمل، نبیوں میں افضل یہ ہے۔

اس بوڑھیا کے ساتھ اندر گئے، عائشہ، حفصہ، ام سلمہ، جویریہ، میمونہ، ام حبیبہ، زینب، سودہ! جی حضور ﷺ - فرمایا جلدی آؤ، آپ نے سب کو تعارف کر لیا، فرمایا میرا دودھ کہاں ہے وہ گرم کر کے لاؤ، میرا کھانا لاؤ، میری فاطمہ، زینب، رقیہ، نور کلثوم کو بلاؤ، سارے آؤ، آکر خدمت کرو۔ اس کی خدمت میں بڑا ثواب ہے، صلابہ باہر ہیں اندر یہ عجیب منظر ہے، ایک دو دن کے بعد وہی بوڑھیا نکلی تو بوڑھیا آگے اور حضور ﷺ کے کندھے پر اس کی گٹھری تھی۔ (سبحان اللہ) کچھ کجوریں، کچھ سنتو، کچھ حق، کچھ حقائق، ساتھ ساتھ حسن و جلال ﷺ و حسین

کھینچتے جا رہے ہیں، آقا کا چہرہ جھک رہا ہے، اونٹنی بٹھائی گئی اس کا بند  
 بدھا گیا، ٹکیل سنبھلا گئی، بڑھیا سوار پیغمبر کا ہاتھ رکب میں، وہ اونٹنی اٹھی تو حضور  
 ﷺ نے ہمار اپنے ہاتھ سے تھامی، آپ واپس آئے تو آنکھوں میں کچھ آنسو  
 نظر آئے، صحابہ نے عرض کیا حضرت یہ کیا انتظام، کیا اہتمام، کیا پروگرام، اتنا  
 استقبال، اتنے خوشحال، عجیب حال ہم حیران ہیں کہ بڑھیا کون تھی؟ فرمایا یہ وہی  
 مایہ نسی جس نے بچپن میں محمد کو دودھ پلایا۔ میں چھوٹا تھا تو امی حلیمہ نے  
 خدمت کی، امی آئی تو محمد نے استقبال کیا۔ (سبحان اللہ)۔ امی باپ کی دعائوں میں  
 سب کچھ ہے۔

والدین کیلئے دعا کا حکم

اسلام نے کہا ہے کہ جب بھی تم نماز پڑھو تو کہو۔ رب اجعلنی مقیم  
 الصلوٰۃ ومن ذریعتی ربنا و نقبل دعاء۔ ربنا اغفر لی ولوالدی۔ وقضی ربک  
 ان لا نعبدوا الا ایاہ و بالوالدین احسانا۔ قرآن کہتا ہے۔ لا نقل لہما  
 ان ولا تنہرہما۔ خبردار او مولویو! او پیرو! او چیڑمینوں اگر تم نے اپنی امی کو کہا  
 لو بوڑھی، او بڑھی، تو نے اپنی امی کو اوئے کیا۔ میں تیرے سارے عمل برباد کر  
 دوں گا، امی باپ کے آگے زور سے نہ بولو۔ باپ کے آگے نہ چلو، باپ بات کرے  
 تو اس کی بات کو نہ کاٹو، باپ کہے کہ بیوی کو طلاق دے دو۔ اگرچہ کوئی قصور نہ  
 ہو۔ پھر بھی ان کے حکم پر گمراہاڑ دو۔ باپ کے حکم کی نافرمانی نہ کرو۔ یہ اسلام  
 ہے، اللہ ہمیں اسلام پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ (آمین) آج تو ہم کہتے ہیں کہ

بڑھی مرنی کیوں نہیں۔ دھوپ میں پڑی ہو تو سلئے میں نہیں ٹھلتے، جائیداد اس  
نی اور گل چہرے تم اڑا رہے ہو۔ پانی مانگے تو نہیں دیتے۔ لو ظالمو!

### میں کی نافرمانی کا عبرتناک واقعہ

میں چچہ وطنی سے تقریر کر کے جا رہا تھا کچھ ساتھی میرے ساتھ تھے۔ ایک  
آدھی چار پائی پر بیٹھا تھا۔ کھیاں اس کے پاس بھنبھنارے تھیں، عجیب حالت تھی،  
چہرہ زرد ہے، غبار و گرد ہے، عجیب درد ہے، نہ اس کا کوئی ہمدرد ہے، پریشان،  
جیہ ان گردان ہے، چار پائی ہے، نہ بھلائی ہے، مجھے سمجھ نہ آئی کہ یہ کون ہے، میں  
قریب آیا تو کہنے لگا او مولانا! ادھر تشریف لائیں، پیلے دانت، ہڈیوں کا ڈھانچہ کمزور  
سانچہ، تھل غور، عجیب شور، اس کے پاؤں پر ایک کپڑا پڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا مجھے  
عبرت سے دیکھو۔ میں کون ہوں۔ میں ایک شیر تھا۔ مجھے دیکھ لو، مولانا ابھی آپ کی  
تقریر کی آواز یہاں سے ہی تھی، کہنے لگا یہ مکان میرا تھا، دکان میری تھی، اب بھیک  
مانگتا ہوں، مجھے کوئی بھیک بھی نہیں دیتا بلکہ میرے اوپر لعنت کرتے ہیں۔

ذرا غور سے سنتا یہ غبت کی بات بتا رہا ہوں۔ اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور کلنی  
دیر تک روتا رہا، کہنے لگا میں وہ ہوں جس نے اللہ کے منہ پر جوتے مارے تھے۔  
(استغفر اللہ) میں رات کو سینا دیکھنے گیا۔ غنڈوں کے ساتھ ساری رات میں آوارہ  
گردی کرتا تھا۔ دیر سے آیا۔ میں نے مل سے روٹی مانگی، اللہ نے کہا شرم نہیں  
آتی ساری رات آوارہ گردی کرتے ہو۔ کبھی پولیس تمہیں پکڑ لیتی ہے۔ نہ تمہارا ابا  
ایسا تھا، نہ تیری اماں ہے۔ تم کن غنڈوں میں پھنس گئے۔ شرم کرو، تمہیں  
روٹی دیکر روٹی حرام کروں، آجہ ناراض ہوئی، مجھے غصہ آیا میں نے جو تا اتار کر مل  
کو مارنا شروع کر دیا۔ وہ جوتے منہ پر مارے۔ میں نے منہ سے اتنا سنا کہ عرش

والے اس لئے بچہ دیا تھا کہ آج میں جوتے کھا رہی ہوں، مجھے موت دے دے دے  
میں جینے کے قتل نہیں ہوں، مولیٰ! جو بے عزتی ہوئی ہو چکی، مجھے اپنے پاس بلا  
لے، میں اب زیادہ جوتے نہیں کھا سکتی، عرش والے! جس نے امل کی توہین کی ہے  
اس کتے کو دنیا و آخرت میں برہلو کر دے۔

کہنے لگا اس وقت تو میں سو گیا، رات کو پاؤں میں ایک ٹیس اٹھی، درد اٹھا،  
پاؤں لرزنے لگا، صبح کو پاؤں سوجھ کر اتنا موٹا ہو گیا۔ ڈاکٹر کو دکھایا، لاہو گیا۔ ملتان  
نٹر ہسپتال گیا۔ انہوں نے آپریشن کیا۔ پاؤں کاٹے گئے، کاٹے گئے، اس نے اپنے  
پاؤں سے کپڑا اٹھایا تو پیپ بہہ رہا تھی۔ کہنے لگا یہ زخم نہیں، یہ امل کی بدعا ہے،  
خدا کا قہر ہے، امل ایک ہفتہ رو رو کر مر گئی، کھانا تک نہ کھایا، کہتی تھی میں سمجھتی  
تھی کہ بیٹا خدمت کرے گا میں اس عمر میں جوتے کھا رہی ہوں، مجھے اپنے بیٹے کی  
مردت نہیں امل رو رو کر اسی غم میں ختم ہو گئی۔ امل کی آہیں عرش پر پہنچی،  
قہار نے سنیں، مجھ پر خدا کا قہر نازل ہوا، جائیداد گئی، مکان بچا، دکان بچی، بیوی گئی،  
بیٹے گئے، چار سال سے یہاں پڑا ہوں، پیپ بہہ رہی ہے، ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے  
کتے لٹ رہے ہیں، نیند نہیں آتی۔ کھیاں بھنھناتی رہتی ہیں۔ گذرنے والے کتے  
ہیں یہ وہ لعنتی ہے، جس نے امل کو جوتے مارے تھے۔ دنیا مجھے عبرت کی نگاہ سے  
دیکھتی ہے، کتے کی طرح میرے سامنے روٹی پھینک جاتے ہیں۔ میرا ہاتھ پکڑ کر عجیب  
جج ماری اور گر پڑا کہنے لگا حضرت یہ دنیا کی ذلت ہے پتہ نہیں میری آخرت کا کیا  
مل ہو گا اتنا کما پھر گر پڑا روتا رہا۔ پھر اس نے آنکھ نہ کھولی۔ کہنے لگا مولانا مجھے  
دوٹھار ب راضی کروا دو۔ معلوم ہوتا ہے جس سے امل ناراض ہے خدا بھی اس  
کیلئے قہار بن جاتا ہے۔ میں اجڑ گیا ہوں بیٹے آتے ہیں، بلاتا ہوں۔ بیٹے مجھے لبا  
نہیں کتے، میری دنیا برہلو ہو گئی ہے، اندھیرا چھا گیا ہے، دنیا کی لعنت برس رہی ہے،  
امل کے ایک لفظ نے خدا کے قہر سے مجھے برہلو کر دیا۔ خدا کی قسم یہ میں نے  
آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اللہ ہمیں مل بپ کی بدعلوں سے بچائے۔ (آمین)۔

میں باپ لولاد کیلئے بدعا نہ کریں

میں ماں سے کہوں گا کہ کبھی جوش میں یوں نہ کہا کرو کہ تو بڑا ہو خدا خراب کرے، تو لولہا ہو جائے، لکڑا بن جائے، ایسے نہ کہا کرو کہیں تیرے یہ جیلے مرث پر نہ پہنچ جائیں۔ کہیں تیرے بیٹے کے دونوں جہن بڑا نہ ہو جائیں۔ کہیں خدا بڑھیا کی سن نہ لے۔ اللہ ہمیں اپنے والدین کی قدر دانی عطا فرمائے۔ (آمین)۔  
میں باپ نہ ہوں تو ہم یتیم ہیں، میں باپ نہ ہوں تو رشتہ کون دے، ہمیں کون پہچائے، ہمارا تعارف میں باپ کی وجہ سے ہے۔

حضور ﷺ کا انداز تربیت

حضور ﷺ کا ایک جملہ بتا دوں، فرمایا تھے اسل تھے، تو چچ رہا تھا، تھے اسل پانی کی طرح تھے، تو درد سے تڑپ رہا تھا، میں لیکر کھڑی تھی۔ ساری رات سوئی نہیں۔ تیری پریشانی کو دیکھ کر میں پریشان رہی۔ تیرے کپڑے بدلتی رہی، تیرا پیشاب لگا رہا۔ میں پریشان ہوتی رہی، فرمایا تو ساری زندگی میں کا شکر یہ لیا کہ تو اس ایک رات کا شکر یہ لور اس کا حق لیا نہیں کر سکتا جو اس نے پریشانی میں کھڑے ہو کر گزار دی تھی۔

اس رات کون کون نہیں بخشا جائے گا

میں باپ کا نام نہیں بھی اس رات نہیں بخشا جائے گا۔ حکیم نہیں بخشا جائے گا۔ زانی نہیں بخشا جائے گا۔ ایاکم والزینا فان فیہا اربعة خصال وقت نہیں کیا کیا بیان کروں ایک جملہ کہہ دیتا ہوں۔

حضور ﷺ نے فرمایا، من زنا زنی باہلہا مدینے کا پیغام، برسر عام حضور کا ارشاد کر لو یاد، ورنہ بڑا حضور نے فرمایا جو کسی کی عزت بڑا کرتا ہے خدا اس کی عزت بڑا کرے گا۔



دوسروں کی بیٹیوں کو بلانے والو! بازیاں لگا کر برہلو کرنے والو! او بچیوں والو! تم نے کسی کی بچی سے زنا کیا؟ تیری بچی سے خدا انتقام لے گا، دوسروں کو رلانے والو! تم ذلیل ہوتے نظر آؤ گے۔ دوسروں کی عزت سے کھینے والو۔ تمہاری عزت برہلو ہو کر رہے گی۔ تم سب جھوٹے ہو سکتے ہو مصطفیٰ ﷺ سچے ہیں۔

سوچ لو! تم نے اگر کسی کا گھر برہلو کیا تو تمہارا گھر برہلو ہو گا۔ مجھے مصطفیٰ پر یقین ہے۔ ساری دنیا جھوٹی ہو سکتی ہے میرا محمد ﷺ سچا ہے۔ (بے شک) یہ حدیث یاد کر لو۔ من زنا زنی باہلہا۔ کسی کی بیوی سے منہ کالا کرنے والو! نہ تمہاری بیٹی بچے گی نہ تمہاری بہن بچے گی۔ دوسروں کو برہلو کرنے والو برہلو ہو جاؤ گے۔ دوسروں کی عزت سے کھینے والو! تمہاری عزت یقیناً برہلو ہو گی۔ تم دوسروں کی عزت پھاؤ، تمہاری عزت اللہ پچائے گا۔

### تبلیغی دوست کا واقعہ

✓ حافظ غلام سرور میرا دوست ہے۔ تبلیغی جماعت کا واقعہ ہے۔ کہنے لگا میں نے نئی شادی کی۔ میرا گھر شہر کے قریب ہیں ایک بوڑھی امی اور ایک چھوٹی بہن۔ گھر میں گھر سے تبلیغ کی نیت سے نکلا تو کہا۔ اللہم انت خلیفتی فی اہلی ورفیقہ فی سفری یہ دعا آقا ﷺ نے سکھائی ہے۔ اللہ میرے گھر کا وارث بھی تو، میرے گھر میں میرے پیچھے اس کا محافظ بھی تو، میرے سفر کا ساتھ بھی تو، میرے ساتھ بھی تو، کہنے لگا میں نے آیت الکرسی پڑھی اور کہا یا اللہ یہ گھر اب تیرے حوالے۔ نوجوان بیوی تیرے حوالے۔ میری عزت بھی تیرے ہاتھ میں ہے۔ وَنُعِزُّ مَنْ نَشَاءُ وَنُذِلُّ مَنْ نَشَاءُ دعا کر کے چلا گیا، کچھ غنڈوں کو پتہ چلا کہ مولوی تو چلے پر چلا گیا ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ مولوی جاتے ہیں بیویاں کہاں چھوڑ جاتے ہیں؟ یہ کس کے سارے پر چھوڑ جاتے ہیں۔ (اللہ کے) کہنے لگا میری تفکیر ہو گئی۔ کئی دنوں کے بعد ایک غنڈہ جو بڑا مشہور تھا، وہ رات کو مسلح ہو کر آیا اس

نے کہا کہ بڑھیا کا گلا گھونٹ دوں گا لڑکی نوجوان ہے اس کو اغواء کروں گا۔ جب مولوی آئے گا اس وقت تک میں سارا کام تمام کر جاؤں گا۔

اسے یہ پتہ نہیں تھا کہ کوئی اور قوت بھی موجود ہے۔ فَا اللّٰهُ خَبِيرٌ حَافِظًا۔  
بھی موجود ہے میرے مصطفیٰ کو بچانے والا کون؟ (اللہ) ہماری حفاظت کرنے والا کون؟ (اللہ) ہماری نگرانی کرنے والا کون؟ (اللہ)

اس غنڈے نے منصوبہ بنایا کہ اندر جا کر بوڑھی کے منہ میں کپڑا ٹھونسوں گا بڑی تیاری کی، ابھی دیوار ہی پھلانگی کہ دونوں گھنٹوں سے ٹانگیں ٹوٹ گئیں اتنا درد ہوا کہ چیخا، ہائے، ہائے، لوگ اکٹھے ہوئے تو دیکھا کہ شر کا غنڈہ ہے۔ بہت بڑا بلور، لوگوں نے دیکھ کر پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگا دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں اور یہ سمجھ لو کہ یہ میری چھلانگ سے نہیں ٹوٹیں یہ خدائے قہار کے عذاب سے ٹوٹی ہیں۔ اللہ نے توڑ دی ہیں۔ اس طرح ٹوٹ گئیں کہ جڑ نہ سکیں، مجھے لے جاؤ، برے میں ارادے سے آیا تھا، میں سمجھ گیا ہوں کہ جن کو خدا بچائے اس کی بے عزتی کوئی نہیں کر سکا ہسپتال میں لے گئے۔ کوشش کی۔ پلستر چھلے اب تک ٹانگیں صحیح نہیں ہوئیں۔ جوانی گئی سب کچھ گیدا۔ اللہ نے بتا دیا کہ انت خلیفتی کہنے والا تو تبلیغ کرتی عزت کو میں خود بچاؤں گا۔ (سبحان اللہ) خدا آج بھی ہے۔ (بیشک)

عزیزو! آج رات صلوٰۃ السبح پڑھو۔ بڑا لمبا سجدہ کرو۔ اتنا لمبا سجدہ کرو کہ سر اس وقت اٹھو جب رب راضی ہو جائے۔ اولاد کیلئے مانگو مسلمانوں کیلئے مانگو۔ اپنے لئے مانگو۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک صحابی حضور ﷺ کے قریب بیٹھا تھا اور یہ کہہ رہا تھا۔ اللھم ارحم علی و علی محمد ولا تشرک بنا احدا۔ یا اللہ مجھ پر اور محمد ﷺ رحم کر کسی اور پر نہ۔ حضور ﷺ ہنس پر پڑے۔ اس کو ہلا کر فرمایا اچھا! اتنی بڑی رحمت کو تو نے بند کر دیا۔ اور کسی پر نہ ہو، صرف

ہمارے اوپر رحمت ہو؟ فرمایا! ساری امت کیلئے دعا کر، ان کی برکت سے تجھ پر بھی رحمت ہو گی۔ آج ساری امت کیلئے دعا کرو۔ اپنے لئے بھی۔ یا اللہ ہم سب کو ہدایت دے، ہم سب کو نمازی بنا، پورے ملک کو، پوری دنیا کو ہدایت نصیب فرما۔

ہمارا نبی رحمۃ اللعالمین ہے، ہمارا خدا رب العالمین ہے۔ ہمارا کعبہ ہدیٰ ا للعالمین ہے، ہمارا قرآن ذکر اللعالمین ہے، پوری دنیا کیلئے دعا کرو اللہ پوری دنیا کو مصطفیٰ ﷺ کا غلام بنائے۔ (آمین) پوری دنیا کو ایک کلمہ، ایک اذان، ایک قرآن، ایک دین، ایک مذہب، ایک مسلک، ایک مشرب، ایک توحید، ایک عقیدہ، ایک اسلام پر ایک کر دے (آمین) پوری دنیا کو اپنے گھر اور مصطفیٰ کے در کی زیارت کروا۔ ایسی دعائیں کریں انشاء اللہ قبول ہوں گی۔ بیمار ہو تو دعا کرو۔ حج کا ارادہ ہے تو دعا کرو کہ مولیٰ آج کی رات ہمارے لئے راستہ آسان کر دے۔ اپنا گھر بھی دکھا دے، دلبر کا در بھی دکھا دے بیماروں کیلئے دعا کرو، فوت ہو جانے والوں کیلئے دعا کرو۔ عاجز بن کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگو، اللہ ان کی قبر کو بھی روشن کر دے گا۔ آج والدین کیلئے، اولاد کیلئے بیماروں کیلئے خوب مانگو۔

خدا سے مانگو کہ یا اللہ تو رازق ہے۔ میں محتج ہوں۔ مولیٰ اتنا رزق دے کہ کسی کا محتج نہ رکھ۔ آج خدا سے مانگ کر دیکھو، آج دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ آج اعلان ہو رہا ہے کہ کوئی لیتے والا آئے۔ دینے والا موجود ہے۔ مانگنے والا آئے۔ خزانے کھلے ہوئے ہیں۔ ذرا بھیگ کر دیکھو کہ گود بھرتا ہے کہ نہیں بھرتا۔ اللہ ہماری دلوں کو قبول فرمائے۔ (آمین)۔

صبح کو روزہ رکھنا سنت ہے۔ آج ساری رات عجلت کرو۔ اپنی بیوی بچوں کو بھی عجلت پر لگو۔ کلکم راع و کلکم مسؤول عن رعیتہ۔ ہر شخص چہواہا ہے۔ ہر شخص سے اس کے فہم کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اپنی بچیوں کو اپنی بہنوں کو بھی دین کی طرف متوجہ کرو۔ ان کو بھی صلوٰۃ التسبیح سکھو۔

## صلوۃ التسبیح کا فائدہ

سب سے بڑی شاندار نماز صلوۃ التسبیح ہے۔ اگر ایک دفعہ زندگی میں پچھ لی تو پھولے گناہ اور چھپے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ اتنا صابن کپڑوں کو صاف نہیں کرے گا۔ جتنا سیاہ دلوں کو یہ نماز صاف کر دے گی۔

توبہ۔ النائب من الذنب کمن للذنب له۔ جس کی توبہ قبول ہو گئی گویا اس کے گناہ ہی نہ تھے۔

آج رات بڑی رحمت کی رات ہے، جشن کی رات ہے جس طرح بلا شلہ خوشی میں قیدیوں کو رہا کرتا ہے۔ خدا رحمت کی خوشی میں محمد ﷺ کی امت کو رہا کرتا ہے۔ آج جشن رحمت ہے۔ (سبحان اللہ)۔

اس رات کا نام لیلتہ لرضون ہے۔ اس رات کا نام لیلتہ البرکت ہے۔ اس رات کا نام لیلتہ البرکات ہے، اس رات کا نام لیلتہ المبارک ہے، حدیث میں اس کے بہت سارے نام آتے ہیں۔

آپ میرے لئے دعا کریں میں آپ کیلئے دعا کروں گا، پورے ملک کیلئے دعا کریں اللہ ہمارے ملک کو اسلام کا گہوارہ بنائے۔ (آمین)

ہمارے ملک کے حالات عجیب ہیں، سیاسی بھی اور دوسرے بھی، ہمارے ملک میں اسلام کا نام ہے مگر کلام نہیں، دعا کرو خدا خلافت راشدہ کا نظام آنکھوں سے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔

یہ ملک تب کالیاب ہو گا کہ یہاں یاران پیغمبر، وفلواران پیغمبر، تبعداران پیغمبر، صدیق سے لیکر حیدر کرار تک جو دور تھا وہ آئے۔ خدا اس دور کی جھلک آنکھوں کے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

ڈیڑھ گھنٹہ بول چکا ہوں، موتی دل چکا ہوں، حقیقت کھول چکا ہوں، میں آپ کو جگا چکا ہوں، دین پنچا چکا ہوں، تمہیں سمجھا چکا ہوں، بہر حال میں آچکا ہوں۔

## صلوۃ التسبیح کا طریقہ

صلوۃ التسبیح کا طریقہ یہ ہے۔ نہایت کرتا ہوں نماز کی چار رکعت نماز صلوۃ التسبیح للہ بعد عشاء اللہ اکبر سجدتک اللہ پوری پھر الحمد للہ پوری پھر کوئی سورت بھی پڑھیں۔ ہاتھ باندھے رہیں۔ اور پندرہ دفعہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھے۔ فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر انگوٹھے سے انگلی کو دبا کر گن لے تو گنتی میں آسانی ہو گی۔ پھر رکوع کرے۔ سبحان ربی العظیم تین دفعہ پڑھ کر پھر دس دفعہ کلمہ پڑھے۔ سمیع اللہ لمن حمده ربنا لک الحمد کہہ کر دس دفعہ پھر سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس دفعہ پھر سجدے سے اٹھ کر دس دفعہ پھر دوسرے سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس دفعہ پھر سجدہ سے فارغ ہو کر بیٹھ کر دس دفعہ پڑھ لے۔

دوسری رکعت میں

سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھ کر پندرہ دفعہ ہلقی اس طرح جس طرح پہلی رکعت میں پڑھا تھا۔ ایک رکعت میں پچھتر دفعہ پڑھنا ہے۔ کل تین سو دفعہ ہو گا۔ التبیحہ میں پہلے کلمہ پڑھے پھر التبیحہ پڑھے۔ اس کے بعد سلام پھیرے۔ آخر میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دے رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بنائے لائٹ بند کر دے اور آنکھوں سے سینہ برسائے رو کر خدا کے سامنے ہاتھ اٹھائے ابھی آنسو نہیں ٹپکے کہ رحمت جوش میں آجائے گی آج یہاں رو پڑو گے تو کل نہیں رونا پڑے گا۔ جس طرح روتے بچے کو اُمّی بہلاتی ہے اس طرح خدا کی رحمت اتر کر تمہیں بہلائے۔

پتہ نہیں آئندہ سل ہم زندہ رہیں یا نہ رہیں کل کا پتہ نہیں حضور ﷺ نے ایک ایسی حدیث فرمادی کہ ہمیں تو کل تک کا بھی یقین نہ رہا اِذَا اصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَإِذَا مَسَتْ فَلَا تَنْتَظِرِ الصُّبْحَ پھر صبح کرو تو

شام کا انتظار نہ کرو، شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو۔ صبح سے پہلے جنازہ اٹھ نہ جائے۔

## جامع دعائیں

صلوة التسبیح کے علاوہ صرف سجدہ کر کے۔ اللہم انک عفو تحب العفو فاعف عنی۔ ربنا انا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار اور بڑی بڑی جامع دعائیں ہیں۔ حضرت عمروالی دعاء اللہم ارزقنا شهادة فی سبیلک واجعل موتنا فی بلدحبیبک ﷺ اللہم اغفرلنا ولجميع المسلمين۔ الکی دعائیں کرو جس میں پوری امت شامل ہو جائے۔

اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم الخ یہ بھی ایک دعا ہے۔ اللہم لا مانع لما اعطیت ولا معطى لما منعت ولا ینفع ذا الجبد منک الجدیہ بھی دعا ہے۔ اور کچھ نہ آئے تو کہے یا اللہ تو عرش بے راضی ہو جا مصطفیٰ ﷺ کو فرش پر راضی فرما۔ اپنی خلقت میں داخل فرما محمد ﷺ سے امت میں داخل فرما۔ پچھلے گناہ معاف کر دے آئندہ جنت کا راستہ صاف کر دے۔ (آمین)۔

یا اللہ میرے گناہوں کو نہ دیکھ، اپنی عطائوں کو دیکھ غفار بن۔ قہار نہ بن، رحم کر، قر نہ کر۔ چھوڑ دے، پکڑ نہ کر۔ یہ بھی ایک دعا ہے۔  
یا اللہ میں گناہگار، تو غفار، میں منکرا، تو دات۔ میں بھکاری، تو غنی، جو انداز بھی آئے اسی میں مانگے۔

وہ ایک پٹھان کبے کا غلاف پکڑ کر کہہ رہا تھا میں تیرے کبے کا غلاف نہیں چھوڑوں گا جب تک تو بخشے گا نہیں، خدایا بخش! کتنا دور سے سفر کر کے آیا ہوں تیرا دامن نہیں چھوڑوں گا۔ تو بخشے گا تو پھر چھوڑوں گا۔ اللہ کو یہ لوا بھی اس کی پسند آگئی۔

جب وہ بجٹھے پہ آتا ہے تو حدیث میں ہے کہ ایک مسافر اونٹ پر اپنا سلاخ لٹا کر جنگل سے گزر رہا تھا کہ دوپہر کے وقت آرام کی غرض سے لیٹ گیا اور اونٹ کو وہیں چھوڑ دیا۔ جب بیدار ہوا تو اونٹ اپنا گم دیکھ کر خدائے گم ہو گیا۔ تلاش پسار کے بعد پھر لیٹ گیا اور جب آنکھ کھلی تو خوشی سے زبان پر یہ جملے آتے ہیں۔ اللہم انت عبدی وانا ربک۔ مولیٰ تو میری مخلوق ہے، میں تیرا خالق، میں تیرا خدا ہوں، تو میرا بندہ ہے فرشتوں نے کہا یا اللہ یہ کیا کہہ رہا ہے؟ فرمایا اس کو کچھ نہ کہو، ٹھیک ہے جو کچھ کہہ رہا ہے یہ خوشی میں مست ہو گیا ہے اس کی دعا سے پہلے قبول کروں گا، اس غریب کو پتہ بھی نہ چلا کہ کیا کہہ رہا ہوں۔ کہتا ہے تو میرا بندہ ہے میں تیرا خدا ہوں فرمایا اس کو مواظدا نہ کرو اسی جملے پر میں اس کو بخش دوں گا۔ جب وہ بجٹھے پہ آتا ہے تو اس کو پوچھنے والا کوئی نہیں۔

### حدیث میں ننھوے قتل کرنے والے کا واقعہ

حدیث میں آتا ہے کہ ایک آدمی نے ننھوے قتل کئے۔ ایک راہب سے پوچھا کہ میں بخشا جلوں گا؟ اس نے کہا بے حیا، قاتل، ظالم، جابر، جنسی یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ قاتل نے کہا اچھا اگر نہیں ہو سکتا تو میری سخی ہونے میں ایک کم ہے، تم بھی چلو، اس نے حضرت کو بھی ختم کر دیا۔ مفتی بھی ختم ہو گیا۔ پھر اس کے دل میں آیا کہ اللہ تو کہتا ہے انی لغفار لمن تاب و آمن و عمل صالحا۔ میری بخشش کا بھی ضرور کوئی راستہ ہو گا۔ کسی اللہ والے سے اس نے پوچھا کہ کوئی طریقہ، کوئی سلیقہ، اللہ کو ملنے کا ہے؟ اللہ والے نے فرمایا کہ بالکل ہے تو اس بستی کو چھوڑ، فلاں بستی میں اللہ والوں کی جماعت ہے وہاں چلا جا وہ اس کی طرف چل دیا، راستہ میں موت آگئی۔

حدیث میں آتا ہے کہ قتل و لاقہ علاقہ قریب تھا اور وہ بزرگوں کی بستی دور تھی۔ جب وہ چلنے لگا راستے میں موت آگئی۔ جمعہ جنم والے دنوں فرشتے آ

گئے۔ جنت والے کہنے لگے ضرور جنت میں لے جائیں گے۔ جہنمی کہنے لگے جہنم میں لے جائیں گے۔ رب نے کہا جلدی نہ کرو۔ مہل لو۔ اگر یہ اللہ والوں کے قریب ہے تو اس کو جنت میں لے جاؤ۔ اگر یہ قتل والی جگہ کے قریب ہے تو جہنم میں ڈال دو۔ حدیث میں آتا ہے کہ قتل والا علاقہ قریب تھا۔ ولی کا علاقہ دور تھا۔ خدا نے زمین کو کہا ذرا تو سسڑ جا۔ قتل والا علاقہ دُور کر دے ولی قریب کر دے، میں بچنے پے آیا ہوں مجھ سے کوئی پوچھنے والا نہیں، اسی پر بخشا گیا۔

### بخشش کا ایک اور واقعہ

حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص مرنے لگا تو کہنے لگا میرے بیٹا! جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ لگا دیتا۔ آگ لگا کر میری ہڈیاں تک جلا دیتا، راکھ جو بچے اس کو ہوا میں اڑا دیتا تاکہ کل خدا کو منہ نہ دکھا سکوں۔ اتنا شرمندہ ہوں، مجھے ختم ہی کر دیتا۔ اللہ کو جمع کرنے میں دیر نہیں لگتی۔ حدیث میں آتا ہے۔ اللہ نے فرمایا۔ کن فیکون بن گیا۔ خدا نے پوچھا یہ کیا کیا؟ کہنے لگا یا اللہ تیرے ڈر کی وجہ سے۔ یا اللہ میں اتنا گنہگار تھا کہ تیرے سامنے منہ دکھانے کے قتل نہیں تھا فرمایا اگر میرے ڈر کی وجہ سے ہے تو جا۔ میں نے تیرے سارے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

آج رات اللہ کے سامنے ایسے روئیں کہ جس سے آنسو نکل پڑیں۔ مگر کا رونا

نہ ہو، جہنم کا منظر سامنے کرو۔

### موت کا مراقبہ

مولانا تھانویؒ نے مراقبہ موت لکھا ہے، کہ بیٹھ جاؤ اور سمجھو کہ میں مر رہا ہوں۔ پھر سمجھو میں مر گیا ہوں پھر سمجھو لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں۔ کپڑے اتار رہے ہیں، غسل کروا رہے ہیں، کفن پہتا رہے ہیں، جنازہ لے جا رہے ہیں، قبر کھودی جا رہی ہے، مجھے اندر سلا رہے ہیں، دروازہ بند ہو رہا ہے، لوگ جا رہے ہیں، من



یہاں ماہینکا؟ من نبیکا یہ مجھ سے سوال ہو رہے ہیں۔ پتہ نہیں جنت کی  
 کی کھلتی ہے۔ یا جہنم کی کھلتی ہے، پتہ نہیں صلب کیا ہوتا ہے، اس طرح تصور  
 کرے گویا خدا کے حضور پیش ہو گیا، فرمایا یہ تصور کرے تو انشاء اللہ قیامت کا منظر  
 اس کے سامنے آ جائے گا، اور آخرت اس کی کامیاب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم  
 کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

بہت خوشی ہوئی کہ کئی حضرات پٹاخوں کو چھوڑ کر مسجد میں آ گئے۔ کتب و  
 ن کے سیکھنے کیلئے اللہ ان کو اپنے دروازے پر لے آیا۔

منت منہ کہ خدمت سلطان ہی کنی  
 منت ازو شناس کہ بخد مت برداشت

یہ آپ کا مکمل نہیں یہ اس کی مہربانی ہے کہ اپنے دروازے پر بلا لیا۔ شاید اس  
 رات کی برکت سے قبر کی رات، حشر کی رات اچھی ہو جائے۔ اور اس رات کی  
 برکت سے روٹھا رب راضی ہو جائے۔ پچھلے گناہوں پر لکیر پھیر دے ایک ہی رات  
 ہو۔

یک دم غافل ازاں شاہ نباشی  
 شاید کہ نگاہ کند آگاہ نہ باشی

تجے پتہ بھی نہ چلے۔ اور تیرا نام جنتیوں کی فہرست میں لکھا جائے۔ اس کی  
 رات میں دیر نہیں ہے، میں آپ کیلئے آپ میرے لئے دعا کریں۔

ہم زیادہ محتاج ہیں۔ ہمیں زیادہ خطرہ ہے۔ اگر ہم نے حق نہ کہا تو خطرہ ہے،  
 اگر ہم نے چالپوسی کی تو خطرہ ہے۔ اگر ہم نے دین چھپایا تو خطرہ ہے۔ اشد  
 الناس عذابا یوم القیامة عالم لم ینتفع بعلمہ من سئل بعلم فکتمہ الجہنم  
 یوم القیامة بلجام من النار۔ جس مولوی نے حق نہ کہا اس مولوی کو جہنم کی  
 لہم ذلل جائے گی۔ جہنم کا گدھا بتایا جائے گا۔ ہمیں آپ لوگوں سے بھی زیادہ خطرہ  
 ہے کہ ہم نے اگر خوشامد کی تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ اللہ ہمیں یہاں سے لیکر تختہ

دار تک حق کہنے کی توفیق دے۔ (آمین)۔

(نوٹ۔ پولیس والوں نے روکا تھا اور مجبور کیا کہ پہلے اجازت لو۔ اس پر مولانا نے فرمایا) مجھے افسوس ہوا کہ پولیس والوں نے روک۔ ہٹائے نہیں روکے جاتے تبلیغ کو روکا جاتا ہے۔

ان پٹاخوں کو قانونی حیثیت دے دیتے ہیں، ان کے نزدیک آتش بازی ٹھیک ہے، قرآن حدیث پڑھنا غلط ہے۔

تمہیں حکومت مبارک ہو، ہمیں نبوت مبارک ہو۔ یہ مسجد اللہ کی ہے ہم اللہ والے ہیں یہاں سے ہمیں کون روکے یہ مسجد خدا کا گھر ہے خدا کے گھر میں خدا مصطفیٰ ﷺ کا ذکر ہو گا۔ (انشاء اللہ) دین گھر گھر پھیلے گا، تم راستہ روکو گے، تم ہمارے ہاتھ کاٹو گے، زبانیں روکو گے تو ہم آنکھوں سے بھی محمد ﷺ کے دین کا اشارہ کریں گے۔ (انشاء اللہ)۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کو ہدایت بخشے اور توبہ کی توفیق دے (آمین) خدا کے ہاں کسی کی کوئی دلیلو نہیں صرف محمد ﷺ کے غلاموں کی دلیلو ہے، اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت بخشے (آمین)۔

دعا

اللہم صل علی محمد الخ۔ یا اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرما۔ ہم سب کو رسول اللہ ﷺ کا سچا غلام بنا۔ ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ اپنی عطاؤں کو دیکھ، غفار بن قمار نہ بن، مانگنا نہیں آتا، بجیک مانگنے کا سلیقہ سکھا دے، طریقہ سکھا دے، گھر گھر کو رسول اللہ کی غلامی کا مرکز بنا دے۔ منہ کالے ہیں تو منور کر دے۔ گناہوں کی گتھریاں لٹکر آئے ہیں گردنیں شرم سے جھکی ہوئی ہیں ہماری یہ گتھریاں اتار دے۔ یا اللہ تو خود کہتا ہے کہ جب سفید داڑھی سے کوئی مانگے تو میری رحمت کو حیا آ جاتی ہے یا اللہ تو نے کہا ہے کہ جب کھرے کھوٹے سب مل کر آئیں تو

کمروں کو کے طفیل سے کھولوں کی دعا بھی قبول کرتا ہوں۔ یہ تیرا قانون ہے، یا  
 اللہ تیری عادت ہے کہ جب رات کو سارے سو جائیں تو تیری رحمت متوجہ ہو جاتی  
 ہے جب کوئی نہ سنے تو، تو سنتا ہے، جب سب انسروں کے دروازے بند ہو جائیں  
 تو تیری رحمت کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اللہ آج تیرے دروازے پر آئے ہیں اپنے  
 اگلے دروازے یعنی کعبے اور نبی کے دروازے تک بھی ہم کو پہنچا دے، یہ امت  
 پہنچنے آئی ہے، تجھے منانے آئی ہے، یا اللہ دیکھ محمد ﷺ کی برادری جمع ہو گئی  
 ہے۔ سارے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ جب برادری چل کر آجائے تو ساری قوم فیصلہ  
 مان لیتی ہے یا اللہ یہ ساری برادری آگئی ہے اس برادری کے طفیل سب کے گناہ  
 معاف فرما دے۔ اس رات کی برکت سے رحمت کی گھٹا برسا دے۔ سب کو رسول  
 اللہ کا سچا غلام بنا۔ مدت سے لڑ رہے ہیں وہ کہتے ہیں ہم عاشق رسول ہیں۔ یہ کہتے  
 ہیں ہم عاشق رسول ہیں اللہ سب کو عاشق رسول بنا۔ سب کو محب رسول بنا، سب  
 کو غلام رسول بنا دے، سب کو غلام نبی بنا دے، سب کو تابع رسول بنا دے، ہمیں  
 ہدایت سے ہمکنار فرما، تمام بیماروں کو شفا عطا فرما۔ کمزوروں کو طاقتور بنا، عاجزوں کو  
 طاقت والا بنا۔ ظلم سے بچا بے حیائی سے بچا۔ حرام خوری سے بچا، چوری سے بچا،  
 سینہ زوری سے بچا، بے وفائی سے بچا، یا اللہ رزیلوں کو شرافت دے۔ گمراہوں کو  
 ہدایت دے۔ بخیلوں کو سخاوت دے۔ مل میں برکت دے۔ گھر گھر میں رحمت  
 دے، سب کو جنت دے، اپنا ذکر دے، منی کا فکر دے، اپنا ذوق دے محمد ﷺ  
 کے دین کا شوق دے، اپنی عبادت دے، منی کی اطاعت دے۔ اپنی خلقت میں منی  
 کی امت میں شامل فرما۔ محمد ﷺ کی شفاعت ملے، تیری مغفرت ملے۔ یا اللہ  
 جن کو دولت دی ہے شریعت بھی دے۔ زمین دی ہے دین بھی دے، شکل دی  
 ہے، عمل بھی دے، ممکن دیا ہے ایمان بھی دے، دنیا دی ہے، آخرت بھی دے،  
 ان سب کا آنا بیٹھنا منظور کر، برائی سے دور کر، گناہوں سے نفور کر، رحمت سے  
 بھرپور کر، دین سے معمور کر، دعا عبد الشکور کرے۔ قبول رب غفور کرے۔

و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی الہ واصعبہ  
اجمعین بر حمتک یا ارحم الراحمین (۱)

## عورت کا مقام

بِزبان نبوت ﷺ

- ایمان کے بعد دنیا کی بہترین شے نیک عورت ہے
- عورت کی پاسداری تم پر لازم ہے کیونکہ ان کے دل بلور کی
- سراجی کی مثل ہیں
- میری امت میں مردوں کے لئے سب سے بڑی آزمائش عورت ہے
- نیک عورت ایمان کی مددگار ہے
- صاحب اولاد سپاہِ قائم خوب صورت ہاتھ سے بہتر
- عورتوں کی دین داری کے مقابلہ میں ان کے حسن کو ترجیح نہ دو
- سب سے برا شوہر وہ جو عورت کو تنگ کریں
- بدترین مخلوق وہ عورت ہے جو خلوت کی باتیں دوسروں کو بتائے
- عورت کو ڈھیل دو گے تو وہ حد سے گزر جائے گی پھر تدارک دشوار ہوگا
- وہ عورت جہنمی ہے جس کی زبان سے پڑوسی ایذا اٹھائیں
- اپنی عورتوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو
- غیر اللہ کو سجدہ جائز ہوتا تو عورتوں کو حکم ہو ماکہ شوہر کو سجدہ کریں
- اگر کوئی عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنتی ہے

روزہ کیا ہے

الحمد لله نحمده و نستعينه ونستغفره ونومن  
 به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن  
 سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل  
 فلا هادي له، ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له  
 ولا نظير له ولا وزير له ولا مشير له ونشهد ان سيدنا  
 ونبينا ورسولنا وحبيبنا وحبيب ربنا وطيبنا  
 وطيب قلوبنا ومولانا واولانا وفضلنا ومتاعنا  
 وامامنا وامام الهدى وامام الانبياء وامام المرسلين  
 عبده ورسوله صلى الله عليه وسلم وعلى خلفاءه  
 الراشدين المهديين الذين هم هداة الدين وعلى اله  
 الطيبين الطاهرين المحسنين وعلى من تبعهم  
 اجمعين الى يوم الدين فاعوذ بالله من الشيطان  
 الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم- الَّذِينَ اِنْ مَكَتُّهُمْ فِي  
 الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالمَعْرُوفِ  
 وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ- (النور)

وعن ام المؤمنين عائشة الصديقة رضى الله تعالى  
 عنها قالت كلما دخل رمضان كان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم شديدا يزره وابقظ اهلله واحيا ليله-

وكان رسول الله اجود الناس وكان اجود في  
 رمضان من الريح المرسله-

قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم الحج الى  
 الحج ورمضان الى رمضان والجمعة الى الجمعة  
 والصلوة الى الصلوة كفارات لما بينهن-

وينادى مناد من السماء في كل ليلة من شهر

رمضان يا طالب الخير اقبل ويا باغى الشراقص - (ترمذى)  
وعن ابي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم من صام رمضان من قام رمضان  
ايما نانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه - (متفق عليه)

وعن ابن عباس رضى الله عنه قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم نوم الصائم عبادة وصمته  
تسبيح ودعاؤه مستجاب وعمله مضاعف وذنبه  
مغفور - ثلاثة لا ترد دعوتهم دعوة الحاج حتى يرجع  
دعوة الغازى حتى يعود ودعوة الصائم حتى يفطرو ومن  
فطر صائما على مذقة لبن او على شربة ماء او على شق  
تمر فله اجر الصائم لا ينتقص من اجره شىء -

قال النبى صلى الله عليه وسلم بنى الاسلام على  
خمس شهادة ان لا اله الا الله وشهادة ان محمدا رسول  
الله واقام الصلوة وايتاء الزكاة وصوم رمضان وحج  
البيت من استطاع اليه سبيلا -

قال النبى صلى الله عليه وسلم ان فى الجنة بابا  
يقال له ريان لا يدخل منه الا الصائمون -

وعن ابي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم كل عمل ابن ادم يضاعف الحسنة  
بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف قال الله تعالى الا  
الصوم فانه لى وانا اجزى به يدع شهوته وطعامه من  
اجلى للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء  
ربه ولخلاف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك  
والصيام جنة واذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا  
يصخب فان سابه احد او قاتله فليقل انى امرء صائم -

اربع من سعادة المرء ان يكون زوجته صالحه ان  
يكون ولده بارا- وان يكون خلطاءه صالحين وان  
يكون رزقه في بلده-

وقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله لا ينظر الى  
صوركم واموالكم ولكن ينظر الى قلوبكم واعمالكم  
وفي رواية ونيتكم-

قال النبي صلى الله عليه وسلم انما الاعمال  
بالنيات وانما لكل امرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى  
الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت  
هجرته الى دنيا يصيبها او الى امرأة يتزوجها فهجرته  
الى ما هاجر اليه-

عن ابي هريرة رضى الله عنه قال النبي صلى الله  
عليه وسلم كن عالما او متعلما او مستمعا او محبا ولا  
تكن الخامس فتهلك-

الجهل موت الاحياء-

صدق الله مولنا العظيم وصدق رسوله النبي  
الكريم ونحن على ذلك لمن الشاهدين والشكرين  
والحمد لله رب العالمين-

احب الصالحين ولست منهم	لعز الله يرزقني صلاحا
جب میں کتابوں کے اللہ میرا مال دیکھ	کرم ہوتا ہے کہ تو اپنا نامہ اعمال دیکھ
یا الہی تو نہیں ہمارے قرآن کر دے	پھر تجھے سرے سلسلے کو سلسلے کر دے
وہ پیغمبر جسے رب تعالیٰ رسل کہتے ہیں	اس کی امت کو ذرا تابع قرآن کر دے
میں بھی تو ایسی مسلمان رہا کرتا	نہیں تھکا مگر برا دران زمین
تو میرے لئے کا تمہیں بھیج دے	اور ہادی نہ ملے گا تمہیں قرآن سے ہتر



ہے شرف آپ کی تلائی سے  
 انکے اطاعت کرے قبول نہیں  
 ولكن مدحت مقاتلی بمحمد  
 وشمسی خیر من شمس السماء  
 وشمسی تطلع بعد العشاء  
 فطلوا علیہ کثیرا کثیرا  
 سارے حضرات محبت کے ساتھ درود شریف پڑھیں۔

### زمین میں مبارک جگہ مسجد ہے

حاضرین کرام جمعہ کا دن ہے۔ مبارک جگہ مسجد ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جس  
 کے لیے آقا ﷺ نے خود مزدوروں میں شامل ہو کر پتھر اٹھائے۔

### رمضان رحمت کا خزینہ

یہ مہینہ 'رحمت کا خزینہ'، برکات کا گنجینہ، رمضان کا مہینہ، ایک لاکھ چوبیس  
 ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کی امت کو ایسا ہدیہ نہیں ملا جو کملی والے کی طفیل اس  
 امت کو ملا ہے۔ اگر امت کو پتہ چل جائے کہ اس مہینہ میں کتنی برکات، کتنی  
 عنایات، کتنے درجات، کتنے انوارات، کتنے فیوضات، کتنی رحمت کی برسات دن  
 رات ہے تو اللہ سے تمنا کرتی کہ سارا سال رمضان بنا دے تاکہ ہم پر رحمت بڑستی  
 رہے۔

### حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کون تھیں

ہماری اماں صدیقہ رضی اللہ عنہا آقا کی رفیقہ، ازواج میں بیعتہ، صدیقہ بنت  
 صدیق جس کو ہمارے محبوب نے پیار میں حبیبہ، طیبہ، طاہرہ، صدیقہ بنت صدیق،  
 حیرا فرمایا۔

یہ نو برس حضور ﷺ کے حجرے میں قیام پذیر رہیں۔ جن کا حجرہ پیغمبر کا

گنبد خضریٰ بن چکا ہے۔ جس کے بسترے پر جبرئیل علیہ السلام قرآن لے کر وحی لے کر آئے تھے۔ جن کو اللہ کا سلام آیا۔ جن کا دوپٹہ میدان بدر میں حضور ﷺ نے جھنڈا بنا کر لہرایا۔ وہ بی بی جس کی برات کے لیے سترہ آیتیں قرآن میں نازل ہوئیں۔ خود قرآن وکیل صفائی بنا۔ جن کی گود میں 'جن کے حجرے میں' جن کی باری میں حضور کریم ﷺ دنیا سے عالم جاوداں کو تشریف لے گئے۔ یہ وہ بی بی ہے جن کو حضور کریم ﷺ نے صدیقہ بنت صدیق بھی پیار میں فرمایا۔

### رمضان میں حضور ﷺ کیا کرتے تھے

بی بی فرماتی ہیں کہ میں اپنے پیغمبر کا طریقہ اور انداز بتاتی ہوں کہ رمضان میں آپ کیا کرتے تھے۔ آج تو معلوم ہوتا ہے کہ رمضان شریف کا مہینہ آیا بھی نہیں۔ اسی طرح گانے بجانے کی آوازیں آتی ہیں۔ قتل ہو رہے ہیں 'چوریاں ہو رہی ہیں۔ پتہ نہیں کہ رحمت برس رہی ہے اور امت کے برتن اوندھے ہیں۔ ڈپو کھل چکے ہیں اور رحمت لینے کے لیے کوئی نہیں پہنچا۔ ٹکٹ گھر کھلا ہے اور ٹکٹ لینے والا کوئی نہیں۔ یہ ہماری بد نصیبی ہے۔

ہماری اماں فرماتی ہیں کلما دخل رمضان جب رمضان کا چاند دکھائی دیتا اور رمضان شریف اپنی برکتیں 'رحمتیں' عنایتیں 'فضیلتیں' لے کر آجاتا تو ہمارے پیغمبر کی عادت شریفہ یہ تھی کہ شد ميسوره - حضور ﷺ مخلوق خدا کی خدمت کے لیے کمر بستہ ہو جاتے۔ مدینے کی بیوہ 'مدینے کے مسکین' مدینے کے یتامی 'مدینے کے بوڑھے' مدینے کے نابینے 'مدینے کے غراء حضور ﷺ کے لنگر سے عام فیض حاصل کرتے اور ہر ایک مسکین کی حضور ﷺ خیر گیری فرمایا کرتے تھے۔

### قیموں سے حضور ﷺ کا برتاؤ

وہیے پیغمبر ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ روتے ہوئے یتیم کو دیکھتا تو فرمایا نہ رو بیٹے! صدیقہ تیری اماں بن چکی ہے، 'مصطفیٰ تیرا باپ بن چکا ہے۔ کسی بیوہ کو

آپ ﷺ کہتے، 'کسی نابینا کو، معذور و مجبور و محصور و ضعیف نیمضہ کو تو اس کی انہی پکڑ کر اس کو گھر پہنچاتے۔ اس کی ٹھہری اٹھاتے۔ ابتداء ہی سے مسطحہ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر مسکینہ اور ہر غریب کی خدمت فرماتے۔

اس مہینے میں حضور ﷺ شہد مبسورہ۔ آقا میں اللہ نے فطرنا خدمت خلق کا جذبہ بھردیا۔ کسی کی تکلیف ناقابل برداشت ہوتی تھی۔

فرمایا لا یوم من احد کم و الجار جنان فی جنبہ۔ وہ مومن ہی نہیں ہے جس کا ہمسایہ بھوکا بیٹھا ہے۔ بڑے بچے پنے، بڑی عبادتیں کرے، بڑی عیسیں پڑھے، پھر بھی مومن نہیں ہو سکتا۔ مومن اس وقت ہو گا جب اپنے ہمسائے کا خیال رکھے گا۔

### آپ ﷺ اس مہینہ میں تین کام کرتے تھے

حضور ﷺ اس مہینے میں تین کام کرتے تھے۔ آؤ مسلمانو، بزرگو، نوجوانو، دین کے پردانو، قرآن کے مستانو، توحید کے فرزانو، پیغمبر کے دیوانو اپنے آقا ﷺ کی عادات پر، اپنے آقا ﷺ کے دن رات پر، ہر بات پر قربانی دو اور اپنے اندر پیغمبر کی غلامی، تابعداری، جانثاری، وفاداری، حب داری پیدا کرو۔ اس مہینے میں رحمت سستی ہو جاتی ہے۔ آپ کے میزین کے موسم پہ گندم و فیرو سستی ہو جاتی ہے اور اس مہینے میں خدا کی رحمت عام ہو جاتی ہے۔

### رمضان کی ہر رات میں اعلان

ہر رات اعلان ہوتا ہے باطالب الخیر اقبل و یا باغی الشر اقصر۔ خود قدرت کی طرف سے اعلان ہوتا ہے کہ گنہگارو آؤ، سیاہ کارو آؤ، مجھے راضی کرنے والو آؤ، باطالب الخیر اے رحمت، آخرت، جنت، مغفرت تلاش کرنے والو آؤ، ذرا دامن تو پھیلاؤ، ذرا سر تو جھکاؤ، ذرا ہاتھ تو اٹھاؤ، ذرا آنسو تو بہاؤ، ذرا الو تو لگاؤ، ذرا مجھے تو بلاؤ، باطالب الخیر اے جنت اور رحمت و خدا اور سول کو تلاش کرنے والے ادھر آ، یہ میرا در کھل چکا ہے۔

ایک آواز اور آتی ہے۔ بابا غی الشیر 'اوندار' اوناں ہنہار 'اوبد کار' اور  
 دین سے بیزار 'اس مہینے میں میری ننداری نہ کر۔ اس مہینے میں میری اور میرے  
 محبوب کی نافرمانی نہ کر۔ تکبر نہ کر' جھوٹ مت بول 'غلط نگاہ مت اٹھا' حرام نہ کھا'  
 غلط اقدام نہ اٹھا۔ بابا غی الشیر الفصو 'پوری نہ کر' ڈاکہ نہ مار 'غلط گواہی  
 نہ دے' حرام نہ کھا۔ اگر تو اس مہینے میں بھی جرات سے گناہ میں پھنس گیا اور میری  
 رحمت کی پرواہ نہ کی تو سوچ لینا کہ میں 'غفار بھی ہوں' میں 'قہار بھی ہوں' مجھے پہننا  
 بھی آتا ہے 'مجھے چھوڑنا بھی آتا ہے۔

اگر اس مہینے میں جبکہ میری رحمت کا بازار کھلا ہوا ہے 'تو پھر بھی نہ آیا' پھر  
 جب میں نے پکڑا 'میرا عذاب آیا' میں نے قہاریت کا اپنا منظر دکھایا تو پھر تمہیں  
 چھڑانے والا 'بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

### حضور ﷺ کی سیرت

آؤ اپنے پیغمبر کی سیرت کو ذرا دیکھیں۔ ہماری اماں کہتی ہیں کان رسول  
 اللہ اجود الناس۔ حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کان  
 رسول اللہ اور ع الناس اجود الناس 'ازہد الناس' اعبد  
 الناس اسخی الناس 'اشجع الناس' احسن الناس۔ ایک  
 حدیث بیان کرتا چاہے تو سارا دن انسان بیٹھا رہے۔

### حضور ﷺ تمام صفات میں ممتاز

حضور ﷺ ساری دنیاات زیدہ غنی تھے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارا پیغمبر  
 ہر صفت میں 'حسن میں' جمال میں' کم میں' خصال میں' اتسال میں' صورت  
 میں' سیرت میں' کردار میں' رفتار میں' رفتار میں' عادات میں' برکات میں' عنایات  
 میں' درجات میں' پورے انبیاء اور رسل میں بھی ممتاز تھے۔

حضور ﷺ ساری کائنات سے زیدہ غنی تھے۔ سخاوت اچھی صفت  
 ہے۔ السخی حبیب اللہ۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ السخی

قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ۔  
 والبخیل بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ وَبَعِيدٌ مِنَ  
 الْجَنَّةِ وَقَرِيبٌ النَّارِ۔ خنی اللہ، رسول اور نیکوں کے اور جنت کے قریب  
 ہے۔ بخیل --- اللہ سے دور، رسول اللہ سے دور، نیکوں سے دور، جنت سے دور  
 اور جہنم کے قریب ہے۔ آج ہمارے اندر بخل ہے۔

### حاتم طائی کا پوتا اور حضرت حسینؑ کا فرمان

حاتم طائی کے پوتے نے کہا، میں اس داوے کا پوتا ہوں جس کے دس  
 دروازے تھے۔ ہر دروازے پر کوئی آتا تو میرا دادا اس کی حاجت روائی کرتا۔ کہیں  
 چاول ملتے، کہیں گھی ملتا، کہیں میٹھا ملتا، کہیں کھانا ملتا، کہیں کپڑے ملتے۔ حضرت  
 حسینؑ نے کہا کہ یہ بھی کوئی سخاوت ہے؟ کہ سارا دن مانگنے والا دس  
 دروازے پھرتا رہے۔ میں اس ٹانے کا نواسہ ہوں کہ جو ایک دفعہ اس کے  
 دروازے پر آیا، اس کو کسی دوسرے کے دروازے پر جانے کی ضرورت ہی پیش  
 نہیں آئی۔

حضور ﷺ خنی تھے۔ حضور انور ﷺ میں ہر صفت بدرجہ اتم موجود  
 تھی۔ متقیوں میں اتنی تھی، پرہیزگاروں میں پرہیزگاری تھی، بہادروں میں سب سے  
 زیادہ بہادری تھی، حسینوں میں احسن تھی، جمیلوں میں اجمل تھی، کاملوں میں اکمل  
 تھے، رسولوں میں افضل تھے۔ وکان رسول اللہ اجود الناس۔ حضور  
 ﷺ سب سے زیادہ خنی تھے۔ وکان اجود فی رمضان من البرح  
 المرسلہ جس طرح یہ ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ گلی گلی، کوچے کوچے، کوئے  
 کوئے، قریہ قریہ، گھر گھر، بستی بستی پہنچتی ہے، بی بی صدیقہؓ اللہ عنہا کہتی ہے کہ  
 رمضان میں مسطفیٰ ﷺ کی سخاوت پورے مدینے کی ہر گلی کوچے میں پہنچ جاتی  
 تھی۔

اَوْ پینمبر ﷺ کی عادات کو، حضور انور ﷺ کے کردار کو اپناؤ، سینے

تے لگاؤ۔

## حضور ﷺ کے تین کام

حضور ﷺ تین کام کرتے تھے۔ ایک شد مبزورہ، ہر مسکین، ہر غریب کی خدمت کرتے۔ کسی انگڑے کو دیکھا، کسی اندھے کو دیکھا، کسی یتیم کو دیکھا، کسی یتیم کو دیکھا تو اس کی خدمت شروع کر دی۔ ہم کسی نابینا کو دیکھیں تو اور دھکا دیتے ہیں۔ اگر یتیم رو رہا ہے تو اس کو اور تھپڑ مارتے ہیں۔ یتیم کے گھر آگ نہ جلتی تو ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ ہمارے گھر آٹھ آٹھ کھانے پک رہے ہوتے ہیں۔ حضور ﷺ کی زندگی کو اپناؤ۔

میرے عزیزو، روپے کو چمک پر کھرا کرو۔ سونے کو کسوٹی پر کھرا کرو۔ اپنی آزاد زندگی کو محضے ﷺ کی سیرت پر کھرا کرو۔ حضور ﷺ کی سیرت کو آئینہ بناؤ۔

بی بی فرماتی ہیں شد مبزورہ و ایقظ اہلہ۔ اپنے حرم پاک کو حضور ﷺ دکاتے۔ ہم نماز کے لیے جاتے ہیں۔ بیوی سوری ہوتی ہے، بچیاں سوری ہوتی ہیں، بچے سو رہے ہوتے ہیں، ہم روزہ رکھتے ہیں اور ہمارے گھر میں روزہ نہیں ہوتا۔ کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ۔ قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ بیٹے کو ملازمت تو دلائی، ورکشاپ میں تو لگوا یا تھا، بیٹے کو جائیداد تو دی تھی، بیٹی کو روزانہ کار پر سکول چھوڑ کر آتے تھے، یہ بتاؤ کبھی دین کے متعلق بھی ان کو پوچھا تھا؟

بیوی کو یہ تو پوچھتے ہو کہ چائے پکائی ہے؟ بستر بچایا ہے؟ ایر کنڈیشنر چلایا ہے؟ جھاڑو دیا ہے؟ برتن دھوئے ہیں؟ یہ تو پوچھتے ہو کبھی بیوی سے یہ بھی پوچھا کہ نماز پڑھی ہے یا نہیں؟ تلاوت کتنی کی؟ درود کتنا پڑھا؟ ذکر کتنا کیا؟ یہ ہم نہیں پوچھتے۔ اس کے متعلق ہم سے سوال ہو گا۔

قیامت کے دن دنیا دار پیر پکڑے جائیں گے

قیامت کے دن بیوی کہے گی کہ میرے خاوند کو پکڑو، یہ دنیاوی باتوں میں بڑا سخت تھا۔ دین کا اس کو بالکل خیال نہیں تھا۔ اولاد کہے گی میرے ابو کو پکڑو، مجھے اس نے بچپن میں لندن بھیج دیا، افریقہ بھیج دیا، ورکشاپ میں لگوا دیا، بچپن سے مجھے ہمسار ڈپر لگا دیا، کاروبار میں لگا دیا، دین کی طرف متوجہ نہیں کیا۔ اولاد تمہارے خلاف ہوگی، بیوی خاوند کے خلاف ہوگی، نوکر اپنے آقا کے خلاف ہوگا، مرید مرشد کے خلاف ہوگا، کہے گا کہ پیر سائیں، آپ مجھ سے نذرانے اور چندے تو وصول کرتے تھے مگر کبھی مجھ سے یہ نہیں پوچھا تھا کہ قرآن بھی پڑھا ہے؟ نماز بھی پڑھی ہے؟ تیرے گھر دین بھی ہے؟ تیرے گھر پردہ بھی ہے؟ یہ آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا۔ قیامت کے دن ایسے پیر سائیں پکڑے جائیں گے۔ قرآن و حدیث پیش کر رہا ہوں۔

ہماری اماں عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کان رسول اللہ کلمما دخل رمضان، شد میزرہ وایقظ اہلہ و احیاء اہلہ  
عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ رمضان کے پانچ حروف ہیں: ر، م، ض، ا، ن۔ الراء رحمت من اللہ، والمیم محاببات باللہ، والضاد ضمان من اللہ، والالف الفة من اللہ، والنون نور من اللہ۔ ہر لفظ میں رحمت نظر آتی ہے۔ رمضان کی ”ر“ کتنی ہے کہ رحمت برس رہی ہے۔ ”م“ کتنا ہے خدا سے محبت رکھو، رسول اللہ سے محبت رکھو، قرآن اور مسجد سے محبت رکھو۔ ”ض“ کتنا ہے آؤ! رمضان کے بن جاؤ۔ جنم سے ضمانت وانا مہینہ ضامن بن کر آیا ہوں۔ ”ا“ کتنی ہے اللہ سے الفت رکھو۔ غیروں کو چھوڑو، خدا سے الفت جوڑو۔ ”ن“ کتنا ہے اندر کو کھانے پینے سے پاک کرو، خدا تمہارے دل کو انوارات سے بھر دے گا۔

حضور ﷺ کن تاریخوں میں روزہ رکھتے تھے

وقت نہیں درنہ ایک گھنٹہ اس پر تقریر کرنا کہ روزہ کیا ہے۔ میری تقریر کا

خلاصہ یہ ہے کہ روزہ اللہ کی رضا ہے، پیغمبر کی ادا ہے۔ اللہ راضی ہوتا ہے اور یہ (روزہ) حضور ﷺ کی ادا ہے۔

آج تو لوگ رمضان کے روزے نہیں رکھتے، حضور ﷺ ہر مہینے تین روزے رکھتے تھے۔ شعبان میں اکثر روزے رکھتے تھے۔ دسویں محرم کو روزہ رکھتے تھے۔ پندرہ شعبان کو حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے۔ نوزی الحج کو حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے۔

ہماری اماں کہتی ہیں کان بصوم حتی نقول لا يفطر۔ روزہ رکھنے پر آتے تو گناہ روزے رکھتے۔

جب حضور ﷺ گھر آتے، سنا مسلمانو! گھر آکر پوچھتے هل عندك شئ عانسة! گھر میں کوئی چیز ہے۔ میں کہتی، حضرت آپ نے سخاوت سکھائی ہے، جو کچھ گھر میں تھا غریبوں میں دے دیا۔ فرمایا انی صائم۔ صدیقہ پریشان نہ ہو۔ میں (محمد) نے روزے کی نیت کر لی ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ روزہ اللہ کی رضا ہے، پیغمبر کی ادا ہے۔

### روزہ قمر علی النفس ہے

نفس کہتا ہے شربت ہو، فروٹ ہوں، شاندار ملائی ہو، دودھ ہو، بوتلیں ہوں، روح افزا ہو، شرقہ ہو۔ نفس کہتا ہے کھانا پینا ہو، شاندار قسم کی چیزیں ہوں۔ کھائیں، پیئیں۔ نفس کو جو تمارو، نفس کی خواہشات کو توڑو، خواہشات کو ختم کرو۔ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو سینے سے لگاؤ۔ اپنے نفس کے خلاف کرو، نفس کی بات نہ مانو! اللہ اور رسول کی بات مانو روزہ قمر علی النفس ہے۔

### روزہ جہاد ہے

توجہ کرو! اسلام کی ہر بات میں حکمت ہے۔ فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمة۔

میں نبھی آپ کو بتاؤں گا کہ نماز کیا ہے، حج کیا ہے، جہاد کیا ہے، روزہ کیا



ہے 'روزے کا ایک فلسفہ ہے' ایک روح ہے 'ایک حقیقت ہے' ایک لیت ہے۔ روزے کی ایک ماہیت ہے 'روزے کا ایک عکس ہے' ایک نقشہ ہے۔ روزہ کیا ہے؟ روزہ جہاد کی تیاری ہے۔ اگر آپ کو جہاد میں کھانا نہ ملے 'پانی نہ ملے' کافر کو کھانا پینا نہ ملے تو وہ پریشان ہو گا کیونکہ کھانے پینے کے لیے وہاں جاتا ہے۔ مسلمان کو پہلے ٹریننگ دی جاتی ہے 'تجربہ کروایا جاتا ہے' آزمائش میں ڈالا جاتا ہے 'کھانا نہ ملے' 'پانی نہ ملے' تو ہاں میدان میں پہلے سے ہی قوت برداشت ہو کہ بغیر کھانے پینے کے کفر سے جہاد کرتا رہے۔

روزہ نفس سے جہاد ہے۔ نفس کہتا ہے مجھے سب کچھ دو 'نفس کی نہ مانو' اللہ اور اس کے رسول کی مانو۔

افضل الجہاد من یجاہد بنفسہ۔ بہترین جہاد نفس کے خلاف ہے۔ نفس کہتا ہے سینما دیکھیں 'ناچ دیکھیں' شراب پیئیں 'حرام کھائیں۔ نفس کہتا ہے اسٹیشن پر جا کر ان عورتوں کو دیکھیں۔ نفس کہتا ہے ریڈیو سنا لیں 'ہو' ہاتھ میں ریڈیو ہو 'افل میں ریڈیو ہو' کسرہ ہو 'تاش ہو۔ نفس کی خواہشات کو ختم کرو۔ خدا اور رسول کے حکم کو سینے سے لگاؤ۔ یہ بڑا جہاد ہے۔ روزہ کیا ہے۔ قہر علی النفس ہے۔ روزہ کیا ہے؟ غریبوں کی ہمدردی کا نام ہے۔ جن غریبوں کے گھر کئی کئی مہینے آگ نہیں جلتی 'ان کے ساتھ ہمدردی ہے۔ امیر! تم بھی صبح سے شام تک ناکہ سے رہو! تاکہ تمہیں بھی پتہ چلے کہ غربت کیا ہے۔ تمہیں خود بھوک لگے گی تو غریب کے ناکہ کا پتہ چلے گا اور تم امیر 'غریبوں کے قریب ہو جاؤ گے۔

### روزہ ملکیت پیدا کرتا ہے

روزہ کیا ہے؟ فرمایا تم میں ملکیت پیدا کرتا ہے۔ کھانا 'پینا' پیشاب 'پاخانہ' یہ ہیست ہے۔ یہ حیوانیت ہے۔ یہ بکریاں 'یہ گائیں' یہ بھیڑیں 'سارا دن کھاتی پیتی اور میٹگنیاں کرتی ہیں۔ تم نے گیارہ مہینے حیوانیت کو 'ہیست کو پالا ہے۔ کھانے پینے میں 'آرام میں گزارا۔ اگر کھانے پینے میں بڑھ گئے تو جانوروں سے بڑھ گئے۔

عبادت و ذکر و درود میں بڑھ گئے تو فرشتوں سے بڑھ گئے کیونکہ فرشتوں کا کام اللہ کا ذکر کرنا ہے۔ ایک سیکنڈ وہ اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہو سکتے۔ روزے کا مقصد تمہارے اندر ملکیت پیدا کرنا ہے اور بیہیت کو ختم کرنا ہے۔ اندر کو کھانے پینے سے خالی کرو تاکہ انوارات تمہارے اندر پیدا ہوں۔

روزہ قمر علی النفس ہے، جہاد کی ٹریننگ ہے، غریبوں کی ہمدردی ہے۔ صبر سکھاتا ہے روزہ اللہ کے اتنے حکم ماننے کا نام ہے کہ خدا خود کہہ دے کہ میرے بندے نے میرے حکم پر کھانا پینا بھی چھوڑ دیا ہے۔ روزے کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اللہ کی رضا ہے۔ خدا اسی میں راضی ہے، پیغمبر کی ادا ہے۔ آقا ﷺ نے خود روزہ رکھا۔

ایک دفعہ حضور ﷺ دعا فرما رہے تھے کہ یا اللہ مجھے روزے کی حالت میں بلا مینا تاکہ افطار تیرے دربار میں کروں۔

حضور ﷺ نے فرمایا جو امتی روزے کی حالت میں رخصت ہوگا، اس کو گھبرا مت۔ حوض کوثر پر محمد تمہیں خود افطاری کروائے گا۔ سب گھو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

### عبادت کی تین قسمیں

عبادت تین قسم کی ہے۔ رات دن میں پانچ دفعہ جس کا حکم ہے، وہ نماز ہے۔ سال میں ایک دفعہ امیر و غریب، مرد و عورت پر ماہ رمضان میں روزے رکھنا فرض ہیں۔ ساری عمر میں ایک دفعہ جو فرض ہے، وہ حج ہے۔ پھر عبادت کی تین قسمیں ہیں۔ عبادت بدنی ہے، عبادت مالی ہے، عبادت مرکب ہے۔

بدنی نماز روزہ ہے، مالی زکوٰۃ و صدقات، فطرانہ ہے۔ مرکب حج ہے جس میں مال اور جان دونوں خرچ کرنے ہوتے ہیں۔ رات دن میں پانچ مرتبہ نماز فرض عین ہے۔ سال میں ایک مرتبہ زکوٰۃ امیروں پر، روزہ امیر و غریب سب پر، ساری

عمر میں ایک مرتبہ عبادت فرض ہے، وہ حج ہے۔ کہ اتنی دیر موت نہ آئے جب تک اللہ کے گھر کو نہ دیکھو۔ محمد ﷺ کے در کو نہ دیکھو۔ مرکز کو دیکھو اگر استطاعت ہو) روزے میں ملکیت کو بنایا گیا، حیوانیت کو مٹایا گیا۔ اس میں ایک حقیقت ہے۔

### روزہ صبح سے شام تک بھوکا رہنے کو نہیں کہتے

روزہ میں اسلام کی روح ہے۔ روزہ اس کو نہیں کہتے کہ صبح سے شام تک کھانا پینا چھوڑ دو۔ ہسپتال میں تین تین دن نہیں کھاتے۔ بیمار آدمی کئی دن نہیں کھاتا۔ بے ہوش نہیں کھاتا۔ کچھ لوگ بھوک ہڑتال کر کے نہیں کھاتے۔ بھوک ہڑتال اسلام میں نہیں ہے۔ اگر بھوک ہڑتال میں مر گیا تو حرام موت ہے کیونکہ اس نے خدا کے رزق کو استعمال نہیں کیا، خود بخود اپنے اوپر قہر کیا ہے۔ خدا و رسول نے اس بات کا حکم نہیں دیا۔ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام میں بھوک ہڑتال کوئی چیز نہیں ہے۔

روزہ کیا ہے؟ سحر کو اٹھنا ہے۔ سحر کو اٹھو تاکہ تمہیں تہجد میں اٹھنے کی عادت پڑ جائے۔ تراویح پڑھو تاکہ نوافل پڑھنے کی عادت پڑ جائے۔ تم تو دور کہتے نہیں پڑھتے۔ بیس رکعتیں پڑھو تاکہ نوافل پڑھنے کی عادت اور نوافل سے پیار ہو۔ رات کو نماز پڑھنے کی آپ کو عادت پڑ جائے۔ سحر کو اٹھو، شام کو افطار کرو۔

### روزہ افطار کرانے کا ثواب

صرف خود افطار نہ کرو، من فطر صائم علی مذقة لبن او شربة ماء او علی شق تمرۃ فله اجر صائم۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شربت کا گلاس بنایا، آدھا خود پیا، آدھا کسی مسکین غریب کو پلایا۔ کسی مسافر کو دے دیا۔ دودھ ایک پاؤ لیا، آدھا خود پیا، آدھے سے مسکین کو افطاری کروادی۔ دو کھجوریں تھیں۔ ایک خود کھائی، ایک غریب کو دے دی۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں جو روزہ رکھنے کا ثواب ہے، وہی افطاری کرانے کا ثواب

ہے۔ یہ جد ارحت مل رہی ہے۔

روزے نے تمہیں غریبوں سے پیار کرنا بتایا۔ یہ نہیں کہا کہ اکیلا گھر بیٹھ کر دس دس کھانے جلیبیاں، فروٹ، خربوزے سب کچھ کھاؤ اور غریبوں کا پتہ بھی نہ کرو۔

حضور انور ﷺ مسجد نبوی میں افطار کرتے تھے۔ ستر سے اوسو تک پیغمبر کے رضا کار مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ افطار کرتے تھے۔

### کھجور سے افطار کرنا سنت ہے

کھجور سے افطار کرنا سنت ہے۔ تم شام کو پکوڑے، سموے، سویاں، پرائٹھے پتہ نہیں کیا کیا رکھتے ہو۔ سنو! اگر تمہارے دسترخوان پر کھجور نہیں تو سب کچھ ٹھیک ہے مگر محمد ﷺ کی سنت سے تمہارا دسترخوان خالی ہے۔

کھجور سے افطار کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ میں آپ کو آقا ﷺ کا طریقہ بتا رہا ہوں۔

عزیزو! ایک تو روزہ اللہ کی رضا ہے، مصطفیٰ کریم کی ادا ہے، انسان میں ملیت پیدا کرتا ہے۔ انسان کو فرشتوں سے بھی آگے لے جاتا ہے۔ یہی جبرئیل علیہ السلام ایلاتہ القدر میں مصافحہ کرنے آئیں گے۔ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ چھ فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں۔ ہر وقت خادم ساتھ ہیں۔ روزانہ فرشتے اپنی ڈیوٹی بدلتے ہیں۔ تمہاری شان فرشتوں سے زیادہ ہے۔

جب ہم آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے تو اللہ نے جبرئیل علیہ السلام سے بھی سبوتاہ کروایا۔ ہم بھی آدم کی پشت میں موجود تھے۔ ہم بھی فرشتوں کے مسجود بن چکے ہیں۔

### ہمارا مسجود صرف اللہ ہے

ہم فرشتوں کے مسجود ہیں مگر ہمارا مسجود صرف اللہ ہے۔ ہم کسی مخلوق کے ساجد نہیں، ہم ساجد سر۔ اسی ذات کے ہیں جس کا نام اللہ ہے۔ ہم نے کہیں

نہیں جھکنا۔ وہاں جھکنا ہے جہاں محمد ﷺ نے خود سر جھکایا۔ وہ اللہ کا در ہے۔  
 میں ایک حدیث بتا رہا تھا۔ نبی بی فرماتی ہیں کان رسول اللہ کلما  
 دخل رمضان۔ روزہ کیا ہے؟ آنکھوں کا روزہ ہے۔ میری یہ بات دل پر لکھ  
 لو۔ دل کی تختی پر لکھ لو۔

### روزے کی روح پہچانو

میرے عزیز وافر تمیزو! حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ آنکھوں کا روزہ،  
 کانوں کا روزہ، زبان کا روزہ، ہاتھوں کا روزہ، ناک کا روزہ، پیٹ کا روزہ، پاؤں کا  
 روزہ، اگر ادھر ہم نے روزہ رکھا اور ہر ہم سارا دن ٹی وی دیکھتے رہے، بازار میں  
 شاپ پر کوئی عورت نظر آئی اس کو دیکھتے رہے، ننگے فوٹو دیکھتے رہے، گندے منظر  
 دیکھتے رہے تو یہ روزہ نہیں ہے۔ روزہ بھی ہو اور سارا دن ریڈیو سربانے رکھ کر  
 گانے سنتے رہے، قرآن کی تلاوت نہ کی۔ گانا سنا تو خوب خوشی سے اچھلتے رہے، اگر  
 تمہارے کانوں نے گانا سنا، آنکھوں نے غلط نگاہ اٹھائی، اور ہمارے ناک نے غلط  
 خوشبو سونگھی، ہاتھ میں چھرا، کسی کو مکہ مارا، کسی کو دھکا دے دیا، پستول پکڑ لی،  
 کھلاڑی لے کر وار کر دیا، سارا دن لڑائی کرتے رہے تو یہ بھی روزہ نہیں ہے۔  
 پیٹ میں حرام مال ڈال لیا، کسی کی مرغی اٹھالی، ذبح کر کے کھالی تو یہ بھی روزہ نہیں  
 ہے۔

پیٹ کو حرام سے بچاؤ، آنکھوں کو غلط نگاہ سے بچاؤ، کانوں کو گانے بجانے،  
 میڈیا سے بچاؤ، زبان کو بکواس، جھوٹ، لعنت، گالی دینے سے بچاؤ۔ روزہ رکھا  
 اور سارا دن جھوٹ، جھوٹی گواہی دیتے رہے، کسی کی ماں اور کسی کی بہن کے  
 بارے میں باتیں کرتے رہے۔ سارا دن دکان پر جھوٹ بولتے رہے، کسی کی چغلی  
 کرتے رہے تو یہ روزہ نہیں۔

### روزہ ڈھال ہے

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ روزہ ڈھال ہوتا ہے۔ جب تم جھوٹ بولتے

بو تو ڈھال پھٹ جاتی ہے۔ جنم کی آگ پہنچ جاتی ہے۔ روزہ قبول ہی نہیں ہوتا۔  
غریب! روزے کا معنی یہ ہے کہ ہر برائی سے بچو۔ یہ نہیں کہ صرف کھانے  
پینے اور بیوی کو ہاتھ نہ لگاؤ، بلکہ ہر برائی سے بچو۔

### رمضان سیزن کا مہینہ ہے

یہ مہینہ سیزن کا مہینہ ہے۔ یہ ٹریننگ کا مہینہ ہے۔ جس طرح نارمل سکول  
میں ماسٹر صاحبان ٹریننگ کرتے ہیں تو پھر ماسٹر بن کر ڈیوٹی پر پہنچ جاتے ہیں۔ جس  
طرح کو باٹ، انک وغیرہ میں فوجی ٹریننگ کرتے ہیں تو فوج میں بڑے عہدوں پر پہنچ  
جاتے ہیں، اسی طرح تم بھی اس مہینے میں برائی سے بچنے کی ٹریننگ کرو تاکہ اللہ کے  
بھی محبوب بن جاؤ اور محمد ﷺ کے بھی غلام بن جاؤ۔ تم مسلمان بن جاؤ گے۔  
تم نے امتحان پاس کر لیا تو روزے کی حقیقت کو پاؤ گے۔ حقیقی روزہ رکھو، اگر  
تمہاری زبان آؤٹ آف کنٹرول ہے تو کیا روزہ ہے؟

ایک حدیث سن لو۔ رب صائم لیس من صیامہ الا  
الجوع۔ ہمارے مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا: بہت سے آدمی سحری کریں گے،  
شام کو انتظار کریں گے۔ دن کو بھی کپڑے بھگو بھگو کر پہنیں گے۔ بڑے بڑے سانس  
نہیں گے، لوگ کہیں گے بڑا روزے دار ہے۔ مگر اللہ کے رجسٹر میں بھوکا لکھا  
جائے گا۔ اس کا ایک سیکنڈ بھی قبول نہیں۔

اس حدیث کو سینے میں جگہ دو۔ رب صائم لیس من صیامہ الا  
الجوع، رب قائم لیس من قیامہ الا السهر۔ رات کو تراویح  
پڑھیں گے مگر پتہ نہیں امام کیا پڑھ رہا ہے۔ امام پڑھ رہا ہے، یہ شربت پی رہا ہے۔  
امام پڑھ رہا ہے، یہ باتیں کر رہا ہے۔ امام رکوع میں گیا، تو یہ بھی رکوع میں پہنچ گیا۔  
امام نے کچھ رکعتیں پڑھیں، یہ چپکے سے جوتی اٹھا کر چلا گیا۔ حضور ﷺ فرماتے  
ہیں: جو ایسی نماز پڑھے، یہ اس کے منہ پر ماری جائے گی۔ صرف جاگنا لکھا جائے گا۔  
اس کا ایک سجدہ بھی قبول نہیں ہو گا۔ ہمیں سمجھانے کے لیے حضور انور ﷺ

فرمائے۔ ناز نہ کیا کرو۔ یہ بڑے امتحان کا مہینہ ہے۔ دعا کرو اللہ ہم سب کو امتحان میں کامیاب فرمائے۔ (آمین)

### رمضان رحمت کا مہینہ

رمضان شریف اپنی رحمتیں لے کر آتا ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: گیارہ مہینوں کی رحمت گیارہ مہینوں کی فضیلت، خدا کے گیارہ مہینوں کے انوارات ایک طرف، اس مہینے کی رحمت ایک طرف۔ پھر سارے مہینے کی رحمت ایک طرف، یلۃ القدر کی برکت ایک طرف۔

ایک حدیث سن لو۔ حضور کریم ﷺ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے کہ جبریل علیہ السلام آئے اور یہ سورۃ لائے۔ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اِنِّیْ۔ جب یہ پوری سورت نازل ہوئی تو پیغمبر کا چہرہ یوں چمکا جیسے چاند اتر کر محمد ﷺ کے چہرے میں آگیا ہے۔ چودہویں کا چاند آپ کا چہرہ بن گیا۔ آپ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، آپ ٹیک چھوڑ کر جھومنے لگے۔ فرمایا عمل قلیل اجر کثیر۔ عمل قلیل اجر کثیر۔ فرمایا: بلاؤ مدینے والوں کو آج خوشخبری دوں۔ میری امت نے عمل تھوڑا کیا، اجر زیادہ مل گیا۔

تراسی سال چار مہینے کی عبادت ایک طرف، اس رات (یلۃ القدر) کی رحمت ایک طرف۔ (سبحان اللہ)

اللہ نے تو ہمارے لیے رحمت کے بازار کھول رکھے ہیں۔ دریا چلا رکھے ہیں۔ دعا کرو خدا ہمارا برتن سیدھا ہی رکھے۔ بارش برس رہی ہو اور برتن اونڈھا ہو تو قطرہ بھی جمع نہ ہوگا۔ رحمت برس رہی ہے اور ہمارے برتن بالکل اونڈھے ہیں۔

رمضان میں ایک نیکی کرو، ستر نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ ایک گناہ کرو تو ستر گناہ لکھے جائیں گے۔ ہمیں تو خیال ہی نہیں ہے۔

### روزے دار کی نیند عبادت

حضور ﷺ فرماتے ہیں: **نوم الصائم عبادة**۔ فرمایا: قرآن پڑھتے ہوئے، ذکر کرتے ہوئے، درود پڑھتے ہوئے جس کو نیند آجائے اس کی نیند بھی عبادت لکھی جائے گی۔ فرشتوں کو حکم ہوتا ہے جتنی دیر سوتا رہے، اس کا ایک ایک سینکڑ خدا کی عبادت میں لکھو۔

**وصمتہ تسبیح**۔ جو ہر وقت چلتے پھرتے ذکر کرتا تھا، اب تھوڑی دیر چپ ہو گیا۔ اے فرشتو! اس کی خاموشی کو بھی ذکر لکھو۔ اس کی دعا قبول کرو۔ اس کے ایک نمل پر ستر عمل لکھو۔ اس کے گناہ معاف کر دو۔ اس کے لیے جنت کے در کھول دو۔

یہ عجیب مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پوری امت کو اس مہینے سے رحمتیں حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

### ماہ رمضان میں کیا کیا ہوا

اسی رمضان کی سترہ کو سیدہ طاہرہ ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا ساٹھ سال کی عمر میں رخصت ہوئیں۔

○ اسی مہینے کی دس کو مکہ فتح ہوا۔ اس مہینے میں بہت سارے کارنامے سرانجام دیے گئے۔

اسی مہینے میں تو رات نازل ہوئی۔ اسی مہینے میں انجیل نازل ہوئی۔ اسی مہینے میں زبور نازل ہوئی۔ اسی مہینے میں قرآن بھی نازل ہوا۔ اعتکاف بھی اسی مہینے میں ہے۔ فطرانہ بھی اسی مہینے میں ہے۔ روزہ بھی اسی مہینے میں ہے۔ یلۃ القدر بھی اسی مہینے میں ہے۔ یعنی ساری رحمتیں رمضان میں ہیں۔

عزیزو! رمضان قرآن میں آگیا۔ قرآن رمضان میں آگیا۔ ساری رحمتیں

آئیں۔

ایک ہی حدیث پر عرض کر رہا ہوں۔ کلمہ داخل رمضان۔ اماں صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے ابتدا کی تھی، وہی پیش کر رہا ہوں۔ جب رمضان



شریف کا چاند دکھائی دیتا، شد میزردہ، ہمارے پیغمبر، ہمارے آقا، ہمارے محبوب، ہمارے سرور، ہمارے نبی، ہمارے شافع، ہمارے متاع، ہمارے دلبر، شافع محشر، ثاقی کوثر کمر بستہ ہو کر تمام مسکینوں، غریبوں کا خیال فرماتے۔

وایقظ اہلہ۔ اور ہر حرم پاک کے دروازے پر بی بی عائشہ صدیقہؓ، بی بی حفصہؓ، ام حبیبہؓ، بی بی صفیہؓ، بی بی میمونہؓ، بی بی جویریہؓ، بی بی ماریہ قبطیہؓ، بی بی زینبؓ، بی بی سودہ بنت زمعہؓ، بی بی ام سلمہؓ، ہر ایک کے دروازے پر آتے، فرماتے اے میری حرم پاک اور میری رفیقہ حیات، سونے کا وقت نہیں، تم بہت سو چکی ہو، اٹھو ذکر کرو، تلاوت کرو، میں بھی جاگوں گا تم بھی جاگو۔ آپ ﷺ اپنے گھربار کو جگاتے۔

### حضور ﷺ رمضان کی راتوں کو بستر پر نہیں سوتے تھے

واحیا لیلہ ہماری اماں کہتی ہیں کہ رمضان کی راتوں میں حضور ﷺ بستر پر نہیں سوتے تھے۔ ساری رات عبادت میں، سجدے اور تلاوت میں گزار دیتے تھے۔

یہ تو کل کی بات ہے مولانا حسین احمد مدنیؒ، مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ، شاہ عبدالقادرؒ ان بزرگوں کے واقعات میں ہم نے پڑھا ہے کہ مغرب سے عشاء تک، عشاء سے سویرے تک عبادت کرتے رہتے تھے۔

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ جن کو لوگوں نے گیارہویں والا پیر بنا رکھا ہے، وہ اس رمضان میں ساٹھ قرآن مجید ختم کرتے تھے۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ نعمان بن ثابتؒ جن کے ہم مقلد ہیں، وہ اس مہینے میں اسٹھ قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ رات دن تلاوت کرتے تھے کیونکہ یہ مہینہ قرآن کی سالگرہ کا مہینہ ہے۔

### رمضان میں قرآن کا دور اور ذکر

اسی مہینے میں حضور ﷺ جبرئیل علیہ السلام سے دور کرتے تھے۔ حضور

کریم ﷺ جبرئیل علیہ السلام کو قرآن سناتے، جبرئیل علیہ السلام منظرے  
 ﷺ کو سناتے۔ اس مہینے میں سب سے بڑا وظیفہ قرآن کی تلاوت ہے۔ حضور  
 ﷺ سارا دن قرآن کی تلاوت میں گزار دیتے۔ ویسے تو حضور انور ﷺ  
 نے فرمایا، اس مہینے میں چار کام کرو: (۱) استغفار زیادہ کیا کرو۔ (۲) کلمہ لا الہ الا اللہ  
 زیادہ پڑھا کرو۔ (۳) جنت مانگتے رہو، جہنم سے پناہ مانگتے رہو۔ (۴) سب سے بڑا  
 وظیفہ قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر ہے۔ درود بھی ذکر ہے۔ کلمہ بھی ذکر ہے۔  
 قرآن بھی ذکر ہے۔ حضور انور ﷺ نے جتنی بھی دعائیں سکھائی ہیں، وہ سب  
 اللہ کا ذکر ہے۔ اس مہینے میں خدا کا ذکر خوب کرو۔

ہمارے پیغمبر ﷺ اس مہینے میں تین کام کرتے تھے۔ شد میزورہ۔  
 وایقظ اہلہ۔ واحیالیلہ۔

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ عصر کی نماز تو انطاری کے انتظام میں قضا ہو جاتی  
 ہے۔ عصر کو بازار گئے، چیزیں خریدتے رہے۔ مغرب انطاری پر بیٹھے بیٹھے گئی۔  
 بعض لوگ فرض نماز ختم ہو جانے کے بعد آتے ہیں۔ ایک فرض اپنایا، دوسرا ختم  
 کر دیا۔ فرض عین ختم کر دیا۔ روزہ رکھ لیا، نماز چھوڑ دی۔ بعض سحر کو سحری کر  
 کے سوئے اور ساڑھے نو بجے اٹھے۔ صبح کی نماز گئی۔

ایک حدیث لے لو۔ ایک آدمی عشاء سے سویرے تک عبادت کرتا رہے  
 اور صبح کے وقت سو جائے، صبح کی نماز رہ جائے۔ اس سے وہ آدمی بہتر ہے کہ  
 ساری رات نیند کرے اور صبح کی نماز باجماعت ادا کرے۔ اس کا ثواب زیادہ ہے۔  
 بہر حال میں نے دین کی چند باتیں کی ہیں، اپنے آپ کو سمجھانے کے لیے،  
 آپ تو ماشاء اللہ باعمل لوگ ہیں، مقبول لوگ ہیں۔

### رمضان کے تین حصے

رمضان کے تین حصے ہیں: پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک رحمت ہے۔ مجسم  
 گناہ گاروں کو رحمت میں غوطہ دے کر بخش دیا۔ اوسطہ مغفرت۔ دس سے

میں تک مغفرت کی ندا آتی ہے کہ جن کے ملے جلے گناہ ہیں، ان کو معاف کر دوں گا۔ ان کی مغفرت کر دوں گا اور جو پہلے بھی نمازی تھے، روزے دار تھے، باوفا تھے، باحیا تھے، بارضا تھے، باوفا تھے، پہلے بھی ذاکر تھے، شاکر تھے، نمازی تھے، غازی تھے، رمضان میں دین میں اور حصہ لیا، ان کے لیے عتق من النار۔ میں سے تمیں تک جن کی نماز اور روزے خدا قبول کرتا ہے، ان کو آزادی کا ٹکٹ ملتا ہے۔ خدا ان سے راضی ہو کر کہتا ہے ان کو جنت کا ٹکٹ دے دو۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ رحمت بھی عطا کرے، مغفرت بھی عطا کرے، جنت کا ٹکٹ بھی عطا کرے۔ (آمین)

### رمضان میں ثواب بڑھ جاتا ہے

رمضان شریف میں خیرات زیادہ کیا کرو کیونکہ اس مہینے میں ستر گنا اجر بڑھ جاتا ہے۔

یہ رحمت کا مہینہ ہے۔ پھر خدمت قرآن، پھر رحمت رحمان، سارا ہوتا ہے جنت کا سامان۔

### صدقہ خیرات کا بہترین مصرف

خیرات کرتے وقت مدارس کا خیال رکھا کریں کیونکہ ان مدارس میں گلیوں میں گولیاں کھیلنے والے سارا دن آوارہ پھرنے والے، گالیاں دینے والے بچوں کو بٹھا کر قرآن پڑھایا جاتا ہے۔

ان مدارس کی ابتداء کبے اور مدینے سے شروع ہوئی۔ میں نے خود تاریخ میں پیغمبر ﷺ کو ایک استاد کی حیثیت سے پڑھاتے دیکھا۔ میں نے صحابہ کو مصطفیٰ ﷺ کا شاگرد دیکھا۔

مساجد و مدارس اور قرآن کا آپس میں تعلق ہے۔ مدارس میں گانے بجانے، قوالی وغیرہ نہیں ہوتی۔

آج بھی آپ مسجد نبوی جائیں، مسجد حرام جائیں، تو آپ کو ہر طرف قرآن چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ صبح کو آپ دیکھیں تو لاکھوں آدمی قرآن پڑھتے ہوئے نظر

آئیں گے۔

مسجد نبوی تو ہر وقت قرآن سے گونجتی ہے۔ (سبحان اللہ) اس مینے میں اس کتاب کی نشر و اشاعت کے لیے خرچ کریں جس کتاب کے لیے حضور ﷺ نے دندان دیے۔ پیغمبر نے طائف میں پتھر کھائے۔ پتھروں کی بارش میں جس کی تلاوت کی۔ جس کتاب کے لیے حسین رضی اللہ عنہ نے پورا خاندان دیا۔ حیدر رضی اللہ عنہ نے جان دی۔ جس کتاب کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہادت قبول کی، جس کتاب پر عثمان رضی اللہ عنہ کا خون بہتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کتاب کے لیے خرچ کیا کرو۔

آج لوگ سینماؤں میں خرچ کرتے ہیں۔ کلب بنا رہے ہیں۔ ناچ گھر بنا رہے ہیں۔ ناچنے کے لیے سٹیڈیم بنا رہے ہیں۔ تم مساجد اور مدارس بناؤ۔

اس مینے میں اللہ تعالیٰ سترگنا اجر عطا کرتے ہیں۔ حضور کریم ﷺ قرآن کا علم حاصل کرنے والے اصحاب صفہ کو گھر سے کھانا کھلاتے تھے۔

آپ ﷺ کو کسی نے دودھ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن والوں کو پلاؤ، میں نہیں پیوں گا۔ پہلے وہ پییں گے۔ ستر قرآن والوں نے پی لیا تو ان کا بچا ہوا محمد ﷺ نے پیا۔ خدا کی قسم! یہ واقعہ حدیث میں ہے۔ فرمایا: قرآن پڑھنے والے پہلے پییں گے، میں بعد میں پیوں گا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: ہم ضیوف رسول اللہ۔ کسی نے پوچھا حضرت یہ جو بابر بیٹھے ہیں، یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ محمد ﷺ کے مہمان ہیں۔ قرآن پڑھنے والے حضور ﷺ کے مہمان ہیں۔

ولی کون ہے

ایک حدیث میں آتا ہے اهل القرآن هم اهل الله۔ ولی وہ ہے جو رات دن قرآن کی تلاوت کرے، جو رات دن قرآن پر عمل کرے، یہی ولی اللہ ہے۔

وہ ولی نہیں جو طبلے پر ناچے، نماز نہ پڑھے، سنت رسول منہ پر نہ رکھے۔ کئی

جسے بھی اگر پس آئے تو ولی نہیں بن سکتا۔ ولی وہی ہے جس کی زبان پر 'جس کے سینے میں' جس کے ہاتھوں میں قرآن ہو۔ قرآن کا عامل ہو۔ قرآن کو سینے سے لگانے والا ہو۔ محمد ﷺ کا ہر صحابی ولی ہے۔ (سبحان اللہ)

### صحابہؓ "اولیاء" کے بارے میں ہمارا عقیدہ

میرا عقیدہ سن لو۔ لاکھوں پیران پیر عبدالقادر جیلانیؒ، لاکھوں بایزید، سلاطی جمع کرو تو بلالؓ کی اس ایک نگاہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے جو بلالؓ نے اذان دیتے ہوئے آقا ﷺ کو دیکھا ہے۔ جو بلالؓ کی نگاہ مصطفیٰ ﷺ کے چہرے پر اٹھ رہی ہے۔ بلالؓ کا درجہ زیادہ ہے کیونکہ ولی اپنی جگہ ولی ہے۔ بلالؓ صحابی ہے۔ ساری دنیا کے ولی ایک صحابی کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ (بے شک) یہ تمام اولیاء اللہ ہمارے بر چشم ہیں۔ ان کے جوتوں کے ذرے ہماری آنکھوں کا سرمہ ہیں۔ یہ بھی قرآن کے عامل تھے، خلیفہ غلام محمد دین پوریؒ "گلستان پڑھے ہوئے تھے۔ عبداللہ در خواستی جھاڑ دیا کرتے تھے، احمد علی لاہوریؒ کو زے بھرتے تھے، حسین احمد مدنیؒ ان کے سامنے دوزانو بیٹھتے تھے۔ وجہ کیا تھی کہ خلیفہ صاحب کا قرآن پر عمل تھا۔ اشرف علی تھانویؒ ملنے آئے تو دوزانو ہو کر بیٹھے۔ عبدالقادر بہت بڑے عالم تھے، میرے دادا تھے (دین پوریؒ کے) وہ خلیفہ غلام محمدؒ کو پکھا کیا کرتے تھے۔ ان کے جوتے اٹھاتے، اس لیے کہ غلام محمدؒ کا قرآن پر عمل تھا۔ ان کی زندگی میں محمد ﷺ کی سیرت و سنت تھی۔ (سبحان اللہ)

یہ باتیں میں نے اس لیے کہیں ہیں کہ قرآن کا رمضان سے گہرا تعلق ہے۔ چونکہ رمضان، ایک قرآن، ایک اللہ کے مہمان، ایک مسجد، یہ سب رحمتیں جمع ہیں۔ اپنے بچوں کے ساتھ مصطفیٰ ﷺ کے مہمانوں کا خیال رکھیں۔ یہ انہیں کی یادگار ہیں۔

یہی بچے رمضان کی برکت سے امام نظر آتے ہیں، باپ مقتدی نظر آتا ہے۔ آپ تراویح میں دیکھتے ہیں۔

جب آپ کا بچہ قرآن کا حافظ ہو گا تو قیامت والے دن آپ کو سونے کا تاج ملے گا۔ محشر والی ساری دنیا پوچھے گی کہ یہ کوئی بادشاہ آرہا ہے۔ قدرت سے اعلان ہو گا کہ یہ وہی والدین آرہے ہیں جنہوں نے بچے کو قرآن کا حافظ بنایا۔ حافظ بچہ ہوا، تاج والدین کو مل گیا۔

آج عدالتوں میں پیسے حرام ہو رہے ہیں۔ جوئے پر حرام ہو رہے ہیں۔ ریڈیو پر، ٹی وی پر حرام ہو رہے ہیں۔ میں تمہاری دولت کو دین پر خرچ ہو تا دیکھنا چاہتا ہوں۔

صدیق رضی اللہ عنہ بن کر آؤ۔ کلمہ پڑھا تو ۴۵ ہزار دینار تھے۔ ہجرت پر روانہ ہوئے تو پانچ ہزار دینار تھے۔ جب دنیا سے رخصت ہوئے تو کفن بھی پرانا تھا اور دین پر اتنا خرچ کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بھی بول اٹھے کہ ابو بکر! تیرے احسان کا بدلہ خدا دے گا، تیرے احسان کا بدلہ نبی بھی نہیں دے سکا۔ (سبحان اللہ) قرآن کی خدمت کے لیے آپ جو بھی خرچ کریں گے، وہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہو گا۔ آپ مر بھی جائیں گے تو جب تک آپ کی بنوائی ہوئی عمارت میں تلاوت ہوتی رہے گی، آپ کی قبر پر رحمت برستی رہے گی۔

اقول قولي هذا واستغفر الله العظيم۔

عظمت مسجد

الحمل لله و كفى والصلوة والسلام على سيد الرسل و خاتم الرسل و افضل الرسل و اكمل الرسل و اجمل الرسل لا نبى بعده ولا رسول بعده ولا كتاب بعد كتاب الله ولا دين بعد دين محمد- ارسله الله الى الناس بشيرا و نذيرا و ناعيا الى الله باثنه و سراجا منيرا صلى الله عليه و على آله و اصحابه و ازواجه و احبابه وسلم تسليما كثيرا كثيرا اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمن الرحيم الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَا لَكَ يَوْمَ الْيَوْمِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا-

وقال النبي ﷺ بيوت الله في الارض المساجد احب البلاد الى الله المساجد و ابغض البلاد الى الله الاسواق-

وقال النبي ﷺ المؤمن في المسجد كسمك في الماء و المنا فق في المسجد كطير في القفس-

وقال النبي ﷺ قال الله تبارك و تعالى انا جليس من ذكرني و تحركت بي شفتاه انى لا هم باهل الارض عذابا اذا نظرت الى عمار بيوتى و المتحابين فى و المستغفرين بالاسحار لرفعت عنكم عذابا- و كما قال النبي ﷺ-

وقال النبي ﷺ ان من اشراط الساعة ان يرفع الاصوات فى مساجد او كما قال النبي ﷺ

صدق الله مولانا العظيم و صدق رسوله النبي الكريم-

مسجد مولی است از هر نماز  
نے برائے ہو و لعب و عیش و تاز  
اگر درخت صد محراب داری  
نماز آں بہ کہ در مسجد گزارى



چراغ و مسجد و محراب و منبر

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر

غازی کی ضرورت ہے نہ نیازی کی ضرورت ہے، زمانہ جنگ میں مروان نمازی کی ضرورت ہے۔

نذا آتی ہے اب بھی کرلا کے ذرہ ذرہ سے

حسین ابن علی جیسے نمازی کی ضرورت ہے

گردن نہ جھک سکی تیری باطل کے روہد

تیرا عمل اصل میں ہے تفسیر جاہد

ہو جس میں عبادت کا دھوکہ مخلوق کی وہ تعظیم نہ کر

جو خاص خدا کا حصہ ہو بندوں میں اسے تقسیم نہ کر

قل هو اللہ احد کی رمز کیا سمجھا ہے تو

جب خدا کے خاص بندوں کو خدا سمجھا ہے تو

یا رب صل و سلم دائماً ابداً علی نبیک علی رسولک خیر الخلق

کلمہ۔ درود شریف پڑھ لیں۔

مسلمان وہ ہے جو مسجد کو آہلو کرے

برادران اسلام، ذوالعز و الاحرام، ہندو مندر کو آہلو کر رہا ہے سکھ اپنے

گردوارے کو آہلو کر رہا ہے، عیسائی اپنے گرجوں کو آہلو کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ

شراب خانوں کو، قحبہ خانوں کو سینٹوں کو آہلو کر رہے ہیں، مسلمان وہ ہے جو اللہ

کے گھر مسجد کو آہلو کرے۔

مسجد اسم عرف کا مینہ ہے سجدے کی جگہ، قبر بھی زیارت کیلئے، دلی کا چوہ بھی

زیارت کیلئے، خود حضور ﷺ کا روضہ بھی زیارت کیلئے، یہ مسجد اللہ کا گھر، اللہ

کی عبادت کیلئے ہے۔

## آنحضرت نے مدینہ میں سب سے پہلے مسجد کی بنیاد رکھی

حضور کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے۔ آپ نے اس وقت کسی بیوی کا حجرہ نہیں بنایا، کسی کا گھر نہیں بنایا اپنے لئے مکان تعمیر نہیں کیا سب سے پہلے مصطفیٰ نے مسجد کی بنیاد رکھی۔

پیغمبر کی پوری زندگی مسجد میں گزری، ہم بنگلوں میں بڑی بڑی کونٹیوں میں رہتے ہیں۔

## آپ کے زمانہ میں مسجد میں ہونے والے کام

حضور ﷺ نے تیرہ سال کے اور دس سال مدینہ کی مسجد میں گزارے اسلام میں مسجد کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ پورے چار دانگ عالم میں اسلام پھیلا تو مسجد سے۔ مسجد میں وفود آتے اور اسلام قبول کرتے، مسجد میں حاتم طائی کی بیٹی سر نکلتے آئی تو حضور نے اس کے سر پر اپنی چادر رکھی۔ مسجد میں اعکاف کا حکم ہوا، اصحاب صفہ جو طلبہ مدینہ تھے وہ مسجد میں قیام پذیر تھے۔ حضور جب بھی کوئی پیغام یا حکم دیتے تو مسجد سے دیتے، مسجد میں ابو ہریرہؓ حدیث یاد کرتے تھے۔ مسجد میں عبداللہ بن مسعودؓ عبد اللہ ابن عباسؓ قرآن کے نکتے حل کرتے تھے۔ مسجد میں دو سو اصحاب صفہ قرآن کے طلباء قرآن کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ مسجد میں صحابہ جنگ کے کرب بھی دکھاتے۔ حضور کریم ﷺ کو حبشہ کے لوگوں نے آپس میں لڑنے کا طریقہ دکھایا مسجد میں انہوں نے کرب دکھایا، تو حضور ﷺ نے مسکرا کر ان کا یہ کرب دیکھا، مسجد میں حضور کریم ﷺ رمضان میں بیس دن احکاف بیٹھے، جمعہ کے دن خطبہ مسجد میں ہوتا تھا، حضور کریم کا جو تخت نبوت تھا وہ مسجد تھا، دعا کو اللہ ہمیں اسی دروازے سے تعلق عطا فرمائے (آمین)۔

## مسجد نبوی شریف کی جگہ اور تعمیر

حضور کریم مدینہ میں تشریف لائے تو ارادہ ہوا کہ اللہ کا گھر بنایا جائے۔ دو عظیم

بچے تھے سہل اور سہیل ان کا نام تھا۔ زرارہ بن ربیع کی پرورش اور تربیت میں تھے۔ دس دنار میں یہ مسجد کا ٹکڑا خریدا گیا۔ اس کی رقم ابو بکر صدیقؓ نے ادا کی۔ مصطفیٰ کی پاک زبان سے اعلان نکلا فرمایا ابو بکر اُجی آقا۔ فرمایا جب تک اس مسجد میں عبادت و نماز ہوتی رہے گی قیامت تک اس کا ثواب تیرے حصے میں لکھا جاتا رہے گا تیری قبر پر رحمت برسی رہے گی۔

مسجد نبوی کا ذرا انداز بتا دوں مسجد نبوی کے آج بھی چالیس ستون ہیں جن پر کنارہ لگا ہوا ہے۔ پتیل کد اور اوپر لکھا ہوا ہے ہذا مسجد رسول اللہ۔ یہ محمد عربی ﷺ کی بنیاد رکھی ہوئی مسجد ہے۔ (یہ بات 1987ء سے پہلے کی ہے اب تو ماشاء اللہ موجودہ سعودی حکومت کے فرمانروا شاہ فہد نے جو مسجد نبوی کی توسیع کی ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے بیان سے باہر ہے۔ مرتب)

اسی مسجد میں باب الرحمن ہے، باب السلام ہے۔ باب الصدیق ہے، باب السعد ہے، باب عمر بن خطاب ہے، باب مجیدی ہے، باب الحمیدی ہے، باب التواء ہے، باب جبریل ہے۔

اسی مسجد کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ما بین بیتنی و منبری روضة من رياض الجنة ○ صلوة فی مسجدی ہذا خیر من خمسين الف صلوة فی ماسواہ۔ انا خاتم الانبیاء و مسجدی ہذا خاتم مساجد الانبیاء۔ انا خاتم الانبیاء و مسجدی آخر مساجد الانبیاء۔ میرے بعد نبوت ختم ہے اور مسجد نبوی کے بعد کوئی مسجد کسی نبی کی نہیں بنے گی۔ دعا کرو اللہ ہمیں اس مسجد میں نماز باجماعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

**مسجد نبوی میں باجماعت نماز پڑھنے کے تین فائدے**

حضور پاک ﷺ نے فرمایا۔ من صلی أربعین صلوة فی مسجدی ہذا جو میری مسجد میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کرے۔ کتبت له براءة من

النار براءة من النفاق براءة من العذاب آپ نے تین تحفوں اور تین انعامات سے نوازا۔ اور حضور کا ارشاد صحیح ہے۔ فرمایا جو چالیس نمازیں آٹھ دن بلجمعت ادا کرے اس کے لئے تین پیغام ہیں۔ تین انعام ہیں، تین اکرام ہیں، کسبت لہ براءة من النار۔ یہ شخص جہنم سے آزاد ہے۔ براءة من النفاق۔ یہ منافق نہیں۔

### منافق کی تعریف اور جہنم میں سزا

اللہ نے فرمایا إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الذِّكْرِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔ منافق جہنم کے آخری طبقے میں ہو گا۔ دعا کرو اللہ ہمیں نفاق اعتقادی، نفاق عملی سے بچائے۔ (آمین)

اعتقادی نفاق یہ ہے کہ انسان ظاہر میں کلمہ پڑھے اور اندر اسلام کے خلاف سازشیں کرے۔

عملی منافق وہ ہے جس میں تین چیزیں ہوں۔ اذاحث کذب ہر بات میں جھوٹ کہے۔ جھوٹا منافق ہے۔ حضور پاکؐ نے فرمایا۔ من وجد فیہ خصلۃ کان منافقا۔ میری امت میں جس مرد و زن میں یہ تین علامتیں پائی گئیں وہ منافق ہے۔

وقت نہیں کہ میں آپ کو بتاتا کہ مومن کون ہے منافق کون ہے مشرک کون ہے آپؐ نے نشانیاں بتائی ہیں۔ اذا حدث کذب، ہر بات میں جھوٹ کہے۔ ثی وی پر جھوٹ، خبروں میں جھوٹ، قصوں میں جھوٹ، کہانیوں میں جھوٹ، تقریر میں جھوٹ، دعا کرو اللہ ہمیں جھوٹ سے ہٹا دے۔ (آمین)۔

إِنَّ لَغَنَةَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ حضور ٹھک لگا کر بیٹھے تھے۔ اور کبیرہ گناہ گن رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا۔ و شهادة الزور، و شهادة الزور، و شهادة الزور۔ جھوٹی گواہی گناہ کبیرہ ہے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم کاپ گئے ہم نے کہا کاش کہ

محبوب یہ بات بار بار نہ دہراتے۔ ہمیں خطرہ ہو رہا تھا کہ خدا کے عذاب کے دروازے نہ کھل جائیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں جھوٹی گواہی سے بچائے۔ (آمین)

آپ نے فرمایا دوسری نشانی منافق کی انا وعد اخلف وعدہ خلائی اس کا شیوہ ہو گا۔ تیسری نشانی انا اؤ تمن خان۔ امانت میں خیانت کرنا اس کا وطیرہ ہو گا۔

پیغمبر سچا ہوتا ہے

پیغمبر پاک ﷺ کی سچی نبوت کی بڑی صفت صداقت ہے۔ پیغمبر سچا ہوتا ہے، آپ نے پہلے دن یہی فرمایا۔ ہل وجد تمنونی صادقاً او کاذباً۔ مکہ والو! چالیس برس میرے لیل و نہار، برسر بازار، میری رفتار و کردار تمہارے سامنے ہے بتاؤ میری زندگی کیسی ہے؟ سب نے گردن اٹھا کر کہا۔ جز بناک مرارا۔ فما وجدناک الا صادقاً یا محمد۔ ہم نے کئی دفعہ تجربہ کیا اس دھرتی پر آپ جیسا سچا کسی اللہ نے بچہ جنم نہیں دیا۔ ابو جہل سے پوچھا گیا کیف و جلت محمد؟ ابو جہل تو تو عداوت کرتا ہے، مخالفت کرتا ہے، ہر وقت فسو ہے، عتلو ہے، گڑبڑ ہے، ہر وقت لڑائی ہے، بڑائی ہے، ہاتھ پائی ہے، تو نے عجیب فسو کا نقشہ بنایا ہے، بتاؤ محمد عربیؐ کا کردار کیسا ہے؟ لکھا ہے کہ ادھر ادھر دیکھ کر کہا۔ لیس ہنا غیری و غیرک میرے سوا اور تو کوئی نہیں۔ زید ابن اخرس پوچھنے والے ہیں۔ زید اکیلے ہی ہو؟ (ہاں) کہنے لگا۔ مارایت مثل محمد صادقاً فی العرب۔ یہ ابو جہل کے الفاظ ہیں کہنے لگا میں نے پوری دھرتی کا سروے کیا اس دھرتی پر محمدؐ جیسا سچا کوئی نہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں نبوت پر یقین عطا فرمائے (آمین)۔

حضورؐ نے فرمایا میری امت پر ایک وقت آئے گا یکثر الجمل و یقل العلم دین سے تلاقیات اور جہالت زیادہ ہو گی اور علم تھوڑا ہو گا۔

مسجد میں ذکر کی بجائے شور ہو گا

آپؐ نے فرمایا کہ میری امت پر ایک زمانہ آئے گا۔ رفعت الاصوات فی المساجد۔ مسجد میں کلمہ، درود، اذان، احادیث، قرآن نہیں پڑھیں گے، شور ہو گا، عجیب قسم کے اشعار، مرثیے، گیت، شور، مسجد کو تالا لگاؤ، مسجد کو دھوؤ کہ یہ فلاں کے آنے سے پلید ہو گئی ہے، فرمایا مسجد میں فساد ہو گا۔

کئی دفعہ مساجد میں گولی چلی، کئی دفعہ مساجد کو تالے لگے۔ اب بھی کئی مسجدیں میل ہیں۔ جو امن کی جگہ تھی وہ بھی فساد کی جگہ ہو جائے گی۔ آپؐ کا فرمان سچا ہے۔

### زنا کی کثرت اور حیا کم ہوگی

آپؐ نے فرمایا میری امت پر وقت آئے گا۔ یکثر الزنا و یقل الحياء۔ ان گھروں سے زنا کی بدبو آئے گی حیا کے دروازے بند ہو جائیں گے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت پر ایک دور ایسا آئے گا اطاع الرجل امرأۃ و عقی امہ بیوی کو خوش کرے گا ماں کے منہ پر جوتے مارے گا۔ برصدیقہ و حفا اباء یار کی یاری پوری کرے گا بوڑھے باپ کی داڑھی نوچے گا۔ یار کو خوش کرنے کیلئے اپنے باپ کی توہین کرے گا۔ یہ دور آگیا ہے حضورؐ کا ارشاد سچا ہے۔ ابو بکر فی الجنة عمر فی الجنة عثمان فی الجنة علی فی الجنة (ٹھیک ہے)۔

### حضرت عمرؓ کا اعزاز اور ان کا مساجد بنانا

ابو بکر انت غنیق اللہ من النار عمر فاروق لوکان بعدی نبی لکان عمر ابن الخطاب و لکن لا نبی بعدی۔ حسنات عمر کعدد نجوم السماء۔ عمر کی اتنی نیکیاں ہیں جتنے آسمان پر ستارے چمک رہے ہیں۔

حضرت عمر فاروقؓ نے نعوذ باللہ ایک سینما بھی نہیں بنایا، نہ چمکہ بنایا، نہ قہر خانہ، نہ شراب خانہ، نہ گیٹ ہاؤس، نہ ریٹ ہاؤس، نہ بیچ گھر۔ حضرت عمرؓ

نے پانچ ہزار مسجدیں بنوائیں۔ اور نو سو جامع مسجدیں بنوائیں اور سب سے پہلے جس نے معلم کی تنخواہ، مدرس کی تنخواہ یہ فاروق کے دور میں شروع ہوئی۔ ہر مسجد میں ایک محدث درس دیتا تھا۔ ہر مسجد کی دیکھ بھل ہوتی تھی۔

ابو درداء ایک صحابی تھے، بڑے محدث تھے۔ دمشق میں درس دیتے تھے۔ فاروق نے رپورٹ پوچھی کہ کتنے لوگ درس سننے آتے ہیں۔ فرمایا اٹھارہ ہزار آدمی ہر نماز کے بعد درس حدیث سننے بیٹھتا ہے۔ (سبحان اللہ) حضرت عمر فاروقؓ نے جو مسجدوں میں قرآن کی تعلیم کا آغاز کیا خدا کی قسم سترہ ہزار صحابہ و اہل بیت کے بچے مسجدوں سے قرآن کے حافظ ہوئے۔

حضور پاکؐ نے فرمایا من اسرج سرجا فی المسجد نور اللہ قبرہ الی یوم القیامۃ جو اللہ کے گھر میں روشنی کا انتظام کرے گا خدا قیامت تک اس کی قبر کو نور ایمان سے روشن رکھے گا۔

من القی حصیرا فی المسجد جو مسجد میں چٹائی اور کچھونے کا انتظام کرے خدا تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھوں سے جنت کا سبز لباس عطا کریں گے (سبحان اللہ) کسی لہ بردا اخضر فی یوم القیامۃ

فاروق اعظم جب شہید ہوئے تو مسجد میں ہوئے۔ فاروق اعظم کا جنازہ مسجد سے نکلا۔ ہماری موت آئے تو دکان پر، پلاٹ پر، چکے میں، کہیں سڑک پر۔ کیا ہے؟ شراب زیادہ پی لی ہے کہیں کٹی سڑک پر پڑی ہے روز اخبارات میں آتا ہے کہ شراب زیادہ پی لی اور بے ہوش ہو گئی۔ حضرت عمر کی شہادت آئی تو مسجد میں اور معلیٰ رسول پر۔

مسجد کیلئے حضور نے مزدوری کی

مزدور! یہ وہ گھر ہے جس کے لئے مصطفیٰؐ مزدوروں کی فہرست میں نظر آتے ہیں۔

جب مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی۔ پاکستان کے در و دیوار میرے پیارو تم بھی سنو! صحابی ایک ایک پتھر اٹھا رہے ہیں کملی والا دو دو پتھر اٹھا رہا ہے۔ ہمارے آقاؑ کائنات کے آقاؑ ساری دنیا کے آقا پتھر اٹھا رہے ہیں مسجد کیلئے۔ حضور ﷺ کا آخری وقت ہوا تو آنکھ کھولی فرمایا عائشہ الصلوٰۃ؟ عائشہ نماز تو نہیں ہوئی، بی بی رو پڑی کہنے لگی۔ انی رایت من شق الباب میں نے دروازے کے شگاف سے دیکھا ہے۔ ينتظروا لک یا رسول اللہ تمام صحابہ آپ کی جدائی میں غمگین ہیں۔ سب کی نگاہیں آپ کے حجرے کے دروازے پر ہیں کہ کب حجرے کا دروازہ کھلتا ہے اور ہمارا چاند و مقصود باہر آتا ہے۔

حضور ﷺ کے الفاظ سنو۔ فرمایا صدیقہ! انتنی ماء و نوضا نی و اغسلینی۔ پتھر کے ڈھل کو۔ اس میں پانی ڈال مجھے غسل بھی کرو اور وضو بھی کرو۔ اور بلال کو اطلاع دے دو کہ دیوانو، انتظار کرو، محمد مسجد میں آ رہا ہے۔ حضور پاک ﷺ نے آنکھ کھولی پھر غشی آ گئی، پھر ہوش آیا اور حضرت عباسؓ و حضرت علیؓ دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھا۔ بخاری کے الفاظ ہیں۔ یخط رجلاہ الی المسجد مسجد تک پاؤں سے لیکر لگتی گئی اور محمدؐ مسجد میں آئے۔ آج کوئی امام باڑے آباد کر رہا ہے کوئی سینما آبلو کر رہا ہے پتہ نہیں کیا کیا بنا رکھا ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں مسجد سے تعلق عطا فرمائے (آمین)۔

مسجد میں نہ آنے والوں پر حضور ﷺ ناراض

میرے بھائیو آج کھل کر سن لو۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ جو اذان سن کر گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔ مسجد میں نہیں آتے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں خود نماز پڑھ لوں اور ان کو دیکھوں جو گھروں میں بیٹھے ہیں میں خود جا کر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں جب پیغمبر خود آگ لگا دے تو کوئی بچانے والا ہے؟ (نہیں)۔



آج یہ مسئلہ من لو۔ نماز فرض ہے۔ جماعت واجب ہے۔ آج ہم اکیلے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اکیلے نماز کا وہ ثواب نہیں ملتا جو جماعت سے پڑھنے کا ہے۔ خدا کا خشا ہے۔ رسول اللہ کا خشا ہے۔ کہ یہ مخلوق پانچ وقت امیر و غریب مسجد میں اکٹھے ہوں۔ خوبصورت بد صورت سب اکٹھے ہوں۔

### نماز مساوات کا طریقہ

نماز بھی ایک مساوات کا طریقہ ہے میں کرسی پر بیٹھا ہوں، آپ نیچے بیٹھے ہیں، لیکن نماز میں جہاں میں کھڑا ہوں گا آپ بھی ساتھ کھڑے ہونگے۔ جہاں حضور کھڑے ہیں وہاں بلال ساتھ کھڑا ہے۔ جہاں ابو بکر کھڑے ہیں عامر بن فہرہ دوش بدوش کھڑا ہے۔ جہاں عمر فاروق کھڑے ہیں وہاں غلام اسلم ساتھ کھڑا ہے۔ جس جگہ حیدر کھڑا ہے۔ قنبر ساتھ کھڑا ہے۔ یہ مسجد میں ہے۔

حضور ﷺ مسجد میں آکر چیک کرتے تھے۔ ہم مسجد میں آکر چیک کریں تو کبھی کوئی گھڑیاں اتار رہا ہوتا ہے، ادھر تقریر ہو رہی ہوتی ہے، ادھر جوتی چور جوتی اٹھا کر لے جا رہا ہے۔ مسجد میں کوئی سو جائے تو اس کی گھڑی اتار لیتے ہیں اور جیب بھی صاف کر دیتے ہیں۔ (استغفر اللہ)۔

حضور کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو مسجد میں دو جماعتیں بیٹھی تھیں ایک طرف ابو ہریرہ تھے۔ جن کو پانچ ہزار تین سو ستر احادیث یاد تھیں۔ آج تو ماشاء اللہ دعائے قنوت بھی سب کو آتی ہے، التحیات کے بھی آپ حافظ ہیں۔ جنازے کی دعا تو سب کو آتی ہے۔ جنازے میں امام کے پیچھے بیل کی طرح کھڑے ہوتے ہیں۔ غسل کے فرائض کا پتہ نہیں، روزے کی نیت نہیں آتی۔ کلمہ نہیں آتا۔

ایک جگہ میں نکاح پڑھانے لگا۔ دہا سے کہا کہ شش کلمے سناؤ؟ اس نے کہا مجھے نہیں آتے۔ میں نے کہا کہ دو نقل شکرانے کے ادا کر لو، اس نے پیوی کی

طرف منہ کر کے نماز شروع کر دی۔ اسی کو قبلہ بنا لیا۔  
حضرت علیؓ کی شہادت مسجد کے دروازے پر ہوئی۔ امام باڑے کے دروازے پر  
نہیں ہوئی۔ مسجد کے دروازے پر ہوئی۔ حضرت علیؓ کو جب تلوار لگی تو یوں نہیں  
کہا کہ ہائے، فرمایا فزت ورب الکعبہ رب کعبہ کی قسم علی کامیاب ہو گیا ہے۔  
(سبحان اللہ)۔

جب تم نے کسی جگہ پر مسجد کا ارادہ کر لیا تو عرش سے لیکر تحت الثریٰ تک  
اس جگہ کا نام مسجد ہو گیا۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جب قیامت قائم ہو گی دنیا تہس نہس ہو  
جائے گی تو خدا دھرتی سے مسجد کو اٹھا لے گا قرآن کے ورقوں سے الفاظ اٹھا لے  
گا۔

آج لوگ کیا کچھ قرآن مجید کے ساتھ کر رہے ہیں، کوئٹہ میں تین مساجد میں  
قرآن کو آگ لگا دی گئی۔ کچھ مسجد کے قرآن کنویں میں ڈال دیئے۔ ایک مسجد کے  
قرآن پاخانہ میں ڈال دیئے (نعوذ باللہ)۔

میں میرپور خاص گیا پتہ چلا کہ یہاں بچپن قرآن کریم پاخانے میں ڈال دیئے  
گئے۔ یہ لوگ خدا کے عذاب کو دعوت دے رہے ہیں۔

### قرآن و مساجد شعار اللہ ہیں

قرآن شعار اللہ ہے۔ بیت اللہ، کلام اللہ، رسول اللہ، صلوٰۃ اللہ ان سب کا  
محافظ خود اللہ ہے۔

قرآن وہ ہے کہ لا یمسہ الا المطہرون، اگر مجھے اجازت دو تو کہوں۔  
جب تک قرآن نہیں آیا تھا دنیا نئی، کو محمد ابن عبد اللہ کہتی تھی جب قرآن اترا تو  
دنیا نے محمد رسول اللہ کہا۔

حضور انور ﷺ نے پتھروں کی بارش میں جس کی تلاوت کی وہ قرآن ہے،

جس پر پیغمبر کے آنسو کے وہ قرآن ہے۔ پیغمبر نے جس کی 23 برس تعیم دی  
خود معلم بن کر بیٹھے وہ قرآن ہے۔

خدا کا عذاب آیا تو سب کو بھگتنا پڑے گا

آج مسجدوں میں کیا کچھ ہو رہا ہے اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں، سنو! خدا غفار  
بھی ہے قہار بھی ہے۔ دعا کرو اللہ ہمیں گستاخی سے بچائے (آمین)۔  
یاد رکھو یہ قانون ہے کہ جب ایک جانور کسی کی فصل میں پڑ جائے تو پورے  
ریوز کو پھانک دیتے ہیں ایک امتی غلطی کہے گا تو پوری قوم کو عذاب بھگتنا پڑے  
گا

کڑے میں ایک ماہوں نے شراب پی کر بھانجی سے زنا کیا 1935ء میں رات کو  
شراب پی کر اس کے زہدستی کپڑے اتار کر زنا شروع کیا۔ جب خدا کا عذاب آیا تو  
اسی ہزار آدمیوں کی لاشیں تڑپ رہی تھیں۔ نہ کوئی کنفن دینے والا تھا نہ کوئی دفن  
کرنے والا تھا۔ بلندوزدوں سے دفن کر رہے تھے۔ جو ہزاروں کو کنفن دیتے تھے۔ جو  
بنگلوں میں، علیکچوں پر بیٹھتے تھے ان کی لاشوں کو کتے کھا رہے تھے۔ دعا کرو اللہ  
ہمارے ملک کی خیر کرے۔ (آمین)۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کو بکری کھا گئی وہ تو پہلے ہی نہیں مانتے، کچھ کہتے  
ہیں کہ غار میں ہے، کچھ کہتے ہیں کہ چلو قرآن ایسے ہی ہے۔

دوستو! مسلمان اللہ کے گھر ہیں۔ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ یہ کس کا گھر ہے؟ (اللہ کا)

ایک صحت میں آتا ہے اللہ فرماتے ہیں انی لاہم باہل الارض عذابا۔  
جب تمہارے محلے میں زنا، بدکاری، سیاہ کاری، جہل کاری، بدکرداری، شرک و بدعات،  
رسومات، لٹلٹل عادات، حلات پیدا ہوتے ہیں تو میرا ارادہ ہوتا ہے کہ اس محلے کو  
بمبوہ کر دوں۔ افا نظرت الی عمار بیونی جب دیکھتا ہوں کہ میرا گھر آبلو ہے۔  
والمنحایین فی جب دیکھتا ہوں کہ میرے گھر میں کچھ لوگ عجلت، ریاضت

رسول اللہ کی اطاعت کر رہے ہیں، میری محبت رکھنے والے، بارش ہے، سردی ہے، کچھ ہے کشل کشل، رواں دواں آ رہے ہیں۔

### مسجد کی طرف چل کر جانے کا ثواب

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جب میرا امتی مسجد کو چلا ہے تو ایک ایک قدم پہ گناہ معاف ہوتا ہے۔ درجہ بلند ہوتا ہے، نیکی لکھی جاتی ہے۔

ایک نابینا آدمی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا حضرت میرا گھر مدینے کے کوٹے میں ہے۔ لیس لی قائد رات کو میری لاشی پکڑ کر لانے والا کوئی نہیں، معذور ہوں، مجبور ہوں، بہت دور ہوں، حضرت آپ کی محبت سے بھرپور ہوں، ذرا مجبور ہوں، کیا میں نابینا رات کو مسجد میں نہ آؤں فرمایا نابینے ہو۔ آنکھیں نہیں ہیں نہ آیا کرو۔ تھوڑی دور گیا تو فرمایا یا عبد اللہ۔ لہیک یا رسول اللہ۔ یوں یا رسول کہتا جائز ہے جب حضور ﷺ بیٹھے ہوں، آپ نے تو عجیب عجیب مسئلے بنا لئے ہیں۔ اب تو اتنے مسجدوں میں لوگ نظر نہیں آتے، جتنے سینماؤں میں آتے ہیں، اب وہ گھر آباد ہے، یہ ہماری بد بختی ہے، بد نصیبی ہے، تم کہتے ہو کہ ہم آتے ہیں، اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارے عقیدے اور قدم پلید ہیں، تم میری مسجد کے لائق نہیں ہو۔ بعض لوگوں کے بارے میں سنا ہے کہ مکہ اور مدینہ میں جا کر نماز نہیں پڑھتے، میں نے قرآن پڑھا تو پتہ چلا کہ اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، مشرک کا عقیدہ پلید ہے، محمد! میں پلید کو تیری مسجد میں آنے نہیں دوں گا۔

توجہ کرو میں کسی کی تردید نہیں کر رہا اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس وقت سے در در پر جھک رہے ہیں جب سے ہم نے اس در (مسجد) کو چھوڑ دیا ہے۔

دعا کرو ہمارا سر ہو، خدا کا در ہو، ہمارا دل ہو، خدا کا گھر ہو، پھر حشر ہو، کیا ڈر

اس وقت (رات کو) کھڑا ایم این اسے دیکھو سب سو رہے ہیں یہ دروازہ بھی  
کھلا ہے اس کا مالک بھی جاگ رہا ہے۔

دریغ بھی کھلا ہے آئے جس کا می جاگے

خدا کی قسم حضور رات کو مسجد میں آئے تو دیکھا کہ محلہ قہر پڑھ رہے ہیں۔  
وَمَا نَفَعُ مِنَ اللَّيْلِ مَعَكَ تَتَجَافَى جُنُودُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ مَحْبُوبٌ تَحْبِبُ  
یار رات کو سوتے نہیں وہ بہتوں سے علیحدہ ہو کر اللہ کے حضور کھڑے ہوتے  
ہیں۔

حضور نے خصوصاً صدیق اور فادق کو جا کر چیک کیا۔ ابو بکر آہستہ قرآن پڑھ  
رہے تھے فادق زور سے پڑھ رہے تھے یہ رات کو واقعہ پیش آیا۔ (سمان اللہ)۔  
حضور ایک دفعہ دن کو مسجد میں آئے تو دیکھا کہ ایک طرف ابو ہریرہ حدیثیں یاد  
کر رہا ہے آج تو ہم مسجد میں پکھا کھول کر سو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مسجد بڑی  
لنڈی ہے۔

### مسجد کے آداب

نبی نے فرمایا جو مسجد میں ہوا خارج کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔  
نبیؐ فرماتے ہیں کہ جب مسجد سے نکلوں کو باہر بھیجتے ہو تو وہ بھی پیچھے ہیں اور  
کہتے ہیں ہمیں نہ بھیجو ہمیں یہاں ذکر سننے دو۔ ہمیں اللہ کے گھر سے کیوں نکل  
رہے ہو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں قدم رکھو تو اللھم افتح لی  
ابواب رحمتک پڑھو۔ یا اللہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ رحمت کے  
دروازے مسجد میں کھلتے ہیں یا کسی اور در پر کھلتے ہیں؟ (مسجد میں)۔

مسجد سے نکلو تو اللھم انی اسئلک من فضلک پڑھو۔ (اے اللہ میں تجھ  
سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں)۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اعتکاف مسجد میں بیٹھو۔ اور کہو کہ مولیٰ میں تیرے

در پر بیٹھا ہوں اس وقت تک نہیں اٹھوں گا جب تک تو روٹھا رب راضی نہیں ہو گا۔ اب لوگوں نے نیا دین بنا لیا ہے وہ کہتے ہیں کہ مسجد میں کون بیٹھے مزار پر نو راتیں بیٹھ جاؤ۔ دعا کرو اللہ ہمیں اصلی کعبے سے محبت عطا فرمائے (آمین)۔

### صحابہ کامیاب تھے

خدا کی قسم میں دین سمجھا رہا ہوں میرے محبوب کے دن اور رات دیکھو۔ دن کو بھی آپؐ نے صحابہ کرام کا امتحان لیا۔ کامیاب ہو گئے۔ قرآن کتا ہے۔ اُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ قرآن کتا ہے۔ اُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ مصطفیٰؐ یہ صرف تیرے ہاں کامیاب نہیں، یہ میرے ہاں بھی کامیاب ہیں۔ (سبحان اللہ)۔

حضور ﷺ کے صحابہ (اصحاب صفہ) مسجد میں رہتے تھے۔ صحابہ نے جو قرآن شروع کیا آج تک اسی قرآن کی تلاوت ہو رہی ہے۔ مسجد عبادت کیلئے ہے۔ آج ہم مسجد میں قصبے، کمائیاں، دکن کی باتیں کرتے ہیں۔ مسجد میں تجارت و اعلان گمشدگی مکروہ تحریمی ہے

حضور ﷺ فرماتے ہیں جو مسجد میں آکر کہے کہ میری چیز گم ہو گئی ہے فرمایا اُس کو کہہ دو کہ نہ خدا تیری چیز لوٹائے (مشکوٰۃ)

مسجد میں تجارت مکروہ تحریمی ہے، بلکہ حضور سنت بھی عائشہ صدیقہ کے حجرے میں جا کر پڑھتے تھے۔

آج کل تو مسجدوں کو تماشا بنا رکھا ہے۔ اور مسجدوں کو اکھاڑا بنا رکھا ہے بعض مسجدوں پر لکھا ہوا ہے کہ اس مسجد میں فلاں مسلک کا آدمی نہ آئے اگر آیا تو مسجد پلید ہو جائے گی۔ اور مسجد کو دھونا پڑے گا اور مسجد کو دھوتے ہیں۔

ایک شہر میں ایک تبلیغی جماعت گئی۔ وہاں جا کر انہوں نے کوئی دین کی بات

کسی۔ تو لوگوں نے ان کو پکڑا کسی نے مکا کسی نے جوتا کسی نے لاشی لاری کسی نے ان کی داڑھی کو نوچا ان کے پاس جو قرآن مجید تھے، بیچ سورے تھے، تبلیغی نصاب تھے، سب ٹالیوں میں پھینک دیا اور کہا لوگو! مسجد کو دھوؤ۔ ان کنوئیں نے مسجد کو پلید کر دیا ہے جو مسجد میں نماز کیلئے آئیں وہ ان جھوٹے عاشقوں کے نزدیک کتے بن جاتے ہیں۔ تم خوب رسول اللہ کی غلامی لوا کر رہے ہو۔ (رواہ عنی داؤد)۔

**مومن کو مسجد میں چین آتا ہے منافق کو نہیں**

حضورؐ فرماتے ہیں۔ المومن فی المسجد کسک فی الماء مومن مسجد میں یوں آتا ہے جس طرح مچھلی پانی میں آتی ہے۔

منافق مسجد میں یوں آتا ہے کطیر فی القفس جس طرح پرندے کو خجریہ میں بند کر دے تو وہ پھڑپھڑاتا ہے، مومن کو مسجد میں چین آئے گا منافق کو مسجد میں چین نہیں آئے گا۔ (جاگ رہے ہو)۔

حضور کریمؐ نے جب ابو بکر صدیقؓ کو میلے پر کھڑا کیا تو اپنے دروازے سے مسجد کا نظارہ کیا۔ گھر کا ٹٹ ہٹایا اور دیکھا کہ! صدیق لام ہے بقی سارے مقتدی ہیں میرے غلام، خوش ہو گئے خیر الانام۔

نبی کریمؐ نے اپنا گھر مسجد کے قریب بیٹھا تھا۔ پیغمبر کا پہلا قدم مسجد میں آتا تھا۔ حضورؐ نے صحابہ کو یہ بھی فرمایا کہ جس کا گھر مسجد سے دور ہے اور وہ مسجد میں نماز کیلئے آئے تو ایک قدم پر گناہ معاف ہو گا دوسرے قدم پر درجہ بلند ہوتا رہے گا۔ جن صحابہ کے گھر قریب تھے کوئی اس گلی میں آ رہا ہے۔ کوئی دوسری گلی سے آ رہا ہے۔ حضورؐ نے پوچھا بلالؓ تیرا ٹھکانہ تو یہ ہے۔ انسؓ تیرا جھو تو یہ ہے تم اس طرف سے آ رہے ہو کہنے لگا حضرت ذرا پکڑ لگا کر آتے ہیں تاکہ قدم زیادہ انھیں اور رحمت زیادہ مل جائے۔ سبحان اللہ۔

اب تو اس وقت آتے ہیں جب تکبیر ہو جاتی ہے، اکثر تو جماعت سے مل جاتے

ہیں۔ دوستو! اللہ تمہیں اس دروازے سے تعلق نصیب فرمائے (آمین)۔

حضور فرماتے ہیں کہ جس محلے کی مسجد آبلو ہے، خدا اس محلے کو بھی اپنی رحمت سے آبلو رکھے گا، جس محلے میں نمازی نظر نہیں آتے خدا اس محلے کو بھی برہلو کر دے گا۔

میں خیرپور سلاوات ایک جگہ ہے وہاں گیا۔ وہاں سامنے تھلہ تھا ساتھ مسجد تھی میں نے سوچا کہ نماز کا وقت ہے نماز پڑھ لوں۔ خدا کی قسم جب میں اندر داخل ہونے لگا تو غرانے کی آواز آئی۔ میں یکدم کھڑا ہو گیا کہ کیا ہے؟ دیکھا تو مسجد کے اندر کئی بچے در سے ہوئے ہیں۔ (استغفر اللہ)۔

مسجد مرفیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے

یعنی کہ وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے

آج سینما آبلو ہیں مسجدیں ویران ہیں فرمایا۔ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ زمانے کا سروے کرو انسان گھاٹے میں ہے انسان خسارے میں ہے۔ مجھے آج بتاؤ۔ کہ مسجد میں نمازی زیادہ ہیں یا سینما دیکھنے والے۔ (سینما والے) سنت کے محافظ زیادہ ہیں یا سنت رسول کے منکر زیادہ ہیں؟ (منکر زیادہ ہیں)۔ پردہ دار عورتیں زیادہ ہیں یا بے پردہ زیادہ ہیں؟ (بے پردہ زیادہ ہیں)۔ بچے زیادہ ہیں یا جھوٹے زیادہ ہیں؟ (جھوٹے) حلال خور زیادہ ہیں یا حرام خور زیادہ ہیں؟ (حرام خور) سچے مذہب والے زیادہ ہیں یا باطل مذہب والے زیادہ ہیں؟ (باطل والے) فرمایا۔ والعصر۔ انسان خسارے میں ہے، ذرا جلتو! پورے ملکوں کا سروے کرو، خدا کے منکر آپ کو زیادہ ملیں گے۔ پورا روس، پورا چائنہ یہ خدا کے منکر ہیں، دہریے ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ انسان خسارے میں ہے۔

میرا موضوع صرف مسجد ہے۔ دعا کرو خدا تمہیں اس دروازے سے تعلق عطا کرے۔ (آمین)

حضرت ابو ہریرہؓ کیلئے حضورؐ کی دعا



میرے محبوب عائشہؓ کے حجرے سے نکل کر مسجد میں آئے۔ ابو ہریرہؓ بیٹھے تھے۔ ان کا نام عبد الرحمن تھا۔ ان کے لئے حضورؐ نے دعا کی تھی، آپؐ نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا مولیٰ! میرے ابو ہریرہ کا حافظہ صحیح کر دے۔ اور سینے پر ہاتھ مارا چارو سینے سے لگائی۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ محمدؐ کی چاروں میں نے سینے سے لگائی تو پانچ ہزار حدیثیں مجھے یاد ہو گئیں۔ (سبحان اللہ)

ایک دوسرے صحابی ہیں حضرت ابن عباس ان کے لئے پیغمبر نے فرمایا اللہم علمہ علم الکتاب، مولیٰ اس کو قرآن کا علم دے دے۔ یا اللہ اس کو قرآن کا فیض دے۔ فرماتے ہیں کہ حضورؐ کا ہاتھ میرے سینے سے جدا نہیں ہوا تھا کہ سارا قرآن حل ہو گیا۔ پیغمبر کا ہاتھ بھی مبارک ہے۔

یاد رکھو کے مسجدیں رہیں گی، تم نہیں آؤ گے تو فرشتے تو آتے رہیں گے، اللہ کا ذکر ہوتا رہے گا، دعا کریں خدا ہمیں آنے کی توفیق دے (آمین)۔

خدا جس کو چاہے اپنے در پہ لائے

میں نے واقعہ پڑھا ہے کہ ایک نوکر مسجد میں تھا خدا جس کو چاہے مسجد میں لے جائے۔ نوکر مسجد میں تھا اور سردار باہر کھڑا ہے۔ اور آوازیں دے رہا ہے کہ نکل آ! دیر ہو گئی۔ سردار کہتا ہے تجھے کس چیز نے اندر باندھ رکھا ہے۔ میں تو باہر دھوپ میں کھڑا کھڑا تھک گیا ہوں۔ نوکر نے کہا سردار صاحب، زمیندار صاحب، جو ذات تجھے اندر آنے نہیں دیتی اس کی رحمت مجھے اپنے دروازے سے باہر جانے نہیں دیتی (سبحان اللہ)

عزیزو ناراض نہ ہونا، کھل کر کہہ رہا ہوں۔ جب سے ہم نے یسٹ (مسجد میں) جھکنا چھوڑ دیا در در پہ جھکتے ہیں جو یسٹ جھکا۔ در در کے جھکنے سے کیا جو در در پہ جھکا وہ اس در کے لائق ہی نہ رہا۔

میرے محبوب، نبی مکرم، نبی معظم، آپ دن کو تشریف لائے تو دیکھا کہ پیغمبر کے

دیوانے، پروانے، مستانے، دنیا سے بیگانے، توحید کے فرزائے، تاجدار، جلائار، وفلوار،  
قطار اندر قطار، محمد کے حب دار، پیغمبر کے یار ایک طرف حدیثیں سن رہے ہیں۔  
ہم قوالی شریف سنتے ہیں میں سکھر میں ایک سینٹ فیکٹری میں گیا، مسجد میں تقریر  
ہوئی، میری تقریر کے بعد مسجد میں لوگ طبلے ٹیکر آ گئے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیا  
ہے؟ کہنے لگے کہ اب یہاں قوالی ہو گی۔ مسجد میں قوالی۔ اور قوال بھی اہلسنت نہیں  
تھے اہل مت تھے۔ یہ مسجد کے آداب کے خلاف ہے۔ مسجد میں زور سے بولنا منع  
ہے۔

### مسجد میں صرف اللہ کو پکارو

بس ایک پیارا جملہ بتاتا ہوں۔ قرآن کہتا ہے اِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ یہ اللہ کا گھر  
ہے۔ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا اللہ فرماتے ہیں کہ یہاں صرف مجھے ہی پکارو  
میرے سوا یہاں کسی اور کو مت پکارو۔

گھر ہو شفیق کلہ میں جا کر کہوں محمد رفیق، محمد رفیق! شفیق! کہے گا مولانا کا پتہ  
میں بلغ خراب ہے۔ گھر میرا اور آپ کہہ رہے ہیں محمد رفیق باہر آؤ کہتا ہے مولانا  
میرا نام شفیق ہے۔ رفیق نہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ گھر میرا ہے اس میں پکارو بھی  
مجھے خدا فرماتے ہیں میں کسی اور کا نام برداشت نہیں کرتا۔ وَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ  
فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا یہاں میرے سوا کسی اور کو مت پکارو۔ جس کا گھر ہے  
اسی کو پکارو یہ آپ کو عقیدہ سمجھایا ہے۔ میں کسی کا منکر نہیں ہوں۔ ہمارا اصل  
اللہ کیساتھ تعلق ہے۔

میں ایک ہلت کہتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ کوئی بڑے سے بڑا بزرگ ہو اگر وہ  
ایک نماز کا خدا نخواستہ انکار کرے، یا ایک نماز بالکل قضا کر دے، بالکل نہ پڑھے تو  
ولایت رہے گی؟ (نہیں) ولی کو ولایت ملتی ہے تو اس دروازے سے ہی ملتی ہے۔

اصل اللہ اور ہم

حیران پیر پندرہ پارے تہجد میں پڑھتے، ابو حنیفہ چالیس سال مشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔

اب تو ہمیں کوئی تکلیف ہو تو وہاں پہنچ جاتے ہیں کہتے ہیں لے کھڑتے دے پڑے۔ پتہ نہیں وہاں جا کر کیا کرتے ہیں۔ خدا کی قسم بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے محبوب اذا راى قطعة سحاب او سمع صوت السوايق نبي كريم بكلی کی گرج، یا کوئی آندھی کو آتا دیکھتے تو، یتوضاء وینھب الی المسجد وضو کر کے مسجد میں چلے جاتے، اور وہاں جا کر سجدہ کرتے، اور کہتے مولیٰ! تیرا نبی تیرے در پے آ گیا ہے امت کے گناہوں کو نہ دیکھنا محمدؐ کی روتی ہوئی دلوں کو دیکھنا (سبحان اللہ)۔

صحابی کہتے ہیں۔ اذا ہم امر۔ جب ہمیں کوئی مشکل، کوئی صعوبت، کوئی پریشانی، کوئی حیرانی، کوئی گردانی، کوئی اضطراری، کوئی بیماری، کوئی لاچاری، کوئی خواری، آتی۔ کنا نتوضا وینھب الی المساجد ہم قبرستان نہیں جاتے تھے۔ مسجد میں جا کر سجدہ کرتے، اسی دروازے پر جھک جاتے خدا کی رحمت نازل ہو جاتی (سبحان اللہ)۔

جب کوئی نہ سنے تو کون سنتا ہے؟ (اللہ) جب سب دروازے بند ہوں تو کون سا دروازہ کھلا ہوتا ہے؟ (اللہ کا) مجھے جواب دو! جب سب نیند میں ہوتے ہیں تو کون جاگتا ہے؟ (اللہ)۔ اللہ فرماتے ہیں اس سے مانگو، جمل! نہ۔ نہیں ہوتی۔ ابھی میں تمہیں کہوں کہ مجھے ایک ہیلی کاپٹر لا کر دو۔ میں کہوں کہ آپ مجھے ٹیوٹا کرولا گاڑی لا کر دو، آپ کہیں گے کہ مولوی ہے یا تماشہ۔ میں کہوں کہ میرے لئے فوری ویزہ بنواؤ مجھے باہر بھیجو۔ آپ حیران ہو گئے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ جس سے مانگو یا مانگنے والا شرمندہ ہے یا دینے والا شرمندہ ہے۔ مجھ سے مانگو نہ مانگنے والا شرمندہ ہو گا نہ دینے والا شرمندہ ہو گا۔

رحمن و رحیم کون

کیونکہ مانگنے والا بندہ ہے دینے والا خدا ہے۔ الرحمن الرحیم۔ رحمٰن اس کو کہتے ہیں جو بن مانگے دینے والا ہو، الرحیم اس کو کہتے ہیں جس سے نہ مانگیں تو ناراض ہو جائے۔ اللہ یغضب حین لا یسل۔ والناس یغضبون حین یسل۔ لوگ اس وقت ناراض ہوتے ہیں جب کچھ مانگو۔ خدا اس وقت ناراض ہوتا ہے جب اس سے نہ مانگو۔

آج کسی کے ہاں جا تو، ریسٹ ہاؤس، گیسٹ ہاؤس، میٹک، ہاتھ روم، دارالمطالعہ میرے محبوب، محلہ نے جہاں ڈیرہ لگایا وہیں مسجد بن گئی۔ میں نے محالہ دارالجمہ اور وفاء الوقف، پڑھی مدینے میں پینتالیس مسجدیں ہیں۔ ستر ہزار کی آبادی ہے۔ اور پینتالیس مسجدیں ہیں۔

### اورنگ زیبؒ ولی کمال

اورنگ زیبؒ نے شہی قلعہ کے سامنے مسجد بنوائی اور اس کے پتھر ایران سے منگوائے۔ یہ شہی مسجد چودہ ایکڑ میں ہے اورنگ زیبؒ نے کہا کہ قلعہ کے دروازہ کے سامنے مسجد بناؤ تاکہ میں نکلوں تو میری پہلی نگاہ مسجد پر پڑے میرا پہلا سفر اللہ کے گھر سے ہو۔

قلعہ کے اندر موتی مسجد ہے، بیگمات بھی نمازیں پڑھتی تھیں۔ جب مسجد کے سنگ بنیاد کا وقت آیا تو لاہور میں اعلان کر دیا، ساٹھ ہزار آدمی جمع ہو گئے، بلاشلہ نے اعلان کیا کہ اس بلاشہی مسجد کا سنگ بنیاد وہ رکھے گا جس کی بلوغت کے بعد تہجد قضا نہیں ہوئی۔ میرے جیسے بڑے بڑے جیوں والے، قیوں والے، سبز پگڑیوں والے، اور بڑی بڑی چادروں والوں کے سر جھک گئے بلاشلہ نے کہا تم نے میرا راز ظاہر کر دیا۔ اورنگ زیب پیدا تو ایک تخت پر ہوا ہے لیکن میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ جب سے میں بالغ ہوا ہوں اس دن سے آج تک میری تہجد قضا نہیں ہوئی۔ (سبحان اللہ)۔

میں آج مسجد پر تقریر کر رہا ہوں۔ اورنگ زیبؒ ایک دفعہ مسجد میں دیر سے آئے دیکھا تو امام صاحب انتظار کر رہے ہیں بلو شہ نے کہا کہ ٹائم تو ہو گیا ہے۔ کہنے لگا حضور کا انتظار تھا۔ فرمایا جو میرا انتظار کرتا ہے وہ میری مسجد کا امام نہیں بن سکتا۔ نکل جاؤ۔ یہاں امام وہ رہے گا جو بلو شہ کی نماز نہ پڑھائے بلکہ خدا کی نماز پڑھائے۔

صحابہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضورؐ کے ارد گردیوں بیٹھتے تھے کہ نبی کریمؐ یوں نظر آتے تھے جس طرح شمع پروانوں میں مصطفیٰؐ دیوانوں میں جس طرح چاند ستاروں میں محمدؐ اپنے پیاروں میں۔ (سبحان اللہ)۔

حضورؐ نے اپنی کوئی بیٹھک نہیں بنائی تھی، اسی اللہ کے گھر میں چٹائی پر بیٹھ جاتے۔ یہی مصطفیٰؐ کا تخت تھا۔

صحابہ کہتے ہیں کہ ہم اس طرح بیٹھتے کہ۔ کا نما طہیور علی رو سنا۔ جس طرح ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو ہدایت بخشے۔ مسجد میں آؤ تو اعتکاف کی نیت کر لیا کرو۔

نبیؐ نے فرمایا جو مسجد میں ٹانگ پے ٹانگ چڑھا کر سوتا ہے فرمایا یہ تو منکبر ہے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ آج تو مسجدوں میں شور کرتے ہیں۔ مسجد کا بڑا ادب ہے، یہ اللہ کا گھر ہے۔

مسجد میں آنے سے کیا ملے گا

تم اپنے گھر جاؤ تو خاندان ملے گا، دکان جاؤ تو سلمان ملے گا، خدا کی قسم کسی کے مکان پر جاؤ تو بڑا رئیس اور خان ملے گا، مسجد میں آؤ تو قرآن ملے گا، ذکرِ رحمن ملے گا، مدنی کا فرمان ملے گا، ملے گا تو مسلمان ملے گا، اللہ ہمیں اس دروازے سے تعلق عطا فرمائے (آمین)۔

لفظ مسجد پر بات کر رہا ہوں۔ حضرت عمرؓ کا جنازہ رکھا ہوا ہے۔ ایک آدمی مصغیر

چمکتے ہوئے آتا ہے آگے بڑھتا ہے۔ اور آکر حضرت عمر کا چہرہ مبارک کھوتا ہے اور کہتا ہے طیب اللہ قبر عمر کما یطیب مساجد اللہ۔ اللہ عمر کی قبر کو جنت کی خوشبو سے مہکا۔ جنت کی خوشبو سے اس کی قبر کو معطر کرنا جس طرح یہ تیرے گھر کو معطر رکھتا تھا۔ سور اللہ قبر عمر۔ یا اللہ عمر کی قبر کو نور سے روشن کرنا جس طرح یہ تیرے گھر کو روشن کرتا تھا۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم نے مڑ کر دیکھا تو ابو الحسن، حیدر کرار، علی الرضیٰ رو بھی رہے ہیں اور عمر فاروقؓ کو خراج عقیدت سنی پیش کر رہے ہیں۔ یہ حیدر کے الفاظ ہیں۔

حضرت عمرؓ کو جب خنجر لگا تو مسجد میں حالت نماز میں ہماری لاش گرتی ہے تو کہیں پلاٹ پر، فاروق کو جب خنجر لگا تو نبی کے مصلے پر اور قرآن پڑھتے ہوئے گرے تو محمدؐ کے مصلے پر نماز کی حالت میں گرے۔ حضرت حسینؑ شہید ہیں ان کا خون گرا تو کربلا کے میدان میں، عمرؓ کا خون گرا تو نبی کے مصلے پر، حضرت حسینؑ کی شہادت کی گواہی کربلا کا میدان دے رہا ہے، عمرؓ کی شہادت کی گواہی مصلیٰ رسولؐ، مسجد نبوی اور محمدؐ کا مدینہ دے رہا ہے۔ (سبحان اللہ)۔

دعا کرو خدا موت اسی دروازے پر عطا کرے (آمین)۔

**قبر سامنے ہو تو نماز نہ پڑھو**

قبر مسجد ہے؟ (نہیں) قبر عبلوت کی جگہ ہے؟ (نہیں) قبرستان جا کر عبلوت میں؟ (نہیں)۔

حضورؐ فرماتے ہیں ولا تصلوا فی المقابر، قبر سامنے ہو تو خدا کی عبلوت نہ کرو، جب قبر سامنے ہو تو نماز نہ پڑھو، نفل بھی نہ پڑھو دیکھنے والا کہے گا کہ یہ عبد القبور ہے یہ کوئی قبر پرست ہے فرمایا جب قبر سامنے ہو تو خدا کی عبلوت نہ کرو، عبلوت وہاں کرو جہاں قبر بھی سامنے نہ ہو۔ تاکہ اتقوا مواضع النہم تاکہ مارے اوپر وجہ نہ آجائے۔ اس لئے جنازہ میں رکوع سجدہ ہے؟ (نہیں) سامنے

دلی ہے۔ قلب ہے۔ رکن شاہ عالم کا جنازہ ہے۔ پیران پیر کا جنازہ ہے۔ اسلام کٹا ہے نہ تکبیر کو نہ اقامت اور نہ اذان اور نہ رکوع سجدہ کرو۔ اللہ نے فرمایا میں نماز کو کم کر دوں گا۔ مگر جب سامنے مرشد بھی ہو گا تو میں سجدہ کرنے کی اجازت نہیں دوں گا۔ اس لئے جنازے کے بعد حضورؐ نے ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں کی۔ دیکھنے والا کیا کہے گا۔ جب میری امت ہاتھ اٹھا کر دعا کرے گی تو کافر کہے گا کہ میں جوں سے جتنا ہوں یہ اپنے پیر سے ملتے ہیں پھر میں ساری دنیا کی ملامت تو برداشت کر لوں گا مگر کسی کے سامنے ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا ہاتھ وہاں اٹھیں جہاں نماز اللہ کی ہو گی۔ تم نے جھگڑا بنا دیا۔ مرگیا مردود فاتحہ نہ درود۔ اب میں تقریر ختم کر کے چلا جاؤں دعا نہ مانگو تو دشمن ہوں؟ جنازے کے بعد گڑبڑ کرتے ہیں کہ دعا نہیں ملتے۔ اللہ سب کو ہدایت بخشے۔ (آمین)

حضورؐ ہر وقت مسجد میں ہوتے تھے۔ جب باہر سے کوئی آتا تو صحابہ حضورؐ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے۔ آج تو حضورؐ مدینے میں ہیں اور ہم یہاں کھڑے ہیں۔ کون آپ سے پوچھے، خدا کی قسم غلط کہوں تو خدا نہ بخشے۔ حضورؐ جب مسجد میں آتے تو صحابہ کھڑے ہوتے فرمایا لا تقومون کما یقوم الا عاجم جس طرح عجمی لوگ بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ مصطفیٰؐ کو یہ لوا پسند نہیں جہاں جگہ ملے بیٹھے رہا کرو۔

آپؐ نے کھڑوں کو بیٹھا دیا، فرمایا۔ اجلس جمعہ کا دن تھا۔ عبد اللہ ابن مسعود کہتے ہیں کہ مصطفیٰؐ نے اتنے زور سے کہا کہ میں دروازے پر بیٹھ گیا۔ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے یا کھڑے رہتے تھے۔ (بیٹھے ہوئے تھے)۔

**درود بیٹھ کر پڑھنے میں لوب ہے**

ہم جو نماز میں درود پڑھتے ہیں یہ کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں یا بیٹھے کر؟ (بیٹھے کر) آجکل تو درود بھی کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ لوب بیٹھنے میں ہے یا کھڑے ہونے

میں؟ (بیٹھنے میں) آپ سب کھڑے رہیں میں بیٹھا رہوں کیا یہی ادب ہے؟ (نہیں)  
ادب بیٹھنے میں ہے۔

صحابہ کہتے ہیں کہ ہم گردنیں جھکا کر مصطفیٰ کے سامنے بیٹھتے تھے کہ کہیں بے  
ادبی نہ ہو جائے۔ معلوم ہوتا تھا کہ ہم زندہ بھی نہیں ہیں ایک ابو بکر لی نگاہ حضور  
کے چہرے پر پڑتی تھی۔

میں آپ کو ایک حدیث سنا دوں۔ میں آپ کو گمراہ کرنے نہیں آیا۔ جب کوئی  
نیا آدمی آتا تو وہ دیکھ کر کہتا۔ ایکم منکم محمد تم میں سے محمد کون ہے؟ ابو بکر  
صدیق کھڑے ہو کر کہتے۔ ایہا السائل ہذا رجل متقی ابیض الوجه ہذا  
محمد رسول اللہ، یہ جو درمیان میں حسین ہے، دل نشین ہے، ماہ جبین ہے،  
نازنین ہے، بہترین ہے، بالیقین ہے، یہ صاحب جمل ہے، صاحب کمل ہے، رحمت  
سے مالا مال ہے، ہمیشہ خوشحال ہے، فضل ذوالجلال ہے، یہ آمنہ کا لال ہے۔ (سبحان  
اللہ)۔

حسینوں میں احسن، عیلولوں میں اجمل، کللوں میں اکمل، نبیوں میں افضل، ابو بکر  
تعارف کرواتے تھے۔

سب صحابہ کی ایک ہی صورت ہوتی تھی۔ آج ہماری کسی کی واڑھی آدمی ہے  
کسی کی پوری ہے، کسی کی واڑھی مونچھوں کیساتھ ملی ہوئی ہے۔ کسی کی واڑھی پر  
مشین پھری ہوئی۔ کسی کی مونچھیں بھی صاف ہیں۔ ہماری تو شکلیں بھی نہیں ملتیں۔  
آئینہ دیکھو تو ہر ایک کی اپنی شکل ہے، صحابہ کہتے ہیں کہ ہم حضور کی محفل میں  
بیٹھے ہوتے تھے سب کے سر پر پگڑی، سب کے سر پر ٹوپی، سب کا لباس سلوہ، کبھی  
لون کی پگڑی ہوتی تھی، کبھی بکری کے بالوں کی، سب کی نگاہوں میں حیا، سب منی  
کے بلوفا، سب کی زبان پر ذکر خدا، سب کی زندگی میں محمد کی لوا ہوتی تھی۔ (سبحان  
اللہ) نبی کے غلام پہچانے جاتے تھے۔ آج تو ہم ایسے لباس پہن کر جاتے ہیں کہ  
امریکہ میں جاؤ تو امریکی، چائینہ میں جاؤ تو چینی، لندن جاؤ تو میڈلن لندن۔ ہمیں تو



کہتے ہیں کہ یہ دقیانوس ہیں۔

This is the old Fation

This is the very bad man ہمیں کہتے ہیں کہ یہ آثار قدیمہ کے

ہیں۔ ہم ان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں کہ یہ ملازن ہیں۔ اللہ ہم سب کو ہدایت بخشے۔ (آمین)

بات مسجد کی ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مسجد کے آداب سے نوازے۔ (آمین)

حضورؐ فرماتے ہیں کہ جب مسجد میں اذان ہوتی ہے تو جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے وہاں تک شیطان دور بھاگ جاتا ہے۔ (سبحان اللہ) اللہ ہمیں مسجد میں ہی اپنی عبادت نصیب فرمائے (آمین)۔

مسجد اتفاق کا سبق دیتی ہے جہاں آکر اکٹھے بیٹھو اور ملکر اللہ سے دعا مانگو خدا سے بھیک مانگو۔ کمروں کے طفیل سے کھوٹوں کی دعا قبول ہوتی ہے۔ آج تو مسجدیں گرا رہے ہیں۔ ہندوستان میں تو ہماری کئی مسجدیں گرا دی ہیں تمہیں تو غیرت نہیں ہے۔

کبھی تم نے یوں بھی کیا تھا۔

مسجد تو بتالی شب بھر میں ایمان کی حرارت والوں نے یہ من اپنا پرانا پاپی برسوں میں نمازی بن نہ سکا

وہ ابھی تک لاہور میں مسجد کھڑی ہے جو تم نے ایک رات میں بتالی۔ شام کو شروع کی صبح کو بلال کی لڑائی بلند ہو گئی۔ یہ تمہاری تاریخ ہے۔ مسجدوں کو تم نے آبلو کیا۔ مگر آج تم بھلو کر رہے ہو۔ آج مسجدوں میں شور مسجدوں میں فسق مسجدوں پر قبضے۔

میں نے تقریر میں کہا کہ مسجدوں پر قبضے نہ کرو تمہیں تو مسجدوں کیلئے بت

جگہیں ہیں۔ یہاں جھک جاتے ہو وہاں جھک جاتے ہو کھنڈوں پر، گھوڑوں پر، قبروں پر، ہمارے پاس ایک مسجدیں ہیں وہ بھی چھین رہے ہو، ہم تو اسی میں جھکتے ہیں۔  
نوٹ = کسی نے اذان کے بارے میں سوال کیا۔

حضور کریمؐ کے دور میں کوئی صحابی گم ہو جاتا تھا تو اذان دیتے تھے کیونکہ اذان میں قدرتی آواز بلند ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو پکارنے کی جگہ اللہ کا نام بلند کرو تا کہ اس کو سن کر دوسرا مل جائے جہاں اذان ہوتی ہے وہاں سے تمام شیطان اور شیطانی کلمہ اور خدا کا عذاب ہٹ جاتا ہے، یہ اذان نہیں دے رہے گویا اللہ کا ذکر کر رہے ہیں۔ اذان ذکر ہے۔

قبر پر اذان تو کہیں مجھے نہیں ملی، حضورؐ نے فرمایا کہ بچہ پیدا ہو تو اذان دو۔ یہ کہتے ہیں کہ جب مردہ دفن ہو تو کو حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح آ مردے نماز پڑھ۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشے (آمین)

پہلے تو دودھ میں ملوث تھی اب ہر چیز میں ملوث ہے۔ کلمہ ملوثی بنا دیا، اذان میں ملوث کر دی، بلکہ ان کو بندھنی بنا لیا ہے، اللہ ہمیں صبح کلمہ، صبح اذان، صبح قرآن، صبح نماز عطا کرے۔ (آمین)۔

ہر چیز میں اختلاف = ایک سینے پر ہاتھ باندھ رہا ہے، ایک ٹانف کے نیچے باندھ رہا ہے۔ ایک شینڈ اپ، پتہ نہیں کہ نماز پڑھ رہا ہے یا بک میں پہرہ دے رہا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میں حق پر ہوں اللہ مجھے آپ کو ہدایت بخشے (آمین)۔

نوٹ = پرچی آئی ہے لکھا ہے کہ جب بھی وقت ملے رسول اللہ پر درود و سلام پڑھو۔ نہیں دوستو!

اللہ نے یہ نہیں فرمایا۔ اللہ نے فرمایا ہے ان اللہ و ملکته بصلون علی النبی اللہ اور اس کے فرشتے حضورؐ پر درود پڑھتے ہیں۔ خدا قیام میں کھڑا ہے؟ (نہیں) فرشتے قیام میں کھڑے ہیں؟ (نہیں) ایمان والو درود پڑھو۔

نہیٰ نے فرمایا فرمایا۔ البخیل من ذکرک عندہ فلم یصل، فرمایا وہ بخیل ہے

جو میرا نام سن کر درود نہ پڑھے۔ اس کی ناک مٹی میں جائے جو میرا نام سن کر درود نہ پڑھے۔ یہ نہیں فرمایا کہ کھڑے ہو کر یا ہاتھ باندھ کر نہ پڑھے۔ درود شریف ذکر ہے۔ اَللّٰہِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہُ قِیَآ مًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ۔ اگر کوئی لیٹ کر درود پڑھے تو درود نہیں ہو گا؟ (ہو گا) ابھی پڑھو اللہم صل علی الخ تو یہ درود نہیں ہو گا؟ (ہو گا)۔ تم نے کیوں قیام ضروری کر دیا۔

میں ایک جملہ کہتا ہوں جہاں قیام ہے وہاں جلسہ نہیں۔ قیام کھڑے ہونے کو کہتے ہیں التحیات جلسہ ہے جہاں بیٹھا ہے وہاں قیام نہیں، جہاں قیام ہے وہاں جلسہ نہیں، درود حضور پاک پر جلسے میں پڑھا گیا، یعنی بیٹھ کر، یہاں جلسہ ہے پھر بعد میں قیام ہے۔

اگر بیٹھا ہو کوئی کھڑا ہو جائے تو سجدہ سو ہوتا ہے۔ اشعار ہوتے ہیں جلسے کے اور کرتے ہیں قیام، جہاں جلسہ ہو گا وہاں قیام نہیں ہو گا جہاں قیام ہو گا وہاں جلسہ نہیں ہو گا۔

چلتے پھرتے بھی اگر کوئی درود پڑھے تو اس کا بھی ثواب ہوتا ہے۔ حضرت جابر نے پوچھا میں آپ پر کتنا درود پڑھوں نبی کریمؐ نے فرمایا رات دن مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو۔ اس کی برکت سے تمہیں جنت مل جائے گی۔ اختلاف نہ چھیڑو، میں کہتا ہوں کہ کھڑے ہونے میں ادب نہیں ہے۔ کھڑے ہونا نماز میں فرض ہے، درود میں نہ فرض ہے نہ واجب، نہ سنت صحابہ ہے، یہ گنبد خضریٰ پر تو ہے کہ جب انسان وہاں درود سلام پڑھے روضہ رسول کے قریب تو کھڑے ہو کر پڑھے یہ وہاں کی خصوصیت ہے۔ اگر مسجد نبوی میں بیٹھ کر درود پڑھتا رہے تو کیا درود کا ثواب نہیں ہو گا؟ (ہو گا)۔

جب مؤذن لڑان دے تو اس کے ساتھ ساتھ جواب دے

حضورؐ فرماتے اِذَا اٰنِ الْمُوْذِنُ فَقُولُوْا کَمَا قَالَ الْمُوْذِنُ جِبْ مُوْذِنُ لِّاٰنِ

دے تو ویسے کہو جیسے مؤذن اذان کے مؤذن کہے اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اشہدان لا الہ الا اللہ، اور جب مؤذن حی علی الصلوۃ کہے تو تم اس کے جواب میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہو۔ جب حی علی الفلاح کہے تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہو۔ جب مؤذن الصلوۃ خیر من النوم کہے تو تم جواب میں صدقت و برزت کہو، جب مؤذن اذان ختم کرے تو یہ دعا پڑھو۔ اللہم رب هذه الدعوة النامة الخ۔ یہ دعا سکھائی ہے۔ میں نے ایک دوست سے پوچھا کہ تم یہ جو الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھتے ہو یہ اذان سے پہلے سنت ہے یا بعد میں؟ کہنے لگا۔ ہے، ہے، ہے، ہے میرا واقف تھا، ان میں سے، میں سمجھ گیا، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ ان کو اصلی دین کی سمجھ عطا فرمائے (آمین)۔ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اذان کا جز ہے؟ (نہیں) اگر نہ پڑھو تو اذان نہیں ہوتی؟ (ہو جاتی ہے) حضرت بلال نے دس سل اذان دی انہوں نے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھا؟ (نہیں) اذان بلال سے ملی ہے یا اپنے خیال سے ملی ہے؟ (بلال سے ملی ہے)۔ میں تو کہتا ہوں کہ ہماری اذان بلالی ہے۔ ان کی اذان خیالی ہے۔ جو سنت سے بھی خالی ہے۔

درود برحق ہے۔ درود واجب ہے، تم ہمیں کہتے ہو کہ درود نہیں پڑھتے، ہم تو روزانہ جب حدیث پڑھتے ہیں تو قل قل رسول اللہ ﷺ پڑھتے ہیں۔ یہ درود و سلام ہے۔ ہمیں کہتے ہیں کہ یہ دعا نہیں مانگتے۔ حضرت پیران پیر کا نام لیتے ہیں تو کہتے ہیں رحمہ اللہ علیہ ابو بکر کا نام لیتے ہیں تو پڑھتے ہیں۔ رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم کا نام لیتے ہیں تو پڑھتے ہیں علیہ السلام۔ مصطفیٰ ﷺ۔ یہ دعائیں ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمارے جھگڑوں کو ختم فرمائے۔ (آمین)

ابو ہریرہ وجہ تسمیہ

بات مسجد کی تھی یاد ہے؟ حضور مسجد میں تشریف لائے تو لوگ وہاں جمع تھے۔

ایک طرف ابوہریرہ نام ان کا عبد الرحمن ہے، یمن کا رہنے والا ہے، سات برس نبیؐ کی خدمت میں رہا، اور اللہ نے اسکو اتنا حافظہ عطا کیا کہ اتنی احادیث کسی صحابی کو یاد نہیں جتنی حضرت ابوہریرہ کو یاد ہیں۔ جاہلیت میں ان کا نام عبدالشمس تھا، سردی کا موسم تھا، دو بلی کے بچے سردی میں ٹھہر رہے تھے، ابوہریرہ نے اٹھا لئے۔ اپنی آستین میں ڈال لئے۔ اوپر کھبل اوڑھ لیا۔ حضور مدینے کے راستے میں مل گئے۔ حضرت ابوہریرہ نے السلام علیکم کہا۔ بلی کے بچوں نے میاؤں کیا تو آپؐ نے حضرت ابوہریرہ کی چادر کو اٹھایا اور فرمایا انت ابوہریرہ، تو، تو بلی کا باپ ہے، جیسے باپ بچوں کو اٹھاتا ہے تو بھی اس طرح اٹھائے پھر رہا ہے۔ عرض کی حضرت! میں نے سردی میں ان کو دیکھا تو وہاں سے اٹھا لیا۔ فرمایا۔ انت ابوہریرہ۔ ابوہریرہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ کے یہ جملے اتنے پیارے لگے کہ مجھے اپنا نام بھی بھول گیا پوری دنیا میں میرا نام ابوہریرہ مشہور ہو گیا۔ (سبحان اللہ)

حضرت علیؑ کو آپؐ نے ابو تراب کہا، ابو بکر کو صدیق کہا، عمر کو فاروق کہا، عثمان کو ذوالنورین کہا، علی المرتضیٰ کو اسد اللہ الغالب کہا۔ آج تک یہ القاب مشہور ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ پیغمبر نے جو لقب دیا وہ سب سے بہتر ہے۔ عمر فاروق ہے، ابو بکر صدیق ہے، عثمان ذوالنورین ہے، علی المرتضیٰ اسد اللہ الغالب ہے۔ (سبحان اللہ)

## میں اس کے ایک تبسم پر قربان کروں فردوس بریں

اس جیسا کوئی اب تک نہ ہوا اس جیسا کوئی ہو گا بھی نہیں  
اس کمل پوش کے میں قرباں صورت بھی حسین سیرت بھی حسین

اس کے اک بول کا مول نہیں یا قوت و زبرد و لعل و کمر  
میں اس کے ایک تبسم پر قربان کروں فردوس بریں

کیا اس کا مقام و مرتبہ ہے اس بات سے اندازہ کر لو  
آغاز ہے اس کی منزل کا رک جائے جہاں جبریلؑ امیں

وہ کعبہ ایماں، قبلہ جاں وہ وجہ وجود کون و مکان  
وہ شافع محشر ہادی کل وہ ختم رسل وہ مرکز دیں

کٹ جاؤں گا اس کی عزت پر مٹ جاؤں گا اس کی حرمت پر  
وقت آیا تو دنیا دیکھے گی اللہ کی قسم یہ جھوٹ نہیں

اوصاف کریں کیا اس کے بیاں یہ میرا قلم یہ میری زباں  
صدیقہؑ نے سچ فرمایا ہے خلق اس کا ہے قرآن مبیں

# فضائل قربانی

الحمد لله الحمد لوليه والصلوة والسلام على نبيه وعلى حبيبه وخليله  
خاتم الانبياء والمرسلين وعلى اله الطيبين الطاهرين وعلى خلفاء الراشدين  
المهديين صلى الله عليه وعلى آله واصحابه وزواجه وسلم تسليما كثيرا  
كثيرا. اما بعد ○ فاموذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم ○

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَسَّىٰ إِنِّي لَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا  
تَرَىٰ. قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ. فَلَمَّا أَسْلَمَا  
وَنَلَّهِ لِلْجَبِينِ. وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقَتِ الرُّؤْيَا إِنَّا كُنْزُكَ نَجْزِي  
الْمُحْسِنِينَ.

وسئل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ماهذه الاضاحى قال سنة ابيكم  
ابراهيم عليه السلام.

وعن ام المؤمنين عائشة الصديقة رضى الله تعالى عنها قالت كان اقام  
رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرين في المدينة فضحى في كل سنة  
وقال النبي صلى الله عليه وسلم سمعوا ضحاياكم فانهم على الصراط  
مطايحكم.

وقال النبي صلى الله عليه وسلم الجهاد ماض الى يوم القيامة كلمة حق  
عند سلطان جائر جهاد اكبر.

وقال النبي صلى الله عليه وسلم وساكت عن الحق شيطان اخرس.  
وقال النبي صلى الله عليه وسلم العلماء ورثة الانبياء فان الانبياء لم يورثوا  
درهما ولا دينارا ولكن وراثتهم العلم فمن اخذه اخذه بحظ واقرب.

وقال النبي صلى الله عليه وسلم اكرموا العلماء فمن اكرمهم فقد اكرمنى.  
زوروا العلماء فمن زلهم فقد زلنى. وقال النبي صلى الله عليه وسلم المرء  
مع من احبه.

صلى الله مولانا العظيم وصدق رسوله النبي الكريم.



ہمیں پھر دعوت دین الہی عام کرنا ہے  
جس کلام کے لیے آئے وہ کام نہ بگڑے  
اگر حق بات کہتا ہوں۔ مزہ الفت کا جاتا ہے  
حق بات کا ہر وقت اظہار کریں گے  
اللہ سے ڈرنے والوں کو طاقت سے ڈرانا مشکل ہے  
یہ عقبت باطل دھوکہ ہے یہ سلوت کافر کچھ بھی نہیں  
اسلام اگر منظور نہیں قرآن اگر دستور نہیں  
ہر شخص سے کہہ دو پیش کرے اخلاص و مروت کی دولت  
یہ لیضان نظر تھا یا کتب کی کرامت تھی  
جب خوف خدا ہو دل میں کسریٰ و قیصر کچھ بھی نہیں  
مٹی کے کھلونے ہیں سارے یہ کفر کے لشکر کچھ بھی نہیں  
پھر انسوس ہے اس آزلوی پر یہ ملک یہ لشکر کچھ بھی نہیں  
کردار سے قومیں بنتی ہیں انکار کے چکر کچھ بھی نہیں۔  
کھائے کس نے اسنیل کو آداب فرزندہ

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

## سنت مصطفیٰ ﷺ اور اس پر اکابر کا عمل

انجمن سپاہ صحابہؓ کے جانبازو، شہبازو، سرفرازو، پاسبانو، نوجوانو ایک لحاظ سے خوشی ہے  
کہ عید ہے ایک لحاظ سے بار خاطر اور غم بھی ہے۔ کہ بارات موجود ہے اور دلہا نہیں ہے۔ مقتدی  
ہیں امام نہیں ہے۔ سپاہ صحابہؓ موجود ہے مگر سرپرست نہیں ہے۔ حقیقت میں وہ قتل مد مبارک  
بلو ہے۔ وہ جیل میں نہیں ہے۔ (حق نواز) وہ سنت مصطفیٰؐ جو آپؐ نے شعب ابی طالب میں ادا کی  
تھی۔ یہی وہ سنت ہے جو امام اعظم ابو حنیفہؒ نے کوفہ کے جیل خانہ میں ادا کی۔ مجدد الف ثانیؒ نے  
قلعہ گوالیار میں ادا کی۔ شاہ ولی اللہؒ کو پابند سلاسل کیا گیا۔ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نو سال نو مینے جیل  
میں رہے۔ احمد علی لاہوریؒ چھ سال جیل میں رہے۔ محمد علی جالندھریؒ چھ سال جیل میں رہے۔  
ہمارے مولانا شیخ السند محمود الحسنؒ اسیرِ ثالثین گئے۔ نکلے تو شیخ التفسیر بن کر نکلے۔ مولانا حق  
نواز اب صرف حق نواز نہیں رہا۔ بلکہ حق کی آواز بن گیا ہے۔ آج وہ جیل میں اسی سنت کو زندہ کر  
رہا ہے۔ میں ان کے کارکنوں کے جذبات دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ انہوں نے کارکنوں میں جو  
اسپرٹ بھری ہے۔ قوم میں جو روح پھونکی ہے ان کی رگوں میں جو خون دوڑایا ہے وہ قتل مد

مبارک بلا ہے۔

حق نواز دشمن صحابہ کے لیے موت کا پیغام ہے۔

حق نواز اب ایک عالم کا نام نہیں۔

حق نواز اب ایک تحریک کا نام ہے۔

حق نواز اب دشمن صحابہ کے لیے موت کا پیغام ہے۔

حق نواز اہلسنت کے ایک سرپرست کا نام ہے۔

حق نواز محمد ﷺ کے عاشق کا نام ہے۔

جس کا نام حق نواز ہے یقیناً وہ حق کی آواز ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حق پر قائم فرمائے (آمین)

## مجلس علماء اہلسنت سپاہ صحابہ کی سرپرست

قربانی کا مہینہ ہے اور میں کچھ قربانی پر عرض کروں گا۔ الحمد للہ میں انجمن سپاہ صحابہ کا ہر لحاظ سے سرپرست، ہر لحاظ سے ان کا بھائی، ہر لحاظ سے ان کا محب، ہر لحاظ سے ان کا محلوں، ہر لحاظ سے ان کا دوست، ہر لحاظ سے ان کے ساتھ ہوں۔ میری پوری جماعت مجلس علماء اہلسنت ان کے ساتھ ہے۔ مولانا ایثار القاسمی میرے مبلغ ہیں۔ انہوں نے تو رات دن اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔ مولانا منظور حجازی جنہوں نے میری جماعت کے لیے دورہ کیا ہے وہ میرے نائب صدر ہیں۔ مولانا عبدالغفور حقانی میرے جنرل سیکرٹری ہیں۔

الحمد للہ ہم اس حق کی آواز کے لیے بجوش و خودش، بحواس و ہوش، ان کے دوش بدوش ہیں اللہ تعالیٰ حق کو سر بلند فرمائے (آمین)

قربانی بس یہ قربانی کا مہینہ ہے چند باتیں سن لیں۔

اسلام کی تاریخ میں فدا الج میں بھی قربانی ہے۔ محرم الحرام میں بھی قربانی ہے۔ یہ ایک نبی کی

قربانی ہے۔ (فدا الج میں) محرم میں صحابی کی قربانی ہے۔

ہمارے پیغمبر ﷺ اور حضرت خلیل کا ایک رشتہ اور تعلق ہے۔

ہم مذہباً حنفی ہیں، ملتان ابراہیمی ہیں، مشرقاً قلدوری چشتی سروردی ہیں۔ مسلکاً

دیوبندی ہیں، امتا محمدی ہیں، وطن پاکستانی ہیں۔

ہم ملتا ابراہیمی ہیں۔ حضور انور ﷺ کو اللہ نے کما ملہ ابیکم ابراہیم تمہارے ابا ابراہیم کی ملت، حضرت ابراہیمؑ کی پشت سے جو ہیں ہزار انبیاء پیدا ہوئے۔ یہ انبیاء کے جدا مجدد ہیں۔

ظلیل نے چار امتحان دیئے۔

## آزمائش

جتنا آدمی نبی کے قریب ہوتا ہے آزمائش بھی اتنی آتی ہے۔

میرے نبی ﷺ نے فرمایا! اشد البلاء علی الانبیاء۔ ”بڑا امتحان انبیاء دیتے ہیں۔“ کسی کو آگ میں ڈالا گیا۔ کسی کے سر پر آزار کھا گیا۔ کسی کو کنوئیں میں ڈالا گیا۔ کسی کو مچھلی کے پیٹ میں ڈالا گیا۔ کسی کو جنت سے نکالا گیا۔ کسی کو دریا عبور کروایا گیا۔ کسی کو یہودی تختہ دار پر لے گئے۔ فلا مثل والا مثل میرے محبوبؑ نے فرمایا ”جو بھی انبیاء کے قریب ہو گا۔ جو رسول کا تبعدار جائے اور فداوار رضا کار ہو گا۔ وہ بھی امتحان دے گا۔“

کبھی ابو بکرؓ کو مار پڑ رہی ہے۔ کبھی بے ہوش ہو رہے ہیں، کبھی خون میں لت پت ہیں، کبھی وطن سے بے وطن ہیں، کبھی تن من دھن قربان کر رہے ہیں۔ کبھی قاروق کے خون سے مصلیٰ رسول رتھیں ہو رہا ہے۔ کبھی عثمان کا محاصرہ ہو رہا ہے۔ کبھی عمار ابن یاسر کو شہید کیا جا رہا ہے۔ کبھی حضرت خبیب کو انکاروں پر لٹایا جا رہا ہے۔ کبھی حضرت خباب کو درخت کے ساتھ لٹکایا جا رہا ہے۔ بلال پر پتھر رکھے جا رہے ہیں۔ سید کو حیرا جا رہا ہے۔ زنیہ کی آنکھیں نکلی جا رہی ہیں، سینہ کو قتل کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سو ساٹھ صحابہؓ کے قدموں میں جان کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

جتنا پیغمبر کے قریب ہو گا اتنا ہی امتحان آئے گا اور میرے محبوب کے الفاظ مجھے یاد ہیں۔

ما نیت فی سبیل اللہ ما لونی احد من الانبیاء۔ فرمایا جتنا مجھے کافروں سے دکھ پہنچا ہے کسی کو نہیں پہنچا۔ کبھی طائف میں پتھر برسائے گئے۔ کبھی مکے کی گلیوں میں پتھر برسائے گئے، کبھی شعب ابی طالب میں بایکٹ کیا گیا، احد میں دندان مبارک شہید کیے گئے۔ کبھی گالیاں دی گئیں، کبھی اوپر

گند ڈالا گیا۔ کبھی مصطفیٰ ﷺ کو وطن سے بے وطن کیا گیا۔ کبھی مذہم، ساحر و شاعر کہا گیا، کبھی حضور انور ﷺ کے حق کو گیارہ ٹکڑے کیا گیا۔ کبھی نبی کریم ﷺ کے یاروں کی میدان احد میں ستر لاشیں دکھائی گئیں، کبھی بیڑ معونہ کے مقام پر پورے وفد کو شہید کر دیا گیا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں، جو دین میں محمد ﷺ نے تکلیف اٹھائی ہے کسی نے نہیں اٹھائی۔

پیغمبر ﷺ کا تین سال تک بیکاث کیا گیا۔ کھانا بند، پینا بند، بولنا بند صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے جو توں کو بھگو کر کھایا، صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے چڑے کھائے، درخت کے پتوں کو کھایا، کھجوروں کی گھٹلیاں کھائیں۔ ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ درخت کی جڑوں کو کھایا۔ نہ اللہ کے قرآن کو ہم نے چھوڑا نہ محمدؐ کے فرمان کو ہم نے چھوڑا۔ جتنا حضور کریم ﷺ کا غلام ہو گا۔ خدام اسلام ہو گا، جتنا پیغمبر ﷺ کا عاشق صادق ہو گا۔ جتنا مصطفیٰ ﷺ کا حب دار اور جانثار رضا کار و وفادار ہو گا، اتنا ہی سخت امتحان آئے گا۔

## مولانا حق نواز جیل میں

انشاء اللہ ایک دن آپ دیکھیں گے، آج تو حق نواز جیل میں نظر آ رہا ہے نکلے گا تو شہباز بن کر، جانباز بن کر، حق نواز آئے گا تو حق کی آواز بن کر، آئے گا تو مجاہد اسلام بن کر۔ وہ ہمارا بچہ ہے، ہمارا بھائی ہے، ہم سے بہت چھوٹا ہے مگر اللہ نے جو اس سے کلام لیا ہے اٹھارہ جماعتیں اس کی تائید میں تھیں۔ مولانا خان محمد صاحب کنڈیاں والے آنکھوں سے آنسو بہا رہے تھے، تمام علماء نے ان کے موقف کی تائید کی تمام نے اس کی حامی بھری آج حق نواز اکیلا نہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کا ہر حق والا عالم حق نواز کی تائید کرنے والا بن چکا ہے۔ (انشاء اللہ) دوستو یہ قربانی کا مہینہ ہے، تمہوڑا سا خلیل کا واقعہ سنا دوں۔ حضور انور ﷺ کے جد امجد حضرت ابراہیم خلیلؑ ہیں، ابا خلیل ہے۔ بیٹا اسماعیلؑ ہے۔

## خلیل اللہ کے چار امتحان

خلیلؑ سے خدا نے چار امتحان لیے، چاروں امتحانوں میں کامیاب ہوا۔ اللہ نے فرمایا اپنے

آپ کو نمودی آگ میں ڈالو۔ فرماتے ہیں۔ بنلت نفسی للنیران وولدی للقربان وقلبی للرحمان۔ ومالی للضیفان وھانا خلیل الرحمان۔ میں اللہ کا خلیل ایسے ہی نہیں بن گیا، میں نے چار امتحان دیئے ہیں۔ خدا نے کہا یہ آگ ہے، میں نے کہا کوئی ڈر نہیں، نمودیوں نے میرے کپڑے اتار دیئے۔ میری پگڑی اتاری۔ نمودی نار جلا رہے تھے۔ ادھر عاشق آگ میں چھلانگ لگا رہا تھا۔ نمودیوں کو طاقت پے ناز تھا ابراہیم کو صداقت پے ناز تھا۔ جب طاقت اور صداقت کی ٹکر ہوئی۔ عزیزو! جنگ کے درودیوارو، میرے پیارو، رضا کارو، طاقت ٹکٹ کھاتی ہے صداقت کامیاب ہوتی ہے۔

شداد کو طاقت پے ناز تھا نمود کو طاقت پے ناز تھا۔ فرعون کو طاقت پے ناز تھا، حلان کو طاقت پے ناز تھا، شیطان کو طاقت پے ناز تھا، ابو جہل کو طاقت پے ناز تھا۔ محمد ﷺ کو صداقت پے ناز تھا۔ صداقت ہمیشہ کامیاب ہوتی۔

### ضمینی بھیشرا

اب کچھ لوگ ہیں جو ایران کے مل بوتے پر ضمینی بھیشری کی آواز پر اپنے آپ کو طاقتور سمجھتے ہیں لیکن صداقت کامیاب ہوگی۔

اب بات کھل کر سامنے آگئی کہ یہ لوگ مکے کے دشمن ہیں۔ جو لوگ صحابہ کے دشمن ہیں۔ وہی لوگ قرآن کے دشمن ہیں، وہی نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے دشمن ہیں۔ وہی پیغمبر کے مدینے کی اذان کے دشمن ہیں، وہی صحیح کلمے کے اعلان کے دشمن ہیں۔ وہی محمد کے خاندان کے دشمن ہیں۔

(نوٹ:- ان دنوں ایرانیوں نے مکہ میں حملہ کر دیا تھا سرزمین مکہ کو خون سے رنگین کیا تھا جس کی سزا کے طور پر کئی سال تک ایرانیوں پر مکہ میں داخلہ ممنوع تھا۔)

ابھی جو کچھ مکہ میں ہوا ہے۔ میں نے شہرہ فہد کو تار بھیجا ہے کہ آپ نے جو ان کا صفایا کیا ہے اچھا کیا ہے۔ اب تک آپ صبر کرتے رہے۔

پچھلے سال انہوں نے مدینے میں گھر اڑا دیا۔ مسجد نبوی کا امن و سکون برباد کر ڈالا۔ جہاں لوگ

درو پڑھتے ہیں وہاں یہ ایرانی تعزہ لگا رہے تھے۔ اللہ اکبر خمینی ریبر۔ اللہ مہادی خمینی مہدی۔ لا الہ الا اللہ خمینی روح اللہ لا الہ الا اللہ خمینی حجة اللہ یعنی محمد رسول اللہ نہیں بلکہ خمینی حجة اللہ۔ انشاء اللہ اس ملک میں خمینییت نہیں چلے گی۔ محمدیت چلے گی۔

انہوں نے اس وقت آنسو گیس وغیرہ پھینک کر ان کے پاسپورٹ وغیرہ چھین کر واپس کیا۔ اب کی بار ایرانی غنڈوں نے مکہ کا گھر اڑا دیا۔ میرے بہت سے عزیز مکہ میں رہتے ہیں انہوں نے مجھے فون پر بتایا کہ ایرانیوں کے پاس خنجر تھے اور پتھر تھے۔ وہی حرم جس کو خدا اکتاب ہے من دخلہ کان فاسقا۔ جہاں مکھی مارنے کی اجازت نہیں۔ جہاں کو امارنے کی اجازت نہیں۔ جہاں جوں مارنے کی اجازت نہیں۔ جہاں لڑائی حرام ہے وہاں انہوں نے کعبہ والوں کا گھر اڑا دیا۔ اندروالوں کو باہر نکلنے دیا نہ باہروالوں کو اندر جانے دیا جو بھی آگے آتا اس پر خنجر سے حملہ کرتے۔ عرب والوں نے کہا کہ اب تمہارا دماغ زیادہ خراب ہو گیا ہے۔ اس لیے اس کا آپریشن ہونا چاہیے۔ انہوں نے گولی چلائی اور جہنم رسید کیا۔ اب ایرانی کہہ رہے ہیں کہ یہ حاجی مارے گئے۔ یہ حاجی تھے یا فسادی تھے؟ (فسادی تھے) جو سعودی عرب والوں نے قدم اٹھایا وہ ٹھیک اٹھایا کہ نہیں؟ (ٹھیک اٹھایا) یہ حاجی نہیں تھے یہ غنڈے تھے۔ ان میں عورتیں بھی تھیں۔ کئی عریضوں کو انہوں نے زخمی کیا۔ یہ وہاں بلیک وغیرہ نہیں کہہ رہے تھے نہ ہی احرام میں تھے۔ ان کا مقصد ہی فساد تھا۔ عربوں نے گولی چلائی اور ان کو پہاڑوں میں جا کر بھینکا۔

اب خامنائی نے ایران میں ایک بڑا جلسہ کیا ہے۔ تقریباً دس لاکھ ایرانی شیطانی، ویرانی وہاں جمع ہوئے۔ عرب کو چیلنج دیا ہے کہ ہم مکہ اور مدینہ پر حملہ کریں گے۔ ہم بدلہ لیں گے۔ کیلیہ مکہ اور مدینہ پر حملہ کر سکتے ہیں؟ (نہیں) مکہ اور مدینہ کا محافظ کون ہے؟ (اللہ)

یہ ہمارا عقیدہ ہے کہ بیت اللہ، کلام اللہ، صلوٰۃ اللہ، رسول اللہ، دین اللہ، محافظ خود اللہ ہے۔

کل جس نے ابرہہ کو بریلو کیا تھا اب بیلوں کے ذریعہ سے۔ آج یہ ایرانی ابچے تھے اور اللہ نے عرب والوں کو ابابیل بٹل دیا تھا۔ اپنے گھر کی نگرانی خود گھروالا کرے گا۔ اور کر رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی حلب والوں کے چالیس افراد پر مشتمل ایک گروہ نے حضور انور

ﷺ کے روئے کو توڑنے کی کوشش کی (اتش کے دور کی بات ہے) تاکہ ابو بکرؓ عمرؓ کو نبی کریم ﷺ سے جدا کر لیا جائے۔

میں پچھلے سال عمرؓ پر کیا میں نے آنکھوں سے وہ جگہ دیکھی۔ خدا کی قسم وہاں کالے پتھر کا نشان ہے۔ چالیس آدمیوں کو خدا نے زمین چیر کر اندر غرق کر دیا۔ فرمایا جاؤ جہنم میں کتنا قیامت تک ابو بکرؓ عمرؓ میرے محبوب سے جدا نہیں ہو سکتے۔ وہ خدا آج بھی موجود ہے۔

یہ ایران پوری دنیا میں فساد برپا کر رہا ہے۔ مجھے وقت نہیں چو نکہ عید کی نماز بھی پڑھانی ہے ورنہ آپ کو بتاؤں۔

### خسرو پرویز کا واقعہ

اس ایرانی کا بڑا بلا شہ جو خسرو پرویز تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کا خط پھاڑا تھا۔ صحابی عبد اللہ ابن رواد خط لے کر گئے۔ خسرو نے کہا مجھے سجدہ کرو۔ صحابی نے کہا سجدہ نہیں کروں گا۔ اس نے کہا میرے تخت کو بوسہ دے۔ صحابی نے کہا میں بوسہ نہیں دوں گا۔ اس نے کہا میرے آداب شاہی بجالاؤ صحابی نے کہا میں تیرا غلام نہیں میں محمد کا غلام ہوں۔ خسرو نے کہا اگر تو قاصد نہ ہوتا تو اس گستاخی پر تجھے قتل کر دیتا۔ عبد اللہ ابن رواد نے ٹکوار نکلی کی اور تخت کے سامنے کھڑے ہو گئے اور فرمایا او کتا! اگر مجھے محمدؐ نہ روکتے تو تجھے ابھی تخت پر دو ٹکڑے کر دیتا۔ خسرو پرویز نے نبیؐ کے خط کو پھاڑا۔ آپ نے تاریخ نہیں پڑھی؟ جب خط پھاڑ کر پھینک دیا تو صحابیؓ کہنے لگا اے کاش تو مجھے دو ٹکڑے کر دیتا میرے محمدؐ کے خط کی گستاخی نہ ہوتی۔ صحابیؓ روتے ہوئے واپس آئے۔ حضور انور ﷺ کو بتایا حضورؐ نے فرمایا۔ اللہم حزقہ کل معزق۔ مولا جس نے محمدؐ کے خط کو پھاڑا ہے اس کو اور اس کے ملک کو پھاڑ دے۔ محمدؐ کی جلالی بدعا عرش چیر کر پہنچ گئی۔ اللہ نے سنی۔ اور خدا نے اس کے بیٹے کو مقرر کر دیا۔ اس کے بیٹے نے کھڑے ہو کر باپ کو ٹکوار مار کر دو ٹکڑے کر دیا اور لاش کو پھینک دیا اور لاش کو کتوں نے کھلیا۔ اس کا تخت اتر گیا۔ محمدؐ کی بدعا ایک تخت قبول ہوئی۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ ہلک کسری فلا کسری بعلہ۔ یہ کسریؓ برپا ہو گا۔ پھر

ایران میں کسریٰ نہیں آئے گا۔ جس نے محمدؐ کے خط کو پھاڑا خدا ان کو پھاڑ کر رکھ دے گا۔ وہ بدعا آج بھی گونج رہی ہے۔ یہ تباہ ہو چکے ہیں۔

## شیعت کیا ہے؟

میں کہتا ہوں شیعت کیا ہے؟ شیعت صحابہ دشمنی کا نام ہے۔ شیعت قرآن کے انکار کا نام ہے۔ شیعت اہل بیعت کی گستاخی کا نام ہے۔ شیعت منافقت کا نام ہے۔ شیعت عبد اللہ بن سبا کی سازش کا نام ہے۔ شیعت عرب دشمنی کا نام ہے۔ صحیح ہے یا نہیں؟ (صحیح ہے)

مولانا حق نواز نے جو آواز اٹھائی ہے ہم تمام اکابرین اس کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے بروقت ایسی آواز اٹھائی کہ پوری دنیا کو متوجہ کیا انشاء اللہ یہ حق کی آواز بلند رہے گی۔ قوم کو شعور آ چکا ہے۔ سپاہ صحابہ پیچھے ہٹنے والی نہیں۔ یہ تو تین شہید ہوئے ہیں۔ (یہ 1987ء کی بات ہے) ہم سارے اپنی جان دے سکتے ہیں مگر نہ نبی کا دامن دے سکتے ہیں۔ نہ نبی کا قرآن دے سکتے ہیں۔

ہم ملک میں فساد نہیں چاہتے ہم امن چاہتے ہیں فساد ان کے دماغ میں ہے جو بی بی عائشہؓ پر تیرا کرتے ہیں۔ جو عائشہؓ کو نعوذ باللہ کتی کہتے ہیں۔ جو عائشہؓ کو باند ری کہتے ہیں۔ جو کہتے ہیں محمدؐ نے عائشہؓ سے نکاح نہیں کیا تھا۔ عائشہؓ کو نعوذ باللہ ایسے رکھا ہوا تھا۔ جو کہتے ہیں کہ ابو بکرؓ عمرؓ و فرعون و حملان تھے۔ جو کہتے ہیں کہ قرآن شریعوں نے لکھا ہے۔

نوٹ: یہ تمام باتیں شیعوں نے اپنی کتابوں میں لکھی ہیں۔ (مرتب)

یہ چیزیں ناقابل برداشت ہیں۔ یہی بات میرے مجاہد اسلام شیر جھنگ۔ جس سے شیعت تنگ۔ یہ شیر جھنگ ہے جو جنگ لڑ رہا ہے اسی شیر جھنگ نے یہ رنگ دکھایا ہے کہ ایسی زبان گدی سے نکالیں گے ایسا ہاتھ کٹ دیں گے۔ ایسی آواز دبا دیں گے۔ جو صحابہؓ کے خلاف اٹھے گی اس ملک میں صحابہؓ کی عظمت کا جھنڈا بلند رہے گا انشاء اللہ

دوستو یہ قربانی کا مہینہ ہے۔

ابراہیم نے چار قربانیاں دیں، فرمایا۔ بذلت نفسی للنیران۔ مجھے آگ میں ڈالنا گیل۔ یہ بڑا



لبا واقعہ ہے۔ جب نمودیوں نے خلیلؑ کے تین کپڑے اتار دیئے۔ عزیز و بخاری کی حدیث پڑھ رہا ہوں۔ خلیلؑ نے کما عرش والے میرے کپڑے بے شک اتر جائیں مگر تیری توحید پر دھبہ نہ آئے۔ حق پر دھبہ نہ آئے۔ تیری توحید کا جھنڈا بلند رہے۔ میری پگڑی بے شک پاؤں میں پھینک دیں۔

جھولے میں بٹھا کر آگ میں پھینکنے کی کوشش کی گئی۔ مارنے والے بہت اور بچانے والا؟ (ایک) آگے نار۔ پیچھے لشکر کفار۔ اوپر غفار۔

لوگ بہت کوشش کرتے ہیں کہ فلاں کو زندہ نہ رہنے دیا جائے (اشارہ مولانا حق نواز کی طرف) جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ کل بھی ہمارا نگران خدا تھا آج بھی ہے قیامت تک ہمارا نگران اللہ رہے گا۔

**بیٹا تیری جان خطرے میں ہے:-**

جب میں ہسپتال تھا مولانا حق نواز مجھے ملنے آئے تھے۔ میری عیادت کے لیے آئے تھے میں نے ماتھا چوما۔ میں نے کہا بیٹا تیری جان خطرے میں ہے۔ ہزاروں ہسپتال آپ کے لیے دشمن نے تیار کر رکھے ہیں۔ کہنے لگے وہ دن میری شہادت کا ہو گا۔ میں محمدؐ کے صحابہ کرامؓ کے سامنے سرخرو ہو کر جاؤں گا۔

مولانا ضیاء القاسمی میرے دوست ہیں انہوں نے بتایا کہ وفد جیل میں گئے ہیں اور گزارش کی ہے کہ آپ جیل سے نکلیں لیکن انہوں نے جواب دیا کہ مجھے کہتے ہو جیل سے نکلو جو تین شہید ہوئے ہیں ان کا خون کھل جائے گا۔

## راز کی بات

میں راز کی بات بتا رہا ہوں حکومت نے کہا کہ آپ کو جیل سے رہا کرتے ہیں دو وعدے آپ کریں۔ ایک احتجاجی جلسہ آپ نہ کریں۔ دوسرا شہداء کے مزاروں پر نہ جائیں شہداء کے ورثہ کے پاس نہ جائیں۔ مولانا نے فرمایا میں اپنے گھر بعد میں جاؤں گا رضا کاروں کی قبر پر پہلے جاؤں گا۔ مولانا نے فرمایا جنہوں نے صحابہؓ کی عزت کے لیے اپنی قربانیاں پیش کی ہیں میں پہلے ان کے

مزارات پر جا کر یہ کہوں گا کہ اے شہداء صحابہؓ تم یقیناً صدیق و عمرؓ کے قدموں میں پہنچ چکے ہو۔ مجھے تم پر ناز ہے۔

یہ مولانا حق نواز کی محنت ہے کہ آج نوجوان جان ہتھیلی پر رکھ کر ہر میدان میں کودا ہوا ہے۔ خدا کی قسم اپنی آن بھی قربان کرنے کو تیار ہے اپنی جان بھی قربان کرنے کو تیار ہے۔ اگر آپ سے کوئی قربانی مانگی جائے تو قربانی کے لیے تیار ہو؟ تیار ہیں

## سارا دین قربانی ہے

میں آپ کو چند موتی دے دوں۔ سارا اسلام قربانی ہے نماز قربانی ہے۔ دکن چھوڑو، سلمان چھوڑو، پیسے چھوڑو، ائیر کنڈیشنل چھوڑو، بسترے چھوڑو، پلنگ چھوڑو اور بلو صوف ہو کر مسجد میں آؤ۔ سردی ہو گرمی ہو۔ ہوا ہو آندھی ہو مسجد میں آؤ یہ بھی قربانی ہے۔

زکوٰۃ بھی قربانی ہے۔ سو میں اڑھائی روپے دو۔ زینتی پیداوار میں بیسواں حصہ دو۔ روزہ بھی قربانی ہے، شربت رکھے ہیں۔ ملائی رکھی ہے، فروٹ رکھے ہیں سب چیزیں موجود ہیں۔ مگر صبح سے شام تک کھانا پینا بیوی سے ازدواجی محبت بند سب کچھ اللہ کے حکم پر چھوڑ دو۔ خدا سے تعلق جوڑ دو۔

جج بھی قربانی ہے۔ پاکستان چھوڑ کر، خاندان کو چھوڑو، مکان کو چھوڑو، سلمان کو چھوڑو، سارے جہان کو چھوڑو، سب سے تعلق توڑو، اللہ اور محمدؐ سے تعلق جوڑو۔ وہاں جا کر یہ پگڑی اتارو، مولویو! کرتے اتارو، اچکن اتارو، نوابو! یہ شاندار ٹوپیاں اتارو۔ میرے دربار میں امیر بن کر نہ آؤ میرے دربار میں اجڑے فقیر بن کر آؤ۔

لبیک۔ لبیک۔ اللہم لبیک۔ ایک ہی نعرہ، ایک ہی لباس، میرے دربار میں وہی لباس پہنو جو قبر میں پہن کر جلاؤ گے فقیر بن کر آؤ پھر میرا دروازہ پکڑو۔ ملتزم پکڑو۔ پکڑ کر آگنا آنسو بہانا تمہارا کام ہے، رحمت کی بارش برساتا میرا کام ہے۔ نماز قربانی ہے۔ زکوٰۃ قربانی ہے، روزہ قربانی ہے، حج قربانی ہے، توحید قربانی ہے۔ برادری بگڑ جائے گی لوگ الزام لگائیں گے، میں حیران ہوں کہ

ایک فرقے نے کعبے پر حملہ کیا۔ ایک فرقہ کہتا ہے کہ روضے والے غلط ہیں یعنی شیعہ۔

دوسرے کہتے ہیں کہ محمدؐ کے مصلے والے غلط ہیں کافر ہیں۔ دیوبندی کہتے ہیں دین پوری کہتا ہے کہ محمدؐ آپ کا روضہ بھی پاک آپ کا مصلیٰ بھی پاک۔ مدینے کی گلیاں بھی پاک مدینے کی ہواؤں کے ذرے بھی پاک ہیں۔ ہمیں حضورؐ کے مدینے کی گلیوں کے ذروں سے بھی پیار ہے۔

## مدینہ کی دھول میں بھی شفا ہے

یہ حدیث میں نے مسجد نبویؐ میں بیان کی تھی۔ حضور اکرام ﷺ کے روضے کے سامنے میں نے پچیس تقریریں کی تھیں۔ وہاں میں نے یہ حدیث بیان کی تھی۔ غبار المدینہ شفاء من کل داء۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے شہر کی دھول میں بھی خدا نے شفا رکھی ہے۔

## کافر سب اکٹھے ہیں

الکفر ملہ واحد۔ جو لوگ نعرے لگاتے تھے۔ شیعہ سنی بھائی بھائی یہ بات ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ کچھ لوگ بھائی بھائی کے نعرے لگا رہے ہیں جو صحابہؓ کے دشمن ہیں آپ کے بھائی ہو سکتے ہیں؟ (نہیں) جن کا کلمہ علیحدہ ہے، جن کی اذان علیحدہ ہے، جو بی بی عائشہؓ پر تبرا کریں۔ جو حدیث کا انکار کریں، جو نماز سے لے کر تمام اسلامی عقائد میں اختلافات کرتے ہوں۔ وہ آپ کے بھائی بن سکتے ہیں؟ (نہیں)

لوگوں نے بھائی بنا لیا اور کہا کہ ہم قبر پرست ہیں تم تعزیہ پرست ہو۔ تم یا علی مدد کہتے ہو۔ ہم یا رسول اللہ مدد کہتے ہیں۔ تمہارا محرم کا جلوس ہے ہمارا میلاد کا جلوس ہے تم صحابہؓ کے دشمن ہو ہم علماء کے دشمن ہیں۔ تم کہتے ہو روضے والے غلط ہیں ہم کہتے ہیں مصلے والے کافر ہیں۔ تم نے اذان کو درمیان سے بدلا ہم نے شروع سے بدل دیا میں کہتا ہوں کہ وہ لوگ اپنے عقائد سے توبہ کریں اللہ ہم کو عرب سے پیار کرنے

## استقامت خلیلؑ

ایک حدیث سن لیں بڑی قیمتی ہے۔ جب خلیل کے کپڑے اتارے گئے اور رسہ کاٹا گیا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام چھ سو پرلے کے حضرت خلیلؑ کو پہچاننے کے لیے آئے۔ توجہ کرنا۔ حضرت خلیل نے پوچھا۔ من؟ کون ہے یہ کس کے چھ سو پرلے ہیں تخت کی طرح۔ جبرئیل نے کہا پرانا و فلوار آپ کا یار میں جبرئیل ہوں۔ خلیلؑ نے پوچھا کہ خود آئے یا انہوں نے بھیجا ہے؟

رسہ کٹ گیا سارا پروگرام ہٹ گیا۔ سارے سارے ٹوٹ گئے ایک اللہ کا سارا باقی رہ گیا۔

خلیلؑ نے پوچھا خود آئے یا اس نے بھیجا ہے؟ جبرئیل نے کہا خود آیا ہوں مجھے جلیلؑ نے نہیں بھیجا۔ فرمایا۔ اما الیک فلا حاجہ۔ ہٹ جاؤ! آپ کی ضرورت نہیں ہے۔ خلیلؑ جانے یا جلیلؑ جانے۔

جبرئیلؑ نے کہا کوئی پیغام ہو تو مجھے بتاؤ۔ آج حالات خراب ہیں۔ پیچھے لشکر کفار، آگے نار ہی نار، حالات دل آزار۔ خلیلؑ نے کہا علمہ بحالی حسبی من سوالی، جو میرے حال کو جانتا ہے اسے مجھے کہنے کی ضرورت ہی نہیں۔ اللہ نے نار کو حکم دے دیا یا نار کوئی بردا و سلما علی ابراہیم خلیلؑ امتحان سے کامیاب ہو گیا۔

اللہ نے کہا پیاری چیز دو۔ ایک سو، دو سو، تین سو اونٹ ذبح کئے تیسری رات اللہ نے چھری دکھائی کہ بیٹے کی گردن پر چلائی جا رہی ہے ابا خلیلؑ ہے۔ بیٹا اسمعیلؑ ہے، ابا ہاجرہ ہے۔

آج ہماری مائیں بھی کچھ آزاد ہیں۔ لیڈی فیشن ہیں۔ اس ابا نے کہا کہ خلیلؑ یہ تو ایک بیٹا ہے اگر اللہ قربانی کے لیے مانگتا ہے تو ستر ایسے بیٹے ہوتے تو اللہ کے نام پر قربان کر دیتی۔

## مولانا حق نواز کے والد کا جواب

میں مولانا حق نواز پر خوش ہوں۔ ان کے والد سے مل کر مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ میں نے کہا تیرا بیٹا جیل میں ہے؟ کہنے لگا نہیں میرا بیٹا جلا کر رہا ہے۔

یہ وہی بات ہے جو بی بی ہاجرہ نے کہی تھی۔ بی بی ہاجرہ نے بیٹے کو سنوار کر روانہ کیا۔ حضرت اسماعیل سے ابا نے کہا بیٹا! خدا نے کہا ہے کہ ذبح کرو۔ پتاؤ بیٹا بھاگ جاؤ گے۔ ڈر جاؤ گے۔ گھر جاؤ گے کیا کرو گے۔ عرض کی۔ یابن افعل ماتومر۔ ابا جان اس کا آؤر ہے تو دیر نہ کر کہیں رب ناراض نہ ہو جائے۔ اب میری گردن پر چھری چلا دو انشاء اللہ مجھے بے صبرا نہیں پاؤ گے۔ ابا مجھے اوندھا لٹا دو میں سجدہ میں پڑ جاؤں آپ میری قربانی کر دیں۔

ابا جان میرے ہاتھ پاؤں باندھ لو تاکہ میں تڑپوں تو کہیں میری ٹانگ آپ کو نہ لگ جائے کہیں ابا کی گستاخی نہ ہو جائے۔

آج لوگ باپ کی داڑھی نوچتے ہیں باپ کو کہتے ہیں بھونک نہ۔ بوڑھا مرتا نہیں۔

بلکہ پاکستان کے چھ اخباروں میں میں نے پڑھا کہ یہاں کے بیٹوں نے باپ کو قتل کر دیا۔

وہاں وہ بیٹا ہے ابا جان مجھے اوندھا لٹا دیں۔ رسی سے میرے ہاتھ پاؤں باندھ لیں آپ اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیں ایسا نہ ہو کہ میرا چہرہ حسین نظر آئے۔ چھری چلانے میں دیر ہو جائے آپ نرمی کر جائیں۔ تھوڑا توقف کر جائیں۔ کہیں رب روٹھ کر قربانی کو واپس نہ کر دے۔

ابا جان میرا خون آلود کبتہ اہل کو دے دینا اہل کو یقین ہو جائے کہ اسماعیلؑ قربان ہو چکا ہے۔

ایک موتی

اور آپ کو ایک موتی دے دوں۔ حضرت اسحاقؑ کی لڑی سے ستر ہزار انبیاء پیدا ہوئے۔ اسماعیلؑ کی لڑی سے ایک ہی در یتیم در یکتا در بے بہا ایک ہی لولو مکتون۔ محمد رسول اللہؐ پیدا ہوئے۔

ایک موتی لے لو۔

ہمیں خلیل سے تعلق ہے یہ صفا مروہ ہاجرہ کی یادگار ہے۔ یہ جمرہ اولیٰ و سطلی یہ اسماعیلؑ کی یادگار ہے۔

یہ بیت اللہ حضرت خلیلؑ کی یادگار ہے۔ مقام ابراہیمؑ کی یادگار ہے یہ منیٰ میں قرینی حضرت اسماعیلؑ کی یادگار ہے۔ یہ بیت اللہ کا طواف یہ مقام ابراہیمؑ حضرت خلیلؑ کی یادگار ہے۔

جس کی سب سے پہلے داڑھی سفید ہوئی جس نے سب سے پہلے اپنا ختنہ کیا وہ خلیل ہے۔

آج ہمارا دین وہی ہے۔ جو حضرت خلیلؑ کو ملا جو دین خلیل اللہ کو ملا وہی دین محمد رسول اللہؐ کو ملا۔

آپ ﷺ نے فرمایا خلیلؑ کی شکل مجھ سے ملتی ہے

نبی ﷺ فرماتے ہیں معراج کی رات جب میں گیا تو تمام انبیاء سے ملاقات ہوئی جب خلیلؑ سے ملاقات ہوئی کان اشبہ بمحمد۔ خلیلؑ کی شکل میرے ساتھ ملتی جلتی تھی وہ بالکل میری طرح تھے۔ میں ذرا جوان تھا وہ ذرا عمر میں بوڑھے تھے فرمایا میں نے عرش پر دیکھا کہ خلیلؑ بچوں کو پڑھا رہے تھے میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا جن بچوں نے فرش پر قرآن شروع کیا پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئے۔ ان کو عرش پر میں قرآن مجید مکمل کروا رہا ہوں۔ (سبحان اللہ)

دعا کرو اللہ ہماری قرینی کو قبول فرمائے۔ (آمین)

آپ مولانا حق نواز پر ہر لحاظ سے اعتماد رکھتے ہیں؟ ان کی قربانی ان کی جرات ان کی بے باکی، ان کی بہادری۔ انکی دینی خدمت، ان کی شجاعت پر آپ کو یقین ہے؟ (ہے) آپ ان کے حکم پر لبیک کہنے کو تیار ہیں؟ (تیار ہیں)

مولانا آئیں گے۔ قرآن سنائیں گے، جھنڈا لہرائیں گے، دین بتائیں گے، آپ کو گلے سے لگائیں گے انشاء اللہ گھبرائیں نہیں۔

تندی بلو مخالف سے نہ گھبرائے حق نواز  
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

مولانا ایک سرفروش بن کر آئیں گے۔ داعی حق بن کر آئیں گے۔ مولانا جیل سے آئیں گے تو مجاہد جہان باز بن کر آئیں گے۔ انشاء اللہ۔

## اباہیلوں کی جماعت

سپاہ صحابہ پورے ملک میں اباہیلوں کی جماعت ہے۔ شہبازوں کی جماعت ہے، جانبازوں کی جماعت ہے، سرفرازوں کی جماعت ہے، سرفروشوں کی جماعت ہے اب یہ قافلہ نکل چکا ہے۔ واپس نہیں ہو گا (انشاء اللہ)

ان کا تعلق مکے اور مدینے سے ہے اکابرین سے ہے، جاؤ علماء دیوبند کی قبور پر جا کر کہ دو عطا اللہ شاہ بخاری کی قبر پر جا کر کہو۔ کہ تیرے فرزند کبھی تیرے جھنڈے کو گرنے نہیں دیں گے۔ (انشاء اللہ)

یہ اب تحریک بن چکی ہے۔ اب کوئی زبان تیرا نہیں کرے گی انشاء اللہ۔  
اب کھلے بندوں بی بی عائشہؓ پر تمرا نہیں کیا جائے گا۔ ابوبکرؓ و عمرؓ کے خلاف گالیاں نہیں سنی جائیں گی۔ انشاء اللہ۔

اب ملک گالیاں نہیں دے سکے گا۔ اب اس کی زبان کو لگام دی جائے گی۔ اس ملک میں صرف صحابہؓ اور اہل بیت کی عزت رہے گی۔ ہم دونوں کا جھنڈا بلند کریں گے اور کر رہے ہیں۔

## جامعہ محمودیہ مولانا کی نشانی

جامعہ محمودیہ مولانا کا مرکز ہے یہ علمی مرکز ہے یہ قیامت تک رہے گا یہ اسی مدرسہ کی شاخ ہے جو آقا نے مدینہ میں کھولا تھا حضور پاک ﷺ معلم تھے نصاب تعلیم قرآن تھا، مرکز مدینہ تھا، شاگرد صحابہ تھے تعلیم لا الہ الا اللہ تھی یہ مرکز رہیں گے۔

حق نواز بھی انہیں مدارس سے کامیاب ہوا۔ ان مدرسوں نے مفتی محمود تیار کئے ان مدرسوں نے عطاء اللہ شاہ تیار کئے، ان مدرسوں نے حدیث میں مولانا انور شاہ کشمیری تیار کئے۔ ان مدرسوں نے قاسم نانوتوی تیار کئے۔ ان مدرسوں نے اشرف علی تھانوی تیار کئے۔ ان مدرسوں نے مولانا الیاس دہلوی تیار کئے۔

آپ کو پتہ ہونا چاہئے کہ مولانا الیاس کی تبلیغی تحریک ایک سو پینسٹھ ملکوں میں پہنچ چکی ہے۔

مجھے رائیونڈ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ دس لاکھ کافراں تبلیغ کی تحریک سے محمدؐ کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں، چھین مسلمان ہو رہا ہے جاپان مسلمان ہو رہا ہے۔ انگلینڈ میں پینسٹھ ہزار عیسائی محمدؐ کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں۔ سات سو مساجد میں قرآن اور اذان کی آواز بلند ہو رہی ہے۔ یہ سب شاخیں ہیں مرکز ہمارا مکہ اور مدینہ ہے۔

میں پوچھتا ہوں کہ مرکز میں تعزیے ہیں (نہیں) مرکز میں دھن ہے؟ (نہیں) مرکز میں ماتم ہے؟ (نہیں) مرکز میں ملکوں کو جانے کی اجازت ہے؟ (نہیں) مرکز میں گیارہویں ہے؟ (نہیں) مرکز میں میلے ہیں؟ (نہیں) مرکز میں قبروں کا طواف ہے؟ (نہیں) مرکز میں قبروں پر منت ہے؟ (نہیں) مرکز میں قبروں پر قبے ہیں؟ (نہیں) الحمد للہ مرکز ہمارے پاس ہے قرآن و حدیث ہمارے پاس ہے صحابہ و اہل بیت کا عقیدہ بھی ہمارے پاس ہے۔



ساری قربانی بیان کرتا تو بڑا وقت چاہیے۔ سپاہ صحابہؓ جس جوش و خروش سے جس ولولہ سے، جس جذبہ سے، جس جذبہ عشق سے، جس محبت سے، جس الفت سے، جس عشق سے کام کر رہی ہے۔ آپ ان سے راضی ہیں؟ (راضی ہیں) مولانا ایثار القاسمی کو میں نے وقف کر دیا ہے۔

نوٹ: اس وقت مولانا ایثار القاسمی حضرت دین پوریؒ کی جماعت کے مرکزی مبلغ تھے۔ میری پوری جماعت اس کام میں مست ہے اور سپاہ صحابہؓ کی سرپرست ہے۔ (مرتب)

ارشاء اللہ

اقول قولی هذا واستغفر الله العظيم

جناب حکیم عبد الکریم صاحب مرید خاص حضرت لاہوریؒ کے تاثرات

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے خطبہ دین پوری کو بڑے غور سے پڑھا کتب کی خوبصورتی رنگ، ڈھنگ، وضع، قطع، کما دوسری کتابوں سے ایک انوکھا انداز ہے جس کی مثل ملتی بہت مشکل ہے۔ مضمون کیا ہیں ایک موتی ریشمی دھاگے میں پردے ہوئے ہیں۔ جو تقریر کے الفاظ ہیں، پر اثر، دل کو خوش کرتے ہیں الفاظ پر معنی، مدلل ہیں، ایمان کو تازگی ملتی ہے، دل یہ چاہتا تھا کہ اس تقریر کو بار بار پڑھوں لفظوں کی ادائیگی کیا خوب ہے، کم علم والا انسان بھی بڑی آسانی سے پڑھ سکتا ہے ہر لفظ بلکہ عبارت کو غور سے پڑھنے سے سرور بلکہ نشہ آجاتا ہے خدا کرے حضرت مولانا جمیل الرحمن اختر زید مجدد مہم کو دوسرے حصہ کے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ثواب دارین حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ اس نیکی کو قبول فرمائے آمین

منجانب طبیب احقر عبد الکریم باغبانپورہ لاہور

(المعروف حکیم بی ڈالے)

از مولانا عبدالکریم ندیم

## تعارف عالمی مجلس علماء اہلسنت پاکستان

ملک میں فرقہ واریت و لسانی تعصب کے خاتمہ۔ لادینی عناصر کا قلع قمع۔ دشمنان توحید و رسالت۔ معاندین صحابہ و اہل بیتؑ کے تعاقب۔ منکرین کتاب و سنت کی بخی کنی کرنے۔ ملت اسلامیہ پاکستان کے تحفظ اور نظام خلافت راشدہ کے قیام کے لئے علماء امت اور خطباء ملت کا ایک مشترکہ اجلاس 17 جنوری 1987ء بروز ہفتہ جامعہ دارالعلوم اسلامی مشن بہاول پور میں زیر صدارت حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ ہوا۔ اجلاس میں موجود علماء نے متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ اس عالمی متفقہ مقبول سنی تنظیم کی قیادت اسلامی سکالر، محبوب مذہبی رہنما حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بنفس نفیس سنبھالیں۔ مولانا نے بار بار انکار فرمایا لیکن علماء اہلسنت کے مسلسل اصرار پر آپ نے مجلس علماء اہلسنت پاکستان کی قیادت سنبھال لی۔ مخلص رفقاء نے ملک بھر میں کانفرنسوں کا انعقاد کیا اور مجلس کی شاخیں قائم کیں۔ مجلس کے لئے سب سے بڑا سانحہ یہ ہوا کہ مجلس کے قیام کے تھوڑے ہی عرصہ بعد امیر مجلس حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ 18 ذوالحجہ 1407ھ بروز جمعہ المبارک کو انتقال فرما گئے۔ قائد کی وفات سے مجلس یتیم ہو گئی مگر شیخ مرحوم کے رفقاء نے ہمت نہ ہاری اور حضرت دہنپوری رحمۃ اللہ علیہ کے اس مشن اور صدقہ جاریہ کو لے کر آگے بڑھے۔ ارکان مجلس اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آج بھی مجلس ملک بھر میں اللہ کے فضل و کرم رحمۃ اللعالمین و اصحاب و ازواج رسول کی محبت کے صدقے امیر مجلس رحمۃ اللہ علیہ کی دعاؤں شیخ الحدیث دام اقبالہ کی باصلاحیت قیادت اور علامہ عبدالغفور حقانی کی نظامت اور رفقاء کی جدوجہد کی بدولت نظام خلافت راشدہ کے قیام کے لئے کوشش ہے۔ اللہم زدو فزد۔

## مختصر تعارف جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور

محترم قارئین کرام اس کفر و الحاد کے دور میں حق کا علم بلند رکھنا اور دینی کام کرنا بہت ہی مشکل ہو چکا ہے خصوصاً مدارس عربیہ کو چلائے۔ یہ تو اللہ کا خصوصی فضل و کرم ہے کہ وہ ان اداروں کے ذریعہ سے ہر سال سیکڑوں حفاظ و قاری و عالم پیدا کرتا ہے۔ ورنہ اس دور میں دین کا نام لینے والے ہی ان اداروں کی مخالفت کرتے ہیں اور ان کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔ لہذا اس دور میں قرآنی مکاتب اور مدارس کو چلانا بے دینی کے خلاف جملہ ہے۔ ان کی تعمیر و ترقی اور تعلیمی اخراجات کا خیال کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ انہی اداروں میں سے ایک جامعہ حنفیہ قادریہ ہے جس کی بنیاد 1957 میں رکھی گئی اور ادارہ کی ترقی کے لیے حضرت مولانا محمد اسحاق قادری نور اللہ مرقدہ نے بہت محنت و کوشش کی اور اس کی چار مزید شاخیں قائم کیں الحمد للہ حضرت کی رحلت کے بعد بھی ان میں کام جاری ہے۔ اس وقت جامعہ میں 300 مہمان رسول ﷺ (طلباء طالبات) اور دس اساتذہ ایک بلورچی تعلیمی کام میں مشغول ہیں ان کی ضروریات پر تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے سالانہ خرچ ہے علاوہ ازیں تعمیری کام بھی باقی ہے۔ آپ حضرات سے گزارش ہے کہ آپ اس ادارہ کے ساتھ ہر قسم کا تعاون فرمادیں تاکہ یہ ادارہ اسی طرح دینی خدمات انجام دیتا رہے اور آپ کے لئے صدقہ جاریہ بنا رہے۔

### (جامعہ میں واردین و صلورین حضرات علماء و مشائخ عظام)

- شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری
- مجاہد ملت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی
- مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اختر
- حضرت مولانا محمد علی جالندھری
- حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواسی
- حضرت مولانا محمد سرفراز صفدر مدظلہ العالی
- مجاہد ملت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی
- مناظر اسلام فاتح ربوہ مولانا محمد حیات
- حضرت مولانا حق نواز بھٹکوی شہید
- حضرت مولانا عبید اللہ انور
- حضرت مولانا عبد الحمید سواتی مدظلہ العالی

- حضرت مولانا محمد اجمل خان مدظلہ العالی
- حضرت مولانا عبدالککور دین پوری
- حضرت مولانا فضل حبیب اللہ رشیدی
- حضرت مولانا محمد ضیاء القامی مدظلہ
- متاخر اسلام مولانا محمد امین صاحب اوکاڑی مدظلہ
- حضرت مولانا عبدالکریم ندیم مدظلہ
- حضرت مولانا عبد القدوس قارن مدظلہ
- حضرت مولانا مطیع اللہ رشیدی
- حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب خلیفہ مجاز و صاحبزادہ حضرت لاہوری
- حضرت مولانا حافظ حمید اللہ صاحب خلیفہ مجاز و صاحبزادہ حضرت لاہوری
- حضرت مولانا عبد الکریم صاحب خلیفہ مجاز لاہوری
- حضرت مولانا عبد العزیز صاحب خلیفہ مجاز حضرت لاہوری
- حضرت مولانا مفتی بشیر احمد پرووی خلیفہ مجاز حضرت لاہوری
- حضرت مولانا محمد شعیب صاحب خلیفہ مجاز حضرت لاہوری
- حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب مدظلہ خلیفہ مجاز حضرت لاہوری
- پیر طریقت میاں ذوالفقار احمد صاحب جنگ خلیفہ مجاز پیر حافظ غلام حبیب چکوال
- پیر طریقت مولانا نعیم اللہ فاروقی صاحب خلیفہ مجاز پیر حافظ غلام حبیب چکوال
- مولانا عبد المنان خلیفہ مجاز حضرت لاہوری
- مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا فضل الرحمن درخواستی
- مولانا شفیق الرحمن درخواستی
- مولانا حبیب الرحمن درخواستی
- مولانا قاری عبد السمیع عابد
- مولانا ابو مظفر ظفر احمد قادری
- الداعی قاری جمیل الرحمن اختر
- ناظم اعلیٰ جامعہ خفیہ قادریہ
- باغبانپورہ لاہور پاکستان
- فون نمبر: 340678